This PDF you are browsing is in a series of several scanned documents containing the collation of all research material of Prof. Kul Bhushan Mohtra ji.Mohtra ji is currently the State Incharge Library and Documentation Department, J&K BJP Headquarters, Nanaji Deshmukh Library..This material was gathered while he was working on his multiple books on J&K History.All this rare material is now offered to the Community freely.

CV:

Kul Bhushan Mohtra was born on 9th Sep, 1957 in a village Amuwala in Kathua district.

Matric from BOSE, Jammu and Adeeb from AMU. Has been awarded Honorary Professor by School of Liberal Art & Languages, Shobhit University, Gangoh, Distt. Saharanpur, U.P.

Director General, Raja Ram Mohan Roy Library Foundation nominated him as his nominee in the Committee for purchasing of Books for UT Jammu & Kashmir. Incharge of Nanaji Deshmukh Library & Documentation Department at BJP state HQ in J&K.

Actively engaged in political, social, charitable and religious activities. Always striving to serve the poor and downtrodden of the society.

Main works-

A saga of Sacrifices: Praja Parishad Movement in J&K

100 Documents: A reference book J&K, Mission Accomplished

A Compendium of Icons of Jammu & Kashmir & our Inspiration (English)

Jammu Kashmir ki Sangarsh Gatha (Hindi)

Scanning and upload by eGangotri Foundation.

DELHI EXPRESS

ABDULLAH SAYS 'NO' TO TALKS WITH PARISHAD LEADERS

28 January 1953

Delhi Express

JAMMU, Jan. 27.

SHEIKH MOHAMMED ABDULLAH, the Prime Minister of Kashmir, yesterday evening called upon the people of Jammu "not to be just silent spectators of what is happening in your midst but to play a positive role in weaning away our misguided Jammu brothers from the path of self-destruction".

He was speaking at a Republic Day party attended by over a thousand guests.

Sheikh Abdullah said there was no question of his having any talks with the leaders of Jammu agitation. It was "impossible" for him to have any kind of relationship with those who differed from him fundamentally and who were trying to "wreck the very basis of the secular foundation on which the union of Kashmir and India has been forged."

NOT DECEIVING

The Kashmir Premier said that he and his colleagues did not wish to deceive India by using the Indian Flag or by any other means. His whole life was an open book. Kashmir had joined India of its own free will at a time when darkness enshrouded the whole subcontinent.

"...angers and perils were not lack...ng at that time. If still we joined India it was because we saw in India the fulfilment of our cherished hopes and aspirations. On the other hand we saw only ...oom in Pakistan. So there is ... need for me to deceive the In...ian people. It is for the people ...f Jammu to search their hearts and find out who is deceiving India and who is true to the ideals of secular democracy and to the memory of Gandhiji."

Sheikh Abdullah said that it wa[s] his aim to win over the people [of] Jammu by love and understandin[g]. He could have used maximu[m] force to supress lawless elemen[ts] but he preferred the path of lov[e] to that of hatred, he added.

Karan Singh Takes Salute

Delhi Express

JAMMU: Yuvraj Karan Singh, Sardar-i-Riyasat, took the salute at a ceremonial parade in the morning in celebration of Republic Day, here.

The parade was followed by a physical display by school children.

Earlier, Sheikh Abdullah, the Chief Minister, hoisted the Union flag at the Secretariat.

Three persons were injured when ...had procession clashed with ... party. The police made a ...ge.

28 January

ملاپ ۲۸ جنوری

جموں کے متعلق ہند سرکار کا فارمولا شری چیٹرجی نے ٹھکرا دیا

ہند سرکار اپنی ضد پر قائم ہے پرجا پریشد سے بات چیت کرنے سے انکار

نئی دہلی ۲۶ جنوری۔ پرجا پریشد ستیہ آگرہ کے پیش نظر جموں کے مسائل کا حل ڈھونڈنے کے لئے ہند سرکار نے جو کوششیں کی تھیں وہ سرے چڑھتی نظر نہیں آتیں۔ کیونکہ وہ اپنے جھگڑے زار کو ترک کر کے پرجا پریشد سے بات چیت کرنے کو تیار نہیں۔ مزید پتہ چلا ہے کہ ہند سرکار نے اکھل بھارتیہ ہندو مہا سبھا کے پردھان شری چیٹرجی کو ایک فارمولا پیش کیا تھا جسے شری چیٹرجی نے ٹھکرا دیا ہے۔ کیونکہ اس میں گول میز کانفرنس بلانے کے متعلق شری چیٹرجی کا سجھاؤ مانا نہیں گیا۔ شری چیٹرجی نے سجھاؤ رکھا تھا کہ جموں کے مسائل کا خاطر خواہ حل ڈھونڈنے کے لئے گول میز کانفرنس بلائی جائے جس میں پرجا پریشد اور نیشنل کانفرنس کے نمائندے بھی شامل ہوں مگر ہند سرکار اپنی ہٹ پر قائم ہے اور بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر پرجا پریشد سے بات چیت کرنے کو تیار نہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ شری چیٹرجی کے خیال میں گول میز کانفرنس ہی ہے جو جموں کے مسائل کا تسلی بخش حل ڈھونڈا جا سکتا ہے۔ کیونکہ جن لوگوں کو شکایات ہیں جب تک ان کی بات سنی نہ جائے کوئی ایسا حل کس طرح تلاش کیا جا سکتا ہے جو انہیں مطمئن کر سکے۔

ملاپ ۲۸ جنوری

[ر]یپبلک ڈے پرجا پریشد کے جلوس پر لاٹھی چارج تین اشخاص زخمی

[ر]یپبلک ڈے کے جلوس کا پولیس سے تصادم۔ ہجوم نے پتھراؤ کیا

[سکرٹری]یٹ کی عمارت پر ہند کا قومی جھنڈا لہرایا۔ یوراج کرن سنگھ نے سلامی لی

قومی جھنڈا لہرانے کی تقریب۔ وادی کشمیر میں نیشنل کانفرنس کے تمام دفاتر پر قومی جھنڈا لہرایا گیا
[...] کی تقریب کے سلسلہ میں آج صبح یہاں ایک رسمی فوجی پریڈ ہوئی۔ اور ریاست جموں کشمیر کے صدر ریاست یوراج کرن سنگھ نے
[...]وں نے ڈرل دکھائی۔ اس سے پہلے ریاست کے مکھیہ منتری شیخ محمد عبداللہ نے سرکاری افسروں کی بھاری تعداد کی موجودگی میں
[تر]نگا جھنڈا لہرایا۔ یوم ری پبلک کی تقریب کا پروگرام علی الصبح پربھات پھیریوں سے شروع ہوا۔ یہ پربھات پھیریاں مختلف سیاسی
[...]ں۔ مکانوں پر آج ہزاروں قومی جھنڈے لہرائے گئے۔ پرجا پریشد نے یوم ری پبلک منانے کے سلسلہ میں شہر میں [illegible] جلوس
[...]س کا پولیس کے ساتھ تصادم ہو گیا جس میں تین شخص زخمی ہو گئے۔ ہجوم نے پولیس پر پتھراؤ کیا اور پولیس نے ہجوم کو منتشر
کرنے کے لئے لاٹھی چارج کیا۔ سرینگر کی اطلاع ہے کہ یوم ری پبلک پر کشمیر میں بہت برف باری ہوئی۔ لیکن
اس کے باوجود سرینگر کی پولو گراؤنڈ میں آزادی کی پریڈ کو دیکھنے کے لئے ہزاروں کی تعداد میں لوگ گھروں سے
باہر نکل آئے۔ جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی گئی۔ اور جن گن من کا گیت گایا گیا۔ فوج کا مارچ پاسٹ ایک ایک
فٹ گہری برف پر ہوا۔ وادی کشمیر میں تمام ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز پر جھنڈے لہرائے گئے۔ وادی کشمیر میں تمام
ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹروں پر قومی جھنڈے لہرائے گئے۔ سری نگر میں منتری [illegible] نے جھنڈا لہرایا۔ اننت ناگ
میں بھی شاندار تقریب ہوئی۔ علی الصبح کشمیر اور لداخ میں نیشنل کانفرنس کے تمام اہم دفاتر پر قومی جھنڈے لہرائے
گئے۔ خواجہ غلام محی الدین ڈپٹی منسٹر نے سرینگر کے [illegible]
میں جھنڈا لہرایا۔ بارہمولہ میں [illegible] کو مفت سینما دکھا[یا]

KASHMIR LEADERS TO VISIT AMRITSAR

AMRITSAR, Jan 27.—Sheikh Abdullah, accompanied by some of his colleagues, is expected to arrive in Amritsar on February 15. They will address three public meetings—one at Jullundur, one in Amritsar city, and the other in a village.—PTI.

The Statesman
28 January.

th
c
at
s...

...t
sociaol...
...s is a cur...

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ملاپ ۲۹ جنوری

بھدرواہ میں پھر پریشد کے جلوس پر شدید لاٹھی چارج

رمایسی میں [illegible] کی سرکردگی میں جلوس نکلا

سانبہ میں ہری جنوں کا مارچ۔ عبداللہ سرکار کی سرد مہری کی مذمت

جموں ۲۷ جنوری۔ پرجا پریشد کے تازہ پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ کل سنٹرل ہری جن منڈل کے پردھان منگت رام جی اور چند دیگر ہری جن ستیہ آگرہیوں کی سرکردگی میں سانبہ میں ہری جنوں کا بھاری جلوس نکلا۔ شری منگت رام نے ہجوم کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ عبداللہ سرکار پسماندہ ہری جنوں سے بھی انصاف نہیں کر رہی۔ ہند کے آئین میں ہری جنوں کو جو مراعات دی گئی ہیں۔ ان سے جموں و کشمیر کے ہری جن محروم ہیں۔ اس لئے ان کا متفقہ مطالبہ ہے کہ ہند کا آئین کشمیر پر بھی لاگو کر دیا جائے۔ پولیس نے کسی ستیہ آگرہی کو گرفتار نہیں کیا۔ بھدرواہ سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں کل پولیس نے پھر پریشد کے جلوس پر شدید لاٹھی چارج کیا جس سے کئی اشخاص زخمی ہوئے۔ پرسوں رمایسی میں پچاس ستیہ آگرہی [illegible] کی سرکردگی میں جلوس نکلا۔ پولیس نے جلوس روک دیا لیکن کسی کو گرفتار نہیں کیا۔ رام کوٹ کے لوگوں نے فیصلہ کیا ہے کہ ہیرانگر کے شہیدوں کی یادگار بنائی جائے۔ پریشد کے ایک بیان میں حکام پر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ وہ ستیہ آگرہیوں کی عدالتوں سے ہوئے جرمانہ کو وصول کرنے کے لئے ان کے گھریلو سامان کو ضبط کر رہے ہیں۔ (خاص نامہ نگار سے)

25

ملاپ 28 جنوری

شیخ عبداللہ مسٹر جناح کے نقش قدم پر چل رہے ہیں!

گوالیار میں اکھل بھارتیہ جن سنگھ کے جنرل سیکرٹری شری بھنڈیال کا بیان

گوالیار ۲۶ جنوری۔ اکھل بھارتیہ جن سنگھ کے جنرل سیکرٹری شری دین دیال جی آجکل مدھیہ بھارت کا دورہ کر رہے ہیں۔ ایک پریس کانفرنس میں آپ نے کہا۔ کہ کشمیر کے ہندوؤں کی حالت بالکل ویسی ہی ہے جیسی کہ پاکستان کے ہندوؤں کی ہے۔ شیخ عبداللہ ٹھیک مسٹر جناح کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ کیونکہ آجکل کشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ اس لئے وہ اپنے لئے خاص حقوق طلب کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا۔ اگر بھارت کے [illegible] مسلمانوں کے لئے بھارت کا دستور اچھا ہے۔ تو کشمیر کے مسلمان اسے کیوں نہ مانیں۔ اور شیخ عبداللہ فی الواقعی ایماندار ہیں۔ تو انہیں پرجا پریشد کے تمام مطالبات منظور کر لینے چاہئیں۔ شام کو ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے بھارت واسیوں سے اپیل کی کہ وہ ہر ممکن طریق پر پرجا پریشد کے اندولن کی حمایت کریں۔

29/1

تحصیل بسوہلی کے ایک گاؤں کے تمام کانسٹیبل مستعفی ہو کر پرجا پریشد ستیہ آگرہ میں شامل

رام کوٹ میں ہیرانگر کے شہیدوں کی سمادھی بنائی جائے گی

پنجاب و دیگر پرجا پریشد کی ہمدرد سرکاری عمارتوں میں طلباء پر ہوئے مظالم کی [illegible]

رام کوٹ ۲۶ جنوری (بذریعہ ڈاک) پرسوں رام کوٹ میں چند ستیہ آگرہیوں کی رہنمائی میں ایک شاندار جلوس نکالا گیا۔ جب جلوس موضع [illegible] میں پہنچا، تو اہل جلوس کے جوش سے متاثر ہو کر گاؤں میں متعین پولیس والوں نے ستیہ آگرہیوں کے گلے سے ہار اتار کر اپنے گلے میں ڈال لئے اور پرجا پریشد امر رہے کے نعرے لگوائے اور اعلان کیا کہ وہ آج ہی پولیس سے مستعفی ہو کر ستیہ آگرہ کریں گے۔ گذشتہ روز یہاں شہیدان ہیرانگر کی یاد میں یوم شہیدان منایا گیا۔ شہیدوں کے خون سے رنگے ہوئے پتھر کو ایک آراستہ پالکی میں جلوس کے ساتھ بازاروں میں سے لے جایا گیا۔ لوگوں نے قدم قدم پر پالکی رکوا کر عقیدت کے پھول چڑھائے۔ اس کے بعد منڈی میں ایک بھاری جلسہ ہوا۔ شری سادھو رام نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ جب تک ریاست کا ہند کے ساتھ مکمل الحاق کا اعلان نہیں ہو جاتا۔ جموں کے عوام اپنی تحریک جاری رکھیں گے۔ شری کرم چند، جگن ناتھ، شری پرتھوی راج نے بھی تقریریں کیں۔ ان شہیدان کی یاد میں ایک سمادھی تیار کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ شہیدان ہیرانگر امر رہیں، پرجا پریشد زندہ باد کے فلک شگاف نعروں کے درمیان جلسہ ختم ہوا۔ ودیارتھی پریشد کے سیکرٹری شری ستیہ پال مہاجن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ جموں میں ودیارتھیوں پر (باقی صفحہ ۸ پر)

فائرنگ اور لاٹھی چارج کے [illegible]

ری پبلک ڈے منانا جمہوریت سے مذاق ہوگا!

راجکوٹ ۲۶ جنوری۔ سوراشٹر کے سرکردہ روزنامہ گجراتی اخبار "جے ہند" نے ۱۳ جنوری کو راجکوٹ میں ایک پبلک میٹنگ پر پولیس کے "وحشیانہ لاٹھی چارج" کے خلاف بطور پروٹسٹ آج اپنا پرچہ شائع نہیں کیا۔ اس سلسلہ میں اخبار نے کل اعلان کرتے ہوئے اپنے پہلے صفحہ پر دیئے گئے ایڈیٹوریل میں لکھا تھا کہ لاٹھی چارجوں اور فائرنگ کے درمیان عوام سے ری پبلک ڈے منانے کی اپیل کرنا جمہوریت کے ساتھ زبردست مذاق کرنا ہوگا۔

ملاپ ۲۸ جنوری ۵۳

---

28 Jan.

FIVE ARRESTED IN SAMBHA ON SUNDAY

(FROM OUR CORRESPONDENT)

JAMMU, Jan. 27.—Five persons were arrested in Sambha, 25 miles from here on Sunday in connection with the Praja Parishad agitation.

A Government Press note said all other parts of Jammu were quiet.

The Hindustan Times

The Times of India

Jammu Agitation Condemned

28 Jan.

MR. ABDULLAH'S ADDRESS

JAMMU, January 27: Yuvraj Karan Singh, Sadar-i-Riyasat, took the salute at a ceremonial parade at Jammu yesterday morning in celebration of the Republic Day. The parade was followed by a physical exercise display by school children.

Earlier, Sheikh Abdullah, the Kashmir Premier, hoisted the Union flag at the Secretariat in the presence of a large number of Government officials.

The day began with "prabhat pheris" taken out by the various political organisations. Thousands of Union flags flew from house tops.

The Praja Parishad also took out several processions to observe the day. Three persons were injured when a Parishad procession clashed with a police party. The police made a lathi charge to disperse the crowd, who threw stones at the police.

Addressing a Republic Day party in the evening Sheikh Abdullah, called upon the people of Jammu "not to be just silent spectators of what is happening in your midst but to play a positive role in weaning away our misguided Jammu brothers from the path of self-destruction."

He said there was no question of his having any talks with leaders of Jammu agitation

eGangotri

Jan 25

حکومت کشمیر سے سمجھوتہ کے لئے پرجا پریشد کی پانچ شرائط

آگرہ میں پرجا پریشد کے جنرل سیکرٹری کا بیان

یہ ضروری ہے کہ شیخ عبداللہ ہندیونین میں ریاست کی الگ پوزیشن قائم رکھنے کی پالیسی ترک کر دیں

آگرہ - ۲۳ جنوری - جموں پرجا پریشد کے جنرل سیکرٹری شری ماکھن لال نے یہاں ایک بیان میں کہا کہ جب تک وزیراعظم جموں و کشمیر ریاست کے لئے ہند میں علیحدہ حیثیت قائم رکھنے کی پالیسی کو ترک نہیں کریں گے۔ اس وقت تک پرجا پریشد شیخ عبداللہ یا ان کے کسی نمائندہ کے ساتھ سمجھوتہ کی بات چیت کرنے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔ آپ نے ایسی بات چیت کے لئے یہ شرائط پیش کیں۔ (۱) جموں و کشمیر کی تمام سرکاری عمارتوں پر ہندیونین کا جھنڈا لہرایا جائے۔ (۲) کشمیر بھی سپریم کورٹ کے دائرہ اختیارات میں ہو۔ (۳) جموں و کشمیر کا ہند کے ساتھ فوراً مالی الحاق کر دیا جائے۔ (۴) ہندوستانی شہریوں کو جموں و کشمیر کے شہری تسلیم کیا جائے۔ آپ نے کہا کہ شیخ عبداللہ اور پرجا پریشد کے درمیان بڑا اختلاف یہ ہے کہ جموں و کشمیر کا نظم و نسق ہندیونین کے نظم و نسق کی طرز پر نہیں چلایا جا رہا۔ وقت آگیا ہے کہ حکومت کشمیر یہ اعلان کر دے کہ جموں و کشمیر کی حکومت انہی لائنوں پر چلائی جائے گی جن پر کہ ہندیونین کی حکومت چلائی جا رہی ہے۔ اس کے بعد ہی سمجھوتہ کی کوئی بات چیت شروع کی جا سکتی ہے۔

آزاد پارک میں جن سنگھ کا جلسہ!

25

دہلی ۲۳ جنوری۔ دہلی پردیش جن سنگھ کے زیر اہتمام اتوار ۲۵ جنوری کو تین بجے بعد دوپہر آزاد پارک (ٹاؤن ہال کے پیچھے) میں ایک پبلک جلسہ ہوگا جس میں جموں و کشمیر کے وزیراعظم شیخ عبداللہ کی تقریروں کی گئی غلط بیانیوں کی وضاحت کی جائے گی۔ جلسہ کے صدر پنڈت مولی چندر شرما ہوں گے متعدد اصحاب اپنے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔

दूनी रिश्वत [illegible]
चूरन नाटक वाले खाते,
इसकी नकल पचाकर लाते।
चूरन सभी महाजन खाते,
जिससे जमा हजम कर जाते।
चूरन खाते लाला लोग,
जिनके अकल अजीरन रोग।
चूरन खावें एडीटर जात,
जिनके पेट पचै नहीं बात।
चूरन साहब लोग जो खाता,
सारा हिन्द हजम कर जाता।
चूरन पुलिस वाले खाते,
सब कानून हजम कर जाते।

KASHMIRIS' ASSURANCE TO ABDULLAH

25 Jan

Over 100 Kashmiri residents of Delhi called on Sheikh Abdullah on Saturday afternoon. They assured him of their full support and co-operation in dealing with the Jammu Praja Parishad agitation.—PTI.

Hindustan Standard

DR. H. N. KUNZRU

بھارتیہ جن سنگھ پنجاب کی مسلح پولیس کو جموں سے واپس بلانے کیلئے [illegible] ایجی ٹیشن شروع کرے گی۔

ستیہ گرہ [illegible] پنجاب [illegible] پروگرام مرتب کر لیا گیا [illegible] کے خلاف مظاہرے کئے جائیں گے

[illegible] جنوری [illegible] پنجاب سرکار کے درمیان [illegible] ہو چکی ہے۔ پنجاب پردیش جن سنگھ نے ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کے [illegible] ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کے پاس کلکتہ بھیجا تھا۔ [illegible] لے کر واپس آ رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بھارتیہ جن سنگھ نے پنجاب [illegible] پروگرام پر عمل کرنا ہوگا۔ ابتدائی طور پر صرف [illegible] کے خلاف مظاہرے کئے جائیں گے۔ [illegible] سے یہ مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ جموں سے پنجاب آرمڈ پولیس کو واپس بلا لے۔ پنجاب کے [illegible] جگہ [illegible] جن سنگھ کے والنٹیر [illegible] ان کے خلاف [illegible] کر کے ایک میمورنڈم پیش کریں گے۔

Hindustan Times

Parishad Hooliganism: School Master Beaten

[FROM OUR CORRESPONDENT]

JAMMU, Jan. 24.—According to an official report here a Parishad mob entered a school in Domna village and asked the headmaster to close the school in sympathy with the Parishad agitation. On the headmaster's refusing to be coerced, the mob beat him and threw him out declaring the school closed for one month.

State Insurance Scheme: The State Government has postponed its compulsory insurance scheme for "all Government servants holding substantively permanent pensionable posts or who are on probation with the exception of those insured with private companies for equivalent or more sum before Kartiki 1, 2004 (Bikrmi calendar)." Low-paid-Government employees here had made many representations to the Government for postponing this schem[illegible]viously it had been [illegible]

[illegible]BDULLAH

[illegible]00 Kashmiri residents of [illegible] called on Sheikh Abdullah [y]esterday and had an informal chat with him. They assured him of their support and co-operation in dealing with the agitation started by the Praja Parishad in Jammu.

Sheikh Abdullah returns to Jammu today.—P.T.I.

25 Jan

Jan. 1953

[illegible] Library, BJP Jammu. Digitized by eGangotri

जम्मू तथा काश्मीर में गणतन्त्र दिवस

25 जनवरी

जम्मू, २४ जनवरी। जनतंत्र दिवस पर जम्मू तथा काश्मीर की सभी सरकारी बिल्डिंगों पर भारतीय संघ का झंडा फहराया जायेगा।

जम्मू में काश्मीर के मुख्य मंत्री श्री शेख अब्दुल्ला सचिवालयपर भारतीय संघ का झंडा फहरायेंगे। काश्मीर नेशनल कांफ्रेंस तथा प्रजा परिषद दोनों ने ही भारतीय संघ का झंडा फहरा कर गणतंत्र दिवस मनाने को कहा है। —प्रे. ट्र.

پرجا پریشد کے لیڈروں نے نہرو عبداللہ پیکٹ کو تسلیم

ہندسماچار ۲۵ جنوری

پرجا پریشد کے یک صد لیڈروں کا مشترکہ بیان

صوبائی خودمختاری کی آڑ میں ایک خطرناک سازش کی تشکیل کیجارہی ہے

مکمل الحاق سے کم پرجا پریشد کسی سمجھوتہ کو منظور کرنے کے لئے تیار نہ ہوگی

جالندھر ۲۳ جنوری۔ پرجا پریشد کے لیڈروں کے زیر دستخط ایک بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ عبداللہ گورنمنٹ چونکہ عوام کی جائز اور قانونی حکومت نہیں اس لئے وہ اُس کے ساتھ کبھی بات چیت کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ان لیڈروں نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا ہے کہ ہم نہرو عبداللہ پیکٹ کو تسلیم نہیں کرتے کیونکہ اس پیکٹ کے ذریعے نہ صرف جموں کشمیر کو ہندوستان سے علیحدگی اختیار کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ بلکہ ایک ایسی جماعت کو آئین ساز اسمبلی کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ جسے عوام کا مطلق اعتماد حاصل نہیں اور جس کا وجود سیاسی دھوکے فریب اور چال بازی سے عمل میں آیا ہے۔ اس لئے نہرو عبداللہ پیکٹ کو عملی جامہ دیئے جانے یا نہ دیئے جانے کا پرجا پریشد کی تحریک پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ اور نہ یہ پورے زور شور سے اس وقت تک جاری رکھا جائے گا۔ جب تک جموں کشمیر کا بھارت کے ساتھ مکمل الحاق عمل میں نہیں لایا جاتا۔ اور دو ودھانوں دو پردھانوں کا ڈھونگ ختم نہیں ہو جاتا اور ان لیڈروں نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا ہے۔ کہ عبداللہ گورنمنٹ نے صوبائی خودمختاری کے متعلق جو ڈرافٹنگ کمیٹی مقرر کر رکھی ہے۔ اس کا تعلق ایک ایسی سازش کے ساتھ ہے جو جموں پرانت کو جنگلات اور معدنی دھاتوں والے علاقوں سے محروم کرنے کے لئے اندر ہی اندر پچھلے پانچ سال سے چل رہی ہے۔ اور جس کے تحت نہ صرف ادھم پور اور پاس کے اضلاع کی علاقائی توڑ پھوڑ کے بعد ایک نیا اسلام اکثریتی نیا ڈسٹرکٹ بنایا گیا ہے۔ بلکہ ریاستی ڈسٹرکٹ کے بہت سے علاقے جموں پرانت کی رضامندی کے بغیر وادی کشمیر میں شامل کر لئے گئے ہیں۔ جموں پرانت ایسی کسی تجویز کو منظور نہیں کر سکتا جس کا مقصد علاقائی خودمختاری کی آڑ میں اس قسم کی سازشوں پر مہر تصدیق ثبت کرنا ہو۔ پرجا پریشد جن اصولوں کے لئے جدوجہد کر رہا ہے۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ۱۹۴۷ء سے پہلے کی صوبائی تشکیل بحال کی جائے۔ مزید کہا گیا ہے کہ عبداللہ گورنمنٹ بندوقوں اور سنگینوں کے بل بوتے پر موجودہ ستیہ آگرہ کو ختم کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتی جس مقدس فرض کے لئے اس وقت ۲۶ نوجوان اپنی جانیں نچھاور کر چکے ہیں۔ پرجا پریشد اس فرض سے ایک انچ بھی پیچھے ہٹنے کے لئے تیار نہیں۔ عبداللہ گورنمنٹ سارے کے سارے پرانت کو قبرستان میں بلا شک تبدیل کر سکتی ہے۔ لیکن وہ جموں کے ڈوگروں کو جھکانے میں کامیاب نہیں ہو سکتی جب تک کشمیر ملیشیا اور پنجاب آرمڈ پولیس کے پاس آخری گولی موجود ہے۔ اور جب تک جموں کے آخری ڈوگرے کے سینے میں دل دھڑک رہا ہے۔ مکمل الحاق سے کم پرجا پریشد کو کوئی سمجھوتہ منظور نہیں ہوگا ہمارے سامنے وزارتی عہدے اور اسمبلی کی ممبریاں نہیں [illegible] ہم جموں و کشمیر کو الگ کئے جانے کی سازش کے خلاف جنگ کر رہے ہیں۔ اور اس جنگ میں جموں پرانت کا بچہ بچہ پرجا پریشد کے ساتھ ہے۔ اعلان میں مزید کہا گیا ہے۔ کہ جموں پرانت کے خلاف عبداللہ سرکار اور کانگریس کی طرف سے نہ صرف مشترکہ پولیس ایکشن کیا جا رہا ہے۔ بلکہ پراپیگنڈہ کے تمام سرکاری اور غیر سرکاری وسائل بھی دونوں حکومتیں ہمارے خلاف متحدہ طور پر لگا رہی ہیں۔ لیکن ہم انجام کار یہ ثابت کر دیں گے کہ سچائی کو ظلم و تشدد اور جھوٹے پراپیگنڈہ کے سیلاب سے دبایا نہیں جا سکتا۔ (ن - ن - ا)

شملہ ۲۳ جنوری۔ پبلک اور تاجروں کی درخواست پر پنجاب سرکار نے جوکہ شمال ٹاؤن کمیٹی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دے دیا

جموں کے مسئلہ کے حل کیلئے جموں کے عوام کی شری آینگر سے امیدیں

پچھلے سال بھی شری آینگر نے ہی صورت حالات کو سلجھایا تھا

ہندسماچار ۲۴ جنوری

جموں ۲۳ جنوری۔ یہاں مختلف سیاسی حلقے نہرو عبداللہ اور آینگر عبداللہ بات چیت کا نتیجہ جاننے کے لئے بہت فکر مند ہیں۔ لوگ دوسری میٹنگ کو زیادہ اہمیت دے رہے ہیں۔ کیونکہ پچھلے اپریل میں بھی شری آینگر کی آمد اور ان کی مداخلت سے ہی پرجا پریشد کے لیڈر رہا ہوئے تھے۔ جن میں پنڈت پریم ناتھ ڈوگرہ بھی شامل تھے۔ اس طرح وہ موجودہ حالات کو سدھارنے میں معاون ہوتے تھے۔ شری آینگر اس علاقے کے حالات کو بہتر سمجھتے ہیں۔ کیونکہ وہ بہت عرصہ جموں و کشمیر کے وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔ پنڈت نہرو نے اپنی حیدرآباد کی تقریر میں کہا تھا کہ جموں کے لوگوں کی کچھ جائز شکایات ہیں۔ لیکن شیخ عبداللہ کی بعد کی تقاریر میں ان کا رویہ بڑا سخت تھا۔ لوگ ان دونوں کے متضاد رویہ سے کچھ حیران ہیں۔ یہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ کہ شیخ عبداللہ کے سخت رویہ سے حالات کو بہتر بنانے میں امداد نہیں ملے گی۔ ترقی پسند حلقے شیخ عبداللہ کے فرقہ پرستوں کے خلاف اس سخت رویہ کو پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی وہ اس بات پر بھی زور دے رہے ہیں۔ کہ فوری طور پر کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ یہ ظاہر ہو کہ لوگوں کی جائز شکایات اور اقتصادی مشکلات کا ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ جب تک ان شکایات کو دور نہ کیا جائے گا رجعت پسند طاقتیں ان سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی پوزیشن میں رہیں گی۔

[illegible] منایا جائے گا۔ شری چاند نارائن ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر جالندھر جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کریں گے۔ دیگر پروگرام کے علاوہ [illegible] اور شری راجندر [illegible] ریڈیو آرٹسٹ اپنے گانوں سے حاضرین کو محظوظ کریں گے۔ شری منشی ایم ایل سی اور دیگر اصحاب تقاریر کریں گے۔

ہندسماچار ۲۵ جنوری

پرجا پریشد کے لیڈروں کی روانگی

آج بعد دوپہر چند ایک شہیدان ہیرانگر کی [illegible] پرجا پریشد کے ورکر شری روپ لال اپنے ساتھ لے کر پنجاب کے بڑے بڑے شہروں میں پردرشنی کے واسطے دورہ پر روانہ ہو گئے۔ آپ بعد دوپہر امرتسر جانے والی ٹرین میں سوار ہوئے۔ اس موقعہ پر ریلوے اسٹیشن پر بھاری تعداد میں پبلک جمع تھی۔ ان میں ٹھاکر گوبند سنگھ چابک حلقہ نروٹ جیل سنگھ۔ شری ادم پرکاش بھاردواج جنرل سیکرٹری [illegible] شری پنا لال [illegible] ناتھ جنرل [illegible] وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ [illegible] شہیدان ہیرانگر امر رہیں۔ پنڈت پریم ناتھ ڈوگرہ پرجا پریشد زندہ باد وغیرہ کے نعروں سے گونج اٹھی۔

[illegible] کے لئے اس شکایت کی گنجائش نہیں رہی۔ کہ ہندسماچار کے دفتر میں ایک لمبی ترنگی چونچ والا پرندہ موجود ہے جو اکالی لیڈروں کو اکثر ٹھونگیں مارتا رہتا ہے۔ پرندوں پرندوں میں نوک جھونک اکثر ہوتی ہی رہتی ہیں۔ ہندسماچار ۲۷ جنوری

ہندسماچار ۲۲ جنوری

جموں اور کشمیر کے دوسرے کلچرل یونٹوں کو علاقائی خودمختاری دیدی جائیگی۔ بات چیت شروع

سارے کشمیر کو پانچ علاقوں میں تقسیم کرنیکی تجویز۔ ہندسرکار نے ہند کشمیر سمجھوتہ کی تمام دفعات کو عملی جامہ پہنانے پر زور دیا

جموں ۲۱ جنوری۔ یہاں اس بات کے زبردست آثار پائے جاتے ہیں۔ کہ کشمیر گورنمنٹ یہ تجویز کر رہی ہے۔ کہ جموں کو اور دوسرے کلچرل یونٹوں کو علاقائی خودمختاری دے دی جائے معلوم ہوا ہے۔ کہ نیشنل کانفرنس کے سرکردہ لیڈر اور آئین ساز اسمبلی کے ممبر اس موضوع پر آپس میں بات چیت کر رہے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جب شیخ عبداللہ واپس آ جائیں گے۔ تو اس وقت یہ سوال ٹھوس شکل اختیار کرے گا۔ جموں کے ذمہ دار حلقوں کا یہ خیال ہے۔ کہ ہند سرکار نے شیخ عبداللہ پر زور دیا ہے۔ کہ ہند کشمیر سمجھوتہ کی تمام دفعات کو جلد از جلد عملی جامہ پہنایا جائے۔ اور جلد از جلد علاقائی خودمختاری دیدی جائے۔ علاقائی خودمختاری دینے کا عام اصول شیخ عبداللہ نے اکتوبر ۱۹۵۰ء میں تسلیم کر لیا تھا جبکہ آئین ساز [illegible] ریاست کو پانچ کلچرل علاقوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ کشمیر کی وادی

कश्मीर-प्रश्न पर नेहरू से मशविर

नवभारत [illegible]

वाजपेयी नई दिल्ली पहुं

(टाइम्स आफ इंडिया न्यूज सवि

नई दिल्ली, २७ जनवरी। बम्ब गवर्नर श्री गिरजाशंकर वाजपेयी सायंकाल प्रधानमंत्री श्री नेहरू विदेश मंत्रालय के अधिकारियों के कश्मीर के प्रश्न पर सलाह मश करने के लिये आ गये। आप कश्मी सम्बन्ध में डा० ग्राहम से बातचीत के लिये भारतीय प्रतिनिधिमंड अध्यक्ष बन कर जायेंगे।

श्री वाजपेयी १ फरवरी को वा में नई दिल्ली से जेनेवा के लिये होंगे जहां ४ फरवरी को कश्मीर होगी।

भारतीय शिष्टमंडल में कश्मीर सरकार के उपगृहमं डी. पी. धर प्रतिरक्षा मंत्रालय के सेक्रेटरी श्री वी. शंकर आई. स होंगे। ये लोग इसी सिलसिले मे प्रतिरक्षामंत्री श्री एन. गोपाल आयंगर के साथ गये थे।

25-1-1953

NO COMPROMISE WITH PARISHAD—ABDULLAH

By S. S. Staff Reporter

SHEIKH ABDULLAH, Chief Minister of Kashmir, declared in Delhi on Saturday that he would never compromise with the Praja Parishad, no matter whatever the cost."

He was addressing a meeting of Delhi Congress workers at the town hall.

The parties behind the agitation were seeking political power, he said.

Sheikh Abdullah said that Kashmir stood firmly by India and had implicit faith in the leadership of Mr. Nehru.

If Mr. Nehru thought that India's interest demanded sacrificing Kashmir, Kashmiris would be glad to make that sacrifice, Sheikh Abdullah said.

The Chief Minister disclosed that the Jana Sangh was hiring out people from Punjab to take part in the Parishad agitation. They are being told that the Central Government backs the Parishad agitation and would soon take police action. This is shameful," he said.

"Whatever we have done in Kashmir so far we have done in consultation with the Government of India and with their full approval," he added.

Sheikh Abdullah explained the difficulties in the full application of the Indian Constitution to the State.

PLACE OF URDU

Answering a question, Sheikh Abdullah said that as an integral part of India Kashmir had great regard and respect for Hindi which was the national language. Urdu was adopted as the State language because for centuries past all official work had been done in Urdu.

"We are as anxious to popularise the national language as any one else in India," he declared.

Over 400 Congress workers attended the meeting. Prominent among those present were Mr. Brahm Prakash, the Chief Minister of Delhi, Mr. Mohd. Shaffee, M.P., and Miss Mridula Sarabhai.

Earlier, in the afternoon Sheikh Abdullah had an informal chat with over 100 Kashmir residents of Delhi who pledged their full support to the Kashmir Chief Minister in dealing with the Parishad agitation in Jammu.

[illegible] Delhi [illegible] on the Kashmir Premier, Sheikh Abdullah on Saturday afternoon and had informal chat with him. They assured him of their whole-hearted support and co-operation in dealing with the communal and reactionary agitation started by the Jammu Praja Parishad.

Later in the evening, he addressed a meeting of Congress and other political workers of Delhi.

Sheikh Abdullah will be leaving for Jammu on Sunday morning by air.

25 Jan.
Hindusthan Standard

डा० ग्राहम ने काश्मीर के बारे में भारत का दावा मान लिया

सुरक्षा परिषद के अध्यक्ष को जेनेवा में बातचीत शुरू होने की सूचना

जनसत्ता 25 जनवरी

यूनाइटेड नशन्स, २४ जनवरी। कश्मीर के लिए संयुक्त राष्ट्रीय प्रतिनिधि डा० ग्राहम ने कल सुरक्षा परिषद के अध्यक्ष को सूचित कर दिया कि भारत तथा पाकिस्तान कश्मीर [illegible] फौज घटाने के प्रश्न पर जेनवा में बातचीत करने को तैयार हो गए हैं।

डा० ग्राहम ने लिखा है कि दोनों सरकारें संयुक्त राष्ट्रीय कश्मीर कमीशन के १३ अगस्त १९४८ तथा ५ जनवरी १९४९ के प्रस्तावों के आधार पर बातचीत चलाने को राजी हो गयी हैं और कमीशन ने भारत तथा पाकिस्तान को जो आश्वासन तथा स्पष्टीकरण दिये थे, उन्हें भी ध्यान में रखा जायगा।

प्रेस ट्रस्ट के विशेष संवाददाता के अनुसार यह बातचीत डा० ग्राहम द्वारा पेश किये गये फारसूला के अनुसार होगी न कि २३ दिसम्बर के सुरक्षा परिषद के आंग्ल-अमरीकी प्रस्ताव के मातहत।

भारत का रुख माना गया

डा० ग्राहम की देखरेख में काश्मीर के मसले पर भारत और पाकिस्तान के बीच जेनेवा में बातचीत करने के लिए राजी हो जाने पर नई दिल्ली में कोई विशेष दिलचस्पी नहीं दिखायी जा रही है।

भारतीय दृष्टिकोण से यह कहा जा सकता है कि संयुक्त राष्ट्रीय मध्यस्थ के फारमूले में भारतीय रुख को पेश किया जाना महत्वपूर्ण है। २३ दिसम्बर के सुरक्षा परिषद के प्रस्ताव की अवहेलना फिलहाल करके यह कहा जा सकता है कि डा० ग्राहम ने यह व्यक्त कर दिया है कि उस प्रस्ताव को अस्वीकार करने में भारत की आपत्तियां बुनियादी हैं।

दूसरे शब्दों में डा० ग्राहम ने भारत की यह स्थिति मान ली है जो उसने सुरक्षा परिषद में बहस के समय पेश की थी कि वार्ता वहीं से आगे शुरू की जाय जहां जेनेवा में छुटी थी।

पिछली जनेवा वार्ता का फल

जेनेवा में हुई पिछली वार्ता से डा० ग्राहम इस नतीजे पर पहुंचे थे कि कश्मी[illegible]

रखता है, सामान्यतः अनुत्तरदायित्व पूर्ण बातें नहीं बोलता। "तकरीर" से "तहरीर" को सदैव ही अधिक महत्व पूर्ण माना जाता है। लेकिन ऐसे उदाहरण भी दिये जा सकते हैं, जहां सरकारी प्रवक्ता अपने वक्तव्यों में कुछ गलत बातें कह जाते हैं और बाद में उन में संशोधन करते हैं, अथवा उनका स्पष्टीकरण देते हैं। इस से प्रकट है कि सदैव ही उनकी "तहरीर" में अनुत्तर[illegible]

मेरठ। जम्मू प्रजा परिषद् का एक प्रतिनिधिमंडल २२ जनवरी को मेरठ आया। उसमें उप-प्रधान श्री धन्वन्तर सिंह तथा मंत्री प० मक्खनलाल सम्मिलित थे। रात्रि को भैंसाली के मैदान में एक सभा हुई जिसमें जम्मू प्रजा परिषद् के आन्दोलन पर प्रकाश डाला गया और बताया गया कि इस आन्दोलनको कुचलने के लिये शेख अब्दुल्ला की सरकार क्या क्या अत्याचार कर रही है।

सार्वजनिक सभा से पूर्व इस प्रतिनिधिमंडल ने एक प्रेस सम्मेलन में भाग लिया और बताया कि अबतक प्रजा परिषद् के २६ कार्यकर्ता मारे जा चुके हैं यह भी बताया गया कि प्रजापरिषद् के साथ जम्मू के लगभग ३००० मुस्लिम भी साथ दे रहे हैं। इन लोगों ने यहभी प्रकट किया कि भारत से सशक्त पुलिस को जम्मू भेजा जा रहा है जो इस आंदोलन को दबाये। जनसंघ के प्रतिनिधिमंडल को वहां की स्थिति जानने के लिये

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

اگر شیخ عبداللہ کا خون کرکے یا جنازہ نکال کر آپ کی شان بڑھتی ہے تو میرا سر حاضر ہے

دہلی کے پبلک جلسہ میں شیخ عبداللہ کی تقریر

کشمیر اپنی قسمت ہندوستان سے وابستہ کر چکا ہے

جناح کی فرقہ پرستی کا مقابلہ کرنے والے کسی فرقہ پرستی کے سامنے جھک نہیں سکتے

ہندوستان کا ترنگا جھنڈا کروڑوں انسانوں کی امنگوں کا مظہر ہے

"اگر شیخ عبداللہ کا خون کرکے آپ کی شان میں اضافہ ہو سکتا ہے تو میرا سر حاضر ہے اور شیخ عبداللہ کا جنازہ نکال کر کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس سے ملک اور مذہب کی خدمت کر سکتے ہیں تو وہ بے شک ایسا کریں میں ان کو روکنے کی کوشش نہیں کروں گا" یہ الفاظ جموں و کشمیر کے وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ نے کل شام ایک عظیم الشان پبلک جلسے میں کہے جو سٹیٹ کانگرس کمیٹی کی طرف سے آزاد پارک میں شری گوپی ناتھ استھی ڈپٹی سپیکر دہلی اسمبلی کی صدارت میں منعقد ہوا تھا۔ شیخ صاحب نے ڈھائی گھنٹے تک نہایت مدلل اور معنی خیز تقریر کی جس میں آپ نے جموں اور کشمیر کے مسئلہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ تقریر شروع کرتے ہوئے آپ نے کہا - کہ جب میں سٹیج کی طرف آ رہا تھا تو کسی شخص نے مجھے ایک رقعہ دیا۔ جس میں [illegible] سوال کیا گیا ہے کہ [illegible] سوال یہ ہے کہ جب غیر ملکی طاقتوں کی طرف سے انصاف کی کوئی توقع نہیں [illegible] کشمیر کا مسئلہ یو۔این۔او سے واپس لے لیا جاتا اور جموں اور لداخ کو براہ راست ہندوستان میں شامل کرکے رائے شماری [illegible] کشمیر میں ہی کرایا جاتا۔

شیخ صاحب نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ یو۔این۔او سے واپس لینے کا مجھے کوئی اختیار نہیں۔ میں تو اس جھگڑے میں کوئی پوزیشن نہیں رکھتا۔ اور پھر یو۔این۔او کی حیثیت ایک عدالت کی حیثیت ہے اگر حکومت ہند یہ مسئلہ واپس لینے کا اعلان کرتی ہے تو آپ کیونکر سمجھتے ہیں کہ یو۔این۔او اس کی اجازت دے گی۔ یو۔این۔او کا یہ قاعدہ ہے کہ وہاں جو مسئلہ ایک مرتبہ پیش کیا جائے اسے واپس نہیں لیا جا سکتا۔ اگر ہندوستان یو۔این۔او کی بحث میں حصہ نہ لے کر اپنے نمائندہ کو واپس بلا لے تو پاکستان اور ہمارے دوسرے مخالف یہ پراپیگنڈہ شروع کر دیں گے کہ ہمارا کیس کمزور ہے اس لئے ہم اسے لڑنا نہیں چاہتے اس حالت میں یو۔این۔او کا فیصلہ یکطرفہ ہوگا اور اس سے ہمیں کسی فائدے کی بجائے نقصان ہوگا۔ شیخ صاحب نے کہا - کہ ہمیں یقین ہے کہ ہندوستان کا کیس مضبوط ہے ہم اس کے لئے بڑی سے بڑی عدالت میں اپنی پوزیشن صاف کرنے کے لئے تیار ہیں اور حالات کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں ہمیں یقین ہے کہ ہندوستان کو ہی آخیر میں کامیابی ہوگی۔ سوال کے دوسرے حصے کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا - کہ جموں اور کشمیر اور لداخ کو بھی الگ کرنا بھی میرے اختیار میں نہیں۔ کشمیر کا سوال یو۔این۔او کے سامنے ہے اگر آپ ان دونوں صوبوں کو الگ کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو [illegible] تجویز رکھنا پڑے گی۔

اس حالت میں پاکستان کو ہی فائدہ ہوگا۔ آپ کو نہیں کیونکہ پاکستان تو پہلے ہی دو قوموں کی تھیوری کا پراپیگنڈہ کر رہا ہے وہ یہی کہہ رہا ہے کہ کشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت ہے اس لئے اسے پاکستان میں شامل ہونا چاہئے۔ اگر آپ جموں اور لداخ کو الگ کرنے پر اصرار کریں گے تو اس سے پاکستان کے ہاتھ ہی مضبوط ہوں گے اور کسی کے تو نہیں۔

سیکولرزم کا آدرش

شیخ صاحب نے کہا کہ مسٹر جناح اور ان کے حامیوں کی منطق یہ تھی کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں۔ ہمارے ملک میں جناح صاحب نے ہمیں یہ کہا تھا کہ چونکہ ہم مذہب کے لحاظ سے مسلمان ہیں۔ اس لئے ہمیں پاکستان میں شامل ہو جانا چاہئے۔ ہم نے انکار کر دیا۔ ہم نے کہا - کہ ہم دو قوموں کی تھیوری نہیں مانتے اس پر پاکستان نے ہمیں خوف زدہ کرنے کے لئے کشمیر کی ناکہ بندی کی اور ہمیں بھوکوں مارنے کا فیصلہ کیا۔ مگر ہم نے اس پر بھی ہتھیار نہیں ڈالے اس پر پاکستان نے قبائلیوں کو ساتھ ملا کر کشمیر پر حملہ کر دیا ہمارا راجہ کی فوج نے معمولی سا مقابلہ کیا اور تباہ ہو گئی پاکستانی حملہ آور سرینگر کے نزدیک آ پہنچے۔ ہمارا راجہ بھاگ گیا۔ حملہ آوروں نے ہمیں گھیر لیا - اس وقت ہم نہتے تھے۔ اگر ہم چاہتے تو پاکستان سے جا کر مل سکتے تھے۔ مگر ہم نے انکار کر دیا - اور مقابلہ کیا۔ اس وقت ہندوستان نے ہماری امداد کی اور ہم نے مل کر دشمن کو بھگا دیا آج ہتھیاروں کی لڑائی تو نہیں ہو رہی آج پاکستان سے ہماری نفسیاتی جنگ ہو رہی ہے۔ اس جنگ کو جیتنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ ہمارا ساتھ دیں اس کے لئے سنگٹھن اور اتحاد کی ضرورت ہے اگر ہندو مسلمان اور سکھ مل کر ہمارے ہاتھ مضبوط کریں تو ہم نفسیاتی جنگ بھی جیت سکتے ہیں لیکن اگر کچھ لوگ ہندو اور مسلمان کا سوال پیدا کرکے ہمارے ہاتھ کمزور کریں گے تو کیا یہ جنگ جیتی جا سکتی ہے شیخ صاحب نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ جو لوگ جموں اور لداخ کو الگ کرنے کی بات کرتے ہیں انہیں نہ تو جغرافیہ کا علم ہے نہ ہی اس نفسیاتی جنگ کا انہیں خیال ہے۔ [illegible] کہ کشمیر کے لوگ ریفرنڈم میں ان کا ساتھ نہیں دیں گے۔ مجھے تعجب ہوتا ہے اس سوچ پر۔ جن لوگوں نے پاکستان کے حملہ کا مقابلہ کیا۔ جنہوں نے نہتے ہونے پر بھی سرینگر میں اپنے ہم وطنوں کی حفاظت کی وہ ہندوستان کا ساتھ کیسے چھوڑ سکتے ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ جو لوگ جموں اور لداخ کی علیحدگی کی باتیں کرتے ہیں وہ درحقیقت یہ چاہتے ہیں کہ وادی کشمیر کے لوگوں کو لٹیروں کے حوالے کر دیں۔ مگر آپ یاد رکھیں کہ اگر کشمیر [illegible] لٹیروں کے حملہ کے وقت بھی ہم نے [illegible] نہیں چھوڑا تھا۔ تو اب بھی اپنے ان چند [illegible] کی بے وفائی پر بھی ہم اپنے خدا [illegible] نہیں دیں گے بلکہ تن تنہا حملہ آوروں کا مقابلہ کریں گے۔

ہندوستان ایک وسیع ملک ہے اس لئے شاید آپ کے لئے کشمیر ایک معمولی چیز ہو۔ آپ اسے چھوڑ بھی سکتے ہیں۔ اس مرحلہ پر سنگھ کے حامیوں نے شرم شرم اور مردہ باد نعرے بلند کئے۔ شیخ صاحب نے نعرے لگانے والوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا - کہ آپ میری بات تو سنیں۔ اگر مردہ باد کے نعرے لگانے سے آپ کا مقصد میرا خون مانگنا ہے - تو میں حاضر ہوں اگر شیخ عبداللہ کا خون کرکے یا اس کا جنازہ نکال کر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ ہندوستان کی عظمت بڑھ سکتی ہے تو میرا سر حاضر ہے میرا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ کشمیر آپ کے لئے کوئی چیز نہیں آپ چند لوگوں کے مفاد کے لئے اسے اکیلا چھوڑ دیں مگر کشمیر کے لوگ حملہ آور کا مقابلہ کرنے سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ان کا بچہ بچہ کٹ مرے گا مگر وہ پاکستان کی غلامی گوارا نہیں کریں گے۔ ہم نے ایک اصول کے لئے ہندوستان سے اپنی قسمت وابستہ کی ہے اور اس اصول کو کسی حالت میں چھوڑنے کو تیار نہیں اگر آپ جموں اور لداخ کو الگ کرکے کشمیر کا ساتھ چھوڑنا چاہتے ہیں تو آنے والا [illegible] تاریخ [illegible] وادی کشمیر کے عوام نے وفاداری سے کام لیا مگر [illegible] بے وفائی کی گئی۔ میں جانتا ہوں کہ گاندھی اور نہرو کا ہندوستان یقیناً یہ راستہ ہرگز نہیں [illegible] گا۔

تنویر

گیت

دل کی بات زباں پر آئے
ہلنے کبھی نہ جلنے
نازک دل گھبرائے
لاکھ تجھے جی بھر کر دیکھوں
پھر بھی جی للچائے
نازک دل گھبرائے
بن دیکھے بھی چین نہ آئے!
دیکھا بھی نہ جائے
ڈر ہے اپنی دیکھا دیکھی!
کوئی دکھ نہ پائے
نازک دل گھبرائے
نظریں لپٹیں بجلی چمکے!
دل سے دل ٹکرائے
سب ہیں پیاسے دیکھو تجھ کو
سب سے آنکھ بچائے
نازک دل گھبرائے

آپ نے کہا کہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ پنڈت جواہر لال نے کانگرس کے صدارتی ایڈریس میں جموں کے لوگوں کی اقتصادی مشکلات کا ذکر کیا ہے۔ آپ لوگ مجھے ان شکایات کے متعلق بتائیں درحقیقت جموں اور کشمیر آج بھی ایک جنگی رقبہ ہے ہم آج بھی دشمن کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ اس لئے قدرتی طور پر جموں اور کشمیر کے لوگ اقتصادی مشکلات سے گزر رہے ہیں۔

آئینی سوال

آپ نے کہا کہ یہ پراپیگنڈہ غلط ہے کہ ہم ہندوستان کے آئین کے خلاف چل رہے ہیں۔ ہمارا آئین ہندوستان کے آئین کا جزو ہے۔ ہمارا راشٹرپتی ہندوستان کا راشٹرپتی ہی ہے اور کشمیر کے لئے ہندوستان کے آئین میں جو انتظام کیا گیا ہے وہ آپ کی اور ہماری پارلیمنٹ نے ہی کیا ہے۔ اس لئے یہ سوال پیدا ہی نہیں ہو سکتا کہ میں ہندوستان کے آئین کے خلاف جا سکتا ہوں رہا اس آئینی معاہدے کو عملی طور پر لاگو کرنے کا سوال تو یہ معاہدہ جولائی ۱۹۵۲ء میں ہوا تھا اس کے بعد دونوں طرف کے قانونی مشیر تفاصیل مرتب کرنے میں مصروف ہیں۔ کشمیر اسمبلی نے اس معاہدے کی تصدیق کی ہے اور اس سلسلے میں صدر ریاست کے انتخاب کے طور پر پہلا قدم اٹھایا جا چکا ہے۔ اب دوسرے اقدامات ہونے والے تھے اور اسی مقصد کے لئے جموں میں اسمبلی کا اجلاس ہونے والا تھا۔ کہ ہمارے خلاف ایجی ٹیشن شروع کر دی گئی۔ ظاہر ہے کہ جب ہماری تمام توجہ ایک طرف یو۔این۔او پر دوسری طرف پاکستان سے نفسیاتی جنگ پر اور تیسری طرف ایجی ٹیشن پر لگی ہو تو قدرتی طور پر معاہدے کی تکمیل میں دیر لگے گی۔

اگر یہ ایجی ٹیشن نہ ہوتی تو مجھے یقین ہے کہ دیر نہ ہوتی۔ صدر ریاست کے انتخاب کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ موجودہ حالات میں دوسرے صوبوں میں یا تو راج پرمکھ ہیں یا گورنر۔ گورنروں کا انتخاب اس طرح ہوتا ہے کہ مرکزی حکومت صوبائی وزارتوں کے پاس کچھ نام بھیجتی ہے۔ وزارت ان میں سے کسی ایک کا نام منتخب کرتی ہے اور راشٹرپتی اسے گورنر نامزد کر دیتے ہیں۔ ہم بھی چاہتے تو یہی کر سکتے تھے مگر ہم نے یہ حق وزارت کو دینے کی بجائے اسمبلی کے ذریعہ عوام کے چنے ہوئے نمائندوں کو دے دیا

۳۴۴

سٹیٹ کے بنیادی ڈھانچہ کو توڑنے کی کوشش تباہ کاری اور غداری ہے: شیخ عبداللہ کا اعلان

(کشمیر اپنے آدرشوں کیلئے لڑ رہا ہے بھارت کو بھی اپنے آدرشوں کی حفاظت کیلئے کشمیر سے ہیں)

اس نظام کو کمزور کرنے کی کوشش کرنے والے دیش کے دشمن سمجھے جائینگے

آزادی سے جہاں ہمیں حقوق ملتے ہیں وہاں ہماری ذمہ داریاں بھی بڑھ جاتی ہیں

دہلی ۲۳ جنوری۔ جموں و کشمیر کے مکھیہ منتری شیخ عبداللہ نے آج دہلی کے مکھیہ منتری چودھری برہم پرکاش کی کوٹھی پر مختلف سیاسی پارٹیوں کے سرکردہ ممبروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی سیاسی پارٹی جو بھارت کے بنیادی اصولوں کے منافی کام کرتی ہے۔ اس کو زندہ رہنے یا نقل و حرکت کا کوئی حق نہیں۔ [illegible] ایسے بھارت کی خیر خواہ اور دوست کہا جا سکتا ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں کو کسی بھی ملک یا دہلی کی برسر اقتدار پارٹی کی سرگرمیوں اور کاموں سے فائدہ اٹھانے کا حق حاصل ہے۔ لیکن اگر اپوزیشن پارٹیاں آئین اور قانون کی حدود کو پھاند جائیں یا حکومت کے افعال سے بہت زیادہ ناجائز فائدہ

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

دہلی میں پرجا پریشد کے حامیوں اور پولیس میں تصادم

تیج ۲ جنوری

ایک مجسٹریٹ ایک ڈی۔ ایس۔ پی اور تین پولیسمین زخمی ہو گئے؟

(ہمارے اپنے نامہ نگار سے)

پولیس کو آنسو لانے والی گیس استعمال کرنا پڑی

کانگریس کارکنوں پر مشتعل ہجوم کے حملے۔ ٹوپیاں اتار دیں

دہلی ۱۳ دسمبر۔ سندربنی (جموں) میں فائرنگ کے خلاف بطور پروٹسٹ آج دہلی میں پرجا پریشد کے حامیوں نے ہڑتال کرنے اور جلسہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ جن سنگھ کے کارکنوں کا ایک ہجوم جو چاندنی چوک سے ... کرتا ہوا حوض قاضی کی طرف بڑھ رہا تھا پولیس سے تصادم ہو گیا جس میں ایک مجسٹریٹ ایک ڈی۔ ایس۔ پی اور دو کانسٹیبل زخمی ہوئے۔ اور پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کیلئے آنسو لانے والی گیس کا استعمال کیا۔

دہلی میں آج جزوی طور پر ہڑتال ہوئی۔ قرول باغ پہاڑ گنج۔ چاوڑی بازار، سبزی منڈی اور صدر بازار کی دکانیں زیادہ تر بند تھیں۔ دوسرے حصوں اور خصوصاً نئی دہلی میں ہڑتال نہیں ... جن سنگھ کے حامی سیاہ جھنڈے لئے ہوئے اور نعرے بلند کرتے ہوئے چاندنی چوک میں دکانیں بند کرانے کی کوشش کر رہے تھے۔ کئی دکانداروں نے حکام سے شکایت کی کہ انہیں زبردستی دکانیں بند کرنے کے لئے [illegible]

آج دہلی میں مکمل ہڑتال رہی۔ پرجا پریشد جموں پر تشدد کے خلاف پروٹسٹ

(... جنوری)

پولیس نے جن سنگھ کے جلوس پر سات بار لاٹھی چارج۔ دو اشخاص کی حالت نازک

نئی دہلی۔ ۳۱ دسمبر۔ آج دہلی پولیس نے جن سنگھ کے ایک جلوس کو منتشر کرنے کیلئے آنسو لانے والی گیس استعمال کی۔ اور جلوس کو منتشر کیا۔ یہ جلوس جن سنگھ کی طرف سے گذشتہ روز سندربنی (جموں) میں پولیس فائرنگ کے خلاف پروٹسٹ کرنے کیلئے نکالا گیا تھا۔ اور شہر کے وسط میں حوض قاضی کی طرف جا رہا تھا جہاں کہ ایک جلسہ منعقد کرنے کا پروگرام تھا لیکن ڈپٹی کمشنر نے شہر میں جلسہ کرنے کی اجازت نہ دی تھی۔ جن سنگھ کی طرف سے پابندیوں کی خلاف ورزی میں جلوس نکالا گیا۔ پولیس نے یہ جلوس روک لیا۔ اور اُسے منتشر کرنے کیلئے آنسو لانے والی گیس استعمال کی۔ سندربنی (جموں) میں پرجا پریشد کے جلوس پر پولیس فائرنگ اور چار ستیا گرہیوں کی ہلاکت کے خلاف بطور پروٹسٹ آج صبح دہلی میں بہت سے دکانداروں اور تجارتی اداروں نے ہڑتال کی۔

پرتاپ کے دہلی آفس کی اطلاع

پرتاپ کے دہلی آفس سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع ملی ہے کہ بھارتیہ جن سنگھ کے فیصلے کے مطابق آج صبح ہی سے یہاں مکمل ہڑتال تھی سارے شہر میں کاروبار بند تھا۔ ۳ بجے حوض قاضی کے قریب ایک جلسہ منعقد ہونا تھا جس کی صدارت مہاشہ کرشن نے کرنی تھی۔ جلسہ میں شرکت کے لئے ایک ہزار اشخاص کا ہجوم حوض قاضی کی طرف جا رہا تھا۔ کہ لال کنواں سیتارام بازار اور اجمیری گیٹ کے چوراہے پر پولیس نے ناکہ بندی کر رکھی۔ وہاں اے ڈی ایم و دیگر افسران پولیس کے پانچ سپاہی موجود تھے انہوں نے اہل جلوس کو کہا کہ وہ منتشر ہو جائیں انہوں نے جواب دیا کہ علاقہ میں دفعہ ۱۴۴ نہیں ہے اسکے لئے ہم میٹنگ میں شرکت کیلئے ضرور جائیں گے۔ اس پر وہاں آدھ گھنٹہ تک تکرار ہوتی رہی اس میں آدھ گھنٹہ گذر گیا آخر کار پولیس نے انکو منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج کیا وہاں چار بار لاٹھی چارج ہوا اور آنسو لانے والی گیس کے بیس راؤنڈ چھوڑے گئے اس سے ۱۵ اشخاص زخمی ہوئے اور ۳۴ گرفتار کئے گئے۔ مگر ۳۴ کو بعد میں رہا کر دیا گیا۔ تین اشخاص کو چاندنی چوک سے اس الزام میں گرفتار کیا گیا کہ وہ دکانداروں کو ہڑتال کرنے کیلئے کہہ رہے تھے۔ اس طرح ۳۴ اشخاص حراست میں تھے۔ وہاں دو اشخاص بیہوش ہو گئے ان کی حالت نازک ہے۔ (باقی صفحہ ۲ پر)

जनसत्ता २ जनवरी

जम्मू के मामले पर भारत सरकार उत्तेजित न हो

उपद्रवों का कारण मालूम करने के लिए डा० मुखर्जी की अपील

कानपुर, ३१ दिसम्बर । अ० भा० जनसंघ के अध्यक्ष डा० श्यामाप्रसाद मुखर्जी ने भारत तथा काश्मीर की सरकारों से अपील की कि वे जम्मू में उपद्रव का कारण जानने तथा जनता की इच्छा के अनुसार मामला ठीक करने की कोशिश करें ।

डा० मुखर्जी ने आज यहां फूलबाग की एक सार्वजनिक सभा में भाषण दिया । आपने कहा कि भारत और काश्मीर की सरकारें लोकप्रिय आंदोलन को कुचलने के लिए पुराने ब्रिटिश हथकण्डों को न अपनाएं । मैं जम्मू की समस्या का हल शांतिपूर्ण तरीके से हल करने के लिए सबसे अधिक चिंतित हूं और भारत सरकार से प्रार्थना करता हूं कि इस मामले पर उत्तेजना में न बह जाए ।

आपने बताया कि कांग्रेस की संतुष्टिकरण नीति का नतीजा यह हुआ कि पाकिस्तान बना । आपने कहा कि मैं एक देश, एक राष्ट्र और एक संस्कृति में विश्वास करता हूं । आपने दावा किया एक देश में दो संस्कृतियां नहीं हो सकतीं और जनता अपने को भारतीय नागरिक कहते हुए, अतिरिक्त प्रादेशिक वफादारी ... नहीं कर सकती है

सहयोग [illegible]

---

d / is- / rst / was / e or / and / acked / nor- / at a / d and / had slo / y was

closed. A Tehsildar's face had been blackened by a mob. He said that this all might have necessitated even calling out of the troops but it had not been done so far. He, however, assured that Government would not tolerate such state of lawlessness and every step was being taken to meet the situation.

(See Also Page 8)

Page 58

नवभारत टाइम्स

२ जनवरी

दिल्ली, शुक्रवार माघ कृष्णा २ सम्वत् २००९

जम्मू प्रजा-परिषद का सत्याग्रह

कुछ सप्ताह पूर्व जब कि संसद की लोकसभा के अधिवेशन में जम्मू की प्रजा-परिषद के सत्याग्रह की चर्चा चल रही थी, तब हमने लिखा था कि इस सत्याग्रह का अधिक विस्तार होने से पहले ही इसके कारणों का निवारण कर देना च[illegible]ये, क्योंकि यदि यह सत्याग्रह फैल [illegible] तो जम्मू की विशिष्ट परिस्थि[illegible] में इसका दमन करना सरल कार्य [illegible]हीं होगा। हमें उस समय यह चेतावनी देने की आवश्यकता विशेष रूप से इस कारण प्रतीत हुई थीकि इस विषय पर लोकसभा में प्रधानमंत्री श्री नेहरू द्वारा दियागया वक्तव्य हमें वास्तविकता पर कम और राजनीतिक पक्षपात पर अधिक आधारित जान पड़ा था।

हमारी चेतावनी के पश्चात घटित हुई घटनाओं ने हमारे भय, संदेहऔर संभावना को पुष्टतर कर दिया है। इस सत्याग्रह को आरंभ हुए अब लगभग डेढ़ मास बीत चुका है। इसमें लगभग पन्द्रह सौ गिरफ्तारियां हो चुकी हैं। सत्याग्रह का विस्तार जम्मू, ठुवा, ऊधमपुर, राजौरी, भद्रवाह, छम्ब, अखनूर और सांबा आदि नगरों में तो हो ही चुका है, दूर-दूर के ग्राम भी इससे अप्रभावित नहीं रहे हैं। जिन व्यक्तियों की गणना प्रजा-परिषद के नेताओं में की जाती है, प्रायः उन सबके गिरफ्तार हो जाने पर भी सत्याग्रह की गति में मंदता नहीं आई, अपितु कुछ तीव्रता ही हुई है। पुरुषों के अतिरिक्त स्त्रियां भी इस आंदोलन में, अनुपेक्षणीय संख्या में, भाग ले रही हैं।

जैसाकि हमने पहले भय प्रकट किया था, केवल काश्मीर की सरकार अपने साधनों में इस सत्याग्रह का दमन करने में सफल नहीं हो रही है। भारत से भी उसकी सहायता के लिये पुलिस और शस्त्रास्त्र की सहायता भेजी गई है। प्रधानमंत्री श्री नेहरू ने लोकसभा में शिकायत की थी कि इस सत्याग्रह को रियासत के बाहर से सहायता दी जा रही है। उनकी यह शिकायत अब यथार्थ हो चुकी है। हिंदू महासभा के भोपाल अधिवेशन में और जनसंघके कानपुर, अधिवेशन में उनके अध्यक्षों ने असंदिग्ध शब्दों में इस सत्याग्रह का समर्थन किया है। जनसंघ के अध्यक्ष ने तो इस सत्याग्रह की सहायता के लिये स्वयंसेवक तक भेजने की तत्परता दिखलाई है। कश्मीर की अब्दुल्ला-सरकार को भारतीय पुलिस की सहायता भेजे जाने के पश्चात जम्मू की प्रजा-परिषद को भारत की जनता द्वारा—वह चाहे जनता के एक अंग द्वारा ही क्यों न हो—सहायता का दिया जाना तर्क और राजनीतिक औचित्य के विरुद्ध नहीं माना जा सकता

जम्मू की प्रजा-परिषद के और लद्दा। के बौद्ध नेताओं ने, भारत-सरकार द्वारा समस्त कश्मीर, जम्मू और लद्दाख शेख अब्दुल्ला की सरकार को अर्पित कर देने का निश्चय करने से बहुत पहले ही, कई बार भारत के सम्बद्ध अधिकारियों से प्रार्थना की थी कि जम्मू और लद्दाख को बिना किसी शर्त्त के पूर्णतया भारत का अंग बना लिया जाये। परन्तु न जाने क्या सोचकर भारत-सरकार के नेताओं ने उनकी इस प्रार्थना को स्वीकार नहीं किया। जम्मू के विषय में तो संभवतः उनका विचार यह था कि वहां की प्रजा-परिषद जम्मू की जनता का वास्तविक प्रतिनिधित्व नहीं करती। इसलिये उन्होंने प्रजा-परिषद की प्रार्थना को न केवल उपेक्षा की दृष्टि से देखा, अपितु प्रजा-परिषद की, उसे प्रतिगामी बतलाकर, निन्दा भी की। लद्दाख के बौद्ध नेताओं के विषय में उनके पास इस प्रकार का सन्देह करने का कोई कारण नहीं था, तो भी उन्होंने उनकी प्रार्थना पर ध्यान नहीं दिया।

महाराजा हरिसिंह की प्रार्थना पर पाकिस्तान के आक्रमण से जम्मू और कश्मीर की रक्षाके लिये भारतीय सेनाएं भेजते हुए, भारत सरकार ने घोषणा की थी कि वह इनके भविष्य का अंतिम निश्चय वहां की जनता का मत जानकर करेगी। कश्मीर का प्रश्न विवादास्पद होने के कारण वहां जनमत का संग्रह करना सरल कार्य नहीं था, परन्तु जम्मू और लद्दाख में यह कार्य सुगमतापूर्वक किया जा सकता था। भारत-सरकार ने न केवल इसे नहीं किया, प्रत्युत इन दोनों प्रदेशों को कश्मीर के साथ नत्थी कर दिया। यदि भारत-सरकार अब भी अपना मार्ग बदल ले, और केवल शेख अब्दुल्ला और उनके साथियों की इच्छा को ही समस्त जम्मू और लद्दाख की जनता की भी इच्छा मानने का आग्रह छोड़ कर इन दोनों प्रदेशों को पूर्णतया भारत के साथ मिलाने के लिये तैयार हो जाये, तो न केवल जम्मू के सत्याग्रह का तुरन्त अन्त हो सकता है, अनेक राजनीतिक, आर्थिक, सामरिक और शासनिक समस्याओं का भी स्वयमेव हल हो सकता है।

परन्तु हमें लगता है कि इस सम्बन्ध में हमारे प्रधानमंत्री श्री नेहरू वैसा ही हठ कर रहे हैं जैसा कि अब से ५ या ६ वर्ष पूर्व इस देश के ब्रिटिश शासक इस देश की जनता की इच्छाओं का आदर न करने में किया करते थे। अब समय है कि भारतीय जनता इस सम्बन्ध में अपने विचारों और अपनी भावनाओं को, किसी भी व्यक्ति या पार्टी का लिहाज न करके, स्पष्ट प्रकट कर दे, जिससे सरकार के नेता अपनी भूल समझ लें, पारस्परिक कटुता का अनावश्यक विस्तार अविलम्ब रुक जाये और जम्मू में डेढ़ मास से जो अप्रिय घटनायें घटित हो रही हैं उनका अन्त हो जाये।

जनसंघ द्वारा जम्मू में जांच मंडल भेजने का निश्चय

हिन्दुस्तान २ जनवरी

कानपुर, १ जनवरी। अ० भा० जन संघ की कार्यकारिणी ने आज सुबह यहां अपनी बैठक में निश्चय किया कि जम्मू में यथार्थ स्थिति का अध्ययन करने के लिए सात व्यक्तियों का एक प्रतिनिधि मंडल भेजा जाय। इस निश्चय की सूचना देते हुए संघ के अध्यक्ष डा० श्यामाप्रसाद मुखर्जी ने कहा कि यह प्रतिनिधि मंडल संघ को जम्मू की नवीनतम घटनाओं के संबंध में रिपोर्ट देगा।

उन्होंने यह भी कहा कि जन संघ के अधिवेशन में स्वीकृत किये गये प्रस्ताव सम्बद्धसरकारों पर जोर डालने के लिए भारत सरकार को भेजे जायंगे।

नेताजी की मृत्यु के बारे में जांच की मांग

नेताजी सुभाषचन्द्र बोस की मृत्यु के संबंध में डा० मुखर्जी ने कहा कि भारत सरकार को इस संबंध में वास्तविकता का पता लगाने के लिए अविलम्ब एक जांच कमेटी नियुक्त करनी चाहिए। यदि इस की पुष्टि हो जाय तो नेताजी की अस्थियां टोकियो से भारत लाकर दिल्ली में कहीं प्रतिष्ठापित की जानी चाहिएं। उन्होंने यह भी सुझाव दिया कि लाल किले का नाम नेताजी किला रख देना चाहिए क्योंकि लाल किले पर राष्ट्रीय झंडा फहराना श्री सुभाषचन्द्र बोस की एक सुचिर अभिलाषा थी।

ویر بھارت

پرجا پریشد کے کارکنوں سے جیلوں میں ہمدردانہ سلوک کیا جا رہا ہے

انسپکٹر جنرل جیل خانجات کا بیان جنرل سکریٹری پرجا پریشد کے بیان کی تردید

جموں ۲۹ جنوری۔ کرنل رام ناتھ چوپڑہ انسپکٹر جنرل جیل خانجات جموں و کشمیر نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ پرجا پریشد کے کارکنوں سے جیل میں ہمدردانہ اور واجب قانونی سلوک کیا جا رہا ہے۔ پرجا پریشد کے جنرل سکریٹری نے الزام لگایا تھا کہ سیاسی قیدیوں سے غیر انسانی سلوک کیا جا رہا ہے اور ان کو سرینگر اور بانہال کی جیلوں میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ کرنل چوپڑہ نے کہا ہے کہ یہ الزامات بالکل غلط ہیں۔ قیدیوں کو انتظامی بنیادوں پر ایک جیل سے دوسری میں منتقل کیا جاتا ہے۔ اس بارے میں ہر ممکن احتیاط برتی جاتی ہے کہ قیدیوں سے قانونی اور ہمدردانہ سلوک روا رکھا جائے۔ بانہال جیل میں ان قیدیوں کو اچھے کوارٹروں میں رکھا گیا ہے اور ان کے لیے مناسب بستروں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ہر وقت تمام کو مناسب اور ضروری طبی امداد دی جاتی ہے۔

परिषद मुआवजे के विरुद्ध

31

श्री माखनलाल द्वारा पत्रकार सम्मेलन में आरोपों के उत्तर

नव भारत

ग्वालियर, ३० जनवरी। जम्मू एवं काश्मीर प्रजा परिषद के मंत्री श्री माखन लाल ने कल यहां घोषणा की कि परिषद शेख अब्दुल्ला सरकार के भूमि सुधारों को, जिसमें कि मुआवजे की कोई व्यवस्था नहीं की गई है, मानने के लिए तैयार है, बशर्ते उनमें कुछ साधारण किस्म के संशोधन कर लिए जाएं। इसके अतिरिक्त यह भी लाजिमी है, कि वह राज्य को भारतीय संघ में पूर्ण रुप से मिलाना स्वीकार कर लें।

श्री माखन लाल ने जो कि एक पत्रकार सम्मेलन में परिषद पर लगाए गए आरोपों का उत्तर देर रहे थे, कहा कि यदि काश्मीर को भारत में पूर्णतः मिला लिया जाता है, तो परिषद भारतीय संविधान संघ से मुआवजे की धारा को निकलवाने के लिए आंदोलन करेगी।

श्री माखन लाल ने कहा कि परिषद का उद्देश्य भारतीय एकता को सुरक्षित रखना है। इसका आंदोलन का राष्ट्रीयवाद तथा पृथकवाद के बीच का संघर्ष है। परिषद चाहती है कि भारत का तिरंगा झंडा जम्मू और काश्मीर के सरकारी भवनों पर भी लहराए।

...رج
...گئے

...کرشتا ہ میں
...اندر ملیٹ یا کہ
...یا نجزار لفدس
...نہ لاکر جیب

(... کی پیڈ ... گئی)

...وہ اس اصول پر قائم رہے گی

...ث شرنا رتھی عورتوں کو جن کے کلیم دس ہزار روپے ...رج سے متعلق ابھی ہند سرکار نے کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ ...ی پاکستان سے آنے والے شرنارتھیوں میں جھوٹی ...ع گمراہ کن معلوم ہوتی ہے۔ لیکن یہ درست ہے ...یہ بات ... کسی فیصلہ کو ... کیا جا سکتا ہے کہ جہاں تک معاوضہ کی ادائیگی ...اس میں مرکزی وزیر بحالیات شری اجیت پرشاد جین

...ور پولیس میں گولیوں کا تبادلہ

...ہوئے رائفلیں اور بارود پیچھے چھوڑ گئے

...لیس نے آج یہاں بتایا کہ گزشتہ شام دہاں ... ڈاکو کے ...اس تصادم میں ایک ڈاکو ہلاک ہوگیا۔ دونوں طرف سے ... ڈاکو فرار ہوگئے۔ وہ اپنے پیچھے ایک دونالی بندوق اور ...

...مجسٹریٹ کا بیان

چھمب میں پرجا پریشد جلوس پر فائرنگ میں پولیس حق بجانب تھی

بانہال جیل میں رکھے جانے والے قیدیوں کو اچھے کوارٹر اور کپڑے دیے جاتے ہیں

جموں ۲۹ جنوری۔ چھمب میں ۱۴ جنوری کو پرجا پریشد والوں پر گولی چلنے کے واقعہ کے سلسلہ میں تحقیقات کرنے کے لیے حکومت کشمیر نے مسٹر برج نندن لال سب جج جموں کو مقرر کیا تھا جس نے انکوائری کے بعد پولیس کو گولی چلانے میں حق بجانب ٹھہرایا اور قرار دیا کہ جلوس والے تشدد پر اتر آئے تھے اور انہوں نے پولیس پر حملہ کیا۔ جلوس والوں کی تعداد پولیس والوں سے بہت زیادہ تھی اور جانی و مالی نقصان کے خطرہ کے پیش نظر تحصیلدار مجسٹریٹ نے پولیس کو فائرنگ کرنے کا حکم دیا تھا۔ تحصیلدار مجسٹریٹ ایسا حکم دینے میں حق بجانب تھا کیونکہ یہ کارروائی خلاف قانون مجمع کو منتشر کرنے کے لیے کی گئی تھی۔ پولیس نے یہ فائرنگ اپنے آپ کو بچانے کے لیے کی تھی۔ اس پولیس فائرنگ کے نتیجہ کے طور پر ایک شخص میلا رام ہلاک ہوا تھا۔ مجسٹریٹ نے قرار دیا کہ اسے اتفاقیہ گولی لگی تھی۔ جموں و کشمیر کی جیلوں کے انسپکٹر جنرل آف پولیس کرنل رام ناتھ چوپڑہ نے آج ایک بیان کے دوران کہا کہ جیلوں میں پرجا پریشد قیدیوں سے ہمدردانہ اور جیل قوانین کے مطابق سلوک کیا جا رہا ہے۔ آپ نے کہا کہ اخبارات میں شائع شدہ جنرل سکریٹری پرجا پریشد کا یہ بیان بالکل بے بنیاد اور غلط ہے کہ پرجا پریشد قیدیوں کو سرینگر اور بانہال کی جیلوں میں منتقل کئے جانے کے وقت ان سے غیر انسانی سلوک کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیدیوں کا تبادلہ ایڈمنسٹریٹو گراؤنڈز کی بنا پر کیا جاتا ہے اور تبادلہ کے وقت ان کے ساتھ ہمدردانہ سلوک کیا جاتا ہے۔ بانہال جیل میں ان قیدیوں کو اچھے کوارٹروں میں رکھا جاتا ہے اور کافی کپڑے مہیا کئے جاتے ہیں۔ بوقت ضرورت انہیں ضروری طبی امداد دی جاتی ہے۔

31-1-1953

نیو سماچار (سنٹرل نیوز)

لاٹھی چارج سے پہلے پولیس نے شدید پتھراؤ کیا اور ٹیئر گیس کے گولے پھینکے

صوبہ جموں نیشنل کانفرنس کے صدر جلسہ نہ کر سکے مظاہرہ سے ڈر کر بھاگ گئے

پٹھانکوٹ و دینا نگر (ڈاک) ری پبلک ڈے کے سلسلہ میں نیشنل کانفرنس کے صوبہ صدر سردار بدھ سنگھ نے اکھنور میں ایک جلسہ کرنے کی ناکام کوشش کی۔ عوام میں سے جب کوئی بھی شخص جلسہ گاہ میں نہ آیا۔ تو آپ نے پولیس اور ملیشیا کو سفید وردیوں میں منگوا لیا۔ جن کی تعداد ۲ صد کے قریب تھی۔ عین اسی وقت پرجا پریشد کا پانچ ہزار نفوس پر مشتمل جلوس پرجا پریشد کے حق میں نعرے لگاتا ہوا آ گیا۔ سردار صاحب جلوس کے نعروں کی تاب نہ لا کر جیپ پر بھاگ گئے۔ پولیس نے پہلے تو جلوس پر پتھراؤ کیا۔ بعد میں پچاس گولے ٹیئر گیس کے چھوڑ کر لاٹھی چارج شروع کر دیا جس سے قریباً دو درجن اشخاص مجروح ہوئے۔ عوام نے پھر اکٹھے ہو کر بازار میں ایک جلسہ کے ذریعہ عبداللہ سرکار کی وحشیانہ پالیسی کی مذمت کی گئی۔ آخیر میں پردھان منتری ہند سے مداخلت کی اپیل کی گئی۔ بسوہلی کی اطلاع ہے کہ ۲۵ جنوری کو چار مختلف اطراف سے دیہاتوں کے جلوس آئے۔ جن میں ایک ہزار کے لگ بھگ کسان مزدور اور عورتیں شامل تھیں۔ ہر ایک گاؤں کا ایک ترنگا جھنڈا آگے آگے تھا۔ شہر خاص کا جلوس بھی ان کے ساتھ شامل ہو گیا۔ شام کو چوگان میں ایک زبردست جلسہ ہوا۔ ۲۶ جنوری کی صبح کو ری پبلک ڈے منانے کے لیے پربھات پھیری کی گئی۔ جس میں مہاتما گاندھی جی کے پیارے بھجن رگھوپتی راگھو راجا رام اور جاگ مسافر بھور بھئی گائے گئے۔ آزاد بھارت زندہ باد۔ امر ہے، امر رہے گا۔ جموں زندہ باد۔ شیر ڈوگرہ زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔ جلوس کے خاتمہ پر رومنٹ کے لیے شہیدوں کی سدگتی اور شانتی کے لیے پرارتھنا کی گئی۔

प्रजापरिषद आंदोलन पर कश्मीर सरकार वार्ता के लिए तैयार

स्वास्थ्य मंत्री सराफ का वक्तव्य

(टाइम्स आफ इंडिया न्यूज सर्विस)

अमृतसर, ३० जनवरी। कश्मीर के स्वास्थ्य व विकास मंत्री श्री श्यामलाल सर्राफ ने आज प्रजापरिषद् का आन्दोलन समाप्त करने के लिये बातचीत करने की इच्छा जाहिर की।

आपने कहा कि अन्य सभी मामलों में हम भारत के झंडे व संविधान का पूर्ण सम्मान करते हैं और समझदार लोग साम्प्रदायिक व प्रतिक्रियावादी तत्वों द्वारा चलाये इस आन्दोलन की वास्तविकता समझ सकते हैं।

NEHRU CONDEMNS JAMMU AGITATION

(Continued from page 1 column 4)

cal senior officials and policemen were lying wounded in Jammu hospitals. Its leaders were misleading the people by saying they were agitating for closer union with India. Their efforts, if successful, could result only in the opposite.

Mr Nehru devoted earlier parts of his speech to giving examples of how sectarianism had weakened India in the past and describing the ways in which it could gain strength in the future. Though paying homage to Mahatma Gandhi, whose death anniversary they were observing, they were tending to forget his principles.

The Five Year Plan was an image of the problems facing the country and the way to solve them. Emphasis had been laid on projects, like hydro-electric schemes or national laboratories, which would strengthen the nation rather than on an immediate increase in consumer goods.

کشمیر کے ڈپٹی ہوم منسٹر شری دھر

آج جینوا روانہ ہو جائیں گے

نئی دہلی ۲۹ جنوری ۔ کشمیر کے ڈپٹی ہوم منسٹر شری ڈی پی دھر کل شام جموں سے یہاں پہنچے ۔ آپ کشمیر کے متعلق شروع ہو رہی بات چیت میں حصہ لینے کے لئے جینوا جا رہے ہیں ۔ آپ ۳۰ جنوری کو بمبئی سے روانہ ہوں گے ۔

शेरे-कश्मीर की आंखमिचौनी

(ले०--एक निष्पक्ष निरीक्षक)

पिछले लेख में मैंने बतलाया था कि जम्मू आंदोलन की निन्दा में शेख साहब ने दिल्ली में जो दो भाषण दिये उनकी नींव कितनी कच्ची थी, और वह स्वयं सांप्रदायिकता का शिकार होते हुए भी दूसरों पर बिना प्रमाण सांप्रदायिकता का आरोप कर अपना आंचल झाड़ना चाहते हैं।

शेख अब्दुल्ला ने अपने दिल्ली के उसी भाषण में यह भी कहा था कि जम्मू और लद्दाख को भारत के साथ मिलाने की मांग 'भय की भावना' पर आधारित है। यदि शेख साहबके इस तर्क को हम स्वीकार कर लें तो जम्मूवासी भी शेरे-कश्मीर से पूछ सकते हैं कि संपूर्ण कश्मीर के भारत के साथ पूर्ण विलीनीकरण का विरोध क्या इसी प्रकार भय की भावना के कारण नहीं किया जा रहा?

भय के कारण

शेख अब्दुल्ला ने कुछ मास पूर्व रणबीरसिंहपुरा के अपने प्रसिद्ध भाषण में कहा था--कश्मीर की घाटी के लोगों को आशंका है कि यदि वे पूर्णतया भारत के साथ मिल गये तो पं० नेहरू के बाद उनके साथ न जाने क्या व्यवहार होगा? कश्मीर घाटी के मुसलमानों के भय को तो शेख साहब उचित मानें और यदि वही भय जम्मूवासी प्रकट करें तो उन्हें भला बुरा कहा जाय, यह परस्पर-विरोधी बात कैसे? जम्मूवासियों का यह भय कैसे अनुचित कहा जा सकता है कि यदि आगे पीछे कश्मीर में जनमत लिया गया और उसका परिणाम सब की आशा के विपरीत पाकिस्तान के पक्ष में हुआ तो उन्हें केवल कश्मीर घाटी के मुसलिम बहुमत के कारण अपना भाग्य पाकिस्तान के हाथ सौंप देना पड़ेगा।

शेख अब्दुल्ला ने यह भी कहा था कि 'कश्मीर के लोगों ने विशेषकर मुसलमानों ने, अपने प्राणों की बाजी लगाकर कबायली आक्रमण के समय अपने हिंदू और सिख भाइयों की रक्षा की थी, और जब परीक्षा का समय आ गया तब वे घाटी के मुसलमानों को उनके भाग्य के भरोसे छोड़कर भागना चाहते हैं।' सरकार को दिया है। परन्तु हित की बात कब किसे मीठी लगी है?

समझौता पूरा नहीं हुआ

भारत और कश्मीर में पिछले दिनों जो समझौता हुआ उसकी मूलभूत अधिकार आदि सम्बन्धी धाराओं का अब तक कार्यान्वित न होना भी प्रजा-परिषद के बल का एक प्रधान कारण है। इस सम्बन्ध में शेख अब्दुल्ला का यह कथन कि 'प्रजापरिषद के आन्दोलन के कारण ही वह समझौता कार्यान्वित होने में देर हुई, बच्चों जैसी बात है।

समझौते के अनुसार कश्मीर के सदरे-रियासत का निर्वाचन १७ नवम्बर को हो गया था। यदि उसी समय समझौते की अन्य धारायें कार्यान्वित करना प्रारम्भ हो जाता तो जम्मू-आन्दोलन की समस्या इतनी उलझने ही नहीं पाती।

अब भी यदि जम्मूवासियों की शिकायतों से आंख-मिचौनी करना छोड़ उनका निवारण करना और भारत के साथ हुए समझौते को कार्यान्वित करना शेरे-कश्मीर तुरन्त प्रारम्भ कर दें और कश्मीर घाटी के मुसलमानों की साम्प्रदायिकता के सामने झुककर जम्मू और लद्दाख के हिन्दुओं के हितों की बलि चढ़ाना छोड़ दें तो आज भी भारत का सारा जनमत उनके पीछे हो सकता है। जम्मू की प्रजा-परिषद यदि वास्तव में साम्प्रदायिक है तो कम से कम भारत में उसे कोई दो कौड़ी को भी नहीं पूछेगा। (समाप्त)

7 YEARS' JAIL FOR CULPABLE HOMICIDE

JAMMU CONVICTION

From Our Correspondent

JAMMU, Jan 29.—Mr Mubarik Shah Naqishbandi, Sessions Judge, Jammu, has convicted Chua, a Harijan, under Section 304 PC, for culpable homicide not amounting to murder of his wife Banga and sentenced him to seven years' rigorous imprisonment.

The prosecution story was that one day a sudden quarrel arose between the two when the husband charged the wife with theft of household grains. The accused first struck her with a belcha and as she ran, struck her with a heavy stone. He overpowered her in a field and strangled her to death and left the body in the field. The incident was being witnessed by the couples' 11-year-old daughter-in-law who related the story before the court.

Standard Jan 28 - 1953.

Jammu People Asked To Play Positive Role

ABDULLAH'S ADVICE

JAMMU, JAN. 27.—Sheikh Moh[illegible] Abdullah, Prime Minister [illegible] Kashmir, yesterday evening calle[illegible] upon the people of Jammu not [illegible] be silent spectators or "what [illegible] happening in our midst but to pl[illegible] a positive role in weaning away o[illegible] misguided Jammu brothers from t[illegible] path of self-destruction."

He was speaking at a Republic Day party attended by over a thousand guests.

Sheikh Abdullah said there was no question of his having any talks with the leaders of Jammu agitation. It was impossible for him to have any kind of relationship with those who differed from him fundamentally and who were trying to wreck the very basis of the secular foundation on which the Union of Kashmir and India has been forged.

The Kashmir Premier said that he and his colleagues did not wish to deceive India by using the Indian Flag or by any other means. His whole life was an open book. Kashmir had joined India of its [illegible]n free will at a time when darkness enshrouded the whole subcontinent. Dangers and perils were not lacking at that time.

CHERISHED HOPES

He said: "If still we joined India it was because we saw in India the fulfilment of our cherished hopes and aspirations. On the other hand, we saw only doom in Pakistan. So there is no need for me to deceive the Indian people. It is for the people of Jammu to search their hearts and find out who is deceiving India and who is true to the ideals of secular democracy and to the memory of Gandhiji."

Sheikh Abdullah said that it was his aim to win over the people of Jammu by love and understanding. He could have used maximum force to suppress lawless elements but he preferred the path of love to that of hatred, he added.

Referring to the demand for separation of Jammu province from Kashmir, Sheikh Abdullah said: "Before putting forth this demand find out how you wil benefit. If the people of Jammu demand separation, then they are only seeking their own self-destruction. But I want to prevent this tragedy".

REPUBLIC DAY AT JAMMU

Karan Singh Takes Salute

JAMMU, JAN. 27.—Yuvraj Karan Singh, Sadar-i-Riyasat, took the salute at a ceremonial parade yesterday morning in celebration of Republic Day here.

The parade was followed by a physical display by school children.

Earlier, the Kashmir Premier, hoisted the Union Flag at the Secretariat in the presence of a large number of Government officials.

The day began with Prabhat Pheries taken out by the various political organisations. Thousands of union flags flew from house tops.

The Prāja Parishad took out seve[illegible] process[illegible] through the city to [illegible]

the State ABOLISH ...

CUSTOMS BARRIERS

From Our Correspondent

JAMMU, Jan 28.—The suggestion to abolish customs in Jammu and Kashmir has not found favour with the State Government as it would constitute a serious threat to the solvency of the State.

Customs barriers, which have been in existence for over 60 years, bring an annual income of about Rs 1.50 crores which forms nearly one-third of the State's total revenues.

ARREST WARRANT HELD ILLEGAL

State Srinagar Jan 30

From Our Correspondent

JAMMU, Jan 29.—"The warrant of arrest was clearly illegal and has no force in law. It was clearly an abuse of the process of law," with these strictures against the Srinagar Deputy Commissioner and District Magistrate, Mr Justice Shahmiri of the Jammu and Kashmir High Court ordered the quashing of a bailable warrant of arrest and all proceedings taken thereunder against Ghulam Qadir.

Ghulam Qadir's application under Section 561-A CrPC was to quash the warrant issued against him for enforcing his presence as the same did not disclose the nature of the offence with which the applicant had been charged.

Mr Justice Shahmiri observed in his judgment: "The District Magistrate says that he issued the warrant for the preservation of peace and maintaining good relations between the groups involved in this affair. The explanation is absolutely unsatisfactory."

...nath Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by e...

ماسٹر جی نے جن سنگھ کے اسٹیج پر کی ہے میں پوچھتا ہوں کہ کیا کشمیر کا مسئلہ حل کرتے ہیں ان تقریروں سے ہمیں مدد ملتی ہے یا پاکستان کو۔ ڈاکٹر شیام پرشاد اور مسٹر این سی چیٹرجی میرے دوست ہیں۔ میں حیران ہوں کہ وہ اس قسم کی باتوں کو کیوں گوارا کرتے ہیں۔

شک اور شبہ

آپ نے کہا کہ ایک دوسرے پر شک اور شبہ کرنے سے ہندوستان مضبوط نہیں ہو سکتا۔ اس کے لئے تحمل اور فراخدلی کی ضرورت ہے۔ ہندوستان ماضی میں اپنی سپرٹ کی وجہ سے غلام ہوا۔ بھائی نے بھائی کو مروانے کے لئے غیر ملکی حملہ آوروں کا ساتھ دیا۔ آج ہزاروں برس کی غلامی کے بعد ہندوستان آزاد ہوا ہے اس کی آزادی برقرار رکھنے کے لئے فراخدلی اور دور اندیشی کی ضرورت ہے۔ میں پرجا پریشد والوں کو بھی دیش بھگت سمجھتا ہوں وہ مجھ سے نفرت کرتے ہیں مگر میں ان سے نفرت نہیں کرتا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہندوستان اور کشمیر کو ان کے پالیٹکس کوئی فائدہ نہیں پہنچائیں گے کیونکہ ان کے پالیٹکس پھوٹ ڈالنے والے ہیں۔ ہندوستان کے مختلف طبقوں کو مضبوط اور سنگھٹت کرنے والے ہیں۔

کشمیر پر شک کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ کشمیر اور جموں کے عوام کی اکثریت مزدوروں اور کسانوں کی ہے۔ مہاراجہ نے انہیں جاگیرداروں کے حوالہ کیا ہوا تھا۔ یہ لوگ غلامی میں پھنس رہے تھے۔ آزادی حاصل کرنے کے بعد ہم نے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ ان لوگوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لئے زمینداری اور جاگیرداری کا خاتمہ کیا۔ اب بھی زمیندار اور ....

...Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by e...

ظلم ہے۔ اور ہر شخص کو [illegible]

ہوا ہے۔ جتنے زور شور سے کشمیر سرکار پرجا پریشد اور ہندو سبھائیوں کے پراپیگنڈہ کا جواب دینے کی کوشش کر رہی ہے، اگر اسی شدت سے وہ جموں میں کچھ تعمیری اصلاحات رائج کرنے کی کوشش کرے تو بہت جلد نقشہ بدل جائے۔ اور اس کے اثرات اس تحریک پر اثر انداز ہونے لگیں۔

فرقہ پرستوں کی یہ خوش نصیبی ہے کہ آج ملک میں ایک ایسا نظام حکومت رائج ہے جس کے تحت ہر کس و ناکس کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اپنے سیاسی عقیدوں کا پرچار جس طرح چاہے کرے۔ بھارت کے ودھان کی رُو سے تشدد سے کم پراپیگنڈہ کا ہر ذریعہ جائز ہے۔ لیکن افسوس تو اس بات کا ہے کہ فرقہ پرست ان حدود سے بھی باہر نکلے جا رہے ہیں۔ مہاتما گاندھی کا خون کرنے والے پاگل گوڈسے کو "بھگوان گوڈسے" کے نام سے پکارتے ہیں۔ اور اب پنجاب کے ہر شہر، قصبہ اور گاؤں میں ہیرانگر کے حالات پیدا کر دینے کی دھمکیاں دیتے رہتے ہیں۔ یہ دھمکیاں دینے والے ذرا ٹھنڈے دل سے سوچیں اور دیکھیں۔ دنیا کی کون سی جمہوری حکومت ہے جہاں اس قسم کی سرگرمیوں کو برداشت کیا جاتا ہے؟ امریکہ جیسی جمہوری حکومت میں کمیونسٹ اور فرقہ پرست ہونا جرم ہے۔ جس کی سزا موت یا طویل قید ہے۔ روس اور دوسرے کمیونسٹ ملکوں میں تو اس قسم کی سرگرمیوں کو ایک لمحہ کے لئے بھی برداشت نہیں کیا جاتا۔ اگر کل کو ملک کی حکومت بدلی تو ترقی پسند طاقتیں ہی غالب آئیں گی۔ کیونکہ اُن کے پاس ہی ملک کے لئے کوئی اقتصادی پروگرام ہے۔ فرقہ پرست جماعتیں تو محض نفرت کے پروگرام پر زندہ ہیں۔ اس صورت میں ان فرقہ پرست جماعتوں کا زندہ رہنا بھی مشکل ہو جائے گا۔ اُن کی موجودہ ایجی ٹیشن نہ صرف خود غرضانہ ہی ہے بلکہ ملک کے مستقبل کو تاریکی کے گڑھے میں دھکیل رہی ہے۔ کمیونسٹ اور دوسرے تخریب پسند عناصر جمہوریت کی جڑوں پر فرقہ پرستی کا کلہاڑا چلتے ہوئے دیکھ کر دل ہی دل میں خوش ہو رہے ہیں۔ کیونکہ جس کام کو وہ خود کرنا چاہتے تھے وہ فرقہ پرست عناصر سرانجام دے رہے ہیں۔ لیکن فرقہ پرست یہ سمجھ لیں کہ کانگرس ختم ہونا منظور کر لے گی مگر فرقہ پرستی کے آگے کبھی سرخم نہیں کرے گی۔ فرقہ پرستوں کی ان کارروائیوں سے کشمیر ہند کے کبھی نزدیک نہیں آ سکے گا۔ بلکہ دن بدن ہند سے دُور ہوتا چلا جائیگا۔ کشمیر کا مسئلہ ایک ایسی نازک سطح پر پہنچ چکا ہے جبکہ اس کی قسمت کو ہند سے وابستہ کرنے کا فیصلہ شیخ عبداللہ یا پریم ناتھ ڈوگرہ نہیں بلکہ کشمیر کے عوام ہی کر سکتے ہیں اور فرقہ پرست عناصر کی کارروائیوں کی وجہ سے کشمیر کے عوام ہند کے نزدیک آنے کی بجائے دن بدن اس سے دُور ہوتے جا رہے ہیں۔ اگر یہی حالات جاری رہے، تو ایک نہ ایک دن جموں کا الحاق تو ہندوستان کے ساتھ ہو جائے گا۔ لیکن کشمیر کی وادی کے بغیر۔ کیونکہ وہ ہماری اپنی ہی غلطیوں سے ہمارے ہاتھ سے نکل چکی ہو گی۔

دونوں حکومتوں سے [illegible] ۱۹[illegible]ء کی جنگ بندی اور ۲۷ جولائی ۱۹۴۹ء کے سمجھوتہ پر عمل کرتے رہنے کی بھی سفارش کی ہے۔ ڈاکٹر گراہم نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ فوجوں کی تعداد کے بارے میں اختلاف کو دور کرانے اور اتحادی سبھا کے کمیشن برائے ہندوستان اور پاکستان کے ۱۳ اگست ۱۹۴۸ء اور ۵ جنوری ۱۹۴۹ء کے پرستاؤں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اتحادی نمائندے کی بات چیت جاری رکھی جائے۔

ڈاکٹر گراہم نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ یکم جنوری ۱۹۴۹ء کو جنگ بندی کے بعد سے ہندوستان اور پاکستان نے ریاست جموں کشمیر سے اپنی کافی فوجیں ہٹالی ہیں۔ اب تک جتنی فوجوں کو ہٹانے پر سمجھوتہ ہوا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں حکومتیں ریاست سے اپنی ۸۰ فیصدی فوجیں ہٹا چکی ہوں گی۔ اس کے علاوہ ہند سرکار نے ہند پاکستان کی پچھمی سرحد سے شدہ فوجیں بھی ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو گزشتہ موسم گرما میں سرحد پر تعینات کی گئی تھیں اور پاکستان نے بھی سرحدوں پر تعینات اپنی فوجوں کی تعداد کو زمانہ امن کی تعداد تک کم کر دینے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔

رائے شماری سے قبل ریاست سے فوجیں ہٹانے کے بعد جنگ بندی لائن کے دونوں طرف جتنی فوجیں رکھی جانی چاہئیں۔ اس کی بابت ڈاکٹر گراہم نے لکھا ہے کہ ہندوستان کی تجویز ہے کہ جنگ بندی لائن سے ہندوستانی علاقہ میں ۲۱ ہزار باقاعدہ فوجی اور چھ ہزار ریاستی ملیشیا کے سپاہی رکھے جائیں۔ اور پاکستانی مقبوضہ علاقہ میں چار ہزار سپاہی رکھے جائیں جو کہ نصف آزاد کشمیر حکومت کے سرکار ہوں۔ اور نصف دوسرے جو کہ آزاد کشمیر حکومت کو واسطے نہ ہوں۔ ہندوستان نے یہ بھی بیان کیا تھا کہ وہ صورت حال موافق ہو جانے پر اتحادی نمائندہ اور ناظم رائے شماری کے صلاح مشورہ سے اپنی فوجوں کی مزید تعداد ہٹالے گی۔ اس کے علاوہ ہند سرکار نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر فوجیں ہٹانے اور رائے شماری کے دوران فوجوں کی تعداد پر سمجھوتہ ہو جائے تو فوجیں ہٹانے کی میعاد اور ناظم رائے شماری کے کام سنبھالنے کی تاریخ پر سمجھوتہ آسانی سے ہو جائیگا۔

ڈاکٹر گراہم نے پاکستان کے رویہ کی بابت لکھا ہے کہ پاکستان فوجیں ہٹانے کا پروگرام ہندوستانی فوج ریاستی فوج۔ ریاستی ملیشیا۔ پاکستانی فوج اور آزاد کشمیر فوج تمام پر لاگو کیا جائے۔ پاکستان نے کہا تھا کہ پاکستانی رضاکار اور قبائلی پاکستانی مقبوضہ علاقہ سے ہٹائے جا چکے ہیں۔ رائے شماری کے دوران رکھی جانے والی فوجوں کی تعداد کے بارے میں پاکستان نے کہا ہے کہ ان کی تعداد ان فوجوں کی تعداد کے تناسب سے مقرر کی جانی چاہیے جو کہ جنگ بندی والے دن ریاست میں جنگ بندی لائن کے دونوں طرف تھیں۔ ڈاکٹر گراہم نے لکھا ہے کہ جہاں تک فوجیں ہٹانے کا سوال ہے ہند سرکار فوجیں ہٹانے کی بات چیت پر اثر انداز ہوئے بغیر غیر مشروط طور پر ایک ڈویژن فوج ہٹا لینے کے لئے تیار ہے۔ جو کہ تقریباً ۱۸ ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہے۔ پاکستان نے ہندوستان کی اس تجویز پر کہا ہے کہ ہندوستان اگر ایک ڈویژن فوج ہٹالے تب بھی پاکستانی فوج کے مقابلہ میں ہندوستان کی بہت زیادہ فوج ریاست میں رہے گی۔

Page. 15

۔۔۔یں لے کر اس کا ہند سے مکمل الحاق کرے

۔۔۔اور پاکستان کے درمیان آنے جانیوالے ٹرانسپورٹ اپریٹروں کو سہولت

۔۔۔ آمد اور روانگی کی تھانہ میں اطلاع نہیں دینا پڑے گی۔ دونوں حکومتوں میں سمجھوتہ

نئی دہلی ۲۸ دسمبر۔ وزارت خارجہ کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں کے درمیان ۔۔۔ہوا ہے کہ جن ٹرانسپورٹ ورکروں کے پاس درجہ ای کے ویزا ہیں انہیں صرف پہلی دفعہ داخل ہوتے وقت ۔۔۔نی کروانی پڑے گی اور انہیں اپنی آمد اور روانگی کے متعلق تھانہ میں اطلاع نہیں دینی پڑیگی۔ حکومت ہند اس ۔۔۔ سے اس سکیم پر عمل کر رہی ہے۔ لیکن اب حکومت پاکستان نے بھی اس طرح کی ہدایات جاری کرنا منظور کر لیا ہے۔ یہ رعایت درجہ "ای" ویزا والے بیوپاریوں کے لئے نہیں ہے۔ بیوپاریوں اور ٹرانسپورٹ ورکروں کے درمیان امتیاز رکھنے کے لئے ہندوستان اور پاکستان میں متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ اس درجہ کے ویزا (دو ہدایات) کو دو حصوں میں بانٹ دیں۔

۔۔۔پور اور کٹھوعہ میں گرفتاریاں

۔۔۔ ۲۹ دسمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ اودھم پور اور ۔۔۔میں ۔۔۔ ۱۲۲ کی خلاف ورزی کے الزام میں ۔۔۔ اشخاص کو گرفتار کیا ہے۔

۔۔۔پریشد کی حمایت میں جن سنگھی ورکروں کو ہر قسم قربانی کیلئے تیار رہنے کی ہدایت

بین الاقوامی پالیٹکس

سوڈان کا مستقبل

مشرق وسطے میں کبھی خوب سودا بازی ہوا کرتی تھی۔ ۔۔۔ وہاں ایک مسئلہ کے متعلق جلد اقدامات کرنے کی خواہش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس مسئلہ کا تعلق سوڈان سے ہے۔ اہل مصر کہہ رہے ہیں کہ جنرل نجیب نے ممتاز سوڈانی باشندوں سے بات چیت کر کے ایک انوکھا قدم اٹھایا ہے۔ برطانیہ نے جنرل نجیب کی پیشرو حکومت کو اس قسم کی پالیسی پر آمادہ کرنے کے لئے پورا زور لگایا تھا۔ مگر وہ کامیاب نہیں ہوئی تھی۔ اس نے سابق حکومت کی طرح یہ نہیں کہا کہ مصر کو سوڈان پر پوری طرح کنٹرول کرنے کا حق حاصل ہے۔ بلکہ اس نے یہ کہا ہے کہ باشندگان سوڈان کو سب سے پہلے حکومت خود اختیاری حاصل ہونی چاہئے۔ اور تین سال کے بعد وہ اپنے خود ارادیت کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر جنرل نجیب نے ان خیالات کا اظہار کیا ہے۔ تو برطانیہ کیوں سودا بازی کر رہا ہے یہ نکتہ قابل غور ہے۔ اس کا تعلق نہ صرف برطانیہ اور مصر کے نفسیاتی اختلافات بلکہ چند حقائق سے بھی ہے۔ یہ تو ہر کوئی جانتا ہے۔ اور جنرل نجیب کو بھی پتہ ہے کہ اہل ۔۔۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

TRAFFIC BAN LIFTED IN JAMMU CITY

From Our Correspondent

JAMMU TAWI, Dec 27.—The ban on traffic between 7 p.m. and 7 a.m., imposed throughout Jammu province some days back presumably to check Praja Parishad workers assembling during the night, has been removed within the municipal limits of Jammu city. The Statesman

Today 12 persons, defying the ban, offered themselves for arrest. They were taken into custody but were officially stated as not having been arrested. Three persons detained by police last night in Jammu city were later released. 28 Dec.

ہندو مہاسبھا کی طرف سے پاکستان کے اقتصادی بائیکاٹ کا مطالبہ پنڈت نہرو کی پالیسی پر شدید نکتہ چینی

بھوپال سیشن میں شری چیٹرجی کی صدارتی تقریر

30 دسمبر

پرجا پریشد کی حمایت مسئلہ کشمیر اتحادی بھاسے ڈائریکٹ لینے پر زور

ہندو کوڈ بل کی مخالفت ہندوستانی نیشنل گارڈ قائم کرنے کا اعلان

بھوپال ۲۸ دسمبر آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے نئے پردھان شری این سی چیٹرجی نے آج اپنی صدارتی تقریر کے دوران ہند سرکار سے مطالبہ کیا کہ وہ پوربی پاکستان کے ہندوؤں سے کئے گئے اپنے وعدوں کو ایفا کرے اور اپنی موجودہ پالیسی کو جو بے اعتنائی اور خوش فہمی یقینی پر مبنی ہے ترک کر دے۔ آپ نے ہند سرکار کو یاد دلایا کہ پاکستان میں مقیم اقلیتوں کے لئے ان پر اخلاقی ذمہ داریاں ہیں۔ شری چیٹرجی نے ہندو سبھا کے اس مطالبہ کو پھر دہرایا ... ان کے خلاف اقتصادی پابندیاں عائد کی جائیں۔ آپ نے کہا کہ جب ہمارے لاکھوں بھائی بہنوں کی زندگیاں اور عزت خطرہ میں ہے۔ پاکستان کے خلاف کوئی ٹھوس کارروائی کرنے سے انکار کرنا اپنی کج ادائی اور پست ذہنیت کا ثبوت دینا ہے۔ آپ نے کہا کہ یہ ایک سانحہ سے کم نہیں کہ پردھان منتری جو کہ حامی ہندوؤں کی ووٹوں سے پارلیمنٹ میں پہنچے ہیں۔ پاکستان کی انتہا ہندو فرقہ داری کے آگے سر تسلیم خم کر رہے ہیں۔ آپ نے مزید اعلان کیا کہ ہندو مہاسبھا ہمیشہ سے اکھنڈ بھارت میں اعتقاد رکھتی چلی آئی ہے۔ اور اس کا یہ عقیدہ اس کی سیاسیات کا اہم مرکز ہے۔ ہمارا اب بھی یہی عقیدہ ہے (باقی صفحہ پر)

جموں، ادھم پور، کٹھوعہ اور سانبہ میں پریشد کے جلوس

آج کوئی گرفتاری نہ ہوئی۔ جموں کے نیشنل کانفرنس ورکروں کی میٹنگ

جموں ۲۸ دسمبر ۔ ۳ دن کی خاموشی کے بعد آج پھر پرجا پریشد کی طرف سے سرکاری احکام کی خلاف ورزی میں جلوس نکالا گیا۔ تین ستیاگرہیوں کو حراست میں لیا گیا۔ مگر سرکاری طور پر یہ بتایا گیا کہ انہیں گرفتار نہیں کیا گیا۔ کٹھوعہ میں کشمیر ڈیفنس رولز کے تحت جلسے جلوسوں کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ دوسرے علاقوں سے آنے والی اطلاعات کے مطابق آج بھی ادھم پور اور ہیرانگر میں عورتوں کے جلوس نکلے۔ سانبہ میں ایک جلوس آدمیوں کا نکلا مگر کسی جگہ کوئی گرفتار نہ ہوئی۔ آج یہاں نیشنل کانفرنس کے ایک ورکروں کی ایک میٹنگ میں نیشنل کانفرنس کے سیکرٹری مولانا محمد سعید مسعودی پارلیمنٹ اور ہنر یونین کے کمیشن آف سٹیٹس کے ممبر سردار بدھ سنگھ پردھان جموں بہ اور نیشنل کانفرنس نے پرجا پریشد کی تحریک سے پیدا ہونے والے خطرات کی وضاحت کی اور کہا کہ یہ تحریک جموں کے مفاد کے خلاف ہے۔

PRAJA PARISHAD AGITATION

Hindustan Times

Women's Procession Tear-gassed

(From Our Correspondent)

JAMMU, Dec. 28. — The police used tear-gas to disperse a women's procession organized by the Praja Parishad here today.

The procession marched through the city shouting Parishad slogans and as it reached Kanak Mandi, main bazar of the city, the magistrate on duty asked the processionists to disperse. They refused and squatted on the road whereupon the magistrate ordered tear-gas shells to be fired.

The women then dispersed peacefully. The police arrested three women who were leading the procession.

A women's procession was also taken out at Udhampur, 42 miles from here. No arrest was made.

In Hira Nagar, 50 miles from here, one person was arrested for leading a Parishad procession.

PARISHAD AGITATION IN JAMMU

Hindusthan Standard 29 Dec.

Efforts Afoot To Gauge Effects

From Our Own Correspondent

JAMMU, DEC. 26.—Semi-official efforts at the highest level are now being made to find out the reaction of the people living in the Kashmir Valley to the five-week-old Praja Parishad agitation in Jammu.

Sri Harbans Singh Azad, Parliamentary Secretary to Bakshi Ghulam Mohamed, and one of the younger leaders of the National Conference, it is learnt, has been sent to the Kashmir Valley for this purpose. He has already begun tour of the valley. Among other places, he will visit Anantnag, Srinagar, Ganderbal and Baramula. He will also confer with members of the minority communities to find out how they have been reacting to the Parishad movement. At the conclusion of his brief tour Sri Azad is likely to make a comprehensive report to the Kashmir Government.

PAK RAID ON

28/1/53

پھول اور ہتھکڑیاں

جموں میں ستیاگرہیوں کے ہار بھی ایک تماشہ بن گئے ہیں۔ پرجا پریشد کے ستیاگرہیوں کا قاعدہ ہے کہ وہ گلے میں ہار پہن کر نکلتے ہیں۔ پولیس کی نظروں سے بچنے کے لئے وہ ہار چھپا لیتے ہیں اور جب جلوس نکالنا ہو تو جلدی سے گلے میں ہار پہن کر چل پڑتے ہیں۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جس شخص کے ہاتھ یا گلے میں پھول ہار ہوں بعض پولیس والے اسی کو ستیاگرہی سمجھ کر دبوچ لیتے ہیں۔ چنانچہ پچھلے دنوں بڑے دلچسپ نظارے دیکھنے میں آئے۔ جب دلی تو دیوی کے ... جو پھولوں کے ہار پہنے ہوئے تھے دھر لئے گئے۔ اور بعد از اں یہ معلوم ہونے پر چھوڑے گئے کہ وہ ستیاگرہی نہیں بلکہ باراتی تھے۔ باراتیوں کو چاہئے کہ پھولوں کے ہار ستیاگرہیوں کے لئے چھوڑ دیں۔ اور خود صرف سوت کے ہار پہننے پر اکتفا کریں۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

پرجا پریشد کی تحریک میں غیر ملکی ...

جالندھر کے کانگریسی ورکروں کی میٹنگ میں [illegible] کی تقریر

جالندھر ۲ جنوری۔ مسٹر مردولا سارا بھائی نے آج شام سٹیٹ کانگریس کے دفتر میں ضلع بھر کے سرکردہ کانگریسی لیڈروں اور ممبران اسمبلی وغیرہ کی ایک میٹنگ میں تقریر کرتے ہوئے ملک کی تمام پارٹیوں سے اپیل کی کہ وہ پرجا پریشد کے خلاف متحدہ محاذ قائم کریں تا کہ پرجا پریشد کی فرقہ وارانہ تحریک کا مقابلہ کیا جا سکے آپ نے کہا کہ پرجا پریشد کی تحریک رجعت پسند کی آل انڈیا سازش کا ایک حصہ ہے۔ جس کی تہ میں چند غیر ملکی طاقتوں کا بھی ہاتھ ہے۔ لوگوں کو اس خطرہ کا احساس کرنا چاہئیے نکتہ چینیوں کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ ایک نہایت نازک دور میں ہے۔ پنڈت نہرو اور شیخ عبداللہ کشمیر کو اصلی معنوں میں آزاد کرانے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ کشمیر میں کوئی رائے شماری نہیں ہوگی۔ جب تک کشمیر سے گئے ہوئے تمام شرنارتھی واپس کشمیر میں جا کر آباد نہیں کر دئیے جاتے۔ اس مرحلہ پر پرجا پریشد کی تحریک کشمیر کے جھگڑے کو لمبا کرنے اور لوگوں میں گھبراہٹ وغیرہ کرنے کا باعث ہوگی۔ اس لئے تمام ترقی پسند عناصر کو متحد ہو جانا چاہئیے۔ آپ نے کہا کہ کشمیر ایک جنگی علاقہ ہے اور اگر پرجا پریشد کی تحریک کو جلدی دبایا نہ گیا تو اس کے نتائج خطرناک ہوں گے۔ (ج)

ڈاکٹر مکرجی کی پریس کانفرنس سے

میں یہ کسی راز کا انکشاف نہیں کر رہا کہ جب میں نے شیخ عبداللہ کو یہ تجویز پیش کی تو وہ اس کے لئے تیار تھے۔ لیکن پردھان منتری نے انہیں ایسا کرنے سے روک دیا۔ جب ایک مرتبہ یہ ہو گیا۔ تو پھر اس سوال کو جموں اور لداخ کے عوام کی خواہش کے مطابق حل کیا جائے گا۔ آخر میں ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے کہا کہ بھارت سرکار اور کشمیر سرکار کے درمیان شہری اور بنیادی حقوق۔ سپریم کورٹ کے اختیارات۔ راشٹرپتی کے اختیارات اور مالی الحاق کے متعلق کئے گئے معاہدہ کی تمام مدوں پر عمل کیا جائے۔ اگر اس سلسلہ میں فوری قدم اٹھایا گیا تو مجھے یقین ہے کہ جموں کے عوام کی تسلی ہو جائیگی ڈاکٹر صاحب نے دہلی میں پرامن جلوس پر لاٹھی چارج اور ٹیر گیس کے استعمال پر حکام کی مذمت کی (رپورٹ)

DAILY TEJ JAN. 4, 1953

مشہور ہندو سبھائی لیڈر شری کندن لال لانبہ سے جن سنگھی مظاہرین کی بدسلوکی

گاندھی ٹوپی اتار لی اور گالیاں دیں۔ لانبہ جی کی ڈاکٹر مکرجی سے شکایت

پانی پت ۲ جنوری۔ مشہور ہندو سبھائی لیڈر شری کندن لال لانبہ نے ایک بیان کے دوران انکشاف کیا ہے۔ کہ جن سنگھ اور ہندو سبھا کی طرف سے پریشد کی حمایت میں ۳۱ دسمبر کو جو ہلڑ بازی کے مظاہرے کئے گئے ہیں۔ انہیں بھی ان کا شکار بننا پڑا۔ اس نے بتایا۔ کہ آپ ایک بس میں سوار ہو کر نئی دہلی سے اجمیری گیٹ جا رہے تھے۔ جبکہ بعض جن سنگھیوں نے آپ کے سر سے گاندھی ٹوپی اتار لی اور انہیں سخت سست کیا۔ اور نازیبا الفاظ استعمال کئے۔ ان کے سامنے سیاپا بھی کیا گیا۔ اور دیش کے بڑے بڑے لوگوں کو فحش گالیاں بھی دی گئیں۔ آپ نے اس ہلڑ بازی کی مذمت کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ آپ اس امر کی شکایت ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کے پاس کر رہے ہیں۔ اور اس امر کی شکایت کر رہے ہیں۔ کہ کسی ذمہ دار لیڈر نے جو مظاہرین کے ساتھ تھے۔ انہیں اس ہلڑ بازی سے روکنے کی کوشش نہیں کی۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

Page. 6

پچھلے ۴۰ دنوں میں پولیس نے پرجا پریشدیوں پر پانچ مرتبہ گولی چلائی ۔ ۲۵ مرتبہ لاٹھی چارج کیا ۔ اور آٹھ مرتبہ ٹیر گیس چھوڑی

ایک ہزار سے زائد ستیہ آگرہی جیلوں میں بند کر دیئے گئے ۔ چار ہزار مزید والنٹیروں نے ستیہ آگرہ کیلئے اپنے نام پیش کر دیئے

جموں ۳ جنوری ۔ پرجا پریشد کی ستیہ آگرہ کی تحریک شروع ہوئے چالیس دن ہو چکے ہیں ۔ ان چالیس دنوں میں صوبہ بھر کے مختلف مقامات پر ۱۹۸۰ صد والنٹیروں نے ستیہ آگرہ کیا ہے ۔ جن میں سے چار صد کے قریب ستیہ آگرہیوں کو گرفتار کرنے اور ان پر طرح طرح کے مظالم توڑنے کے بعد چھوڑ دیا گیا ہے ۔ چار ہزار سے اوپر مزید والنٹیر ستیہ آگرہ کے لئے اپنے نام رجسٹر کروا چکے ہیں ۔ کئی جگہوں پر ابھی نام رجسٹر کئے جا رہے ہیں ۔ اس وقت جموں سنٹرل جیل میں ۲۸۲ ۔ سری نگر جیل میں کیصد سے اوپر ۔ بھدرواہ جیل میں ۵۸ ۔ پونچھ جیل میں ساٹھ سے اوپر ۔ کٹھوعہ جیل میں ۵۴ اور ریاسی میں ۸۵ ۔ گویا مجموعی طور پر اس وقت عبد اللہ سرکار کی جیلوں اور حوالاتوں میں ایک ہزار سے زائد ستیہ گرہی بند ہیں ۔ پچھلے چالیس دنوں میں پولیس اور ملیشیا نے مختلف مقامات پر پانچ دفعہ گولی ۔ پچیس دفعہ لاٹھی چارج اور آٹھ بار ٹیر گیس کا وحشیانہ استعمال کیا ہے ۔ چھ اشخاص شہید ہو چکے ہیں ۔ جن کے نام حسب ذیل ہیں ۔ شری میلا رام (چھمب) شری کرشن لال سکنہ چھمبرتی (سندربنی) شری رام جی سکنہ کانگڑی (سندربنی) شری دھرم چند (سندربنی) شری بیلی رام (سندربنی) اور شری ناتھو رام سکنہ مڑھ تحصیل جموں ۔

اس کے علاوہ سینکڑوں لوگوں کے لائیسنس منسوخ کر دیئے گئے ہیں ۔ کئی ڈرائیوروں کے لائیسنس ضبط اور گاڑیوں کا پٹرول بند کر دیا گیا ہے ۔ درجنوں ملازم برطرف و معطل اور مختلف تحصیلوں میں ۲ صد کے قریب نمبردار گرفتار و معطل ہو چکے ہیں ۔

(اپنے نامہ نگار سے) ہندو ۵/۱

۵ جنوری

پرجا پریشد ایجی ٹیشن کے متعلق دہلی کے سیاسی حلقوں میں متضاد خیالات

در تیج بھارت

ایجی ٹیشن ایک بڑی سازش کا پیش خیمہ ہے یا اقتصادی بدحالی کا نتیجہ ؟

دہلی ۳ جنوری ۔ دہلی میں پرجا پریشد ایجی ٹیشن کے متعلق متضاد خیالات کا اظہار کیا جا رہا ہے لوگوں کے ایک طبقہ کا خیال ہے کہ پرجا پریشد کی ایجی ٹیشن مکمل طور پر سیاسی نوعیت کی ہے جس کی رہنمائی فرقہ پرستوں کے ہاتھ میں ہے اور مرکزی اور صوبائی سرکار کی جمہوریت نواز پالیسی کا ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں ۔ دوسرے طبقے کے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ ایجی ٹیشن ریاستی ایڈمنسٹریشن کے خلاف لوگوں میں پھیل رہی بے چینی کا نتیجہ ہے ۔ پہلے طبقہ کے لوگوں کے خیالات کو صحیح ثابت کرنے کے لئے ہمارے پاس کوئی ثبوت نہیں ۔ لیکن دہلی اور سری نگر کے ذمہ دار حلقوں کے اس خیال کو کہ ایجی ٹیشن ایک بڑی سازش کا پیش خیمہ ہے کی تصدیق کرنا آسان نہیں ۔ لیکن غیر جانبدار لوگوں کا نقطہ نظر یہ ہے کہ موجودہ ایجی ٹیشن کانگرس اور نیشنل کانفرنس کی مخالفت کا نتیجہ ہے اور ریاست کی خستہ اقتصادی حالت ۔ (باقی صفحہ ۹ پر)

5/1/53

ایک ہزار ستیہ گرہی گرفتار ہو چکے ہیں

پرجا پریشد کے دفتر کی اطلاع

جموں ۳ جنوری (بذریعہ ڈاک) پرجا پریشد کے دفتر سے اطلاع ہے کہ تحریک شروع ہوئے ۴۰ دن ہو چکے ہیں ۔ اب تک صوبہ بھر کے مختلف مقامات پر انیس صد اسی والنٹیروں نے ستیہ گرہ کیا ہے جن میں سے چار صد کے قریب ستیہ گرہیوں کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے پانچ صد کے قریب ستیہ گرہیوں کو گرفتار کرنے کے بعد چھوڑ دیا گیا ہے ۔ چار ہزار سے زائد مزید والنٹیر ستیہ گرہ کیلئے اپنے نام رجسٹر کروا چکے ہیں کئی جگہوں پر ابھی نام رجسٹر کئے جا رہے ہیں ۔ اس وقت جموں سنٹرل جیل میں ۲۸۲ سری نگر جیل میں ۱۰۰ سے اوپر ۔ بھدرواہ جیل میں ۵۸ پونچھ جیل میں ساٹھ کے قریب ۔ کٹھوعہ میں ۵۴ اور ریاسی میں ۸۵ ۔ گویا مجموعی طور پر اس وقت جیلوں اور حوالاتوں میں ایک ہزار ستیہ گرہی بند ہیں ۔

ویر بھارت ۵ جنوری

"پریشد تحریک عبد اللہ کی آنکھیں کھول دیگی"

آزاد کشمیر کے صدر کا تبصرہ

لاہور ۳ جنوری "آزاد کشمیر" کے صدر کرنل شیر محمد خاں نے ایک بیان میں اعلان کیا کہ جموں میں پرجا پریشد کی تحریک سے ایک قوم کی فتنوں نے کے دشمنوں کی قلعی کھول دی ہے کرنل مذکور نے کہا کہ پریشد کی تحریک شیخ عبد اللہ اور ان کے ساتھیوں کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے جو بعض امیدیں لگائے بیٹھے ہیں ۔

صبح ۵ جنوری

جموں ڈسے پر لاٹھی چارج کی مذمت

نئی دہلی ۔ ۳ جنوری ۔ آج رام لیلا گراؤنڈ میں جن سنگھ کا ایک جلسہ ہوا جس میں ایک پرستاؤ کے ذریعے ۳۰ دسمبر ۱۹۵۲ کو جموں ڈسے کے سلسلہ میں سندربنی میں پرجا پریشد ہجوم پر فائرنگ کے خلاف پروٹسٹ میں مظاہرہ کرنیوالوں پر پولیس کے لاٹھی چارج اور ٹیر گیس چھوڑنے کی مذمت کی گئی ۔

ہندوستان ۵ جنوری

۵ جنوری

جموں میں مزید گرفتاریاں

جموں ۳ جنوری ۔ کل شام جموں شہر میں پرجا پریشد کی طرف سے ایک غیر قانونی جلوس نکالنے کے سلسلہ میں پرجا پریشد کے ۲۰ والنٹیروں کو پولیس نے حراست میں لے لیا ۔ ویر بھارت

प्रजा-परिषद् का आंदोलन न्यस्त स्वार्थ वालों का आंदोलन है

हिन्दुस्तान ५ जनवरी

जमींदारी अब नहीं : अफजलबेगका भाषण

जम्मू, ४ जनवरी। जम्मू व काश्मीर के मालमंत्री मिर्जा अफजल बेग ने जम्मू का आन्दोलन प्रजा-परिषद् के नेतृत्व में न्यस्त स्वार्थवालों का आन्दोलन है।

मिर्जा अफजल बेग जम्मू के निकट एक पंचायत सम्मेलन में भाषण दे रहे थे। उन्होंने कहा कि अब इस राज्य में जमींदारी व स्वेच्छाचारिता का उदय नहीं हो सकता। इन्हें गहरा दफना दिया जा चुका है। नेशनल कान्फरेन्स राज्य के पददलित लोगों की आर्थिक मुक्ति के लिए दृढ़ संकल्प कर चुकी है।

राज्य के नए झंडे को किसानों का झंडा बताते हुए मिर्जा अफजल बेग ने कहा कि इस झंडे की वजह से राज्यका कोई धर्म खतरे में कैसे पड़ सकता है। अब किसानों और मजदूरों को ही यह देखना है कि उनका झंडा ऊंचा रहे या नीचे गिरा दिया जाय। नया झंडा उन्हीं का प्रतिनिधित्व करता है।

MORE POWERS FOR PANCHAYATS

5 Jan.

AIM OF NATIONAL CONFERENCE

From Our Correspondent

JAMMU, Jan 4.—Mirza Mohd Afzal Beg, Revenue Minister, said here yesterday that the essence of democracy was decentralization of power and none was more anxious than the National Conference leaders to see that power was transferred to panchayats to the greatest extent so that verv little power remained at the top. He was addressing a meeting of 31 panchayats of the border tehsil of Ranbirsinghpura which had demanded more powers from the Government. This demand, the Revenue Minister said, was perfectly in accordance with the principles of democratic order.

Mirza Mohd Afzal Beg also referred to the present Parishad movement and said that the communalists and vested interests having failed to put the hands of the clock back had now started agitation in the name of the Indian Constitution. The Parishad would fail in its attempts to revive the old order, he added.

Statesman

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ص. 63

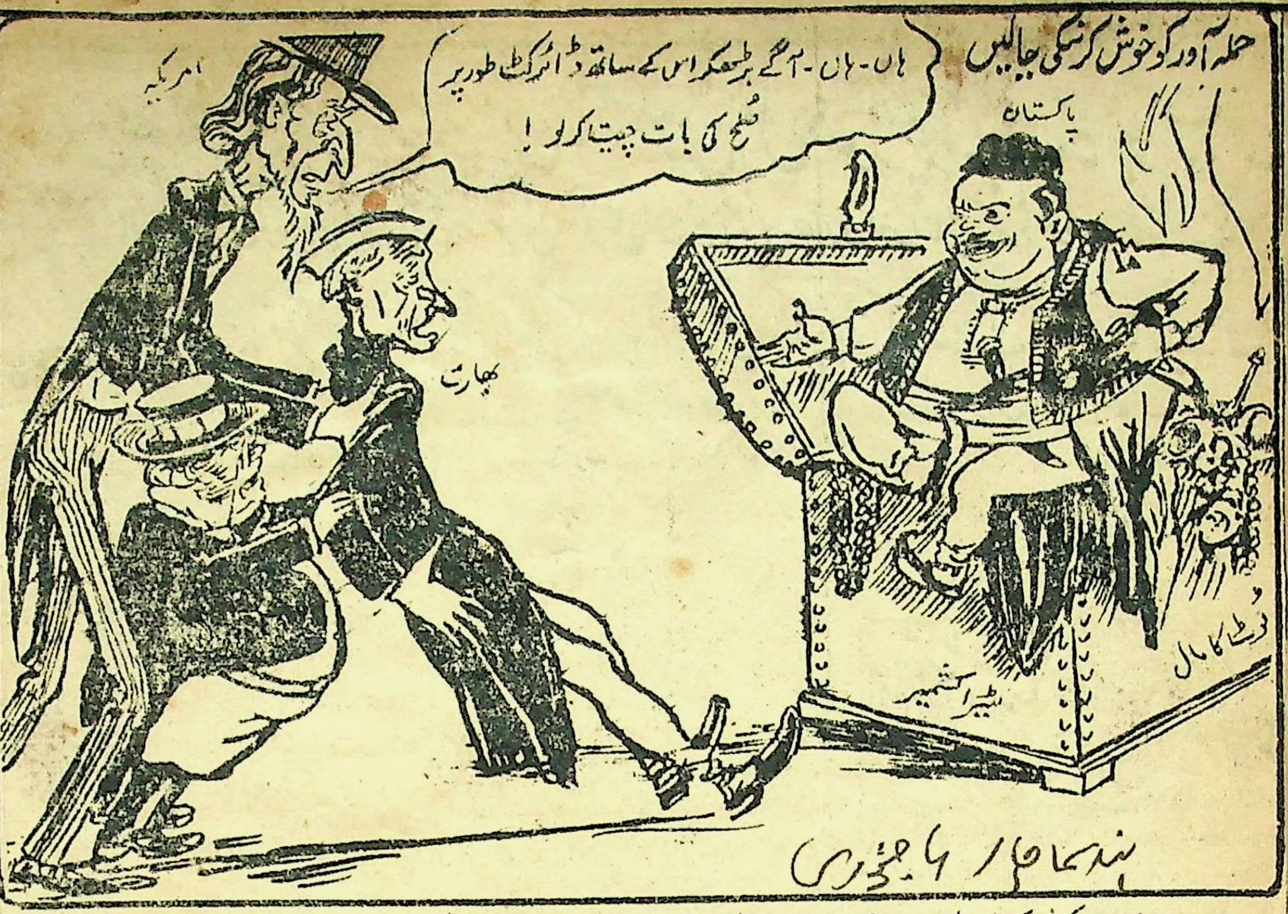

بھارت نے امریکہ نے کشمیر کے سوال پر اس وقت بات چیت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ جب تک سکیورٹی کونسل اسے حملہ آور قرار نہیں دیتی۔

جموں میں گولیاں چلتی رہیں تو ہمیں میدان میں اُترنا پڑیگا۔ ڈاکٹر مکرجی کی دھمکی

(پنجاب پولیس تو کیا سارے بھارت کی پولیس بھی تحریک کو دبا نہیں سکتی)

جب تک جموں و کشمیر ہند کا حصہ نہ بن جائے گا ستیہ آگرہ جاری رکھا جائیگا

دہلی - ۱۳ جنوری - ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے آج شام رام لیلا گراؤنڈ میں بھارتیہ جن سنگھ کے زیر اہتمام منعقدہ بھاری پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اگر پرجا پریشد کے مطالبات منظور نہ کئے گئے اور ستیہ آگرہیوں پر اسی طرح گولیاں اور لاٹھیاں چلتی رہیں تو ہم بھی پریشد کی سرگرم امداد کے لئے میدان میں نکلنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ ترنگا جھنڈا لہرانے کے جرم میں جموں کے ستیہ آگرہی شری میلا رام کے سینے میں جو گولی ماری گئی۔ یہ گولی اُس پر نہیں بھارت کے سینے پر چلائی گئی ہے۔ جلسہ کی صدارت مہاشہ کرشن نے کی۔ اگرچہ میٹنگ کا اعلان آج ہی کیا گیا تھا لیکن حاضری بہت حوصلہ افزا تھی۔ جموں، ڈیلی گیشن کے نمائندہ شری مکھن لال جی نے اپنی درد ناک تقریر میں جن سنگھ کے پردھان کو یقین دلایا کہ جب تک بھارت کا ترنگا کشمیر اسمبلی پر نہیں لہرائے گا اور کشمیر بھارت کا انگ نہیں بن جائے گا پنجاب پولیس تو کیا سارے بھارت کی پولیس بھی پہنچ جائے تو ہمارا ستیہ آگرہ بند نہیں ہوگا۔ ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی پردھان جن سنگھ نے کہا کہ کشمیر کے بارے میں ہم نے جو پوزیشن لی ہے۔ اس کے متعلق کچھ حلقوں کی طرف سے غلط فہمیاں پھیلائی جا رہی ہیں اور ہماری پالیسی کو غلط رنگ میں پیش کیا جا رہا ہے۔ جموں میں پرجا پریشد نے جو تحریک شروع کی ہے اس نے کئی اہم سوالات پیدا کر دئے ہیں۔ جن کا اثر نہ صرف جموں و کشمیر بلکہ سارے ہندوستان کے مستقبل پر پڑتا ہے۔ اس لئے ہم اس سوال پر خاموش نہیں رہ سکتے یا تذبذب کی پالیسی بھی اختیار نہیں کر سکتے۔

کیمونسٹ جو گندر ... تھے
... ڈی نمبر ۳۰ ... وید راج بھلہ ... کیا دنا

جن سنگھ، پرجا پریشد اور ہندو مہا سبھا نے کشمیر اور گاؤ کشی

ہندسماچار ۱۵ جنوری

یات تحریکیں طاقتوں کو سر نہ اُٹھانے دو۔ پنڈت نہرو کا کانگرسیوں کو مشورہ

کانگرس سے الگ ہونیوالے لوگوں کے لئے کانگرس کے دروازے کھلے رہیں

کانگرسیوں کا فرض ہے۔ کہ وہ کانگرس کا پیغام ایک ایک گاؤں میں پہنچا دیں

لکھنؤ - ۱۳ جنوری - صدر کانگرس پنڈت جواہر لال نہرو نے آج بند کمرے میں یوپی سٹیٹ کانگرس کی ایگزیکٹو کونسل کی میٹنگ میں تقریر کی۔ شری الگو رائے شاستری پریذیڈنٹ یوپی پردیش کانگرس کمیٹی کے بیان کے مطابق پنڈت نہرو نے سٹیٹ کے کانگرسیوں سے یہ اپیل کی کہ وہ کانگرس کا پیغام ہر ایک گاؤں اور ہر ایک گھر میں پہنچا دیں۔ اور عوام کے ساتھ اپنا گہرا رابطہ قائم کریں۔ فرقہ پرست جماعتیں جو تخریبی کاروائیاں کر رہی ہیں۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ جموں کشمیر اور گاؤ کشی کے سوال پر انہوں نے لوگوں کے دلوں میں غلط فہمیاں پیدا کر دی ہیں۔ اور ان کے جذبات کو مشتعل کر کے انہیں گمراہ کر دیا ہے۔ اس سلسلہ میں پنڈت نہرو نے جموں پرجا پریشد جن سنگھ اور ہندو مہا سبھا کا نام بھی لیا اور کانگرسیوں سے یہ کہا کہ وہ اس خطرہ کا احساس کرتے ہوئے ان جماعتوں کو کھل کھیلنے کا موقع نہ دیں۔ آپ نے کانگرسیوں سے کہا کہ وہ لوگوں کے پاس جائیں اور ان عناصر کے ... بدلیں ... جو غلط ...

X

بقیہ: پنڈت نہرو کی ایگزیکٹو کونسل میں تقریر

ہند سماچار ۱۵ جنوری

اُن کو دور کریں - اور ان کے سامنے حالات و واقعات کی صحیح تصویر رکھیں - آپ نے کانگرس ورکروں کی توجہ کانگرس ممبر بھرتی کرنے اور کانگرس میں غلط رجحانات پیدا ہونے کی اطلاعوں کی طرف دلائی - لیکن اُس کے ساتھ ہی یہ کہا کہ یہ تصویر کا صرف ایک رخ ہے۔ تصویر کا دوسرا رخ یہ ہے۔ کہ ہم اپنی غلطیوں کی اصلاح کر رہے ہیں - آپ نے کہا کہ اپنے آپ کی مذمت کرنے کا طریقہ درست نہیں۔ شری ٹنڈن نے کانگرس کی ورکنگ کمیٹی سے جو استعفیٰ دیا ہے۔ اُس کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ میں نے انہیں خط لکھا ہے۔ جو لوگ کانگرس کو چھوڑ گئے ہیں۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ اُن کے لئے کانگرس کے دروازے کھلے رکھے جائیں۔ بلا اصولوں کے سوال پر سمجھوتہ کرنے کی پرواہ نہ کی جائے۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

عبداللہ سرکار کی مدد اور پرجا پرشد تحریک کو کچلنے کیلئے پنجاب سے آرمڈ پولیس کے مزید دستے بھیجے

جگیندر نگر میں زبردست برفباری

سردی کا زور بڑھ گیا۔

جوگیندر نگر۔ ۱۹ جنوری۔ جوگیندر نگر کی پہاڑیوں میں پچھلے چند روز سے متواتر برفباری ہو رہی ہے جوگیندر نگر میں سڑکوں پر آدھا آدھ فٹ برف جم گئی۔ اور برف کی اتنی موٹی تہہ مکانوں کی چھتوں پر بیٹھ گئی۔ جوگیندر نگر کے رہنے والوں کا کہنا ہے۔ کہ اتنی زبردست برفباری اس سے پہلے کبھی نہیں پڑی ہے برفباری سے سردی بہت بڑھ گئی ہے۔

امریکہ کے پردھان جنرل آئزن ہاور!

آج اپنے عہدہ کا چارج لیں گے۔

واشنگٹن۔ ۱۹ جنوری۔ امریکہ کے صدر منتخب جنرل آئزن ہاور کل ۲۰ جنوری کو صدر ٹرومین سے اپنے عہدہ کا چارج لیں گے۔ اس سلسلہ میں سرکاری طور پر تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ صدر منتخب کا جلوس نکالا جائے گا۔ اس موقعہ پر زبردست فوجی پریڈ ہوگی۔ ہوائی فوج صدر منتخب کو سلامی دے گی۔

چیتاونی

ہماری اصل پھل جیکہ سونا ۔/25 چاندی ۔/45 گوارہ ۔/8 فی من طوفانی تیزی اور بھاؤ کی منداکی جگہ مارکیٹیں بیٹھنے سے سادہ دان رہیں علاوہ سونا ۔/65 اور ۔/35 چاندی ۔/225 اور ۔/110 گوارہ ۔/5 اور ۔/9 چانس بد مستقد قائم ہیں یکمشت چانس فیس اڑھائی صد روپیہ۔ دعائیتاً پچیس روپیہ اور دس روپیہ بطور نمونہ صرف گیارہ روپیہ فوراً منی آرڈر روانہ کریں

بھرگو سنگھتا والے پنڈت امرناتھ بھاردواج

جیوتشی 14 اکلاہر نامی شاہ۔ امرتسر

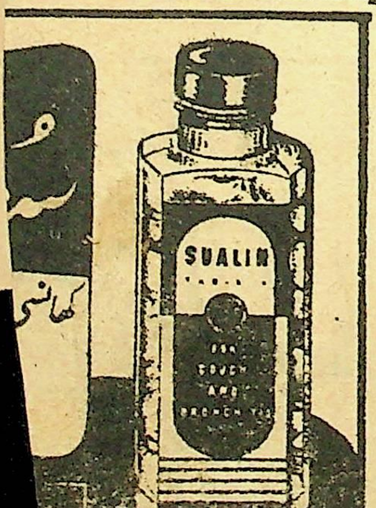

للا شوداس گپتا کا انکشاف

ٹیئر گیس کے گولے ستیہ آگرہی عورتوں کے منہ پر پھینکے جاتے ہیں

وحشیانہ لاٹھی چارج سے کئی اشخاص کی ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں

جالندھر ۱۹ جنوری۔ جموں کشمیر پرجا پرشد ڈیلیگیشن کے ممبر لالہ شیو رام گپتا نے ایک بیان میں یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ اس ہفتہ پنجاب سے آرمڈ پولیس کے مزید دستے پرجا پرشد کا مقابلہ کرنے کے لئے جموں بھیجے گئے ہیں جموں سے ٹھاکر روپ سنگھ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی اور کیپٹن بھیم سنگھ جا ترک نامزد پارلیمنٹ بی۔ اے۔ پی کے استقبال کے لئے پٹھانکوٹ آئے ہوئے تھے۔ چنانچہ بی۔ اے۔ پی کی متعدد لاریاں کل دریائے راوی کا پل عبور کر کے جموں کی حدود میں داخل ہوئیں۔ اسی ہفتہ ایک بار پہلے بھی پنجاب آرمڈ پولیس کے دستے جموں بھیجے گئے تھے۔ لالہ شیو رام گپتا نے اس انکشاف کے بعد یہ کہا ہے۔ کہ پنجاب کی امپیریل کانگریس گورنمنٹ کی پولیس نے جموں پرانت میں انگریزوں کے زمانہ کی سختیوں کو بھی مات کر دیا ہے۔ فائرنگ۔ لاٹھی چارج یا ٹیئر گیس سے قبل عبداللہ گورنمنٹ کی طرف سے بی۔ اے۔ پی کو شراب مہیا کی جاتی ہے۔ چنانچہ گذشتہ ہفتہ صرف جموں شہر میں پنجاب پولیس کو ۲ ہزار روپیہ کی شراب مہیا کی گئی اور شراب کے نشہ میں بدمست ہو کر بی۔ اے۔ پی کے آدمی کئی بعید از اخلاق اور انسانیت سوز مظالم پر اتر آتے ہیں۔ اس کی مثال ۱۳ جنوری کی دوپہر کو رنبیر پورہ جموں میں ملی جبکہ بی۔ اے۔ پی کے سپاہیوں نے ستیہ آگرہیوں پر لاٹھی چارج کرتے کرتے ایک گدھے پر بھی جو شامت اعمال سے ادھر آنکلا تھا لاٹھیاں برسانا شروع کر دیں۔ اور اسے وہاں ہی ہلاک کر ڈالا۔ جو لوگ شراب کے نشے میں بدمست ہو کر انسان اور گدھے میں تمیز نہیں کر سکتے۔ ان کی طرف سے عام شہریوں پر کس قدر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں گے۔ اس کا اندازہ پنجاب کے لوگوں کی طرف سے خود کیا جا سکتا ہے۔

لالہ شیو رام گپتا نے مزید بتایا کہ جموں استری پرجا پرشد کی وائس پریذیڈنٹ ماتا لکشمی دیوی جی اسی ہفتہ عبداللہ گورنمنٹ کی قید سے رہا ہو کر جالندھر پہنچی ہیں اور انہوں نے یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ بی۔ اے۔ پی کے ہاتھوں عورتوں کی عزت تک محفوظ نہیں۔ پرجا پرشد کے جلوسوں میں دیویاں بھی بھاری تعداد میں شامل ہوتی ہیں اور پنجاب پولیس کے سپاہی انہیں فحش گالیاں دیتے ہیں۔ اور نازیبا مذاق سے بھی باز نہیں آتے۔ ان کی یہ حرکات پنجاب کے سفید دامن پر ایک بدنما دھبہ ہیں۔ ماتا لکشمی دیوی نے مزید بتایا۔ کہ جن عورتوں کو رہا کرنا ہوتا ہے۔ انہیں رات کے وقت پولیس کے ٹرکوں میں بٹھا کر نہر پر لے جا کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے۔ کہ ستیہ آگرہ میں صرف ڈوگرہ ہی نہیں بلکہ جموں کے پنجابی آبادکاروں کی مائیں اور بہنیں بھی حصہ لے رہی ہیں۔ اور وہ بھی یکساں طور پر پنجاب پولیس کے ان مظالم کا شکار ہو رہی ہیں۔ اس لئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ پنجاب وزارت کے پریم دوت آج نہ ڈوگروں پر ہی نہیں پنجاب کی عزت و ناموس پر بھی ہاتھ ڈال رہے ہیں۔ ماتا لکشمی دیوی نے یہ انکشاف بھی کیا ہے۔ کہ اشک آور گیس کے گولے دیویوں کے منہ پر پھینکے جاتے ہیں اور لاٹھی چارج کے وقت بالعموم اور بالعموم میں مطلق تمیز روا نہیں رکھی جاتی۔ سادھوؤں کے سر نہایت بیرحمی کے ساتھ پھوڑے جاتے ہیں۔ استری پرجا پرشد کی وائس پریذیڈنٹ ماتا لکشمی جی نے بیان دیا ہے یہ انتخاب میں دو بیٹیوں کو لینے کے بعد لالہ شیو رام گپتا نے یہ لکھا ہے کہ

پنجاب آرمڈ پولیس نے جموں پرانت میں ظلم و ستم کے اعتبار سے جنوبی افریقہ کے ماحول کو بھی مات کر دیا ہے۔ اور یہ تمام کارروائی اس پنجابی وزارت کے ایما اور امداد سے ہو رہی ہے۔ جو عدم تشدد میں مہاتما گاندھی کی پیروی کی دعویدار ہے۔ پنجابی وزارت اور پنجاب پولیس نے جموں کے ۱۶ لاکھ ڈوگروں کے متعلق جو جو انسانیت سوز رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ اس سے پنجاب کے لوگوں اور بالخصوص کانگڑہ۔ گورداسپور اور ہوشیارپور کے ڈوگرہ اضلاع کے لوگوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ اور انہیں یہ دیکھنا چاہئے۔ کہ پنجاب کی موجودہ عوامی حکومت جموں کے ڈوگروں کو بے رحمی سے کچلنے کے لئے عبداللہ گورنمنٹ کی وحشیانہ کارروائیوں میں امن و قیام کی عملی امداد میں کس حد تک حق بجانب ہے پنجاب کانگریس کے لیڈر ان مظالم کے خلاف آواز بلند کر چکے ہیں۔ جو جنوبی افریقہ میں ملان شاہی کی طرف سے حبشیوں پر ڈھائے جا رہے ہیں اور اس غرض کے لئے انہوں نے پنجاب میں پروٹسٹ ڈے بھی منایا تھا۔ لیکن پنجاب کے پڑوس میں ۱۶ لاکھ ڈوگروں کو جس بیرحمی سے کچلا جا رہا ہے۔ اس کے متعلق پنجاب کانگریس کا رویہ قطعی طور پر مخالفانہ ہے اور وہ پروٹسٹ کرنے کی بجائے عبداللہ گورنمنٹ کو ان مظالم کے لئے اشک آور گیس۔ رائفلیں اور مسلح سپاہی مہیا کر رہی ہے۔ لالہ شیو رام گپتا نے پنجاب کے عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ اپنی حکومت اور پنجاب پولیس کے ان کارناموں پر ٹھنڈے دل کے ساتھ غور کریں۔ اور گورنمنٹ سے جموں سے بی۔ اے۔ پی کے دستے واپس بلانے پر مجبور کر دیں۔ کیونکہ اس کا اثر مستقبل میں لازمی طور پر جموں اور پنجاب کے باہمی تعلقات پر پڑنے کا احتمال ہے۔

milap.

لالہ روپ چند نندہ پردھان پرجا پریشد کو ۱۳ ماہ قید سخت اور پانچ سو روپیہ جرمانہ کی سزا

جموں ۲۷ اگست۔ جموں سنٹرل جیل میں شری روپ چند نندہ ایڈوکیٹ پردھان پرجا پریشد کے خلاف ٹھاکر درگا سنگھ سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمات کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ آپ کے خلاف ایک مقدمہ دفعہ ۵۰ کی خلاف ورزی اور دوسرا دفعہ ۲۴ بونڈ توڑنے کے الزام میں چل رہا تھا۔ جموں کشمیر ڈیفنس رولز کی دفعہ ۵۰ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پرانی منڈی میں تقریر کرنے کے جرم میں ایک سال قید سخت و پانچ سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔ دوسرے مقدمہ میں دفعہ ۲۴ توڑنے کے جرم میں ایک ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ کل ۱۳ ماہ قید اور پانچ سو روپیہ کی سزا ہوئی۔ عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں چھ ماہ قید کی سزا بھگتنی پڑے گی۔

مزید ستیہ آگرہی گرفتار۔ جلوس نکالا گیا

پولیس نے چھاپہ مارا۔ کوئی قابل اعتراض چیز نہیں ملی

ملاپ کے نامہ نگار سے

۲۵ اگست کو رات کے ۸ بجے پرجا پریشد کا جلوس پرانی منڈی سے نکلا۔ جو مختلف بازاروں سے گزرتا ہوا جب ... چوک کے نزدیک پہنچا تو پولیس نے ستیہ آگرہیوں کو پکڑ کر تھانہ میں پہنچا دیا۔ کافی دنوں کے بعد یہ جلوس نکلا ہے۔ ریاسی میں بھی گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔ پولیس نے اس مقدمہ کے زیر کٹ گیٹ پر چھاپہ مارا۔ کوئی قابل اعتراض چیز نہیں ملی۔ اور نہ ہی کسی کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔

تلاشیاں اور گرفتاریاں

جموں ... پرجا پریشد کی تحریک کے سلسلہ میں پولیس نے پچھلے دو تین دنوں میں چند مشتبہ اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے اور کئی جگہ تلاشیاں بھی لی ہیں۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ کئی جگہوں کی تلاشیوں کے وارنٹ جاری کئے گئے ہیں اور ممکن ہے کہ کئی اشخاص کی گرفتاریوں کے بھی۔

Statesman

JAMMU PRAJA PARISHAD LEADER RELEASED

FROM OUR CORRESPONDENT

JAMMU, Aug 28.—Mr Roop Chand Nanda, President of the Praja Parishad in Jammu, was released by the Kashmir Government last night following a letter addressed by him to the Deputy Prime Minister. About eig[ht] weeks ago, Mr Nanda was arre[st]ed for disobeying an internment or[der] served on him. He was sentence[d to] 13 months' rigorous imprisonmen[t a] few days ago

In his letter to the Deputy P[rime] Minister, Mr Nanda had requeste[d] "to consider feasibility of affordi[ng] the apportunity to play my par[t as] patriot for the cause of peace a[nd] prosperity of my country ... Government".

T. ... Times

JAMMU PRAJA PARISHAD PRESIDENT RELEASED

He Condemns "Activities Of Anti-Social Elements"

(*From Our Own Correspondent*)

JAMMU, Aug. 28.—Mr. Roop Chand Nanda, President, Praja Parishad, Jammu, was released by the Kashmir Government last night following a letter addressed by him to the Deputy Prime Minister.

It may be recalled that about eight weeks ago an agitation was launched by the Praja Parishad in Jammu under the leadership of Mr. Nanda, who was put under arrest on disobeying an internment order served upon him. He was sentenced to thirteen months' rigorous imprisonment a few days back.

Special Secretary, Ministry of Home Affairs, Mr. Srikanth Raina, addressing a press conference this morning praised the bold and patriotic step taken by Mr. Nanda in condemning the activities of anti-social elements in Jammu. He read out the letter addressed to the Government by Mr. Nanda.

In the course of the letter Mr. Nanda had requested the Deputy Prime Minister to "consider the feasibility of affording me an opportunity to play my part as a patriot for the cause of peace and prosperity of my country and its Government."

28/8/53

Page 31

JAN SANGH MEETING CANCELLED

Times of India

Protest Against Tear-Gas Use

1 Jan.

Continued from page 1 col. 4

any procession to enter the Hauz Qazi area, the police stopped it in front of the police station.

The processionists, who were later joined by a few more volunteers, squatted on the road. All vehicular traffic, including tram cars from Chowri Bazar, Lalkuan, Bazar Sita Ram and Ajmere Gate, came to a standstill and after an hour or so, the police diverted the traffic back.

The trouble arose when a few young boys, who were in the first row of the procession, attempted to break the police cordon. The police first resorted to a mild lathi-charge and fist blows as a result of which nearly half a dozen volunteers received injuries. Those who continued to squat on the road in spite of the use of force were bodily lifted and taken to the police station.

Meanwhile, large crowds of spectators assembled on the pavement and raised cries of "shame! shame!! A few processionists also entered the prohibited area. The Additional District Magistrate then summoned tear-gas squad. It fired nearly 20 tear-gas squibs to disperse the crowd.

The processionists, however, reassembled near Ajmeri Gate and marched towards the State Congres office. They shouted anti-Congress and anti-Government slogans and manhandled a few Congressmen, including the State Congress Chief, Mr. C. K. Nair, on the road. They went towards New Delhi and after going round Connaught Place returned to the city and proceeded towards Sadar Bazar. Apprehending further breach of the peace, the District Magistrate, Mr. Rameshwar Dayal, who was conducting the operations from the Central Police Station, despatched another tear-gas squad under the leadership of the Additional District Magistrate and the Superintendent of Police to Sadar Bazar. The processionists had, however, left Sadar Bazar before the Squad arrived.

After passing through Khari Baoli, Chandni Chowk, Nai Sarak, Chowri Bazar, the processionists again converged on Hauz Qazi. As the police then did not interfere they dispersed quitely late at night.

WIRELESS MESSAGES

Earlier, the District Magistrate sent a wireless message to all Deputy Superintendents of Police in the city that any person found forcing the shopkeepers to close their shops would be taken into custody. The burning of Gandhi caps should be treated as an act of violence and the persons indulging in such acts be arrested. He informed these officers that he had banned the public meeting scheduled to be held at Hauz Qazi on Wednesday to observe the Jammu Day under the presidentship of Mahashaya Krishna, by an administrative order.

The Superintendent of Police (City) sent another wireless messag[e] ... police sta[tion] ...

N DELHI

HINE IN AR

Miss Beryl Hill, winner of the ... Pony show, receiving the a...

The Tasks Ahead

Delhi Express 1 Jan.

ALTHOUGH 1952 has not been a barren year for India it has not been as fruitful as expected. There have been some good things for which to be thankful, but there has been much we might have been spared. Results have belied promises, and the country turns to the new year with a feeling of disappointment. But this is tempered by the hope that things will be better in 1953. They will have to be if the spirit of restlessness is to be checked. Disappointment and frustration must not be permitted to turn into dangerous channels, and this task will tax to the utmost the energies of those who control India's destinies today.

The year began auspiciously. India's first general election under adult suffrage was a bold experiment in democracy. It was a great success ,exceeding the most optimistic expectations. It disproved completely those who asserted it was wrong to give millions of illiterate peasants and workers the vote. The Indian voter has proved that lack of education is not a hindrance to sober political judgment. He was willing to give democracy a fair chance and therefore generally supported Congress. Congress has promised to build a new, strong and prosperous India democratically. This promise is now being tested. The next five years will decide the fate of parliamentary democracy in India. That is why this and the following years must show better results than 1952.

The best friends of the Government find it difficult to be enthusiastic about events. Since the general election none of the State Governments can be happy about conditions in the regions under their authority. There have been many disturbances, resulting in bloodshed and damage to property. Perhaps the worst of these incidents was the recent upsurge in Andhra, which might have been avoided if action had been taken in time. The sales-tax agitation in Saurashtra continuing into the

1 January

the picture. One of them is the inauguration of the community projects, with American aid, last October, Several million peasants are promised a new life if these projects continue as they promise. Some of the initial enthusiasm seems to have spent itself, but efforts are now being made to speed the work by providing more trained staff and by encouraging the peasants to give it all their energies.

Delhi Express

Another heartening achievement is the Five-Year Plan. Mr. Nehru has staked the country's future on it. If it succeeds it will be a triumph for his Government and Congress. But too much must not be expected. It will not turn India into a land of plenty. The goal is modest and it can be reached only if the country is behind it. The Government will win this support by inspiring confidence in its ability to give the people what they seek. This will be its main task this year.

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by ...

Page. 32

JAMMU AGITATION A PROBLEM FOR ADMINISTRATION

Statesman 1 Jan. X

FROM OUR POLITICAL CORRESPONDENT

JAMMU, Dec 31.—Five weeks after it was lauched with a black flag demonstration against the Sadar-i-Riyasat, the Praja Parishad agitation in Jammu province has now become a serious political administrative problem.

There is no doubt that the movement, which large sections of the population regard as extremely harmful to the State and the country at large, is well organized, fairly extensive and in most centres strong and persistent.

It is true that the agitators' strongholds are in the provincial capital and the larger towns, especially headquarters of districts, but the rural area are far from unaffected.

This is evident from the fact that the demonstrations in the towns, which are now frequent, are joined in by sizable groups of villagers who are not so well informed about the purpose of the agitation but shout louder than the rest.

"GARLANDED" SATYAGRAHIS

Hitherto the demonstrations have consisted of processions headed by garlanded "satyagrahis" courting arrest for breaking Section 50 of the Defence Rules banning processions in certain areas. Not all such "satyagrahis" are always arrested.

Recently the number of women in these processions has been increasing. At Kathua, 50 miles from here towards Pathankote, there were nearly 300 women in a procession of about 5,000.

Three main slogans are raised by the demonstrators: Complete accession to the Union, a common flag and a common head of the State. Procession leaders carry the Union flag and portraits of the President.

Apart from the three principal slogans, which are obviously calculated to draw the larger sympathies of India, shouts are also raised against the small contingent of the Punjab (I) police which has been assisting the local authorities in maintaining order.

That the movement enjoys the guidance and support of political parties outside the State is now an established fact. What Mr Nehru said in Parliament earlier this month about support from communal groups in India is substantially correct.

Evidence in the State Government's possession shows that Praja Parishad leaders collected funds for the movement from India, especially Maharashtra. Financial assistance continues to arrive through secret channels.

Reports have also been received of attefpts in Punjab (I) to enrol

(Continued on page 7 column 6)

X Statesman 1 Jan.

PRAJA PARISHAD AGITATION

(Continued from page 1 column 4)

"jathas" of volunteers who would be smuggled across the border in singles to sustain the agitation. Some are already believed to have entered the State.

A disturbing factor is that though the principal local leaders are among nearly 500 persons detained in connexion with the agitation, the movement has not yet shown signs of weakening. On the other hand it is today at its peak.

Professing to be peaceful, the agitation has not always been free from violence. Both at Chamb and Sunderbani, where the police had to open fire, the mobs' fury was evident from serious damage to buildings. Police officers were among those injured.

At Kathua, where tear gas was used on Monday afternoon in my presence, part of the large crowd of demonstrators threw stones at the police who attempted to clear the main bazar of the unlawful mob. Fortunately not much harm resulted.

In fairness to the administrators it must be recorded that the very minimum possible force has so far been used, sometimes to the detriment or order. This is largely because it is feared that force would have ugly political repercussion.

According to my information until this morning, firing has been resorted to twice, resulting in four deaths; tear-gas has been used on five occasions and there have been two lathi charges. This is by no means an excessive use of force against a highly provocative agitation over a period of five weeks.

While those in charge of the administration are handling the situation with remarkable patience and restraint, a salution of the problem does not unfortunately seem to be in sight. The solution is obviously a political one, for which neither the Government nor its opponents seem to be prepared just as yet.

Meanwhile, the danger of the agitation is clear. Apart from the fact that the movement harms the administration, it strengthens the hands of those, both in the State and outside, who do not look with favour upon Jammu and Kashmir's continued association with India.

Something must be done quickly to end the present stalemate which, from India's point of view, may have disastrous consequences.

Perhaps Mr Nehru would take the initiative if he was fully aware of the scale of the agitation.

1/1/53

TOTAL ACCESSION OF KASHMIR

Times of India

Jan Sangh Demand

1 Jan.

From Our Own Correspondent

KANPUR, December 31: Complete accession of the Kashmir State with India or in the alternative integration of Jammu and Ladakh with India was demanded in a resolution adopted today by open session of the All-India Jan Sangh.

The Jan Sangh also adopted a resolution urging the Government to appoint an all-party committee to investigate into the mystery about Netaji Subash Bose's whereabouts and to erect a memorial to him at Delhi in the event of there being conclusive evidence of his death.

By another resolution the Sangh urged its members to launch a movement supporting use of "Swadeshi" goods.

Earlier in the morning, the constitution of the Sangh was finalised.

Dr. S. P. Mookerjee, President of the All-India Jan Sangh today nominated the following office-bearers of the organisation for 1953. Mr. Mauli Chandra Sharma and Dindayal Upadhyaya, General Secretaries: Prof. Balraj and Mr. Keshavadeva, Secretaries; Mr. Umashankar Trivedi, Treasurer.

Fifteen members nominated to the Working Committee are. Prof. Mahabir and Vaidya Gurudutt (Delhi), Mr. Haridutt (M.L.A. Rajasthan), Mr. Lalsingh Saktawat, Deputy Speaker of the Rajasthan Legislative Assembly, Raja Narain Lal Bansi Lal (Bombay), Acharya Ramdeva (Punjab), Mr. Ram Narain Shastri (Madhya Bharat), Mr. Raj Kumar (U.P.) Mr. Man Singh (U.P.), Mr. P. V. Hole (Madhya Pradesh), Mr. N. G. Abhyankar (Maharashtra), Mr. Vasantrao and Col. Bhaduri (West Bengal), Mr. Jagannathrao Joshi (Karnatak) and Mr. Tarakant Jha (Bihar).

JAMMU MOVEMENT

"P.T.I." adds:

In its resolution on Kashmir the Sangh expressed sympathy with the Praja Parishad movement in Jammu and suggested that a round-table conference of the leaders of the Praja Parishad, representatives of the Kashmir Government and leaders of public opinion in India be convened immediately to evolve a solution of the problem through direct talks.

The resolution authorised the Working Committee of the Sangh to give an all-India character to the Jammu movement, if the Government failed to take immediate steps to ease the situation.

The Sangh criticised the Five-Year Plan and suggested inclusion of cow protection, encouragement to cottage industries, literacy drive, encouragement to public health activities and an independent Bharat Sevak Samaj in the Plan.

Resolutions on the regeneration of Indian culture, taxation policy of State Governments and the redistribution of States, were also unanimously passed at the session.

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

Page 33

जम्मू-सत्याग्रह की दिल्ली में हलचल

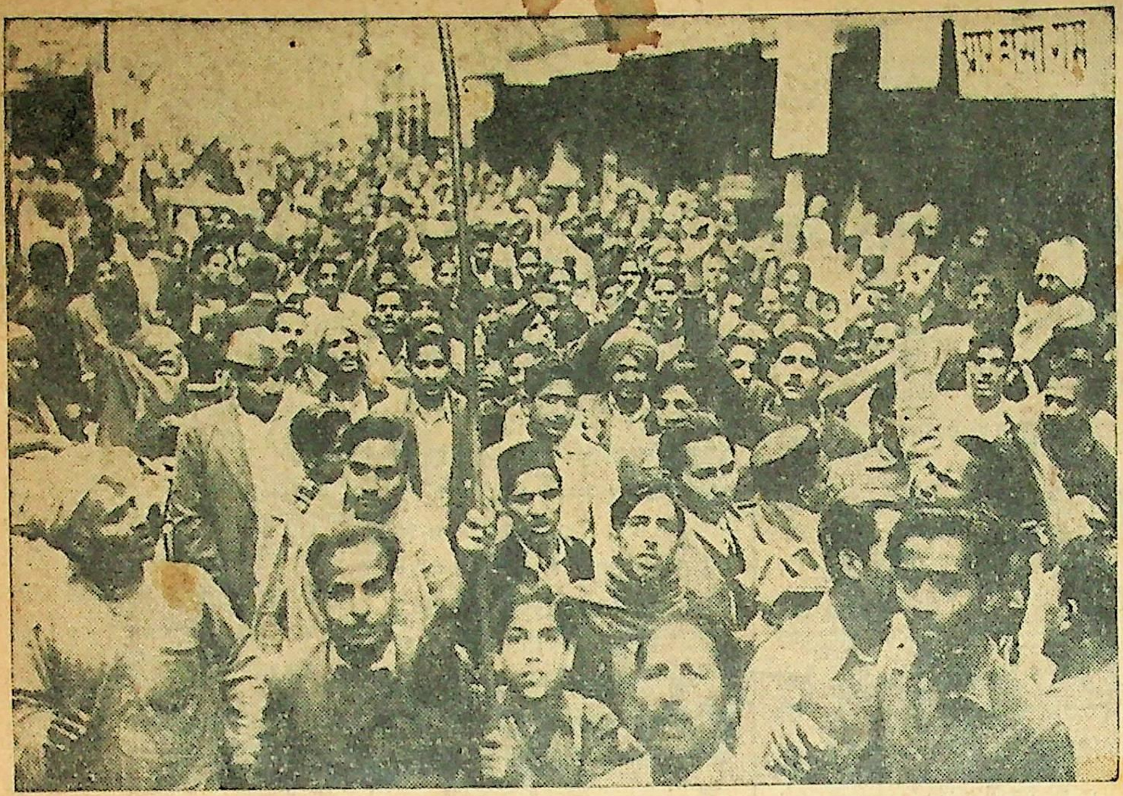

दिल्ली में जम्मू के प्रजापरिषद सत्याग्रह के समर्थन में कहीं कहीं हड़ताल रही जनसंघ के कार्यकर्ताओं ने प्रदर्शन किया और दूकानें बन्द कराई (चित्र में) प्रदर्शनकारियों का एक दृश्य।

दिल्ली में जनसंघ के जलूस पर लाठी प्रहार व अश्रुगैस

नवभारत टाइम्स

जनवरी

अनेक व्यक्ति गिरफ्तार : नगर में पुलिस तैनात

1/1/53

(कार्यालय प्रतिनिधि द्वारा)

बुधवार की शाम को दिल्ली पुलिस ने हौज काजी के समीप भारतीय जन संघ के एक जलूस पर अश्रुगैस का प्रयोग किया। पुलिस ने प्रदर्शनकारियों पर लाठी प्रहार भी किया जिससे लगभग १ दर्जन व्यक्ति घायल हो गये।

दिल्ली, बुधवार। प्रदेश जनसंघ की ओर से आज नगर में "जम्म दिवस" मनाया गया।

इस दिवस के सिलसिले में एक जलूस निकाला गया। लगभग २। बजे दोपहर को जब जलूस हौजकाजी के पास पहुंचा तो पुलिस ने जलूस को तितर-बितर करने के लिए अश्रुगैस फेंकी। अश्रुगैस फेंकने तथा लाठी चार्ज करने से लगभग १ दर्जन लोगों को चोट पहुंची। और दो व्यक्ति बेहोश हो गये।

पुलिस ने दुकाने बन्द कराने के लिए आग्रह करने वालों में से ४० व्यक्तियों को गिरफ्तार किया जिन्हें बाद में रिहा कर दिया गया। अब तक पुलिह ने हौज-काजी चांदनी चौक और चावड़ी बाजार से २४ व्यक्ति गिरफ्तार किये हैं।

पता चला है कि सवेरे जिला मजिस्ट्रेट ने सब पुलिस थानों को बेतार से आदेश दिया था कि जिस किसी व्यक्तिको दुकाने बन्द कराते देखा जाय उसे फौरन गिरफ्तार कर लिया जाय मजिस्ट्रेट ने यह भी आदेश दिया था कि गांधी टोपियां जलाने के कार्य को हिंसात्मक कार्रवाई समझी जाय और ऐसा करने वालों को फौरन गिरफ्तार कर लिया जाय।

शहर के पुलिस सुपरिन्टेंडेंट ने शहर के समस्त पुलिस थानों को बेतार से आदेश दिया कि वे अपन अपन इलाकों में प्रदर्शनों को रोकें।

सभा की आज्ञा नहीं दी

जिला मजिस्ट्रट ने हौजकाजी पर ट्रेफिक रुक जाने के कारण सभा करने की आज्ञा नहीं दी।

जनसंघ के अधिकारियों द्वारा अजमेरीगेट पर सभा किये जाने की प्रार्थना करने पर भी मजिस्ट्रेट ने आज्ञा प्रदान नहीं की। इसके बाद अजमेरी गेट से दिल्ली और नई दिल्ली के क्षेत्रों में दुकान बन्द कराने के लिए एक जलस निकाला गया।

प्रदर्शनकारी सरकार और कांग्रेस विरोधी नारें लगा रहे थे। उन्होंने राह में कुछ कांग्रेसियों से भी छेड़छाड़ की। इनमें दिल्ली राज्य कांग्रेस के प्र... नायर भी थे...

जम्मू तथा काश्मीर सम्बन्धी प्रस्ताव महत्वपूर्ण

जनसंघ का अधिवेशन समाप्त

कानपुर, ३१ दिसम्बर। अखिल भारतीय जनसंघ का प्रथम अधिवेशन यहां आज समाप्त हो गया। आज एक प्रस्ताव स्वीकार किया गया जिसमें जम्मू को प्रजा परिषद के आन्दोलन के प्रति सहानुभूति प्रगट की गई थी। प्रस्ताव में कहा गया था कि प्रजा परिषद भारत सरकार तथा कश्मीर सरकार के प्रतिनिधियों का एक गोलमेज सम्मेलन बुलाया जाय और सीधी बातचीत करके आपसी समस्याओं को हल किया जाय।

सम्मेलन में पंच वर्षीय योजना की कटु आलोचना की गई और मांग की गई कि गो रक्षा, घरेलू उद्योगों को प्रोत्साहन देना, शिक्षा आन्दोलन आदि विषयों को भी योजना में शामिल किया जाय।

इस अवसर पर भाषण करते हुए डा. श्यामाप्रसाद मुखर्जी ने कहा कि जम्मू तथा कश्मीर सम्बन्धी प्रस्ताव बड़ा महत्वपूर्ण है। इस पर गम्भीरता से विचार किया जाना चाहिए। यह मामला साम्प्रदायिक या प्रान्तीयता का नहीं है वरन यह राष्ट्र का मामला है।

आपने कहा कि यदि हम जम्मू और कश्मीर को मिलाने के लिए सत्याग्रह करें तो जनता को उसके लिए तैयार रहना चाहिए। प्रे.ट्र.

दिल्ली में जनसंघ वालों की गैर कानूनी भीड़ पर अश्रु-गैस

जम्मू दिवस के सम्बन्ध में आंशिक हड़ताल : पुलिस के पिकेट तैनात

(हमारे कार्यालय संवाददाता द्वारा)

दिल्ली में कल पुलिस ने हौज काजी के इलाके में जनसंघ के स्वयंसेवकों की एक भीड़ को तितर-बितर करने के लिए अश्रु गैस का प्रयोग किया। भीड़ पुलिस के घेरे को तोड़ कर हौज काजी चौक की तरफ बढ़ना चाहती थी जहां पर कि जनसंघ ने एक आम जलसा करने की घोषणा की हुई थी।

जम्मू में प्रजा परिषद के कार्यकर्ताओं पर चलाई गई गोलियों के विरोध में जनसंघ ने कल शहर में हड़ताल कराने और तीसरे पहर ३ बजे हौज काजी के चौक में एक आम जलसा करने की घोषणा की थी। हौज काजी एक व्यापारिक केन्द्र होने के कारण पुलिस ने यहां जलसा करने की इजाजत नहीं दी, क्योंकि जलसे से चारों तरफ की आमद-रफ्त बन्द हो जाने का खतरा था।

पुलिस ने शांति भंग की आशंका में २१ व्यक्तियों को गिरफ्तार कर लिया। शहर में कल सवेरे से ही जनसंघ के स्वयंसेवक हड़ताल के लिए पर्चे बांट रहे थे। फलस्वरूप कई बाजारों में मुकम्मिल और चान्दनी चौक जैसे बड़े बाजारों में आंशिक हड़ताल रही।

लगभग २॥ बजे दुपहर के जनसंघ स्वयंसेवकों की भीड़ें दोनों तरफ से हौज काजी चौक की तरफ आती दिखाई दीं। एक भीड़ जो काले और पीले झण्डे उठाए हुए थी, थाना हौज काजी के सामने जमा हो गई। जब पुलिस ने भीड़ को रोकने की कोशिश की तो स्वयंसेवकों ने जबरन आगे बढ़ना चाहा। फलस्वरूप कुछ कांस्टेबलों और एक मजिस्ट्रेट को चोट आई। एक पत्थर भी जो किसी मकान की छत पर से फेंका गया था, एक कांस्टेबल पर आकर गिरा जिससे वह घायल हो गया। इस पर ड्यूटी मजिस्ट्रेट ने पुलिस को अश्रु गैस छोड़ने की आज्ञा दे दी।

बाद में एक भीड़ अजमेरी गेट पर जनसंघ कार्यालय के सामने जमा हो गई और जलसा करने की कोशिश की, मगर पुलिस ने मौके पर पहुंच कर भीड़ को तितर-बितर कर दिया। भीड़ ने दिल्ली प्रदेश कांग्रेस के प्रधान श्री कृष्ण नायर के साथ भी बदसलूकी की बताई जाती है।

एहतियात के तौर पर कई स्थानों पर पुलिस पिकेट तैनात कर दिए गए हैं।

PARISHAD AGITATION "ILL-ADVISED"

[FROM OUR CORRESPONDENT]

JAMMU, Jan. 1.—The transport workers in Jammu at a meeting yesterday passed a resolution criticizing the Parishad agitation. It said the Parishad movement was "ill-advised and fatal to the country's interests." "The agitation is furthering the designs of imperialists and our enemies in Pakistan," the resolution added.

"If it is the question of opposing a separate flag in Kashmir, why did not Parishad leaders start an agitation against the Maharaja's flag in the State, said Mahasha Nahar Singh, member of the Constituent Assembly, while addressing a big kisan rally at Ranbirsinghpura. "If the Parishad really wants full accession, why did its leaders ask for only a standstill agreement with India five years ago?"

SHEIKH ABDULLAH MEETS KARAN SINGH

[FROM OUR CORRESPONDENT]

JAMMU, Jan. 1.—Sheikh Abdullah yesterday met Yuvraj Karan Singh, Sadr-i-Riyasat. This was their first meeting after the return of Yuvraj Karan Singh from Delhi where he met the President and the Prime Minister and second since the Praja Parishad started its present agitation.

PARISHAD AGITATION IN RANBIRSINGHPURA

[FROM OUR CORRESPONDENT]

JAMMU, Jan. 1.—The Parishad movement was weakening in Ranbirsinghpura district, according to Mr Nahar Singh and Mr Chhajju Ram, members of the Constituent Assembly, who, along with a large number of National Conference workers, recently toured the district.

Patwaris' Demands: At a special convention of the Jammu Provincial Patwari Association at Ranbirsinghpura, the State Government was requested to increase the pay of Patwaris in the State.

जम्मू की स्थिति की जांच के लिए शिष्टमण्डल

कानपुर, १ जनवरी। अखिल भारतीय जन संघ की कार्यकारिणी ने आज सुबह जम्मू को सात व्यक्तियों का एक तथ्य निर्धारक शिष्ट मंडल भेजने का निर्णय किया है। इस संबंध में जन संघ के अध्यक्ष डा० श्यामाप्रसाद मुकर्जी ने बताया कि शिष्ट मंडल जम्मू की स्थिति के बारे में अपनी रिपोर्ट संघ को पेश करेगा। उन्होंने यह भी बताया कि जन संघ के अधिवेशन में स्वीकार किए गए प्रस्तावों को उचित कार्यवाही के लिए भारत सरकार के पास भेजा जायेगा।

दिल्ली में जनसंघ द्वारा प्रदर्शन

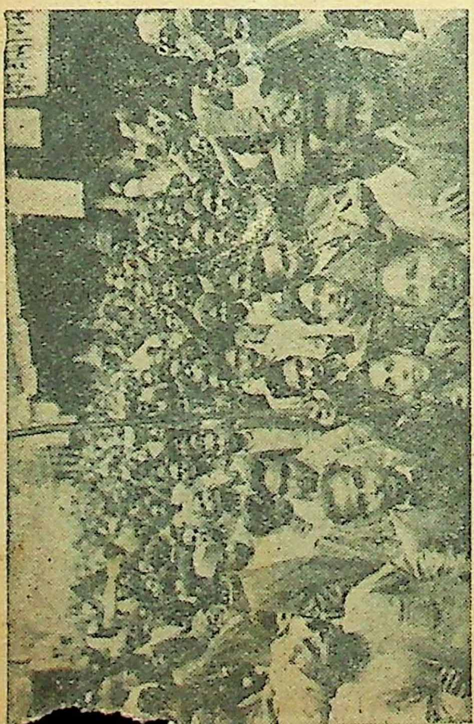

दिल्ली जनसंघ के सदस्यों एवं कर्मचारियों ने जम्मू तथा काश्मीर सत्याग्रह की सहानुभूति में प्रदर्शन किया। कार्यकर्त्ता दुकानदारों से हड़ताल करा रहे हैं।

जनसंघ जलूस पर अश्रुगैस

...र प्रायः बंद

अधिकारी जनता से संपर्क स्थापित करें

नियोजन उपमंत्री श्री ... सिंह का भाषण

बिजनौर (डाक से)। उत्तरप्रदेशीय सरकार के नियोजन उपमंत्री ...

काश्मीर का मसला सारे हिन्दुस्तान की शान और सिद्धांत का सवाल

मनोवैज्ञानिक लड़ाई के लिए एकता एकमात्र हथियार

राष्ट्र संघ से मामला वापस लेने में लाभ नहीं : शेख अब्दुल्ला की फिरका-परस्तों को चेतावनी

जनसत्ता २३ जनवरी

28/1/53

(हमारे प्रतिनिधि द्वारा)

नई दिल्ली, २२ जनवरी। काश्मीर के मुख्य मंत्री शेख अब्दुल्ला ने आज यहां कहा कि काश्मीर का सवाल सारे हिन्दुस्तान की शान और सिद्धांत की जीत का सवाल है। उसे किसी पार्टी का सवाल नहीं बनाना चाहिए। यदि काश्मीर में भारत की हार होती है तो वह किसी एक आदमी या पार्टी की हार नहीं होगी बल्कि सारे हिन्दुस्तान की हार होगी। यह उसकी शान का सवाल है।

काश्मीर में पाकिस्तान द्वारा छोड़े गये मनोवैज्ञानि युद्ध का सामना करने के लिए उन्होंने एकता और विभिन्न सम्प्रदायों के संगठन को ही एक मात्र जबर्दस्त हथियार बताया।

उन्होंने कहा कि काश्मीर की लड़ाई केवल कुछ धन और थोड़ी जमीन के लिए की जाने वाली लड़ाई नहीं है। वह एक बुनियादी सिद्धांत के लिए लड़ी जाने वाली लड़ाई है। जिसको आदर्श बना कर हम आगे बढ़े हैं और जिसकी रक्षा के लिए काश्मीर में ब्रिगेडियर उस्मान राय और सब संप्रदाय के असंख्य लोगों ने जानें दी हैं।

शेख अब्दुल्ला दिल्ली प्रदेश कांग्रेस कमेटी द्वारा आयोजित एक सार्वजनिक सभा में भाषण कर रहे थे। सभा की अध्यक्षता श्री गोपीनाथ अमन ने की। बीच बीच में एक दो बार इधर उधर से 'शेम शेम' के दबे नारों को छोड़ उनके दो घंटे के भाषण को उपस्थित जनता ने बड़ी शांति और गंभीरता से सुना। व्यवस्था की दृष्टि से पुलिस का काफी प्रबंध किया गया था। शेख अब्दुल्ला ने अपने भाषण के दौरान में इसका उल्लेख करते हुए कहा कि आजाद देश में इसकी जरूरत नहीं। उन्होंने कहा कि मैं अपने लिए इस प्रकार की व्यवस्था की कतई जरूरत नहीं समझता। अगर मेरे खून से ही हिन्दुस्तान की शान रहनी है तो वह हाजिर है।

उन्होंने आगे कहा कि युद्ध बंदी के बाद से काश्मीर में पाकिस्तान ने एक मनोवैज्ञानिक लड़ाई शुरू की है। मैं इस प्रकार की लड़ाई को बन्दूक और तोपों की लड़ाई से ज्यादा खतरनाक समझता हूँ। इस लड़ाई का उद्देश्य लोगों के दिमाग को गड़बड़ाना,और उनमें पराजयवादी भावना भरना होता है। अगर पाकिस्तान इस लड़ाई में कामयाब होताहै और बुराई को रोकने तथा सत्य के लिए लड़ने के निश्चय को कमजोर कर देता है तो यह उसकी लड़ाई की जीत से भी बड़ी जीत होगी

उन्होंने कहा कि मुझे यह देख कर दुख है कि पाकिस्तान का प्रचार काश्मीर के मामले में कुछ लोगों को पथ भ्रष्ट करने में सफल हुआ है जो कि यह कहते हैं कि काश्मीर की वजह से भारत की अर्थ व्यवस्था गड़बड़ में पड़ रही है और भारत के अस्तित्व के लिए काश्मीर बहुत जरूरी नहीं है। उन्होंने कहा कि रुपए के हिसाब से कहीं अधिक सिद्धांतों का सम्बन्ध और एकता है जो भारत और काश्मीर को एक कर सकें हैं।

संयुक्त राष्ट्र संघ से काश्मीर के मसले को वापस लेने की मांग करने वालों को आगाही करते हुए उन्होंने कहा कि इस तरह से हम दुश्मन के हाथ ही मजबूत करेंगे। इसके अलावा उन्होंने बताया कि मसले को वापस लेने में वैधानिक अड़चनें और कठिनाई भी है। एक बार मामला संयुक्त राष्ट्र संघ में जाने के बाद उसे कोई भी पार्टी वापस नहीं ले सकती। अधिक से अधिक हम यह कर सकते हैं कि बहस में भाग न लें किन्तु ऐसा करने का मतलब पाकिस्तान को अकेले ही खुल कर खेलने का मौका देना होगा। उन्होंने कहा कि ये मामले काफी गंभीरता से सोचने के हैं। खाली जोश से सोचने के नहीं। किसी को उखाड़ने के लिए जोश ठीक होता है जमाने के लिए होश की जरूरत है। उन्होंने कहा कि मामले को वापस लेने का मतलब है कि हमें अपने पक्ष की सत्यता पर विश्वास नहीं।

जम्मू और लद्दाख को काश्मीर घाटी से अलग करके केवल काश्मीर घाटी और आजाद काश्मीर में ही जनमत कराने की मांग करने वालों को आपने कहा कि इस तरह की मांग करने का मतलब बुनियादी तौर पर एक गलत कदम उठाना और दो राष्ट्रों के सिद्धांत के [illegible]

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

حکومت کشمیر نے ہند سرکار سے مزید پولیس طلب کی

پرجا پریشد کے بہت سے کارکن معافی مانگنے پر رہا کر دیئے گئے

(۲۶ جنوری)

جموں ۲۱ جنوری۔ پرجا پریشد کی تحریک کا مقابلہ کرنے کی غرض سے کشمیر سرکار نے بھارت سرکار سے ... پولیس جیشوں کے ایک مزید دستہ کی ضمانت طلب کی ہے۔ سول پولیس اور ملیشیا کے بھاری دستے سیکرٹریٹ جانے والے راستوں پر تعینات تھے اور خدشہ محسوس کیا گیا تھا کہ پریشد کے والنٹیر سرکاری ملازموں کو دفتروں سے غیر حاضر رہنے کی ترغیب دیں گے۔ مقامی گورنمنٹ کالج میں موسم سرما کی تعطیلات کے بعد کھلا حاضری نارمل تھی۔ جب کہ دوسرے سکولوں اور کالجوں میں جہاں پریشد کے والنٹیر پکٹنگ کر رہے ہیں۔ حاضری بہت کم تھی۔ ادھم پور میں پریشد کی تحریک کے سلسلہ میں سات عورتوں نے ۱۱ جنوری سے بھوک ہڑتال شروع کر رکھی تھی۔ انہوں نے سرکردہ شہریوں کی مداخلت پر ہڑتال ترک کر دی ہے۔ پرسوں پریشد کے قیدیوں کے خلاف مقدمہ کی سماعت پہلی بار ایک مقامی عدالت میں شروع ہوئی۔ اب تک ان کے خلاف سنٹرل جیل جموں میں مقدمہ چل رہا تھا۔ سنٹرل جیل سری نگر سے ۲۴ ورکر صحت اور عمر کی بنا پر رہا کر دیئے گئے۔ انہوں نے معافی مانگ لی تھی۔ انہیں بذریعہ ہوائی جہاز جموں لایا گیا۔ گذشتہ ہفتے جموں سنٹرل جیل سے ۲۰ ورکر انہی وجوہ کی بنا پر رہا کیے گئے۔ پرسوں اکھنور میں جو یہاں سے ۱۸ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ پرجا پریشد نے ایک لمبا جلوس نکالا۔ بتایا گیا ہے کہ جلوس میں شامل ہونے والے ہاتھ میں ترنگا لئے ہوئے تھے ... نعرے لگانے کے بعد وہ منتشر ہو گئے۔ کوئی شخص گرفتار نہیں کیا گیا۔ اطلاع ملی ہے کہ ادھم پور میں عورتوں نے ایک جلوس نکالا۔

فرینڈز آف نیو کشمیر سوسائٹی دہلی کے سیکرٹری سردار گوبند سنگھ نے ایک بیان میں پریشد کو متنبہ کیا کہ وہ اپنی ایجی ٹیشن بند کر دے اور جموں کی ... فضا میں ... کے لئے شری نہرو اور شیخ عبداللہ کے ہاتھ مضبوط کئے جائیں۔

پنجاب کی پولیس

شملہ میں پنجاب سرکار کے حلقوں نے اس امر کی تردید کی ہے کہ پنجاب سے جموں کو مزید پولیس بھیجی گئی ہے۔ گذشتہ نومبر میں مرکز سے ٹیلیفون پر ہدایت ملنے پر ... آنسو گیس کے دو دستے اور پولیس کے دو دستے جو لاٹھیوں وغیرہ سے مسلح تھے جموں بھیجے گئے مگر اس کے بعد کوئی دستہ نہیں بھیجا گیا۔

پنڈت نہرو کے بیان کا سواگت

جموں۔ کشمیر پیپلز پارٹی اور جموں چیمبر آف کامرس نے پنڈت نہرو کے اس بیان کا سواگت کیا ہے جو انہوں نے جموں کی صورت حال کے متعلق حیدرآباد میں دیا تھا۔ حیدرآباد کانگرس میں پنڈت نہرو نے جموں کا موجودہ مسئلہ حل کرنے کے لئے صحیح قدم اٹھایا۔ جب انہوں نے اس مسئلہ کی اہمیت کو تسلیم کر لیا۔ پارٹی نے مطالبہ کیا کہ ایک گول میز کانفرنس منعقد کی جائے جس میں تمام مسئلوں پر بات چیت کی جائے۔ جموں چیمبر آف کامرس کی رائے میں شری نہرو کی طرف سے اس امر کو تسلیم کیا جانا کہ جموں کے آئینی حالات پیچیدہ ہیں مسئلہ کے متعلق حکومت کے رویہ میں ایک خوشگوار تبدیلی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ چیمبر نے اس بات پر زور دیا کہ ریاست کا مالی طور پر ہندوستان یونین کے ساتھ مکمل الحاق کیا جائے اور ... کی پابندیاں ختم کر دی جائیں۔

مزید جلوس نکالے گئے

ایک سرکاری اعلان کے مطابق پرسوں پریشد نے سانبہ میں جلوس نکالا۔ ایک شخص گرفتار کر لیا گیا۔ کٹھوعہ اور رام نگر میں بھی عورتوں نے جلوس نکالے لیکن کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ دریں اثنا لوگ شیخ عبداللہ کی واپسی کا انتظار کر رہے ہیں۔

۱۹ جنوری

CC-0. Nanaji Deshmukh Library

The Statesman 29 Dec

Precautions Against Unauthorized Entry

From Our Correspondent

JAMMU, Dec 28.—The State Government has posted police and militia along the Kathua-Pathankot border to stop the movement of people without permits from India into the State and vice-versa.

TEAR GAS USED AGAINST JAMMU PROCESSION

From Our Correspondent

JAMMU TAWI, Dec 28.—Tear gas was used in Jammu City today for the first time during the present agitation against an unauthorized Parishad procession which, it is stated, had refused to disperse when ordered by the authorities. The procession was led by three women and five men. The women were arrested. Later, five more satyagrahis took out a procession and were also arrested.

In Katrah, 29 miles from Jammu at the foot of Vishnodevi Hill, 12 Parishad satyagrahis were reported yesterday to have courted arrest but were not taken into custody. A meeting at the same place is said to have been addressed by an underground Parishad leader, Mr Rishikesh. Poice tried to arrest him but he escaped.

A women's procession was taken out today in Udhampur, 40 miles from Jammu, but no arrest was made. In Hiranagar and Akhnur towns, Parishad processions were led by men; only one person was arrested at Hiranagar. Kathua and Samba were reported quiet today.

(See also page 7)

Page 11

MAHASABHA CHIEF WANTS R.T.C. ON KASHMIR

Delhi Express 29 Dec.

From Page 1, Col. 7

and perverted mentality to refuse to take any action against Pakistan when the lives and honour of millions of our brothers and sisters are involved", he said.

"It is nothing short of a tragedy," Mr. Chatterjee declared, "that the Prime Minister, whose followers have been returned on Hindu votes to Parliament, has the hardihood to pander to the anti-Hindu communalism of Pakistan."

AKHAND BHARAT

Mr. Chatterjee said his party "believed and always believes in Akhand Bharat and the unity and integrity of India is the cardinal principle of our politics."

"We still maintain", he added, "that the natural ties of common language, common culture, common tradition and common economic life will bring the two countries together."

Referring to the Hindu Mahasabha's stand over the Jammu and Kashmir issue, Mr. Chatterjee repudiated the charge of the Prime Minister that the Mahasabha was helping an anti-social and subversive movement in Jammu.

"It is my duty to warn the public of India". He said, "That the Prime Minister's rants are based on moonshine. I would never lend my support to any agitation or organisation which is anti-social or subversive. We made our position clear to the Praja Parishad leaders that we would give our moral support to them so long as they would proceed constitutionally. We are convinced that the Praja Parishad agitation is legal and constitutional and that they are perfectly justified in demanding the full accession of the State of Jammu and Kashmir to India."

Mr. Chatterjee asked the Kashmir authorities to convene a round table conference and have a heart to heart discussion with the Parishad leaders. "It is high time that an attempt should be made for an honourable solution of the deadlock", he said.

Mr. Chatterjee also urged the Prime Minister to withdraw the Kashmir issue from the U.N.O.

In reference to South Africa Mr. Chatterjee offered his party's "heart-felt sympathy to the brothers and sisters in Africa who are fighting a great battle against racial discrimination."

FIVE-YEAR PLAN

Referring to the Five-Year Plan, Mr. Chatterjee said it had fallen on the country like a "damp squib". The greatest tragedy was that the Plan had failed to galvanise the masses with enthusiasm.

The Plan, Mr. Chatterjee said, had not taken account of the necessity of recognising the diverse needs of different regions. It had also failed to plan anything substantial for the rehabilitation of the unfortunate refugees. The worst defect of the Plan, Mr. Chatterjee said, was that it had done nothing to build up war industries so as to make India less dependent on foreign powers for heavy armaments of war materials.

Mr. Chatterjee alleged that the Bharat Sevak Samaj was functioning in some places as an auxiliary to the party machine. In some places, he said, men belonging to the Hindu Mahasabha and some other organisations had been kept out of the Samaj.

Opposing the proposed legislation on Hindu marriage, Mr. Chatterjee said that the duty of the Hindu Mahasabha would not end by resisting the passage of the Hindu Code or the Marriage Bill. If legislation had to be undertaken, it should be done in a systematic and not in a piecemeal fashion.

21-POINT PROGRAMME

Mr. Chatterjee placed before the Hindu Mahasabha a 21-point programme for "intensive work" in the coming year

The programme, among others included:

1. Enrolment of at least 25 lakhs of members;
2. Creation of a volunteer organisation;
3. Activisation of the movement for the ban of cow slaughter;
4. Fight for decontrol and elimination of corruption and of top-heavy administration;
5. Support to the movement for linguistic States;
6. Agitation for the repeal of passport and visa system between India and Pakistan;
7. Uplift of the Scheduled Castes and backward classes and
8. Fight for radical land reforms.

Concluding, Mr. Chatterjee asked the people ... realise that Hindu forces ...

Nehru Urged To Redeem Pledges To Pak Hindus

Delhi Express 29 Dec.

BHOPAL, Dec. 28.

MR. N. C. CHATTERJEE, President of the All-India Hindu Mahasabha, today called upon the Prime Minister of India to redeem his pledges to the Hindus of East Pakistan and give up his policy of "drift and vacillation" towards Pakistan.

"There is no escape from the position that our Government has a moral responsibility to protect the minorities in Pakistan", he said.

Mr. Chatterjee was presiding over the 38th annual session of the All-India Hindu Mahasabha, which began here today in a tastefully decorated spacious pandal named Vikram Nagar".

Mr. Chatterjee, who arrived here today by train, was taken out in procession to the pandal through the main thoroughfare of the city

About 2,000 delegates from different parts of the country are attending the three-day session. The Chief Minister of P.E.P.S.U. Sardar Gian Singh Rarewala, is expected to attend the sitting on December 29. Master Tara Singh, Akali leader, is also expected to attend the session.

Mr. Chatterjee reiterated the Hindu Mahasabha's demand to impose economic sanctions on Pakistan. "It betrays a diseased

Turn to Page 5, Col. 4

بقیہ سارس کی اڑان کشمیر 29

بقیہ صفحہ سے آگے

ہیں۔ جونہی اندر چہرے پر سے یہ سرخ پینٹ دھو ڈالو
باپو کی نرچار کھادی کی ساڑھی پہن لو۔ یہ لمبے لمبے ناخن
کٹوا لو۔ بابل کے گھر کا خیال چھوڑ دو۔ اور بادلوں سے
تخریب کے لال منکے اتار کر پریم۔ سوتنترتا اور تعمیر
کے پھول ان میں ٹانک دو۔ اور پھر چپکے سے سارس
کے سپردے سندر میں آ بیٹھو۔

اور۔ جب لال پری لال روسی میک اپ
اتار کر نئے لباس اور نئے انداز میں رونما ہوئی
سارس یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ وہ کھدر پوش حسینہ
کا ہی عکس لطیف تھی۔ دونوں میں سر مو فرق نہ تھا
اور ابھی سارس اس کے چہرے پر نگاہیں گاڑے کھڑا
ہی تھا کہ سامنے سے کھدر پوش روح نمودار ہوئی۔
دونوں آپس میں بغل گیر ہو گئیں اور ایک دوسری میں
تحلیل ہو کر دو سے ایک بن گئیں۔ اور سارس کے
بردے سندر کے پٹ خود بخود کھل گئے اپنی ساسی
محبوبہ کے لیے۔

[illegible]

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

"नेहरू-सरकार घुटना टेक-नीति का परित्याग करे"

वेदों का सन्देश

हिन्दू धर्म ऐसे किसी भी संकुचित नियम अथवा कट्टर साम्प्रदायिक भावना के विरुद्ध है, जो व्यक्ति की आध्यात्मिक स्वतन्त्रता में बाधक हो। शताब्दियों पहले भारत में यह सनातन समस्या उठायी गयी थी कि "कस्मै देवाय हविषा विधेम ? अर्थात् किसे अपनी भक्ति और पूजा समर्पित करें ? और ऋग्वेद के काल से ही इसका एक ही उत्तर रहा है कि हम उस परमात्मा की आराधना करें जो प्रकाश का प्रकाशक हो, सृष्टिमात्र का ईश हो, इस पृथ्वी और आकाश का धारक हो। ऋग्वेद के ऋषि के शब्दों में हमें उस एक ज्योतिदाता की आराधना करनी चाहिए।

अपना हृदय टटोला

प्रायः यह समझा जाता है कि पाकिस्तान की स्थापना, दो दुर्भाग्यपूर्ण बातों के कारण सम्भव हुई : एक कांग्रेस की कायरता और दूसरी आंग्ल-मुस्लिम षड्यन्त्र, जिसने "दो राष्ट्रों" के अप्राकृतिक और इतिहास-विरुद्ध सिद्धान्त का प्रचार किया था। हम अपने राजनीतिक शत्रुओं की निन्दा तो अवश्य कर सकते हैं जो उन चतुर साम्राज्यवादियों और साम्प्रदायिक कुटिल नीतिज्ञों की चालों में फंस गये, जो भारत का अंग-विच्छेद करने पर तुले हुए थे। परन्तु अब हमें अपने विवेक-दीपक को अन्तर्मुख करना होगा—अपना हृदय टटोलना होगा। विभाजन के रूप में देवी भारत माता का, जिसकी हम "वन्देमातरम्" के पवित्र मन्त्र द्वारा उपासना करते हैं, अत्यन्त क्रूर एवं कृत्रिम अंग भंग जो हुआ, क्या वह इसका द्योतक नहीं, कि हमारी आन्तरिक सजीवता क्षीण हो गई यदि यह बातें न होती, तो हिन्दू-विरोधी एवं भारत-विरोधी तत्त्व इतने अपमानजनक रूप से कैसे सफल हो सकते थे ? पाकिस्तान का एक स्वतन्त्र सर्वसत्ता सम्पन्न राष्ट्र के रूप में कायम रहना हमारी जनता की अपनी ही कमजोरी का दुर्भाग्यपूर्ण परिणाम है। भिन्न भिन्न प्रकार के तत्त्वों को जिस गतिशील शक्ति ने युग-युग से एक सूत्र में पिरो कर एक सुसम्बद्ध एवं अद्भुत सामाजिक व राष्ट्रीय ढांचे का निर्माण किया था, पाकिस्तान का अस्तित्व उस शक्ति के लोप का ही अनिवार्य परिणाम है।

तुष्टीकरण छोड़ो

"यह बड़े ही दुर्भाग्य की बात है कि भारत के प्रधानमंत्री, जिनके अनुयायी हिन्दुओं के वोटों से संसद के सदस्य चुने गये हैं, अब भी पाकिस्तान की हिन्दू-विरोधी साम्प्रदायिकता का तलुआ सुहलाते हुए नहीं लजाते। पाकिस्तान ने अपने राज्य को दारुल-इसलाम बनाने की खातिर, सभ्य जीवन के सभी मौलितिर नियमों को पैरों तले रौंद डाला और ... सिखों को धक्का ... भारत के ...

... द्धान्त रूप से मानवमात्र की समानता को मानने पर नहीं, बल्कि इस सिद्धांत की सम्पूर्ण एवं हार्दिक स्वीकृति पर आधारित है कि मनुष्य ईश्वर का स्वरूप है और मानव में देवत्व विद्यमान है।

धर्मनिरपेक्षता का रोग

"सबसे बड़ा दुर्भाग्य तो यह है कि युवा जनता में एक ऐसी सरकार की 'सेक्युलरिज्म' अर्थात् धर्मनिरपेक्षता का का विष फलाया जा रहा ह, जिसके नेता हिन्दू संस्कृति की खिल्ली उड़ाते हुए खुश होते हैं। हिन्दुओं की दृष्टि में धर्म और 'रिलिजन' (मत) एक ही वस्तु नहीं है। पाश्चात्य लोगों में 'रिलिजन' शब्द आमतौर पर जिस अर्थ में प्रयुक्त होता है, हिन्दुओं की दृष्टि में 'धर्म' शब्द उससे कहीं अधिक व्यापक एवं बहुमुखी महत्त्व रखता है। जैसे बहन निवेदित्ता ने व्याख्या की, "धर्म वह तत्त्व अथवा सिद्धांत है जो सूत्रबद्ध करता है। परम्परागत विचारों व विश्वासों का, समान रीति-रिवाज, मान्यता एवं वफादारी का वह ऐक्य ही धर्म है जो समाज को एक सजीव या धार्मिक इकाई का रूप देता यह सहिष्णुता, यह दृढ़ता और यह सच्ची श्रद्धा ही धर्म है—जो वस्तुओं एवं मानवों का सार-तत्त्व है, और आतमस्वरूप है।

कर्म योगी बनो

"तो फिर हमारा कर्त्तव्य क्या है ? हममें से प्रत्येक को कर्मयोगी बनना चाहिए। हमारा तो कर्त्तव्य है कार्य द्वारा उद्देश्य सिद्धि। यही वह साधना है जो हमें अपने प्रिय ध्येय तक पहुंचायेगी। पल भर के लिये भी आपके मन में इस प्रकार की शंका न उठे कि शायद हिन्दू धर्म आधुनिक सभ्यता की चुनौती का सामना करने की क्षमता नहीं रखता। गीता ने हमें निष्काम कर्म की चिरन्तन शिक्षा प्रदान की है। यही कारण है कि भारत का सामाजिक जीवन पारस्परिक सहयोग पर आधारित रहा, न कि प्रतिद्वन्द्विता पर। ग्राम, जाति और पंचायत की जनतांत्रिक संस्था हमारे मन में गहराई से जड़ जमाये हुये है। भारत वस्तुतः एक जनतांत्रिक देश है। भारत के राजा-महाराजा एवं सामन्तगण, उसकी सामाजिक प्रणाली के बाहर की उपज थे। जिस उथल-पुथल का भारत ने अनुभव किया है, कोई भी कम सुसंगठित समाज उसके प्रहारों से छिन्न-भिन्न होकर बिखर गया होता। इन सब अनुभवों के बाद भी यदि भारतीय समाज आज तक स्थिर और दृढ़ बना हुआ है तो उसका सारा श्रेय हमारी प्राचीन सामाजिक प्रणाली ही को है। गीता के मूलभूत सिद्धान्त का प्रचार तथा उसपर आचरण करने से हम उस सर्वोच्च सत्ताधारी दल की अयोग्यता, भ्रष्टाचार तथा तानाशाही प्रवृत्तियों का उन्मूलन कर सकते हैं, जो इस समय हमारे देश का भाग्य-विधाता बना हुआ है। हिन्दू महासभा का सबसे बड़ा कार्य ... गीता ... आ-

"हिन्दू विवाह बिल का कड़ा विरोध किया जाय"-श्री चटर्जी

(प्रथम पृष्ठ का शेष)

स्तान के मित्र या भारत के शत्रु कैसे हो सकते हैं।

अक्तूबर १९४८ से ही जम्मू व काश्मीर के लोग, भारत के साथ राज्य के सम्पूर्ण विलय की मांग करते रहे हैं, ताकि भारतीय विधान और सुप्रीम कोर्ट का तथा चुंगी की पाबन्दियों के हटने का पूरा पूरा लाभ उनको भी प्राप्त हो सके। पर उनको यह देखकर घोरनिराशा हुई कि शेख अब्दुल्ला की सरकार की नीति राज्य की पथक इकाई पर जोर देने ही की तरफ झुकती रही। शेख अब्दुल्ला द्वारा दिये गये कुछ भाषणों से यह प्रमाणित होता है कि वह एक गणराज्य के अन्दर दूसरा स्वतन्त्र गणराज्य स्थापित करने का उद्देश्य रखते थे। दुर्भाग्यवश, जवाहरलाल नेहरू की नीति से शेख अब्दुल्ला को प्रोत्साहन ही मिला।

जम्मू के नेताओं ने भी जल्दबाजी से काम नहीं लिया। मार्च, १९४८ में उनका एक शिष्टमंडल सरदार पटेल से मिला। मार्च, १९४९ में उन्होंने शेख अब्दुल्ला को एक स्मृतिपत्र पेश किया। उन्होंने भारत के प्रधान मंत्री को अप्रैल, १९४९ में अपनी मांगें प्रस्तुत कीं। अपना मामला उन्होंने श्री गोपालस्वामी आयंगर, कांग्रेस के अध्यक्ष तथा कई अन्य भारतीय नेताओं के सम्मुख रक्खा, जिनमें संसद के कुछ सदस्य भी शामिल थे। उनकी मुख्य शिकायत यह थी कि जम्मू प्रान्त भर में, जम्मू रक्षा नियम की धारा ३० के लागू किये जाने के कारण नागरिक स्वतन्त्रताओं का दमन हुआ। जून, १९५२ में भारत के राष्ट्रपति को एक स्मृतिपत्र सौंपा गया, जिसमें प्रजा परिषद की सभी मांगों पर प्रकाश डाला गया था। यह कहना सर्वथा गलत है कि प्रजा परिषद का आन्दोलन सरकार अथवा भारत की संसद के विरुद्ध लगाया गया है। जो नेता अब जम्मू व काश्मीर के भाग्य-विधाता बने हुए हैं यदि उनके इस कथन में सचाई है कि वे जम्मू व काश्मीर का भारत में पूर्ण रूप से विलय चाहते हैं, तो अपने व्यवहार से उसका सांकेतिक परिचय देना उनके लिये कठिन नहीं होना चाहिये। जब मुझे दिल्ली में काश्मीर के अधिकारियों से इस समस्या पर बातचीत करने का सुअवसर प्राप्त हुआ, तब मैंने उन्हें बताया कि वे एक गोलमेज सम्मेलन बुलाकर परिषद के नेताओं के साथ राज्य की प्रमुख समस्याओं पर हार्दिक विचार-विमर्श करें। काश्मीर युग-युगों से भारत का एक आन्तरिक अंग रहता आया है। हम पं० नेहरू और उनकी सरकार से आग्रह पूर्वक मांग करते

में पागल लोगों द्वारा किये गये अपराधों के बारे में पं० नेहरू संसद में दर्जनों दफा बोल चुके हैं और उसे सुन-सुन कर हमारे कान थक गये हैं। वह एक ही बात को बार-बार दोहराते हैं और इस मामले में भारत और पाकिरतान दोनों को एक ही समान स्तर पर रखने का प्रयत्न करते हैं। ऐसे दुर्भाग्यपूर्ण वक्तव्य, भारत-विरोधी प्रचार में पाकिस्तान की ही वास्तवमें सहायता करते हैं। हमने जनता व सम्पत्तियों की सुयोजित एवं क्रमबद्ध अदला-बदली का जो सुझाव रक्खा था, यदि कांग्रेसी नेता उसे पहले ही मान लेते तो मानव स्वभाव की पाशविकता इस प्रकार फूट न निकली होती और इतनी खून-खराबी और विध्वंस नहीं मचता।

रक्षा की जिम्मेदारी

"इस सत्य को तो किसी भी प्रकार छिपाया नहीं जा सकता कि पूर्वी बंगाल के अल्पसंख्यकों की रक्षा करना, हमारी सरकार की नैतिक जिम्मेदारी है। जब पाकिस्तान से काश्मीर पर आक्रमण किया, तब भारत सरकार ने वहां पर अपनी फौजें भेजकर आक्रान्ताओं के विरुद्ध युद्ध किया था और संयुक्तराष्ट्र संघ के सामने पाकिस्तान पर अभियोग लगाया था।

जब पूर्वी बंगाल में अल्पसंख्यकों पर अत्याचार ढाये जा रहे हैं, उनका दमन किया जा रहा है, उनका आर्थिक जीवन नष्ट किया जा रहा है, जब उनका सामाजिक जीवन विश्रंखल हो गया है, जब उनका आत्मसम्मान और सम्पत्ति सुरक्षित नहीं रही, तब क्यों न हमारी सरकार पाकिस्तान को इस स्थिति के लिए उत्तरदायी ठहराये। इस बात से खेद हुआ है कि पाकिस्तान को खुश करने की इस घातक नीति में कम्यूनिस्ट लोग भी पं० नेहरू का साथ दे रहे हैं। पर उनसे इससे अच्छी बात की आशा भी कैसे की जा सकती थी ? बंगाल के इतिहास में पहली बार प्रायः सभी राजनीतिक दलों ने मिलकर एक स्वर से यह मांग की कि पाकिस्तान पर आर्थिक प्रतिबन्ध लगाये जायें। यदि प्रधानमंत्री इस संयुक्त मांग को ठुकराते हैं, तो हम उनको चुनौती देते हैं कि वह इस गंभीर समस्या का और कोई कारगर हल बतायें।

नेहरू बचन का पालन करें

"सबसे अधिक दुख की बात तो यह है कि पं० नेहरू और उन जैसे अन्य लोग यह समझ बैठे हैं कि बस, पूर्वी मोर्चे पर अब सर्वत्र शांति ही शांति है क्योंकि शरणार्थियों का आगमन बन्द हो गया है। निकासी बन्द हो जाने ही पूर्वी बंगाल

उपयोग और कम से कम अपव्यय की नीति पर चल कर हमारे राष्ट्रीय साधनों का सही विकास करने के बजाय, योजना के लिए निर्धारित धनराधि, सत्ताधारी दल के उद्देश्यों की पूर्ति में खर्च की जायेगी। भारत शताब्दियों से जिन महान आदर्शों और ध्येयों को मानता आया है, उनको ठीक से समझे बिना इस देश म एक नयी अर्थ व्यवस्था का यनिर्माण करने का प्रयत्न करना भारी भूल है। यदि देश की राजनीति में आध्यात्मिक विचारों का सम्मिश्रण न किया जाय और वेदान्त के वास्तविक उपदेशों का प्रचार न किया जाय तो एक ऐसे सामूहिक जीवन का निर्माण करना ससकु क्नहीं, जो अन्ततोगत्वा लालच और पारस्परिक होड़ का उन्मलन कर दे।

वेदान्त हम एक महान सत्य की शिक्षा देता है और वह है—"तेन त्यक्तेन भंजीया" अर्थात जीवन का उपभोग स्वार्थ-त्याग से ही करना चाहिए। भारतीय महर्षि एक महान सिद्धान्त के आधार पर जीवन का संयोजन करने का हमें उपदेश देते हैं। —"स्वार्थ त्याग द्वारा जीवन का उपभोग करो और दूसरे की सम्पत्ति को लेने के लालच में न पड़ो।" लाभ की चाह का उन्मूलन सिन्दू सभ्यता का मूलभत सिद्धान्त है और भारत के आर्थिक जीवन की व्यवहस्था हमें उसी सिद्धान्त के आधार पर कायम करनी होगी। यह अतीव खेद की बात है कि योजना आयोग की रिपोर्ट पर संसद में यद्यपि पांच दिन तक विवाद चला, फिर भी उन आधारभत सिद्धान्तों एवं ध्येयों की ओर ध्यान आकृष्ट नहीं किया गया, जिनसे भारत की राष्ट्रनिर्माण योजना की प्रेरणा प्राप्त ोनी चाहिए।

सरकार को चाहिए था कि योजना निर्माताओं से कहती कि अलग-अलग प्रदेशों के लिए अलग-अलग योजना बनायें। हम इस बात पर गम्भीरतापूर्वक विचार करना चाहिए कि योजना-आयोग को विघटित करने का समय अब आ तो नहीं गया है ?

यह बड़े खेद की बात है कि पंचवर्षीय योजना में अभागे शरणार्थियों के पुनर्वास के लिए कोई भी ठोस व्यवस्था नहीं की गयी है। योजना आयोग के सदस्यों ने गलत आंकड़ों के आधार पर काम किया है।।

हिन्दू विवाह बिल

"पांच वर्ष के निरन्तर वाद-विवाद के बाद, सरकार ने हिन्दू कोडबिल को एक भिन्न रूप में या भिन्न ढंग से पुनः पेश किया है। इस बात की घोषणा की जा चुकी है कि हिन्दूकोड बिल को कई अलग कानूनों में बांट देने का सरकार का इरादा है और बिल इसी श्रृंखला की प्रथम कड़ी है। हिन्दूकोड बिल की वे धारायें, जो सिविल मैरियज से सम्बन्ध रखती थीं इस बिल में शामिल नहीं की गयी हैं, क्योंकि वे विशेष विवाहबिल के अन्तर्गत आती हैं। ख्याल किया जाता

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

...पाकिस्तान की...
करने की नीति का अनुसरण कर रहे हैं। भारत के राष्ट्रवादी अब यह कहते हुए हर्ष अनुभव कर रहे हैं कि पाकिस्तान ने घृणा में जन्म लिया और गन्दगी में पल रहा है।

हिन्दू आत्मा में नये प्राण फूंको

"हिन्दुओं के आज के कष्टों और अवनति का कारण हिन्दुत्व नहीं, अपितु हिन्दुत्व से विमुखता है। यह एक सर्वश्रेष्ठ ऐतिहासिक सत्य है कि हिन्दू धर्म विधर्मियों को अपने साथ सदा मिलाता रहा है। यह बात सही है कि हिन्दू धर्म ने सेमेटिक धर्मों के इस आधारभूत सिद्धान्त को कदापि नहीं माना कि किसी एक आध्यात्मिक आराध्य पुरुष को मान्यता देना मुक्ति के लिये आवश्यक है। प्रचलित धार्मिक विश्वासों के विरुद्ध बात करने वालों को सताने, जलाने की प्रथा का जो अभिशाप यूरुप में एक जमाने में फैला हुआ था, उसका हिन्दू धर्म ने विधिपूर्वक तिरस्कार कर दिया था। हिन्दू धर्म, वास्तविक अर्थों में प्रचारशील धर्म रहा है। हूण, स्किनियन, यूनानी, सभी लोग विशाल हिन्दू परिवार में विलीन कर लिये गये। महान् द्राविड लोग भी हिन्दू सभ्यता के प्रभाव में लाये गये। जब तक हिन्दू धर्म सजीव था, उसमें मित्रों को अपने में विलीन करने तथा शत्रुओं का प्रतिरोध करने की क्षमता भी थी। वह आक्रमणकारी भी हो सकता था और साथ ही जिन अनार्य लोगों को उसने छिन्न-भिन्न किया उनको अपने साथ मिलाकर उन्नत भी कर सकता था। यह कहना कोरा मिथ्यारोप है कि हिन्दू राष्ट्र किसी भी समय एक धर्माधारित राष्ट्र था। हिन्दू राष्ट्र अथवा हिन्दू समाज के आधारभूत सिद्धांत ही एक धर्माधारित राष्ट्र की मूलभूत कल्पनाओं के सर्वथा विपरीत हैं। आज आवश्यकता इस बात की है कि हम हिन्दू आत्मा में नये प्राण का संचार करें और उसकी अकर्मण्यता व कमजोरी का उन्मूलन करें। कट्टरता से, पर-पीड़न से अथवा दीवानों की सी हरकतों से हम ऐसा नहीं कर सकते। वेदान्त के महान् सत्यों की शिक्षा देने तथा प्रचार करने के ही द्वारा हम इस कार्य को साध सकते हैं। कार्ल मार्क्स की बुराई करने अथवा लेनिन या स्टालिन को गालियां देने से हम कम्युनिज्म का प्रतिरोध नहीं कर सकते और न सोवियत खतरे के विरुद्ध लड़ ही सकते हैं। हमें अपने देश के युवकों में इस बात का प्रचार करना चाहिए कि हिन्दू धर्म के सारभूत सत्य, केवल सि-

...विकास ही हैं। उसके बाद हम शत्रु के खेमे पर धावा बोल सकते हैं और भारत के विकास में बाधा डालने वाले तत्वों का प्रतिरोध करके उन्हें परास्त कर सकते हैं। एक बलवान, प्रगतिशील एवं गतिमान अखण्ड भारत का, जो भारत के चिरन्तन यश के कारण बनी हुई उन वास्तविक आध्यात्मिक आधारशिलाओं पर स्थापित हो, तभी हम निर्माण कर सकते हैं।

काश्मीर

जम्मू और काश्मीर के मामले में हिंदू महासभा की नीति के मिथ्यापूर्ण गलत चित्रण का मैं जोरदार शब्दों में खण्डन करना चाहता हूं। प्रधान मंत्रीने अपने हाल के कुछ भाषणों में महासभा एवं कुछ अन्य संस्थाओं पर यह आरोप लगाया कि वे जम्मूमें चल रहे एक समाज घाती एवं विध्वंसक आन्दोलन को सहायता दे रही हैं। मैं इस आरोप को निराधार घोषित करता हूं। भारत की जनता को यह चेतावनी देना मेरा कर्त्तव्य है कि प्रधान मंत्री की जलपन उनके मतिभ्रम का ही परिणाम है। मैं ऐसे किसी आन्दोलन अथवा संगठन का साथ कभी नहीं दे सकता जो समाजघाती या विध्वंसक हो। हमने प्रजा परिषद के नेताओं को अपनी स्थिति बिलकुल स्पष्ट कर दी थी कि हम तभी तक उनका नैतिक समर्थन कर सकते हैं जब तक कि वे वैधानिक तरीकों से आन्दोलन चलाते रहेंगे। हमें इस बात का पूरा विश्वास है कि प्रजा परिषद का आन्दोलन कानूनी और वैधानिक है और प्रजा परिषद के नेताओं की यह मांग सर्वथा न्यायसंगत है कि जम्मू व काश्मीर राज्य पूर्णरूप से भारत में विलीन हो जाय। यह कहना सत्य का गला मरोड़ना है कि पण्डित प्रेमनाथ डोगरा और उनके साथी भारत के शत्रु हैं। यह आरोप लगाना तो बेपर की उड़ान और निरर्थक है कि वे पाकिस्तान के मित्र हैं। यह कैसे हो सकता है कि जो लोग यह मांग करते हैं कि काश्मीर सम्पूर्ण रूप से भारत में विलीन हो जाय, भारत के विधान को पूर्ण रूप से मान लें, और भारत की सुप्रीम कोर्ट को अंतिम एवं सर्वोच्च न्यायालय स्वीकार करे, वे पाकिस्तान के मित्र हों? जो लोग यह मांग करते हैं कि पाकिस्तानी आक्रमणकारियों को काश्मीर से पूर्ण रूप से खदेड़ा जाय, पाकिस्तान के मित्र कैसे हो सकते हैं? जो लोग भारत के राष्ट्रपति ही को एकमात्र राज्याध्यक्ष मानते हैं और भारत की राष्ट्रीय ध्वजा को ही राष्ट्रीय एकता का एकमात्र प्रतीक मानते हैं, वे पाकि-

...से वापस ले लें।

बंगाल की दशा

विगत अक्तूबर के अन्त में मैंने और संसद के कुछ अन्य सदस्यों ने भारत के प्रधान-मंत्री को एक पत्र लिख कर पूर्वी बंगाल से आने वाले शरणार्थियों की संख्या में उत्तरोत्तर वृद्धि होने के कारण उत्पन्न स्थिति पर गंभीर चिन्ता प्रकट की थी। हमने उनसे आग्रह किया था कि वह सदन-नेता की हैसियत से पूर्वी बंगाल की स्थिति पर संसद में शीघ्र विवाद की व्यवस्था करें।

दिल्ली-समझौता सम्पन्न होने के बाद भी पाकिस्तान अल्पसंख्यकों को डरा-धमका कर जबरदस्ती बाहर निकालने की अपनी पुरानी चाल को बराबर कायम रक्खे हुए है। यह बात सभी मानते हैं कि पिछले चन्द महीनों में ढाई लाख से अधिक स्त्रियां, पुरुष और बच्चे, पूर्वी पाकिस्तान से भाग कर भारत में शरण ले चुके हैं। तिस पर भी पाकिस्तान ने दिल्ली समझौते का जानबूझ कर उल्लंघन करते हुए पारपत्र-प्रणाली को लागू किया, जिससे दोनों तरफ के हजारों लोगों को कठिनाइयां हुईं। अल्पसंख्यकों की निकासी को बढ़ाने की यह एक कुशल चाल थी।

विभाजन

"हिन्दू महासभा ने भारत के विभाजन को अन्तिम या अपरिवर्त्तनीय कदापि नहीं माना है। हम विश्वास करते हैं कि भारत का अंग विच्छेद जनता के साथ भारी विश्वासघात था।

"हमने आशा की थी कि कांग्रेसी नेता भारतीय राष्ट्रीयता के बुनियादी सिद्धान्त को तिलांजलि नहीं देंगे। गांधी जी बार-बार यह घोषणा कर चुके थे कि "पहले मेरा अंग भंग करो, तब फिर भारत का विभाजन करना।" जब कांग्रेस व लीग के नेताओं ने ब्रिटिश मंत्रिमण्डलीय मिशन की योजना को स्वीकार कर भारत के टुकड़े करना मान लिया था, तब हमने मातृभूमि के अधिक से अधिक जितने भाग को बचाना सम्भव था, बचाने का भरसक प्रयत्न किया।

अदला-बदली

"जनता की अदला बदली के सम्बन्ध में श्री जिन्ना की घोषणा के बाद हिन्दू महासभा ने चेतावनी दी थी कि जनता और सम्पत्तियों की अदला बदली सरकारी स्तर पर की जाय। भारत के विभाजन के बाद भारत और पाकिस्तान

...के अभागे अल्पसंख्यकों की मुसीबत... अन्त का द्योतक नहीं है। उसका तो आशय केवल इतना है कि पिंजड़े का द्वार बन्द हो गया है और बेचारे हिन्दू अन्दर फंस गये हैं। पं० नेहरू अपने पूर्वी बंगालको दिए हुए वचन का पालन करें और इस प्रश्न पर दृढ़तापूर्ण रवैया अख्तियार करें। १५ अगस्त, १९४७ को उन्होंने पाकिस्तान स्थित अल्पसंख्यकोंको एक निश्चित आश्वासन देते हुए गंभीर शब्दों में घोषणा की थी कि "वे हमारे ही हैं और हमारे ही रहेंगे। भविष्य में चाहे कुछ भी हो जाय, हम उनके सुखों व दुःखोंमें सदा ही भाग लेते रहेंगे।"

पंचवर्षीय योजना

"यह कहते हुए मुझे बड़ा खेद होता है कि पंचवर्षीय योजना, इस देश पर भीगे पटाखे की तरह आ गिरी है। सचाई यह है कि सरकार ने उपयुक्त अवसर को हाथ से जाने दे दिया। जब विदेशी दासता के बन्धन से भारत मुक्त हुआ, बड़ी बड़ी आशायें दिलायी गयीं और लोग आर्थिक बन्धनों से भी उन्मुक्त होने की आशा करने लगे थे। पर स्वतन्त्रता के इन पांच वर्षों में विशिष्ट वर्ग एवं साधारण जनता दोनों ही हताशा का अनुभव कर रहे हैं। खाद्यान्न की कमी, भावों में तेजी, सरकार की खाद्यनीति की परस्पर विरोधी बातें, शासन-प्रबन्ध में भ्रष्टाचार व गोलमाल, सरकारी कार्यों के कुछ क्षेत्रों में पाये गये सनसनीखेज दुराचार, इन सबने मिलकर शासकों की नीयत के प्रति जनता का विश्वास हिला दिया है। जनता को यह शंका है कि पंचवर्षीय योजना, देश के साधनों का प्रभावशाली व सन्तुलित उपयोग करने में समर्थ नहीं होगी। जब तक विकास के कार्य में देश भर के लोगों का सहयोग प्राप्त न हो और सामाजिक सेवा की सभी प्रतिनिधि संस्थायें स्वेच्छा से पर्याप्त योग-दान न दें, तब तक कोई भी योजना सफल नहीं हो सकती। योजना-आयोग की बृहदाकार रिपोर्टों को तैयार करने में जिन विशेषज्ञों का हाथ रहा है, उन्होंने देश के सामने उपस्थित समस्याओं का न्यूनाधिक सही चित्रण अवश्य किया है, परन्तु रिपोर्ट में इन समस्याओं का जो हल बताया गया है, वह शायद ही संतोषजनक कहा जा सकता है। सबसे बड़े दुख की बात तो यह है कि उक्त योजना, आम जनता में उत्साह की बिजली का संचार कराने में एकदम ही असफल रही। ...म जो सुखद आशायें चित्रित की गयी हैं उनके पूरे होने में शायद ही किसी को सच्चा विश्वास हो। बल्कि लोगों का तो सन्देह यह है कि अधिक से अधिक

...कि कुछ और बिल, सम्भवतः संसद के आगामी बजट अधिवेशन में प्रस्तुत किये जायेंगे। इस तरह कानून मंत्री श्री चारुचन्द्र विश्वास द्वारा प्रस्तुत उपर्युक्त बिल, आगे आने वाले बिलों का एक नमूना मात्र है और इसका उद्देश्य एक सम्प्रदाय को सुधारनेके लिए संसद् की कानूनी स्वीकृति प्राप्त करना ही है। इन बात को समझना कठिन है कि एक धर्म-निरपेक्ष सरकार, जो सभी को सामाजिक एवं आर्थिक न्याय प्रदान करने का ध्येय रखती है क्यों इस प्रकार केवल हिन्दुओं के लिए कानून बनाने में तत्पर है? सरकार वैसे तो साम्प्रदायिक मनोवृत्ति से घृणा करती है, परन्तु वह एक साम्प्रदायिक कानून बनाने के लिए बहुत ही उतावली हो रही है, जो एक ही सम्प्रदाय की नैतिकता को सुधारने का ध्येय रखता है हिन्दू विधान (हिन्दू ला) हिन्दुओं का सामान्य कानून है। हिन्दू-राष्ट्र के विकासोन्मुख संकल्प का वह एक सजीव अभिव्यंजन रहा है। समय के अनुसार आवश्यक रद्दोबदल करने का उसमें माद्दा भी है और गुंजायश भी।

एक हिन्दू दल

"आज हिन्दू महासभा के सामने एक विशाल एवं महत्वपूर्ण कार्यक्षेत्र पड़ा है विराट संघर्ष के बाद प्राप्त स्वतन्त्रता को सुदृढ करनेमें कांग्रेस असफल होगई है और साधारण जनता की स्थिति को सुधारने की दिशा में भी उसने कोई कारगर कदम नहीं उठाया है। महासभा को अब देश में एक वैधानिक विरोधी दल को सुदृढ व सुसंगठित करना है। साथ ही साथ जनता की स्थिति को सुधारने तथा विश्व राष्ट्रों की मण्डली में अपनी प्राचीन संस्कृति की सम्पत्ति तथा विशाल साधनों के कारण भारत को जो स्थान प्राप्त होना चाहिए उसे प्राप्त करने में महासभा को देश का पथप्रदर्शक बनकर काम करना है।

दुर्भाग्यवश एक ही विचारधारा का समर्थन तथा वस्तुतः एक ही कार्यक्रम का प्रचार करने वाले कई छोटे छोटे दल हमारे बीचमें बन गये हैं। और इस कारण हिन्दू शक्तियां खण्डित हो गयी हैं। यह बड़े दुख की बात है। मैं भारत को आहावन करता हूं कि हमारे सामने जो विपदायें आयी हुई हैं, उनको देखते हुए सदविचार रखने वाले सभी लोगों को यह समझ लेना चाहिए कि हिन्दू शक्तियों को खण्डित नहीं होना चाहिए बल्कि हमें सभी भेद-भावों को मिटाकर एक संस्था के रूप में सुसंगठित हो जाना चाहिए।

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

9. Pages

راجپوت پریشد تحریک کا بائیکاٹ کرینگے

کشمیری راجپوتوں کی سنٹرل کمیٹی کا فیصلہ

جموں ۲۷ دسمبر کشیپ راجپوتوں کی سنٹرل کمیٹی نے اپنے ممبروں سے کہا ہے کہ وہ پرجا پریشد کی ایجی ٹیشن میں حصہ نہ لیں کیونکہ موجودہ حکومت نے قرضوں اور زمینوں کے متعلق غریبوں کیلئے کئی مفید کام کئے ہیں اس لئے حکومت کا ساتھ دینا چاہئے

بھاسولی ریاسی اور راجوری میں نیشنل کانفرنس کیطرف سے جلوس نکالے گئے

پرجا پریشد کی تحریک کی مخالفت یہ تحریک فرقہ پرست عناصر نے شروع کی ہے

جموں ۲۷ دسمبر۔ گذشتہ اتوار کو بھاسولی جموں میں کسانوں کا ایک عظیم الشان جلوس نیشنل کانفرنس کی حمایت میں اور پرجا پریشد کے خلاف نعرے لگاتے گئے زال بعد کشمیر آئین ساز اسمبلی کے ممبر شری مہنت رام کی زیر صدارت ایک پبلک جلسہ منعقد ہوا جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے شری کشن دیو سیٹھی ممبر کانسٹی ٹیونٹ اسمبلی سیکرٹری نیشنل کانفرنس نے کہا کہ پرجا پریشد کی تحریک سرمایہ دارانہ عناصر کے مفاد کی حفاظت کیلئے چلائی گئی ہے۔ اسلئے ہند کی فرقہ پرست پارٹیوں کی طرف سے اسکی امداد کی جا رہی ہے لیکن جہاں تک ہند کے عوام کا تعلق ہے وہ ہمارے ساتھ ہیں۔ آپنے کہا کہ پرجا پریشد کی تحریک نہ صرف کشمیر سرکار کے بلکہ ہند سرکار کے بھی خلاف ہے اسکے علاوہ حال ہی میں راجوری میں ایک پبلک جلسہ منعقد ہوا جس میں پرجا پریشد کی تحریک کی مذمت میں ریزولیوشن پاس کیا گیا اور گورنمنٹ کی پوری پوری مدد کرنیکا اعلان کیا گیا۔ نیشنل کانفرنس ضلع پونچھ کے سیکرٹری شری اوتار کرشن نے ایک بیان میں کہا پونچھ کے عوام کو شیخ عبداللہ کی لیڈرشپ پر...

کشمیر حکومت کی مکمل حمایت

29 دسمبر

جموں کے سکھ لیڈروں کا شیخ عبداللہ کو مراسلہ

جموں ۲۷ دسمبر: جموں کے متعدد سکھ لیڈروں نے وزیر اعظم کشمیر شیخ محمد عبداللہ کو ایک تار دیا ہے جس میں انہوں نے پریشد کی ایجی ٹیشن کی سخت مذمت کی ہے اور انہیں یقین دلایا ہے کہ فرقہ پرستی کے خلاف سکھ فرقہ حکومت کی مکمل حمایت اور امداد کرے گا۔ اس پر دستخط کرنے والوں میں سردار جنگ سنگھ۔ فقیر سنگھ وغیرہ بھی شامل ہیں

...

مشہور ہوا ہے۔ کہ کشمیر گورنمنٹ نے مرکزی حکومت کو اطلاع دی ہے۔ کہ پرجا پریشد کی تحریک کمزور ہو گئی ہے اور زیادہ دیر چل نہیں سکے گی۔

29 دسمبر

مجھے معلوم ہوا ہے کہ اگرچہ مرکزی حکومت کے کچھ افسر پٹیالہ یونین کی اسمبلی کو توڑ دینے کے حق میں ہیں۔ مگر پردھان منتری یہ قدم اٹھانا نہیں چاہتے اسلئے مستقبل قریب میں پٹیالہ یونین میں سیاسی ردو بدل کا کوئی امکان نہیں۔ راج پرمکھ اور وزارت قائم رہیگی اور سردار گیان سنگھ نے مرکزی حکومت سے تعاون کرنے اور اس کے مشورہ پر عمل کرنے کا یقین دلا دیا ہے

کشمیر اور پٹیالہ یونین

کشمیر کے سرکاری حلقوں نے ان خبروں کو غلط قرار دیا ہے کہ کشمیر گورنمنٹ پرجا پریشد سے سمجھوتہ کے سلئے بات چیت کرنے کے لئے آمادہ ہو گئی ہے۔ یہ تردید درست بھی معلوم ہوتی ہے۔ غالباً یہ افواہیں اسلئے پھیلی تھیں کہ پنڈت جواہر لال نے اپنی ایک تقریر میں جموں کے مسئلے کو اقتصادی مسئلہ قرار دیا تھا۔ اور پارلیمنٹ کے کچھ ذمہ دار ممبروں نے اپنی پرائیویٹ بات چیت میں کہا تھا کہ جموں میں چند دن کے اندر اندر کچھ نہ کچھ سمجھوتہ ہو جائیگا۔

کشمیر گورنمنٹ اور پرجا پریشد میں بات چیت تو ناممکن ہی نظر آتی ہے۔ مگر مجھے معلوم ہوا ہے کہ کشمیر کے لیڈر کشمیر ڈیفنس پر نئے سوالات پر غور کر رہے ہیں۔ ... کشمیر ڈیفنس ... سیلز ٹیکس لگا دیا جائیگا۔ اور ... اس طرح سے لگایا جائے۔ کہ کوئی تاجر ٹیکس ادا نہ کرنے میں کامیاب نہ ہو ... خزانہ میں جائے

29 دسمبر

Police Tear-gas Parishad Demonstrators

Delhi Express 29 Dec.

From Our Correspondent

JAMMU, Dec. 28.

POLICE used tear-gas to disperse processionists. Men and women took out a procession carrying union flag, shouting pro-Indian slogans. The Magistrtae's effort to disperse the crowd proved in vain. Five satyagrahis and three women were arrested.

As a protest, 16 Parishad workers have gone on hunger-strike in Kathua jail.

Nearly 60 Parishad workers are reported to have been removed from Jammu Central Jail to Srinagar Jails. They were convicted in Jammu jail earlier.

Three arrests were made in Udhampur and four in Samba, it is learnt.

(See Also Page 3)

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

سارس کی اُڑان

نکو دیس میں تین رُوحیں

آخری قسط

Page 129

ہم اُڑے جا رہے تھے ماسکو سے پیکن کی طرف کالے کالے پہاڑوں - نیلے نیلے سمندروں - دھرتی پر آہستہ آہستہ سیاہی لکیروں کی طرح رینگتے ہوئے دریاؤں - اور آسمان پر نیلی اُودی اور کالی بدلیوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے یکایک لال پری نے اُڑتے اُڑتے گانا شروع کیا -

پھر اترم کا لچکیلا ڈولے

یہ کوئی نہ جانے کیوں

اکھاں دسے تاں کرے اشارے

منہ تھوں کچھ نہ بولے

یہ کوئی نہ جانے کیوں

اور میں نے پوچھا - "ترم کا لچکیلا ڈولے کا یہ کون سا مقام ہے - سارس تو ہمیں ہر ہر جگہ تمہارے ساتھ اڑا جا رہا ہے ؟"

اور لال پری نے کہا - "ماسکو سے پیکن کی طرف یہ میری آخری اُڑان ہے - بس یہی سمجھ لو کہ رانجھا بابل کا گھر چھوڑ کے گوری ہو گئی آج پرائی لے"

اور ——— ابھی یہ باتیں ہم کر رہے تھے - کہ لال پری نے نیلے نیلے دریاؤں کے درمیان وسیع دھرتی پر پھیلے ہوئے دیہات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا - یہ ماؤ سی تنگ کا وطن ہے -

کمیونسٹ چین - "

اور سارس نے جواب دیا - میں تو تنہا اس دنیا کی اُڑان نہیں لگاؤں گا - تم سے جدا ہونے کو جی نہیں چاہتا تم یہاں مجھے اکیلے چھوڑ کر غائب تو نہیں ہو جاؤ گی کیا ہم

لال پری ——— نہیں - اب وہ ماسکو والی بات نہیں میں تمہیں ایک منٹ کے لئے بھی نگاہوں سے اوجھل نہیں ہونے دوں گی - میں تنہا لال سورج ہوں - اور اس کے گرد گرد لاکھوں لال ستارے گھومتے ہیں پہلے یہ لال سورج ساکن اور غیر متحرک تھا - لیکن اب اس نے بھی کسی کے گرد گھومنا شروع کر دیا ہے - اور اس کا نام ہے تم تم - تم -

اب ہم - بہت نیچے آ چکے تھے - ہمارے اور زمین کے درمیان کوئی خاص فاصلہ نہ تھا - سارس کو چین کی دھرتی - اس دھرتی کے سینے پر پھیلے ہوئے راستے ان راستوں پر چلنے پھرنے والے انسان اور ان کے گھروندے صاف صاف دکھائی دے رہے تھے

میں نے پوچھا ——— "

یہ گاؤں خاموش سنسان اور ویران ویرانے سے کیوں ہیں - میں بہت کم لوگوں کو راستوں اور گلی کوچوں میں گھومتے پھرتے دیکھ رہا ہوں "

لال پری ———

تم بہت بھولے بھالے پنچھی ہو - تم اتنا بھی نہیں جانتے کہ پانی برسنے سے پہلے ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں - پھر آسمان پر گھٹائیں منڈلاتی ہیں بجلیاں چمکتی ہیں - اور تب کہیں جا کر مینہ برستا ہے - اسی طرح میرے لال شباب کی بدلی بھی خانہ جنگی کے ساتھ برسنے ... باہمی نفرت ...

گرتی ہیں - اور اس کے بعد میں سے یوں گرتا جائے

میرا لال دو پٹہ ململ کا

او جی - او جی

گاتے گنگناتے دھرتی پر اترتی ہوں

اور ——— جب ایک ہی وطن کے بیٹے قاتل دریاں بن کر اور پاؤں سے دانتوں تک ہتھیاروں سے لیس ہو کر ایک دوسرے کے مقابل ڈٹ جاتے ہیں اور جب انسانی راستوں پر جنگل کے ہاتھیوں کی طرح چنگھاڑتے ہوئے کالے کالے ٹینک آگے بڑھتے ہیں جب فضاؤں میں ٹڈیوں کی طرح اُڑنے والے ہوائی جہاز خوفناک آوازوں کے ساتھ جھپٹ جھپٹ کر بم گراتے ہیں - لہلہاتی کھیتیاں ویران ہو جاتی ہیں - سادہ سے گاؤں اجڑ جاتے ہیں جن گلیوں میں ہنسنے والے نوجوان کے نغمے گونجتے تھے - وہاں انسانی لاشوں پر گدھ جھپٹتے ہیں - جن آنگنوں میں بچے ننھے منے آنکھ مچولی کھیلتے تھے - اور البیلی یوتیاں جہاں چیلوں پہ بیٹھ کر چاند اور ستاروں کے گیت گایا کرتی تھیں وہاں ملبے کے انباروں پر گیدڑ منڈلاتے ہیں چین پر میں ایسے ہی حالات میں وارد ہوئی تھی - بیتیوں کی چیخیں میرے قہقہوں کی کہانی بن گئیں - رانڈوں کی بلبلاہٹ سے میرے لال ترانوں کی تخلیق ہوئی جوان بیٹوں کی لاشوں پر رونے والے بوڑھوں کی بھیگی بھیگی سفید داڑھیوں کے سایہ میں میری شوخیاں جوان ہوئیں - ہر جگہ ایسا ہی ہوا ہے - ہر کہیں ایسا ہی ہو گا ماسکو سے پیکن تک میں ایسے ہی انداز میں ہر جگہ گئی ہوں -

سارس ——— مگر یہ تو بتاؤ - لال گھٹائیں لانے والی نفرت کی آندھیاں کس صحرا سے اٹھتی ہیں

لال پری ——— ان دلوں سے جو صحراؤں کی طرح ویران ہوں - درندگی انسان کی فطرت ہے - وہ ہمیشہ ایک دوسرے پر جھپٹتے رہتے ہیں - لوٹ کھسوٹ اس کی عادت ہے - سرمایہ دارانہ نظام میں وہ مزدور کی محنت پر اپنی عظمت کا محل استوار کرتا ہے - اور کمیونسٹ نظام سے ابھرنے والی جماعت کسانوں - دولتمندوں اور زمینداروں کے

دوسرے لوگوں کی لاشوں پر محل کھڑے کرتی ہے - ایک گروہ محنت کش پسینے کی بیاس بجھا - اور دوسرے کے خون کی ایک ایک بوند سے اور بیکسی بکھری باتوں پر بھروسہ ہے - دوسرے کو لیتول اور ایٹم بم پر - ایک منافع خوری کا دیالو بچاتا ہے - اور دوسرا گولیوں کا - دونوں کے دل صحراؤں کی طرح ویران ہیں اور انہی صحراؤں سے نفرت کی آندھیاں اٹھتی ہیں اور انہی آندھیوں کے جلو میں لال گھٹائیں مچلتی پھرتی ناچتی گاتی - اور گرجتی ہوئی آگے بڑھتی ہیں - جن دلوں میں محبت اور رواداری کے چشمے ابلتے ہیں وہاں قدرتی طور پر مرغزار اور نخلستان اُبھرتے ہیں ہر طرف ہریالی ہی ہریالی پھیل جاتی ہے - یہ ہریالی آندھیاں پیدا نہیں کرتی - یہاں تو خود رو پھولوں سے نسیم بہاری اٹکھیلیاں کرتی ہے - اور فضائیں ہر وقت مہکی مہکی رہتی ہیں -

سارس ——— اور یہ کون لوگ ہیں جنہیں چین کی دھرتی پر گھومتے پھرتے دیکھ رہا ہوں -

لال پری ——— جنہوں نے اونچی اونچی عمارتوں اور گرم چپاتیوں کے لالچ میں اپنے بھائیوں کے خلاف تلوار اٹھائی - یہ فتح یاب لوگ ہیں - ہندوستان نے بڑی مدت سے جنگ نہیں دیکھی - شاید خانہ جنگی کا نام نہیں سنا -

مہابھارت کی جنگ میں اٹھارہ اکشونی سینا کام آئی - اس کے متعلق بھی تو آپ نے یہ سنا ہی ہو گا کہ

اک لکھ پوت سوا لکھ ناطی

تا راون گھر دیا نہ باتی

چین میں بھی یہی کچھ ہوا - اور اگر ہندوستانیوں کے دل مرغزاروں کی بجائے صحراؤں میں تبدیل ہو گئے تو میں وہاں بھی اسی انداز میں اُتروں گی ہندوستان میں ابھی صحراؤں اور مرغزاروں میں جد و جہد ہو رہی ہے - اگر وہاں خود غرضی کے بڑھنے والے ریگستانوں نے مرغزاروں کو نگل لیا تو پھر اس جگہ بھی نفرت کی آندھیاں اٹھیں گی اور چھپا چھپ دیہات پہ ویرانی چھا جائے گی -

سارس یہ سن کر لرز اٹھا اور جو سکا تو ہو نہیں بدن میں

مگر لال پری بولے جا رہی تھی اس نے پورب کی طرف انگلی اٹھاتے ہوئے کہا - دریائے ... کی وادی میں جہاں ٹریکٹر زمین جوت رہے ہیں - خانہ جنگی سے پہلے کتنے ہی چھوٹے چھوٹے شہر اور گاؤں آباد تھے - اور پھر کھنڈروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا - یہاں خانہ جنگی سے پہلے ایک شہر تھا شریف مہمان نواز اور امن پسند لوگوں کا شہر "

اور ——— سارس نے گھبرا کر کہا - میں نے جو کچھ دیکھنا تھا دیکھ چکا - اب بھارت کا رُخ کرو ... اور دوسری

جوہر پانی پتی

کمیونزم اور ترنگی سیاست

تمہاری خُو ہے شرارت فساد دنگوں کی
سمجھ سکو گے سیاست نہ تین رنگوں کی

یہ تین رنگ بیاں کر رہے ہیں تاویلیں
وطن پرست کے جذبات کی ترنگوں کی

یہ سرخ سرخ پھریروں کی آڑ میں کیا ہے
ہمیں خبر ہے تمہارے تمام رنگوں کی

اچھل رہے ہو سٹالن کے چند ٹکڑوں پر
بڑھائے جاتے ہو تعداد بھیک منگوں کی

ہے تم کو فخر تمہارا ہے نام درج اس میں
بنائی روس نے فہرست جو بھی ننگوں کی

وطن پرست ہی دنیا میں نام پائیں گے
مٹا دی جائے گی ہستی مگر لفنگوں کی

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

6. Page.

THE UNIVERSAL PRESS SERVICE,
MADRAS-2, INDIA.

Clipping No. 19

Subscriber No..................

Name of Newspaper/Periodical Bombay Chronicle.

Published at: Bay.

Dated 15/7/52 Page 2 Column No. 4.5.

Kashmir Newsletter:

Jammu Leader Seeks Integration Of State With India

(From Our Correspondent)

JAMMU, July 13: "We want Jammu to be integrated with rest of India not because there is a majority of Hindus but because India is a republic where rights of every section of people irrespective of religion are quite safe and under its Constitution everybody enjoys full freedom unlike our State where even difference of opinion invites so many troubles", said Pandit Premnath Dogra.

Mr. Dogra President, All Jammu and Kashmir Praja Parishad was adressing a mammoth public mmeting on July 10 at village Kaluchak, 10 miles from here there being a ban on public meetings in Jammu city and within its 8 miles' radius.

Pandit Dogra added: "We are fighting a constitutional battle but if our demands as embodied in the memorandum submitted to the President of India recently, are not accepted, we shall have to follow other methods for which the masses should be ready."

Pandit Dogra concluded, "The Dogras are proud that Maharaja Gulab Singh brought about the consolidation of different regions making the State what it is today. We have now handed over this trust to India whose duty it is to protect and maintain this."

The Jammu and Kashmir Government has under State Defence Rules banned the printing, publication, sale or distribution of a picture styled "Shakti Darshan" in the State.

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

THE UNIVERSAL PRESS SERVICE,
MADRAS-2, INDIA.
Subscriber No.............. Clipping No. 17
Name of Newspaper/Periodical Free press journal.
Published at: Bombay.
Dated 25/7/52 Page 1 Column No. 4

Kashmir Is In India

NEW DELHI, July 24.

Shri Jawaharlal Nehru declared amidst cheers in the House of the People today: "The accession of Kashmir to India is complete in law and in fact. Jammu and Kashmir State is a constituent unit of India like any other. It is part of the territory of India. The people of Jammu and Kashmir are citizens of India like any other. The fact that the subjects in regard to Jammu and Kashmir State has acceded are less than those applying to other States, produces a misunderstanding as if there was partial accession. That is not so. It is quite complete. In fact, all the States acceded in regard to these three subjects to begin with. It may be that we may have more subjects later, but we are proceeding, and we propose to proceed, always in such matters with the consent of the other party concerned."

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

۲۶ جنوری کو پرجا پریشد والوں ...

(کشمیر سرکار کا اعلان)

جوڑیاں میں پولیس کی گولی سے چار آدمی ہلاک ہوگئے

جموں اور اکھنور کی تحصیلوں میں لاقانونی جاری ہے

[illegible]

نئی دہلی یکم فروری کشمیر نے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جموں اور اکھنور کی تحصیلوں میں پرجا پریشد کی تحریک تشدد کی صورت اختیار کر گئی ہے اس اعلان میں تشدد آمیز واقعات کی تفصیل بتائی گئی ہے ... [illegible]

[illegible]

تحصیلات جموں و اکھنور میں سرکاری مشینری

(کشمیر سرکار کے پریس نوٹ کی تفاصیل)

مخالفین کا منہ کالا کرنے اور پرجا پریشد کے نعرے لگانے پر مجبور کیا گیا

لوگوں کو مالیہ ادا نہ کرنے کی ترغیب۔ ایک جگہ پولیس سپاہیوں کو رات بھر محبوس رکھا گیا

نئی دہلی یکم فروری۔ جموں میں پرجا پریشد کی منظم غنڈہ گردی کے متعلق یہاں کشمیر بیورو آف انفارمیشن نے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ پچھلے دنوں سے تحصیل جموں اور اکھنور کے کچھ حصوں میں سخت تشدد جاری ہے اور لاقانونیت پھیلی ہوئی ہے۔ اس تشدد اور غنڈہ گردی کا ایک خاص پہلو یہ ہے کہ منظم غنڈہ گردی کی جا رہی ہے کہ سرکاری مشینری معطل ہو جائے۔ عوامی نمائندہ کے اداروں کو زبردستی بند کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کام کے لئے علاقہ کے مشہور بدمعاشوں کو جن میں سابقہ سزا یافتہ اور عادی مجرمین بھی شامل ہیں استعمال کیا جا رہا ہے

... جنوری کو جموں کی ایک اہم بستی ... میں تقریباً تین سو اشخاص کے ایک مشتعل ہجوم نے گورنمنٹ سکول پر حملہ کیا اس وقت ہیڈ ماسٹر رام سرن آٹھویں جماعت کو پڑھا رہا تھا۔ ہجوم میں سے ایک ... نے اس کو ... [illegible]

[illegible]

... کو مزید سہولیات دینے سے انکار کر دیا

... مشورہ رد۔ ناگپور میں تقریر؟

... کانگریس کارکنوں کے جلسہ میں ... ہوگئی ہے۔ اس نے ہم ریلوے مسافروں کو مزید ... کہ کوئی ٹکٹ چارج نہ کی جائے ... [illegible]

... گیا ہے۔ ان میں شری کرن سنگھ کا نام نہیں ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس کانفرنس راج پرمکھ نظام حیدرآباد شامل نہیں ہوئے

... جنرل سکریٹری بھارتیہ جن سنگھ کا بیان

... آئندہ اقدام کا فیصلہ کیا جائے گا

... بھارتیہ جن سنگھ نے حسب ذیل بیان آج کے مظاہرہ کے بارے میں جاری کیا ... کے خلاف کیا گیا ... مظاہرہ کے وقت پہلے کی طرح ... [illegible]

ہیرا نگر کے شہیدوں کی ...

... جگرا میں بھی جلوس ...

... ۳۱ جنوری ... جگرا میں بھارتیہ جن سنگھ کے زیر اہتمام ... ہلاک ہونے والے ... [illegible]

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

[illegible]

...پیل تحصیلدار اور مسٹر ... پال ... ہجوں کے بیچ ہسپتال میں انتقال اور ہجوم کے مقابلے میں گیرد زمیندار نے فوراً مالیہ ادا کرنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن اتنے میں ہی گیانیو اور منسراد غیرہ دیہات سے تقریباً سات سو اشخاص کے ہجوم نے جس میں عورتیں بھی تھیں اُن کے کیمپ کو آ کر گھیر لیا۔ پرجا پریشد کے نعرے لگائے اور لوگوں سے کہا کہ وہ تحصیلدار کے سامنے پیش نہ ہوں۔ اس کے بعد انہوں نے تحصیلدار کو پکڑ کر اُس کا منہ کالا کر دیا اور اُسے پیٹا۔ ہجوم میں سے بھیج رام اور کرم چند نے اُس کا تہبند اور تولیہ چھین لیا

۲۶ جنوری کو بھی غنڈہ گردی

۲۶ جنوری کو سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر کول جموں شہر کے چوک میں ڈیوٹی پر تھے کہ گندم منڈی سے ایک ہزار کا ہجوم وہاں پہنچا اور یونین کا جھنڈا لہرانے کا اور میٹنگ کرنے کا اعلان کیا۔ مسٹر کول نے انہیں جھنڈا لہرانے کی تو اجازت دے دی۔ لیکن میٹنگ کے لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے اجازت لینے کو کہا لیکن جھنڈا لہرانے کے بعد ایک ملدلیہ نامی شخص تیل کے خالی ڈھول پر کھڑا ہو گیا اور پریشد کے نعرے لگانے لگا۔ جب وہ تقریر کرنے لگا تھا تو اُسے سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اُتار لیا۔ اس پر ہجوم نے پولیس پر پتھر پھینکنے شروع کر دیئے۔ اتنے میں ریونیو منسٹر ڈپٹی ریونیو منسٹر اور ڈپٹی فنانس منسٹر کی کاریں ادھر آ نکلیں۔ ہجوم نے اُن پر بھی پتھر پھینکے۔ ریونیو منسٹر کی کار ایک جگہ اوپر سے ٹوٹ گئی۔ ڈپٹی ریونیو منسٹر کا ڈرائیور سخت مجروح ہوا۔ ہجوم نے پتھر پھینکتے ہوئے کاروں کا تھانہ تک تعاقب کیا۔ تھانے کے نزدیک جیون سنگھ۔ کھدر بھنڈار کا مسٹر سوشیل کمار بھی ہجوم کی خشت باری سے مجروح ہوا۔ ۲۴ جنوری کو تحصیل بہیروں کے موضع گام ناس کی سرکاری ڈسپنسری کے وید بدری ناتھ کو پرائج کو جو سرار کے مشتعل ہجوم نے کام کرتے وقت پکڑ کر گھسیٹ کر مقامی سکول کے احاطہ میں لے گیا۔ وہاں منیدر تھن اندر سکول کے تمام ٹیچر پکڑ لئے گئے۔ پٹواری اور ہیڈ ماسٹر کو پریشد کے نعرے لگانے پہ مجبور کیا گیا تب وید کو ایک پیپل کے نیچے کھڑا کیا گیا اور پریشد کے نعرے لگانے کے لئے دھمکایا گیا۔ پہلے تو اس نے مزاحمت کی لیکن آخر پرجا پریشد زندہ باد کے نعرے لگائے۔ تب اُسے دھکے دئیے گئے۔ آقا منہاس کی بیوی نے اس کا منہ کالا کیا۔ ہجوم نے تین گھنٹہ سے زیر حراست رکھنا ... سے دھمکی دی کہ اگر اُس نے ڈسپنسری کھولی تو ... کی خیر نہیں۔

ایڈیٹوریل

نہرو اور جموں کا ستیہ آگرہ

[illegible]

प्रजा परिषद के जलूस पर पुनः अश्रु गैस का प्रयोग

(टाइम्स आफ इंडिया न्यूज सर्विस)

जम्मू, १ फरवरी। एक सरकारी विज्ञप्ति के अनुसार जौरिया में प्रजा-परिषद के एक और जलूस पर अश्रुगैस छोड़ी गई। गत शुक्रवार को यहां पुलिस की गोली वर्षा में ४ व्यक्ति मारे गए थे तथा २ घायल हो गए थे।

आज जम्मू अखनूर तथा काठआ में गोलीकांड के विरोध में हड़ताल रही। बाशोली में दो फरार कार्यकर्त्ता गिरफ्तार कर लिए गए।

टांडा में अश्रुगैस

प्रेस ट्रस्ट के अनुसार अखनूर के समीप पुलिस ने एक हजार व्यक्तियों की एक भीड़ को तितर बितर करने के लिए अश्रु गैस चलाई। भीड़ एक माल अफसर को लगान वसूल करने से रोक रही थी।

कश्मीर सरकार जनसंघ से मान्यता देने को तैयार नहीं

जम्मू, १ फरवरी। जम्मू तथा कश्मीर सरकार के विकास मंत्री श्री शामलाल सराफ ने कल यहां कहा कि कश्मीर सरकार किसी भी हालत में भारतीन जन संघ व हिन्दू महासभा को मान्यता देने या उनके प्रतिनिधियों को प्रजापरिषद के आन्दोलन की जांच के लिए काश्मीर में घुसने देने के लिए तैयार

जम्मू में लगान बंद

टोडा में प्रजापरिषद पुलिस को अश्रु गैस

जम्मू, १ फरवरी। अखनूर के पास टोडा में पुलिस ने अश्रुगैस का प्रयोग किया ताकि एक हजार से अधिक प्रदर्शनकारियों को तितर-बितर किया जा सके जो एक जेलदार को लगान वसूल करने से रोक रहे थे।

जम्मूनगर और जम्मू प्रांत के कुछ गांवों में आज जौड़ियान में गत शुक्रवार को पुलिस द्वारा चलाई गई गोली के विरुद्ध हड़ताल की गई। इस गोलीकाण्ड से चार व्यक्तियों के मरने की खबर प्राप्त हुई थी।

SECTION 144 IN NEW DELHI

DEMONSTRATION ON JAMMU FIRING

By A Staff Reporter

Meetings and processions have been banned in New Delhi for 15 days under Section 144 CrPC. The order was promulgated on Sunday afternoon when the Additional District Magistrate, Mr H. S. Dhillon, accompanied by a strong police force, asked about 1,000 Jana Sangh demonstrators to disperse.

The demonstrators, carrying black flags, were shouting slogans against Mr Nehru and Sheikh Abdullah's administration in Kashmir. They were protesting against the recent firing on a Parishad mob at Jourian, near Jammu.

The processionists were stopped at Scindia House in New Delhi, but some of them found their way to Prithviraj Road. Before they reached the Kashmir Trade Commissioner's office the ADM told them that Section 144 had been enforced. On the advice of a Jana Sangh leader, the demonstrators dispersed.

PROTEST HARTAL IN JAMMU

From Our Correspondent

JAMMU, Feb 1.—A Parishad procession was tear-gassed today at Jourian, where four men were killed and two injured on Friday in police firing, it was officially learnt. One of the injured men died today.

A hartal was observed today in Jammu, Akhnoor, and Kathua in protest against the firing. Processions were taken out at Basholi and [illegible]ranagar.

Police Disperse Procession In New Delhi

JAN SANGH PROTEST AGAINST FIRING IN JAMMU VILLAGE

THE police on Sunday dispersed a procession which was organised by the Jan Sangh in New Delhi as a protest against the police firing at Jourian in Jammu and Kashmir State.

The procession, consisting of over 1,000 persons, started from the Regal Park in the afternoon but was stopped near Scindia House by police officers who announced the District Magistrate's order under Section 144, Criminal Procedure Code, banning processions in the municipal limits of New Delhi.

Nearly 200 of the processionists, however, managed to reach Prithviraj Road individually in accordance with their plan to hold a black-flag demonstration in front of Kashmir Government offices. They were informed by the Additional District Magistrate, Mr. H. S. Dhillon, who headed a force of over 500 policemen that the order applied to meetings as well as processions. Mr. Mauli Chander Sharma, thereupon, told his followers to disperse as "your leaders have not yet decided to break the law." Despite his advice, however, a section of the crowd continued to shout slogans. Quiet was, however, restored by the leaders of the demonstrators who accompanied by a police escort made their way back.

The ban on meetings and processions within the municipal limits of New Delhi, Mr. Dhillon said, would be in force for 15 days.

Later in the evening, a number of public meetings were organised by the Jan Sangh in Old Delhi where speakers severely condemned the Kashmir Government's action in resorting to firing on Praja Parishad crowds and criticised the District Magistrate for stopping the Jan Sangh procession.

The Secretary of the Delhi Pradesh Jan Sangh, Mr. Kanwar Lal Gupta, said in a statement that the procession was a "token of resentment of the people of Delhi against the atrocities and totalitarian attitude of the Kashmir Government."

The Jan Sangh, he said, doubted very much the allegations of goondaism and violence made by the Kashmir Government against Praja Parishad. This, the statement added, was proved

...eshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized b...

The Jan Sangh, he said, doubted very much the allegations of goondaism and violence made by the Kashmir Government against Praja Parishad volunteers. This, the statement added, was proved by the fact that the Government was unable to cite a single instance of any person in authority having been injured seriously. The reply to the protests of the people against charges of totalitarianism and maladministration, the statement said, should not be "bullets but an impartial inquiry by a Supreme Court Judge into the atrocities and mass killings of the State people."

Mob Tear-Gassed

"The Times of India" News Service

JAMMU, February 1: According to an official version another Parishad procession was tear-gassed today at Jourian, where four men were killed and two injured on Friday in the police firing on a Parishad mob. One of the two injured also died today.

Hartal was observed today in Jammu, Akhnoor and Kathua as a protest against the Jourian firing. Processions were organised at Basholi and Hiranagar. Two underground workers were arrested at Basholi. The police used tear gas at Tanda, near Akhnoor today to disperse over a thousand demonstrators who were trying to prevent a local zaildar (revenue official) from collecting land revenue, adds the *P.T.I.*

Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized

دیر بھارت 3 فروری

روزنامہ دیر بھارت امرتسر

عبداللہ گورنمنٹ جموں کے متعلق اہم وائٹ پیپر شائع کریگی - بھارت کیساتھ مالی الحاق کا اعلان بھی ہوگا

بھارت سرکار کے ساتھ مشورہ

پرجا پریشد پر قابو پانے کیلئے ہندوستانی فوج سے مدد لی جائیگی

اکھنور میں ہڑتال۔ تین ہزار ہندوستانی ڈوگرے بھی ستیہ گرہ کریں گے

جالندھر یکم فروری :- جموں سے آمدہ خبروں سے پتہ چلتا ہے۔ کہ حکومت جموں و کشمیر بہت جلد جموں کے حالات کے متعلق ایک وائٹ پیپر جاری کررہی ہے۔ تاکہ پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس کے سامنے ساری صورت سے پبلک کو مطلع کیا جا سکے۔ وائٹ پیپر میں شیخ عبداللہ پیکٹ سے سٹیٹ میں لاگو کئے جانے کی تفصیل بھی درج ہوگی معلوم ہوا ہے کہ حکومت کشمیر بھارت سرکار سے مشورہ کیساتھ یہ قدم اٹھا رہی ہے۔ وائٹ پیپر میں جو اہم ... شامل ہیں ... کارگزاری کے لئے ملازمت ... جموں میں عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے ... اس سلسلہ میں ریاست کے سیکولرازم کی پالیسی اور فرقہ وارانہ جماعتوں کے خلاف ... کا بھی اظہار کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ایک اہم اعلان بھی کیا جائیگا کہ مالی طور سے جموں ریاست کو بھارت کیساتھ شامل کردیا جائیگا۔

شہری اشتراکی ... ایک ممتاز جماعت کے مالک نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ جموں میں ستیہ گرہ کرنے کے لئے تین ہزار ڈوگرہ ... جو بھارت میں رہتے ہیں اپنے نام پیش کردیئے ہیں۔ اگر ضرورت پڑی تو یہ ڈوگرے ... ریاست کی حدود میں داخل ہونگے۔

بخبر سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کشمیر سرکار صوبہ جموں کے حالات پر قابو پانے کے لئے ہندوستانی فوج کی امداد حاصل کرے گی ایک سرکاری ترجمان نے انکشاف کیا۔ کہ کل کٹھوعہ سے ۹ اشخاص کو گرفتار کیا گیا۔ ان لوگوں کا تعلق ایک جلسہ ہجوم سے تھا۔ جنہوں نے ایک پولیس سٹیشن پر حملہ کیا۔ اور تین گرفتار شدہ پرجا پریشد ورکروں کو رہا کرا لیا۔ علاوہ ازیں کچھ پولیس افسروں کو زخمی بھی کیا۔ آج اکھنور میں جوڑیاں کی فائرنگ کے خلاف مکمل ہڑتال کی گئی۔ آج کٹھوعہ میں پانچ سو اشخاص کے ایک جلوس کو پولیس نے منتشر کردیا۔ پرجا پریشد کے ترجمان کا بیان ہے کہ جوڑیاں میں جو فائرنگ ہوئی اس کے نتیجہ کے طور پر کئی اشخاص زخمی یا ہلاک ہوگئے۔

جموں میں کسٹم (بقیہ صفحہ ۱۰)

... پرامن اثر پڑے گا۔ اس قسم کا انتظام صرف اسی وقت قابل قبول ہوگا ... شروع ہو جائیگا ... متعلق ہے۔

تقریر کے وقت فرقہ پرستوں نے سٹیج پر حملہ کردیا

امرتسر کانگرس کے سیکرٹری کا بیان

... شری شام لال صراف وزیر ترقیات جموں و کشمیر کی تقریر کے دوران جو ... دوسرے پر غنڈہ گردی کا الزام لگایا جارہا ہے۔ ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی ... کے متعلق ایک بیان جاری کیا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ ۳۰ جنوری ... کے لئے شرادھ ... میں جو جلسہ ہوا اس میں ... شام لال صراف وزیر جموں و کشمیر تقریر کرنے کے لئے کھڑے ہوئے ہی تھے ... کے نعرے لگانے شروع کردیئے۔ اور اس ... کانگرس ورکر زخمی ہوئے۔ یہ واقعہ شہری زندگی میں نہایت ہی شرمناک ... پرجا پریشد والوں کے کتنے ہی جلسے ہوئے ہیں جن میں ... اپنی تقریروں میں کانگرس اور پنڈت جواہر لال نہرو کو کوستے رہے ہیں ...

جموں میں ہنگامی حالات کا اعلان

جوڑیاں (جموں) پولیس فائرنگ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات

پرجا پریشد دہلی کمیشن کی طرف سے راشٹرپتی ڈاکٹر ...

جالندھر یکم فروری - پرجا پریشد دہلی کمیشن کی طرف سے راشٹرپتی ڈاکٹر راجندر پرشاد ... بڑے بڑے لیڈروں کے نام ایک تار ارسال کیا گیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ جوڑیاں میں پولیس نے اس ... ظالمانہ فائرنگ کی۔ جس سے بہت زیادہ اشخاص ہلاک ہوئے۔ گورنمنٹ کے اعداد و شمار ... لاشیں ... باقی ... کرکے دریا میں بہادی گئیں۔ تار میں اس فائرنگ کے متعلق غیر جانبدارانہ ... کیا گیا ہے۔ اس سے قبل ایک تار ... کی طرف بھیجا ... اور اپوزیشن لیڈروں کو دیا گیا تھا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ ... عبداللہ گورنمنٹ کی پاکستانی ذہنیت کے ... فرقہ وارانہ فسادات کرانے کی کوشش کررہے ہیں۔ پولیس ... بے رحمانہ لاٹھی چارج کیا جس سے ۱۸ آدمی سخت زخمی حالت میں ہسپتال میں داخل کئے گئے ... پرجا پریشد کے صدر ... کی حالت نازک ہے۔ حالات تشویشناک صورت اختیار کرگئے ہیں۔

... کشمیر سرکار انڈین آرمی کی مدد لیگی

... اکھنور میں مکمل ہڑتال

... صورت حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے ہندوستانی فوج کی امداد حاصل کرے گی۔ لیکن ابھی سرکاری طور پر اس اطلاع کی تصدیق نہیں ہوسکی۔ ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ کل کٹھوعہ میں ۹ گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔ انہیں پولیس سٹیشن پر حملہ کرتے ... افسروں کو زخمی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ جوڑیاں میں فائرنگ کے خلاف ... مکمل ہڑتال کی گئی آج کٹھوعہ میں پولیس کی آمد پر ۵۰۰ اشخاص پر مشتمل ایک جلوس منتشر ہوگیا ... کل جوڑیاں میں فائرنگ سے بہت سے اشخاص ہلاک و زخمی ہوئے ہیں۔

بمبئی یکم فروری - اطلاع ملی ہے۔ کہ بمبئی سٹیٹ اسمبلی کا بجٹ اجلاس ۱۶ فروری کو شروع ہوگا۔ اجلاس کا افتتاح بمبئی کے گورنر اپنے بھاشن سے کریں گے۔ اجلاس دو ماہ تک جاری رہے گا ... گورنر اسمبلی اور کونسل کے مشترکہ اجلاس میں تقریر کریں گے۔

امرتسر میں پرجا پریشد کا ...

دونوں جلسوں میں ... پارٹی

امرتسر یکم فروری - ... ہندو مہاسبھا - بھارتیہ جن سنگھ ... گیا۔ جہاں ایک دن پیشتر ... نے تقریر کی تھی - آج کے جلسہ ... ماسٹر تارا سنگھ نے تقریریں کیں ... دوسرا جلسہ گول باغ میں کانگرس ... گوبند سہائے سابق پارلیمنٹری سیکرٹری یوپی ... لیڈر شیخ محمد شفیع نے تقریریں کیں۔ ان دونوں نے پرجا پریشد کی تحریک کی مذمت کی اور کہا کہ اس تحریک کے ... کے ہاتھ مضبوط ہوتے ہیں۔

... متعلق عناصر سے ... امریکیوں سے ... یہ خوف ضرور ہے کہ وہ ... کرنے والے عناصر کی مدد ... اخبار ... امریکن ... کو داخل کرنے کا الزام ...

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

फरवरी 1953

३

दोलन जमींदारों
ोलन है'

शिकायतें दूर करे

जालंधर, ३ फरवरी। भारत की कम्युनिस्ट पार्टी की पंजाब प्रान्तीय कमेटी ने कल एक सभा में एक प्रस्ताव पास कर कहा कि जम्मू में प्रजापरिषद का आन्दोलन "प्रतिक्रियावादी उद्देश्यों के लिए प्रतिक्रियावादी जमींदारों का आन्दोलन है।"

प्रस्ताव में पंजाब और पेप्सू की प्रजातंत्री शक्तियों से एक होकर प्रजापरिषद के इस भयंकर खेल के विरुद्ध लड़ने के लिए कहा गया। प्रस्ताव में कहा गया कि यह खेल जिसे हिन्दू महासभा और जनसंघ और अकाली नेताओं का समर्थन प्राप्त है, राजप्रमुखों और भारत के अन्य सामन्ती तत्वों के हित में तथा काश्मीर का विभाजन करने की आंग्ल-अमरीकी चाल को आसान बनाने वाला है।

कमेटी ने अपनी सब शाखाओं को आदेश दिया कि वे १५ फरवरी को "जम्मू काश्मीर दिवस" मनाएं।

प्रस्ताव में कहा गया कि प्रजा परिषद् "भारत में पूर्ण विलय या काश्मीर का विभाजन" का नारा लगा कर जम्मू और काश्मीर तथा भारत के लोगों की एकता भंग करने के लिए बड़ा आन्दोलन चला रही है।

उनकी मांग देशभक्तिपूर्ण जान पड़ती है परन्तु उसका राजनीतिक अर्थ यह है कि काश्मीर के भूमि सुधारों को खत्म करने के लिए पुनः महाराजा हरि-को राजप्रमुख बना दिया जाय।

प्रस्ताव में कहा गया कि प्रतिक्रियावादी जमींदार भूमिसुधारों के कारण असन्तुष्ट किसानों और रियासती सेना के भारतीय सेना में विलय के कारण बेकार हो गये असन्तुष्ट सिपाहियों का इस्तेमाल कर रहे हैं।

प्रस्ताव में कहा गया, कमेटी यह महसूस करती है कि इस आन्दोलन का सामना लोगों के विरुद्ध दबाव के कदम उठाकर नहीं किया जा सकता। उसने जम्मू और काश्मीर सरकार तथा भारत सरकार से कहा कि वह लोगों की शिकायतें दूर करने के लिए कदम उठाये।

बुलन्दशहर

KASHMIR SOLUTION IN LINE WITH BASIC PRINCIPLES

Bajpai Re-affirms India's Stand

GENEVA, February 3.—Mr. Girja Shanker Bajpai, leader of the Indian delegation to the Kashmir talks which open here tomorrow, told reporters to-day that the Indian Government was "anxious and earnest in their desire to reach a settlement of the Kashmir dispute, but any solution must be in line with their basic principles."

Mr. Bajpai said, he brought no new proposals and that the conversations which will be held between himself and Sir Zafrullah Khan, Pakistan Foreign Minister, under the auspices of United Nations Kashmir Mediator, Dr. Frank Graham, would be based on the United Nations resolutions of August, 1948, and January, 1949, which call for the demilitarisation of the area and the holding of a plebiscite.—Reuter.

Tribune Ambala 4 Feb.

پرجا پریشد سے سمجھوتہ کی بات چیت

ماسٹر جی شیرومنی اکالی دل کے ممبر ہیں یہ نہیں
کہہ سکتا کہ بھارت سرکار کو اس کانفرنس کے اصول سے
متفق ہوگی یا نہیں۔ ہاں ابھی یہ بات چیت ابتدائی
نوعیت کی ہے اور ایک دوسرے کے نقطۂ نگاہ
اور نظریہ کو سمجھنے کے لئے ہے۔ کیپٹن کیشپ چندر
نے مزید بتایا کہ ڈاکٹر کا مجھے ان سے بھائی
اور جن سنگھی لیڈروں کے نظریات پوری توجہ سے
سنے۔ اور اس سے پہلے کہ ان کی لیڈروں سے
مزید بات چیت ہو۔ ڈاکٹر کا جو پنڈت نہرو
اور شیخ عبداللہ سے ملاقات کرکے تبادلۂ خیالات
کریں گے۔ شری شام لال صراف وزیر صحت و
ترقیات جموں و کشمیر نے یہاں یہ انکشاف
کیا تھا کہ ان کی شیخ عبداللہ سے سابقہ بات چیت
میں ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی اور شری این سی چٹرجی
نے شیخ عبداللہ کے دلائل کی معقولیت کا احساس
کیا تھا اور ایک ہم میں اس امر واقعہ کی تصدیق
بھی کی تھی۔

Police Open Fire On Parishad Mob: 4 Killed

Tribune 4 Feb.

(From Our Own Correspondent)

JAMMU, Jan. 31.—Four persons were killed and two injured last evening in a police firing on a Parishad mob at Jourian town in Tehsil Akhnoor, about 30 miles from Jammu.

A Government Press Note issued here stated that the processionists in spite of being warned did not disperse and pelted stones at police and authorities on the spot, resulting in injuries to some policemen. Thereupon the procession was 'lathi' charged but it did not disperse.

The Press Note added: The mob made a determined attack and tried to grapple with the small police force on duty. The Magistrate then ordered the use of tear gas. At this stage, finding that the police force was in the imminent danger of being overpowered by a mob and that lives of officers were in grave danger the Magistrate ordered fire to be opened in the air. A few rounds were fired in air but the mob showed no signs of dispersing whereupon fire was ordered to be opened more effectively." Amongst the senior officers who were present on the spot were Sardar Prithvi Nandan Singh, State's Inspector General of Police, Kanwar Narindra Singh, Deputy Commissioner, Jammu, and Brigadier Billimoria, Commandant, State Militia.

A Government spokesman told pressmen here today "that for about 10 days condition of grave lawlessness had prevailed in parts of Jammu Tehsil and Akhnoor Tehsil of Jammu district. He added that the worst feature of this was that it was aimed not only against police or magistracy but even schools and dispensaries had been attacked and made inoperative and normal life had been hindered.

He said that the doctor at a dispensary was assaulted and made to shout pro-Parishad slogans and his dispensary was

اکالی لیڈر ریاست

Sub-Ju

495B

IN the Court of
quire, Distt. Ju
Misc: Civil Case
Ishwar Singh
Singh, Secretary
Moga.

Vers

1. Shrimati D
L. Rattan Ch

ریاست جموں و کشمیر میں بھومی سدھار بحال لیا اور ضروری اشیا پر کنٹرول کی صورت حالات

حکومت نے جائزہ لینے کیلئے چیف جسٹس کی صدارت میں کمیٹی مقرر کر دی

نئی دہلی ۲ فروری۔ جموں و کشمیر گورنمنٹ نے ایک کمیٹی از مسٹر جسٹس جانکی ناتھ وزیر چیف جسٹس ہائیکورٹ جموں و کشمیر، خواجہ علی شاہ ڈیویژنل کمشنر، ڈاکٹر بریم سنگھ پٹھانیہ چیف کنزرویٹر جنگلات اور پیرزادہ غلام احمد اکاؤنٹنٹ جنرل پر مشتمل بنا دی گئی ہے جو کہ ریاست کے علاوہ کنڈی میں زمینی اصلاحات کی رفتار (۲) ریاست میں اشیاء کے کنٹرول اور نرخوں کی صورت حالات۔ ریاست میں شرنارتھیوں کی بحالی کے کام (۴) ریاست کے سابق ذمیوں کی بحالی کے بارے میں رپورٹ پیش کرے گی۔ مسٹر جسٹس وزیر اس کمیٹی کے صدر ہوں گے اور پنڈت [illegible] سیکریٹری بنائے گئے۔ کمیٹی کی رپورٹ دو ماہ کے اندر اندر حکومت کو مل جائے گی۔ کمیٹی سب سے پہلے جموں کے مسائل کے حل کے ذرائع تجویز کرے گی۔ اس کمیٹی کے تقرر کا خاص مقصد یہ ہے کہ ریاستی سرکار کو جو اس وقت اہم مسائل درپیش ہیں ان کو کم از کم وقت میں بخیر و خوبی حل کر لیا جائے۔ سب سے اہم مسئلہ بھومی سدھار کا ہے جو حکومت کی توجہ کا مرکز بنا ہوا

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

پرجا پریشد گیسا سمجھوتہ کیلئے پنڈت نہرو اور شیخ عبداللہ میں بات چیت شروع — ڈاکٹر مکرجی سے بھی مشورہ کیا جائے گا

شیخ عبداللہ مدراس جا کر شری گوپال سوامی آئینگر سے بھی ملینگے — بخشی غلام محمد سمجھوتہ کے حق میں — ۲ غیر جانبدار لیڈروں کو بلانیکی تجویز

16 جنوری

حیدرآباد ۱۵ جنوری جموں پرجا پریشد کی ایجی ٹیشن کے جھگڑے میں سمجھوتہ کے سلسلہ میں پنڈت نہرو اور شیخ عبداللہ نے بعض ٹھوس تجاویز پر غور کیا ہے جن کی تفصیل صیغہ راز میں رکھی گئی ہے "ہسٹیٹسمین" کا بیان ہے کہ شیخ عبداللہ جو پنڈت نہرو کیساتھ یہاں پہنچے ہیں۔ آئندہ ہفتے معاملات کشمیر کے وزیر شری گوپال سوامی آئینگر سے ملیں گے۔ ان کی مدراس یاترا کا مقصد ڈیفنس منسٹر سے ملنا ہے جو مسئلہ کشمیر کے آئینی پہلو پر کسی دوسرے بھارتیہ وزیر کی نسبت زیادہ مستند رائے دے سکتے ہیں۔ اس بات چیت سے جو پردھان منتری کی دہلی میں واپسی کے بعد بھی جاری رہے گی۔ ظاہر ہوتا ہے کہ جموں کا سوال حل کرنے کیلئے سخت کوشش کی جائے گی۔ اگرچہ ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کی یہ تجویز منظور نہیں کی گئی کہ جموں کے سوال پر تمام پارٹیوں کی گول میز کانفرنس بلائی جائے لیکن نہرو عبداللہ اور آئینگر کی بات چیت میں ڈاکٹر مکرجی اور شری این سی چیٹرجی کی شمولیت بھی خارج از بحث نہیں۔ اسکے برعکس جموں کی خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ عبداللہ گورنمنٹ پرجا پریشد کی سات ہفتے لمبی جدوجہد کے باوجود بھی ریاست کے اندر یا باہر کسی پولیٹیکل پارٹی سے بات چیت کرنے کو تیار نہیں۔ اور اس نے اس ایجی ٹیشن کو جسے وہ لاقانونی کہتی ہے کچلنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ ... سختی (د صفحہ ۵ پر)

ہیرا نگر میں ہڑتال کا چوتھا روز

کٹھوعہ میں بھی جلوس نکالا

جموں ۱۵ جنوری۔ یہاں سے ۴۲ میل دور مقبوضہ کٹھوعہ میں پرجا پریشد کے رضاکاروں نے جلوس نکالا مگر کوئی گرفتاری نہ کی گئی۔ گذشتہ اتوار کو ہیرا نگر میں بخشی غلام محمد کے جلسہ میں ہونے والی فائرنگ کے خلاف پروٹسٹ کے طور پر ہیرا نگر میں گذشتہ چار روز سے ہڑتال جاری ہے۔

ہند سماچار ۱۷ جنوری

پرجا پریشد کے ساتھ سمجھوتہ (بقیہ صفحہ ۱)

سے دبانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ دوسری طرف پرجا پریشد کے حلقوں نے شیخ صاحب کی تازہ تقریر کو اپنے لئے ایک چیلنج تصور کیا ہے اور صوبہ جموں میں کسی جگہ انکی ایک خفیہ میٹنگ ہوئی ہے جس میں تحریک کو تیز کرنے کی تدابیر اختیار کی جائیں گی۔ بر ملا ایک تیسرا فریق جس میں دو سابق وزیر بھی شامل ہیں۔ گورنمنٹ پر سمجھوتہ کرنے کیلئے زور دے رہا ہے اور یہ بات یقینی سمجھی جا رہی ہے کہ وہ خفیہ طور پر معاملات کو شکتی ترمانے کی بجائے سمجھوتہ کی باتیں کرے۔ بعض لوگوں کی رائے ہے کہ گورنمنٹ کو تیسری پارٹی کے لیڈروں کو جن میں سے ۲ ہستیاں ایک مشترکہ بیان دیا ہے۔ بلا کے اور اپنے اتحاد میں لے۔ کہا جاتا ہے کہ بخشی غلام محمد سمجھوتہ کی بات چیت کے خلاف نہیں اور وہ جلد ہی اس سلسلہ میں شیخ عبداللہ سے بات کریں گے۔ حیدرآباد میں جموں کے سوال پر لیڈروں کی بحث کے لئے مرزا افضل بیگ نے گورنمنٹ کا کیس تیار کیا ہے۔ بحالت سرکار یوں تو کشمیر گورنمنٹ کے ساتھ ہے مگر وہ چاہتی ہے کہ جموں کو خودمختاری دینے کے لئے جلد از جلد کارروائی کی جائے۔

ویر بھارت ۱۷ جنوری

پرجا پریشد نے جیلوں میں عام بھوک ہڑتال شروع کرنے کی دھمکی دی

قیدیوں کو جموں واپس لاؤ ورنہ ..... مختلف شہروں میں گرفتاریاں بند

ویر بھارت ۱۷ جنوری

جموں ۱۵ جنوری۔ پرجا پریشد کے حلقوں کا بیان ہے۔ کہ گورنمنٹ ستیہ گرہیوں کو گرفتار نہیں کر رہی۔ بسوہلی بلاور، اکھنور وغیرہ میں ترنگے جھنڈوں کے ساتھ جلوس نکالے گئے لیکن کوئی گرفتاری نہ ہوئی۔ اس بیان کے مطابق جموں سنٹرل جیل میں پانچ سو قیدیوں نے ایک دن کا برت رکھا۔ پرجا پریشد کے جنرل سیکرٹری شری درگا داس ورمانی نے ایک بیان میں دھمکی دی ہے۔ کہ اگر سری نگر جیل اور بانہال سے ستیہ گرہی قیدیوں کو واپس جموں نہ لایا گیا۔ تو عام بھوک ہڑتال شروع ہو جائیگی۔ اُنہوں نے الزام لگایا ہے کہ قیدیوں کا جو جتھہ بانہال بھیجا گیا تھا سخت سردی میں کئی دن تک اس کی رہائش اور روٹی کا انتظام نہ کیا اور ستیہ گرہی بیمار ہو گئے۔ بعد ازاں انہیں بغیر چھت والی لاریوں میں جموں روانہ کیا گیا۔ لیکن پولیس کد سے پھر بانہال واپس لے گئی۔ بانہال کیمپ کی سخت سردی اور برف کے باعث ان کی حالت خراب ہے۔

نئی اصلاحات کے متعلق کشمیر سرکار کی سکیم پر پنڈت نہرو کا اظہار پسندیدگی

شیخ عبداللہ شری آئینگر سے ملنے مدراس جائینگے۔ نئی دہلی میں مزید بات چیت ہوگی

حیدرآباد ۱۵ جنوری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ شیخ عبداللہ نے جموں و کشمیر میں نئی اصلاحات کے متعلق جو سکیم ہند سرکار کے مشورہ کے لئے پنڈت نہرو کو بھیجی تھی۔ پنڈت نہرو نے اس پر اظہار پسندیدگی کر دیا ہے۔ کل شیخ عبداللہ اور پنڈت نہرو میں اسی سلسلہ میں اہم تبادلہ خیالات ہوا۔ اور تجاویز کو قطعی شکل دے دی گئی ہے۔ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ شیخ عبداللہ حیدرآباد سیشن کے فوراً بعد اس سلسلہ میں آئینی مشورہ کے لئے شری گوپال سوامی آئینگر سے ملنے مدراس جا رہے ہیں۔ جہاں شری آئینگر طویل علالت کے بعد صحتیاب ہو رہے ہیں۔ اگرچہ تجاویز کے متعلق وثوق سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ تاہم سیاسی حلقوں کے مطابق ... لداخ کے لوگوں کو بہت سی مراعات دیدی جائیں گی اور کشمیر کے ہند سے مالی الحاق کا بھی فیصلہ کیا جائے گا۔ شری آئینگر کو ملنے کے بعد شیخ عبداللہ نئی دہلی میں آکر پنڈت جواہر لال نہرو سے ملیں گے۔ جہاں یہ بات چیت جاری رہیگی۔ اس امر کا بھی امکان ہے۔ کہ بعض غیر جانبدار لیڈروں کو بھی مشورہ کے لئے طلب کیا جائیگا۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کا نام بھی لیا جا رہا ہے۔

P.T. (پرتاپ)

لیہہ میں ہڑتال و جلوس

صوبہ جموں میں فائرنگ کے خلاف

پٹھانکوٹ ۱۵ جنوری لیہہ جن سنگھ کو تار ہے کہ صوبہ جموں میں پولیس کی فائرنگ ... میں مکمل ہڑتال رہی اور ایک بڑا بھاری جلوس ... کے لئے نکالا گیا۔

جموں میں تین سکھ

جلوس نکالنے پر گرفتار کر لئے گئے

جموں ۱۵ جنوری آج جموں میں پرجا پریشد ... کے سلسلہ میں ایک جلوس نکالا گیا اسکے سلسلہ میں ... گرفتار کر لئے گئے جن میں تین سکھ بھی ہیں۔

لدھیانہ میں ہڑتال

ہند سماچار (بقیہ صفحہ ۳) ۱۷ جنوری

میں ختم ہوا۔ جلوس میں نعرے لگا رہا تھا کہ جموں سے پنجاب پولیس کو فوری طور پر واپس بلایا جائے کہ کشمیر کیلئے الگ پردھان، الگ جھنڈا اور الگ آئین نہیں رہنے دیا جائے گا۔ شام کو چوک نگر میں مقامی جن سنگھ کے زیر اہتمام شری ... کی صدارت میں ایک جلسہ ہوا۔ ملاپ کا اسسٹنٹ ایڈیٹر شری اندر جیت ... ایک پرستاؤ پیش کیا۔ جس میں جموں کی نازک صورت حالات پر گہری تشویش اور ہیرا نگر، چھمب، اودھم پور، رنبیر سنگھ پورہ سانبہ اور منتقلہ کی فائرنگوں میں شہید ہونے والوں کے پریوار سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ جن سنگھ، ہندو سبھا اور دوسری پارٹیوں کی ہائی کمانڈوں سے ... تحریک چلانے کا مطالبہ کیا گیا۔

بھارتیہ جن سنگھ کا جلسہ

ہند سماچار ۱۶ جنوری

کرنال ۱۵ جنوری۔ کل رات کے ۸ بجے جن سنگھ کرنال کے زیر اہتمام ایک جلسہ ہوا۔ جس میں دین دیال اپادھیائے جنرل سیکرٹری آل انڈیا بھارتیہ جن سنگھ نے بھارتیہ جن سنگھ کی کارگزاری و مقاصد بتاتے ہوئے جموں و کشمیر کے متعلق موجودہ ستیہ گرہ کے بارے روشنی ڈالی۔ اور حکومت ہند کے رویہ کے متعلق بتایا کہ کس طرح نا ... کر رہی ہے آخر میں پبلک سے اپیل ...

* کی گروہ پرجا پریشد جموں کے کاز کو اپنائیں اور حکومت پر زور دیں کہ وہ ان کے مطالبات مان لے۔ ... کوئی نہیں رہیگا۔ ...

ہند سماچار (سگمرا نیوز ایجنسی) ۱۷ جنوری

جنتا کی آواز
۱۵ جنوری ۱۹۵۳ء

پرجا پریشد اور عدم تشدد

عدم تشدد کا خیال ہندوستانی فلسفہ سے تعلق رکھتا ہے جب سے انسان میں قوت فکر پیدا ہوئی ہے تب سے یہ اصول چلا آتا ہے یہ ایک انفرادی چیز تھی لیکن گاندھی جی پہلے آدمی تھے جنہوں نے اس سے سیاسی اور سماجی تحریکوں میں کام لیا۔ اور تب سے اس اصول کا ہندوستان کی سیاست پر اثر پڑا ہے اور اب اس اصول کا چرچا ہندوستان کے باہر دوسرے ملکوں میں بھی ہو رہا ہے۔ جو لوگ اس اصول کو مانتے ہیں ان کے سامنے زندگی میں کوئی تبدیلی پیدا کرنا چاہتے ہیں ان کیلئے دو ہی طریقے ہیں۔ ایک تشدد جبر کا اور دوسرا عدم تشدد کا۔ جبر و تشدد کا دباؤ انسان کے جسم پر ہوتا ہے۔ اور اس سے کام لینے والا خود ذلیل و خوار ہوتا ہے بخلاف اس کے یعنی عدم تشدد کا دباؤ ... اگر جبر سے مختلف اثر پیدا کرتا ہے۔ اور جن لوگوں کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے ان کے جسم پر نہیں بلکہ ان کے اخلاق پر اثر رکھتا ہے اور میں کہوں گا کہ اخلاقی طاقت کا اثر جبر و تشدد سے بہت زیادہ سخت ہوتا ہے۔

پرجا پریشد نے مہاتما گاندھی جی کے راستہ کو اختیار کیا ہے۔ اور وہ اسی طریقہ کار یعنی عدم تشدد کو اپنی کامیابی کا راز سمجھتی ہے۔ پرجا پریشد کی یہ تحریک کہ وہ ریاست جموں و کشمیر کا مکمل الحاق ہندوستان سے ہو۔ جو اپنے مقصد کے لحاظ سے شائستگی اور عمل کے لحاظ سے نہایت پر امن ہے۔ اس تحریک کو جو تھوڑے ہی عرصہ میں حیرت انگیز مقبولیت عام لوگوں میں حاصل ہوئی ہے۔ وہ اس بات کا کافی ثبوت ہے۔ عبد اللہ سرکار اس پر امن تحریک کو کچلنے کیلئے ہر قسم کے جبر و تشدد کا کھلا استعمال کر رہی ہے۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ عبد اللہ سرکار کا قیام تشدد پر ہے۔ اور یہ جبر و تشدد محض فوج۔ پولیس یا عدالتی ہی نہیں۔ کہ لوگوں پر وحشیانہ لاٹھی چارج، گولی، گیس، بھاری سزائیں ... جن پر نہ رہی اکتفا کر لیا گیا بلکہ اس سے زیادہ خوفناک رشوت ستانی تشدد کی ہے جس میں ... قاتلوں۔ غنڈوں اور جرائم پیشہ لوگوں کا استعمال ہے۔ رشوت، جھوٹ اور دغا بازی سے کام لیا جا رہا ہے۔

اخباروں، گشتی لیڈروں اور ریڈیو کے ذریعہ غلط پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے کہ پرجا پریشد کا ہجوم تشدد پر اتر آیا ہے۔ شیخ سرکار اس قسم کے بازاری طرز کا پروپیگنڈہ کر رہی ہے۔ اور پرجا پریشد کو فسادی جھگڑالو ... ہے۔ اور ہم بڑے نیک امن پسند اور جمہوریت کے علمبردار ہیں۔

جیسا کہ پہلے اوپر ذکر کیا ہے اس غیظ و غضب کا سبب ... کوئی قول و فعل نہیں ہے بلکہ عبد اللہ سرکار پر یہ خوف طاری ہے کہ ہندوستان سے مکمل الحاق کی صورت میں حکومت ہاتھ سے نکل جائے گی۔ شیخ صاحب اور ان کے ساتھی یہ ... میں کہوں گا کہ جن لوگوں کو اپنی قوت پر اعتماد ہوتا ہے وہ اس طرح مخالفین سے ہراساں نہیں ہوا کرتے۔ بخشی غلام محمد ... نے کئی بار کہا ہے۔ کہ ہم لاتوں کے بھوت ہیں ... نہیں کریں گے۔ اور تحفظ کیلئے جبر و تشدد کا استعمال کریں گے ... غیر قانونی کے خلاف ہوں لیکن قانون سے مراد بخشی صاحب کی یہ ہے۔ کہ غالب طبقہ کی مرضی۔ تو مجھے اس سے اتفاق نہیں ہے۔ میرے نزدیک قانون سے مراد ... راست بازی اور سب کی خیر خواہی۔

اگر ریاست کو اپنی آزادی کے تحفظ کیلئے جبر و تشدد کے استعمال کرنے کا حق ہے۔ تو کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ آزادی حاصل کرنے کیلئے یہ طریقہ جائز نہ ہو۔ یہ علیحدہ بات ہے۔ کہ یہ طریقہ کار مصلحت کے خلاف حالات اس کی اجازت نہیں دیتے۔ حکومت بر سر اقتدار فرقہ کی حیثیت رکھتی ہے اس کے پاس فوج، پولیس اور عدالتیں ہیں لیکن اس سے یہ حق نہیں ملتا۔ کہ عوام پر تشدد کیا جائے۔ کیونکہ ایسی حالت سے پہلے وغیرہ دم گھٹ ... اور ہندوستان میں ہر ... مرنا وہ اپنے اقتدار کیلئے بغاوت خیال کرتی ہے۔ چاہیئے تو یہ کہ وہ جبر و تشدد سے پرہیز کرے۔ اور پوری کوشش کرے کہ پر امن طریقے سے کام لیا جائے۔

[illegible]

پرجا پریشد کی تحریک سے کانگرس ہائی کمان کو تشویش

حیدر آباد کانگرس میں ریزولیشن پیش کیا جائے گا۔ چھپتے چھپتے

نئی دہلی ۱۴ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ حیدر آباد کانگرس ایک ریزولیوشن میں عوام سے اپیل کی جائے گی کہ وہ پانچ سالہ پلان کو کامیاب بنانے میں پوری تعاون کریں۔ کانگرس کے مختلف حلقوں کو ایک دوسرے کے زیادہ قریب لانے اور کانگرس میں نئی زندگی لانے کی تدابیر بھی سوچی جائیں گی۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی۔ کوریا میں صلح کیلئے ہندوستان کی کوششوں اور ریاستوں کے مسائل بھی زیر بحث آئیں گے۔ ... کشمیر کی موجودہ حالات کے متعلق ایک ریزولیشن پیش کیا جائے گا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کانگرس ہائی کمان کے سامنے پرجا پریشد کی تحریک سے پیدا شدہ صورت حالات پر بہت تشویش ہو رہی ہے۔ ... کی رائے ہے کہ اس تحریک سے صرف فرقہ وارانہ جذبات مشتعل ہو رہے ہیں۔

(ی۔پ)

جموں و کشمیر کی ہندیونین میں غیر مشروط شمولیت پر پرجا پریشد زور دیا جائیگا

پرجا پریشد کے اپ پردھان ٹھاکر دھنونتری کا اعلان۔ کلکتہ میں پریس کانفرنس

کلکتہ ۱۱ جنوری:۔ جموں و کشمیر پرجا پریشد کے اپ پردھان ٹھاکر دھنونتری سنگھ نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس کے دوران بیان کیا کہ اگر ریاست جموں و کشمیر ہندوستان میں مکمل اور غیر مشروط طور پر شامل ہو جاتے تو پرجا پریشد نہ صرف اپنی ایجی ٹیشن بند کر دے گا۔ بلکہ پریشد کو بھی توڑ دیا جائے گا۔ پرجا پریشد کے سیکرٹری شری چمن لال نے بیان کیا کہ وہ تحریک کے ... ہونے تک ... نہیں کر سکتے۔ انہوں نے شیخ عبد اللہ پر الزام لگایا کہ وہ کشمیر کے عوام کی ایجی ٹیشن کو کچل کر ... پالیسی پر عمل کر رہا ہے۔ شری چمن لال نے مزید کہا کہ پریشد کی تحریک کا مقصد محض کشمیر کو مسلم ریاست بنانے کے متعلق شیخ عبد اللہ کی کوششوں کو روکنا ہے۔

15/1/1953

ہیرانگر میں فائرنگ سے ۲ ہلاک

تنگلی چلانی ۱۳ جنوری۔ آج کشمیر کے ڈپٹی ہوم منسٹر شری درگا پرشاد دھر انسپکٹر جنرل پولیس سردار پرتھی نندن سنگھ کے ہمراہ ہیرانگر روانہ ہوئے ہیں۔

عبد اللہ سرکار نے جموں کے بے شمار ستیہ گرہیوں کو سرینگر کی بدنامی جیلوں میں منتقل کر دیا۔ جہاں انتہائی شدید سردی کے باوجود ان سے محنت لی جاتی ہے۔ جس سے کہ ان کی صحت پر بہت ہی برا اثر پڑ رہا ہے۔ گرفتاری کی وجہ سے جو گرفتار شدہ ستیہ گرہی ہاہال میں رکھے رہتے ہیں ان کے خلاف بھی انتہائی انسانیت سوز سلوک کیا جا رہا ہے نہ تو ان کی بنیادی ضروریات پوری کی جا رہی ہیں اور نہ ہی بیماری کی صورت میں ان کے علاج کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ ان ستیہ گرہیوں کو صرف ایک ہی وقت کھانا دیا جاتا ہے اور چند کمبل دیئے گئے ہیں۔ اگر مقامی لوگ ستیہ گرہی قیدیوں کو کھانا پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں تو انہیں مار پیٹ کی جاتی ہے۔ اب تک اس قسم کے دس واقعات ہو چکے ہیں۔ ایک مقامی ہوٹل کے مالک نے پولیس والوں کو مفت کھانا کھلانے سے انکار کر دیا تھا جس پر اسے بری طرح پیٹا گیا۔ چند ستیہ گرہی قیدیوں کو کپڑے اتار کر بندوق کے کندوں سے پیٹا گیا۔ بسوہلی، نوشہرہ، بھدرواہ، کشتواڑ اور جموں کے دیگر علاقوں سے موصولہ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ستیہ گرہ زوروں سے جاری ہے۔ متعدد گرفتاریاں بھی ہو رہی ہیں۔ لیکن اکثر گرفتار شدگان کو مار پیٹ کرنے کے بعد چھوڑ دیا جاتا ہے۔

ہیرانگر کی: اثر نگر سے کشمیر ہیرالڈ کے ایک ترجمان کا بیان ہے کہ فائرنگ سے صرف تین اشخاص زخمی ہوئے تھے۔ جن میں سے ۲ ہسپتال میں جا کر مر گئے۔ تیسرے زخمی کی حالت روبہ صحت ہے۔

ہیرانگر میں پر امن جلوس پر فائرنگ سے ۲ ہلاک ۳ زخمی

جموں شہر اور دیہات میں احتجاجی ہڑتال (اپنے نامہ نگار سے)

سرینگر اور بانہال جیلوں میں ستیہ گرہی قیدیوں سے انسانیت سوز سلوک

جموں ۱۳ جنوری جموں سے تقریباً ۴۰ میل دور ہیرانگر میں جہاں کل بخشی غلام محمد کے جلسہ میں گڑبڑ ہونے کے باعث گولی چلائی گئی تھی پولیس کی فائرنگ سے ۵ اشخاص ہلاک اور ۳ زخمی ہوئے۔ آج ہیرانگر میں فائرنگ کے خلاف احتجاج کے طور پر مکمل ہڑتال رہی اور اسی سلسلہ میں کل جموں شہر میں ہڑتال ہو گی۔ پرجا پریشد کے ایک ... بتایا گیا ہے کہ پریشد کے تین ممبروں نے ہیرانگر جا کر حقائق معلوم کرنا چاہا تھا۔ لیکن وہ ہیرانگر میں داخل نہ ہو سکے۔ کیونکہ پولیس نے تمام راستے بند کر رکھے تھے۔

بہرحال انہوں نے ہیرانگر کے قریبی دیہات میں جا کر ان لوگوں سے حالات دریافت کیا جنہوں نے مظاہرہ میں حصہ لیا تھا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ دس ہزار اشخاص پر مشتمل ایک جلوس جو ہیرانگر میں نکلا تھا جلوس جب کول عمارت کے قریب پہنچا پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور پھر اشک آور گیس استعمال کی۔ لیکن جلوس منتشر نہ ہوا اسی دوران بخشی غلام محمد اور پنڈت گردھاری لال ڈوگرہ بھی اس جگہ پہنچ گئے۔ مالوم ہوا ہے کہ بعد ہی پولیس (ریاستی گولی) ...

[illegible]

ہیرانگر میں زبردست ہڑتال پٹھانکوٹ جموں میں جگہ جگہ مظاہرے

جموں ۱۳ جنوری۔ ہیرانگر میں ابھی کچھ ادھر کا پایا جاتا ہے۔ پولیس کی بھاری تعداد میں تعینات کر دی گئی ہے اور پولیس گشت جاری ہے۔ ہیرانگر آنے اور جانے والوں پر کڑی نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ جموں پٹھانکوٹ روڈ پر جگہ جگہ مظاہرے ہوئے جس سے ٹریفک بند ہو گیا۔ ایک جگہ مظاہرین عورتوں نے بسوں کا راستہ روک لیا۔ پتہ چلا ہے کہ فائرنگ میں ہلاک ہونے والوں کی لاشوں کو پنجاب بھیج دیا گیا ہے کٹھوعہ میں ہیرانگر فائرنگ کی خبر پہنچی۔ تو سارا شہر آن کی آن میں بند ہو گیا۔ اور ہزاروں اشخاص نے مظاہرے کئے۔ ایک زبردست جلسہ بھی منعقد ہوا۔

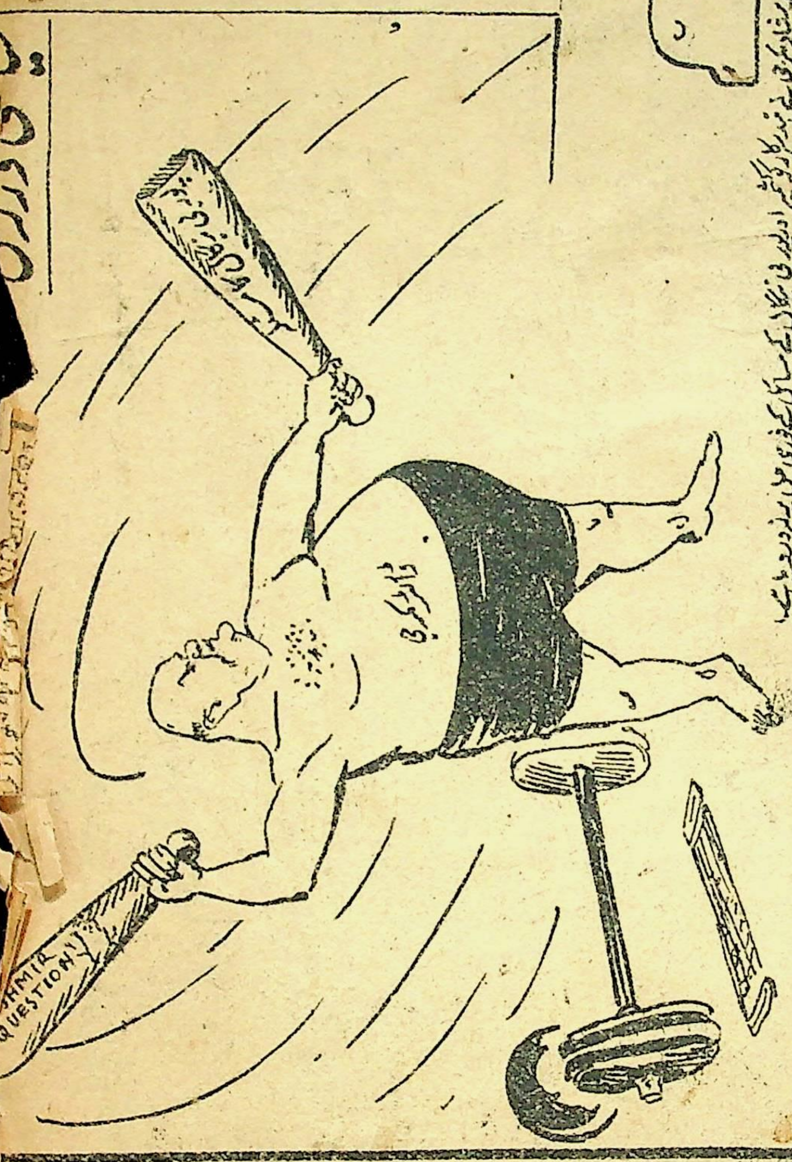

ایک پریس کانفرنس میں ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے ہند سرکار کو کشمیر اور پوربی بنگال کے مسائل کے فوری حل پر زور دیا ہے۔

دینک ۶ جنوری

تری دیو پرکاش نارائن نے پنڈت نہرو کا دعوت نامہ منظور کر لیا

کمیونسٹوں اور فرقہ پرستوں کے خلاف متحدہ محاذ قائم کیا جائیگا

(دینک کے خاص نامہ نگار سے)

نئی دہلی ۵ جنوری: معلوم ہوا ہے کہ پرجا سوشلسٹ پارٹی جلد ہی انڈین نیشنل کانگرس میں مدغم ہو جائے گی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ صدر کانگرس پنڈت نہرو پارٹی ہذا کو کانگرس میں شامل کرنے کے حق میں ہیں۔ اس سلسلہ میں بہت جلد نئی دہلی میں پنڈت نہرو اور سوشلسٹ لیڈر تری دیو پرکاش نارائن کے درمیان بات چیت شروع ہو جائے گی۔ پنڈت نہرو نے دیش کی موجودہ حالات پر غور کرنے کے لئے تری دیو پرکاش نارائن کو جو دعوت نامہ بھیجا تھا وہ تری دیو پرکاش نارائن نے منظور کر لیا ہے اور وہ جلد ہی بات چیت کے لئے دہلی تشریف لا رہے ہیں۔ پنڈت نہرو دیش کے مختلف مسائل کے بارے میں ... کرپلانی سے بھی خط و کتابت کر رہے ہیں۔ ان تمام باتوں کا پنڈت نہرو نے یوپی پردیش کانگرس کمیٹی کے ممبروں کی میٹنگ میں انکشاف کیا جو چند روز ہوئے لکھنؤ میں منعقد ہوئی تھی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پنڈت نہرو ایک متحدہ محاذ قائم کرنے کے لئے دیرینہ کوشش کر رہے ہیں۔

کانگرس اور سوشلسٹ

دینک ۶ جنوری

اگر یہ درست ہے کہ کانگرس کے پردھان پنڈت جواہر لال نے سوشلسٹ لیڈروں کو دعوت دی ہے کہ وہ اپنی پارٹی کو کانگرس میں مدغم کر دیں یا بنیادی مسائل پر کانگرس سے مل کر کام کریں تو ملک کا ہر ترقی پسند اس اقدام کا سواگت کریگا۔ ابھی چند دن ہوئے شری جے پرکاش نارائن کو نیشنل پلاننگ کمیٹی کی تحقیقاتی کمیٹی کی صدارت نامزد کیا گیا تھا اور انہوں نے یہ پیشکش منظور کر لی تھی۔ اس سے یہ امید پیدا ہو گئی ہے کہ دونوں پارٹیاں کم از کم ان مسائل پر ایک دوسرے سے تعاون کریں گی جن پر ان کے سیاسی نظریہ میں کوئی اختلاف نہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ شری جے پرکاش نارائن اور آچاریہ کرپلانی کے سوشلزم اور پنڈت جواہر لال کی کانگرس کے نظریوں میں کوئی بنیادی اختلاف نہیں جس کی بنا پر دونوں پارٹیاں ایک دوسرے کا مقابلہ کر کے اپنی قوت ضائع کریں۔ طریق کار کے متعلق ایک کو دوسرے سے کچھ شکایت ضرور ہو سکتی ہے لیکن جہاں تک مقاصد کا تعلق ہے ان میں اتنا اختلاف نہیں جتنا کہ دوسری پارٹیوں میں ہے۔

ملک میں اور کئی پارٹیاں کام کر رہی ہیں جن میں سے خاص طور پر قابل ذکر [illegible] ہے جس کا سٹینڈ بالکل کانگرس کے نظریہ کے خلاف ہے۔ اکالی پارٹی [illegible] کے فرقہ وارانہ پرچار میں مصروف ہے ... ڈاکٹر امبیدکر کی پارٹی کا نظریہ ان تینوں سے مختلف ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر پارٹیاں اس کے باوجود ... ایک دوسرے کا ساتھ دے سکتی ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ کانگرس اور پرجا سوشلسٹ پارٹی جن کے نظریوں میں کوئی زیادہ فرق نہیں ایک دوسرے سے تعاون کر کے اپنی قوت مضبوط نہ کریں۔ سوشلسٹ پارٹی کے لیڈروں نے پنڈت جواہر لال کی پیشکش کا کیا جواب دیا ہے یہ ابھی معلوم نہیں ہوا لیکن یہ واقعہ کہ شری جے پرکاش نارائن نے پنڈت جواہر لال سے بات چیت کرنا منظور کر لیا ہے یہ امید پیدا کرتا ہے کہ سوشلسٹ لیڈر پنڈت جی کی دلیل پر سنجیدگی سے توجہ دیں گے۔ دوسری طرف اتر پردیش کے کانگرس کارکنوں کو پنڈت جواہر لال کی یہ ہدایت کہ وہ جہاں تک ممکن ہو سوشلسٹ پارٹی کے کارکنوں کا تعاون حاصل کریں۔ ملک کے سیاسی مستقبل کے لئے ایک مفید اقدام ہے۔ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اس بات چیت کا نتیجہ کیا نکلے گا لیکن یہ ظاہر ہے کہ جہاں تک فرقہ پرستی کی قوتوں کا مقابلہ کرنے کا تعلق ہے۔ سوشلسٹ لیڈر کانگرس سے علیحدہ رہنا گوارا نہیں کریں گے۔

... ختم کر کے تاریخ دان یہ ثابت کرنا چاہتی ہے کہ کشمیر کے لیڈروں کو اپنے ساتھ رکھ کر ریاست کی یکجہتی کو برقرار رکھنا چاہتے تھے مگر جموں نے ہی اپنی ریاست کی ... دی یہ سوال ہر ایک شخص کرے گا ... نفرت کا جذبہ پیدا کرے گی اور اسی سے جموں اور کشمیر دونوں کو نقصان پہنچے گا۔ اس لئے جموں کے لوگوں کا فرض ہے کہ وہ اس یکجہتی کو برقرار رکھیں تاکہ قوتوں ... ہل کر اپنی مشکلات دور کریں۔ تمام دنیا کو یہ ثابت کر دکھائیں کہ ناموافق حالات کے باوجود جموں اور کشمیر نے کس طرح اپنی یگانگت برقرار رکھی۔

فرقہ پرست لوگوں اور پرجا پریشد اندولن کا مقابلہ کرو

دینک ۶ جنوری

پردیش کانگرس کمیٹیوں کو پنڈت جواہر لال نہرو کی ہدایت!

احمد آباد ۵ جنوری: معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ صدر کانگرس پنڈت جواہر لال نہرو نے تمام پردیش کانگرس کمیٹیوں کے صدر صاحبان کو ایک چٹھی لکھی ہے جس میں ان کو صدر کانگرس منتخب کرنے پر بدھائی دینے کے بعد تمام کانگرس کمیٹیوں اور کانگرس ممبروں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ سماج دروہی اور فرقہ پرست لوگوں ہندو مہاسبھا، راشٹریہ سویم سیوک سنگھ اور اکالی دل سے تعلق رکھتے ہیں خبردار رہیں اور ان کا مقابلہ کریں۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جی نے جموں میں پرجا پریشد کے خلاف بھی کانگرس کمیٹیوں کو خبردار کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ کوئی تعمیری تحریک نہیں ہے بلکہ جو لوگ سکولر سٹیٹ میں انتشار پیدا کرنا چاہتے ہیں انکی چلائی ہوئی ایک تحریک ہے۔ کانگرسیوں کو ان سے خبردار رہنا چاہئیے۔

شاہدرہ میں جن سنگھ کی میٹنگ

شاہدرہ (دہلی) ۴ جنوری: شاہدرہ میں جن سنگھ کے زیر اہتمام جموں پرجا پریشد کے اندولن کے سلسلہ میں ایک عام جلسہ ہوا۔ اس میں پنڈت مولی چند شرما اور شری رام ناتھ وغیرہ لیڈر جموں پرجا پریشد نے تقریریں کیں۔ جن میں بھارت سرکار کی پالیسی پر نکتہ چینی کی گئی۔ اور مسٹر محمد شفیع کی ان باتوں کا جواب دینے کی کوشش کی گئی جو گذشتہ روز انہوں نے پریشد کے اندولن کے متعلق شاہدرہ میں عام جلسہ میں کی تھیں۔

دیر بھارت ۶ جنوری

Page. 73

Page. 74

جموں کی علیحدگی کا سوال

میجر جنرل مہاراج سنگھ کے اعزاز میں دی گئی ایک دعوت میں تقریر کرتے ہوئے جموں اور کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ نے جو تقریر کی ہے وہ توازن کے تمام پہلو لئے ہوئے ہے۔ جموں میں پرجا پریشد کی تحریک کے دوران میں شیخ صاحب کی یہ پہلی تقریر ہے۔ اس لحاظ سے اس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ شیخ صاحب نے محدود دائرہ یا غیر محدود الحاق کی بحث میں داخل ہونے سے گریز کیا ہے۔ انہوں نے اپنے سیاسی مخالفوں پر کوئی حملہ بھی نہیں کیا۔ کشیدگی، اشتعال اور نفرت کی فضا میں انہوں نے نہایت سنجیدگی سے کہا ہے کہ:

"کشمیر اور جموں ایک دوسرے سے الگ ہو کر اپنی ہستی برقرار نہیں رکھ سکتے۔ باہمی خوشحالی اور ترقی کے لئے دونوں کو ایک دوسرے کی مدد درکار ہے۔ جموں میں اپوزیشن کے لوگوں کو اپنے دلوں کو ٹٹولنا چاہئے اور اپنے آپ سے دریافت کرنا چاہئے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے اپنی ریاست کو کہاں لے جانا چاہتے ہیں؟ میں صدق دلی سے محسوس کرتا ہوں کہ ان کا زاویہ نگاہ اور طریق کار غلط ہے۔ ریاست کی یکجہتی کو برقرار رکھنا [illegible] دی ہے۔"

یہ الفاظ ایک ایسے شخص کے ہیں جس نے گذشتہ سترہ اٹھارہ سال کی جدوجہد میں سیاسی آزادی کے ساتھ ساتھ ریاست کی یکجہتی کو برقرار رکھنے کے لئے پوری کوشش کی ہے۔ ایسے نازک وقت میں جب [illegible] ریاست کی یکجہتی یا اکھنڈتا کو ختم کر سکتی تھی یہ آواز [illegible] کی اس آواز کی طرح ہے [illegible] انہوں نے ہندوستان سے الحاق کر کے انتہائی سنجیدگی کی فضا میں بلند کی تھی۔ جموں اور کشمیر کے اقتصادی مسائل کیا ہیں۔ عام لوگوں کے سامنے کیا مسئلے پیش ہیں۔ ان سے قطع نظر ریاست کی یکجہتی کو برقرار رکھنے کا سوال سب سے اہم ہے کیونکہ اگر جموں اور کشمیر الگ الگ ہو گئے تو دونوں کی مشکلات پہلے سے زیادہ بڑھ جائیں گی۔ اس کا سب سے پہلا نتیجہ یہ ہوگا کہ [illegible] کی سرحد سے لے کر وسط ایشیا کے آس پاس تک یہ عظیم الشان ریاست قائم کی تھی اس کا وجود ختم ہو جائے گا۔ جموں کے متعلق زیادہ سے زیادہ یہی ہو سکتا ہے کہ یہ پنجاب یا ہماچل پردیش میں مل جائے۔ لیکن کیا اس سے جموں کے لوگوں کے اقتصادی مسائل حل ہو جائیں گے؟ کیا اس کا نتیجہ یہ نہیں ہوگا کہ ان کی مشکلات اور بھی بڑھ جائیں گی؟ ان کی تجارت اور کاروبار کا میدان تنگ ہو جائے گا اور اس سے بھی بڑھ کر یہ نقصان ہوگا کہ جموں اور کشمیر کے عوام میں دشمنی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ کشمیر کے لوگ شاید ہی اس بات کو بھول سکیں کہ جموں کے لوگوں نے ہی ان کی ریاست کی یکجہتی کو ختم کیا تھا اور وہی ان کی مشکلات کے ذمہ دار ہیں۔

کشمیر کے باشندوں کی جرأت اور ہمت ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہے۔ یہ ان کی ایک عظیم قربانی ہے کہ انہوں نے پاکستان کی بجائے ہندوستان سے اپنا رشتہ قائم کیا۔ اس رشتہ کے قیام کی وجہ سے ہندوستان کو فائدہ پہنچا ہے۔ اس کا ڈیفنس مضبوط ہو گیا ہے۔ اگر کشمیر کے لوگ ہندوستان میں شامل ہونے کا فیصلہ نہ کرتے تو جموں تین طرف سے دشمن سے گھر جاتا۔ جموں کے لوگوں کی اقتصادی مشکلات اور بھی بڑھ جاتیں۔ آج نہ صرف جموں یقیناً زیادہ محفوظ ہے بلکہ جموں کے کشمیر کی تجارتی گذرگاہ ہو جانے کی وجہ سے جموں کے لوگوں کو تجارت کے نقطہ نگاہ سے فائدہ پہنچا ہے۔ کشمیر کے لیڈروں کی سیاسی دور اندیشی نے جموں کے لوگوں کو کشمیر کی طرح جو آئین دلایا ہے اس سے جموں کے عوام کو یہ فائدہ پہنچا ہے کہ ان کے معاملات میں باہر سے کوئی مداخلت نہیں ہو سکتی اور جموں اور کشمیر کے لوگ باہر کے حکمرانوں اور مداخلت کے اندیشہ سے بے نیاز ہو کر اپنے اقتصادی اور دوسرے مسائل اپنی مرضی سے حل کر سکتے ہیں۔ یہ اختیار [illegible] کسی ریاست کو حاصل نہیں ہے۔۔۔۔۔

ہندوستان کے کسی دوسرے حصے کو اس وقت بھی حاصل نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ ان حالات میں جموں کی علیحدگی کا مطالبہ کرنا نہ صرف ریاست کی یکجہتی کو ختم کر دینا ہے بلکہ اس سے خود جموں کے لوگوں کی مشکلات بھی بڑھ جائیں گی کیونکہ آج جو اقتصادی مشکلات نظر آتی ہیں وہ ہندوستان کے دوسرے حصوں میں بھی ہیں۔ ان کی ریاست ہندوستان کے دوسرے حصوں کے مقابلہ میں اس لحاظ سے خوش قسمت ہے کہ انہوں نے تھوڑے سے عرصہ ہی میں جاگیرداری اور زمینداری کو ختم کر دیا۔ ہندوستان کو یہ کام مکمل کرنے میں شاید ابھی کئی برس لگیں گے۔

اگر جموں اور کشمیر کا ایک دوسرے سے الگ ہو جانا ہندوستان یا ریاست کے عوام کے لئے فائدہ مند ہوتا تو ہم سب سے پہلے اسی کی حمایت کرتے لیکن ہم [illegible] کہ علیحدگی سیاسی، اقتصادی اور نفسیاتی طور پر دونوں کے لئے نقصان دہ ہوگی۔ جموں کے ڈوگرہ جوانوں نے کشمیر کی حفاظت کے لئے دوسرے ہندوستانی فوجیوں کے شانہ بشانہ پاکستان کے حملہ کا مقابلہ کیا تھا [illegible] ریاست کی یکجہتی برقرار رکھنے کے لئے [illegible] کی سیاسی [illegible] قربان کر دی [illegible] کشمیر کے ساتھ بھی اسی [illegible] سے انکار کر دیا تھا۔ کشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ کشمیر کی اکثریت نے مسلمان ہونے کے باوجود پاکستان کا ساتھ دینے کی بجائے ہندوستان کا ساتھ دیا ہے کیونکہ [illegible] کشمیر کے لیڈروں نے پاکستان کی فرقہ پرستی کو اپنے مستقبل کے رشتہ کی بنیاد تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ انہوں نے نہ صرف پاکستان کی فرقہ پرستی کا مقابلہ کیا بلکہ مسلم لیگ اور مسلم کانفرنس کی فرقہ پرستی کا مقابلہ کیا۔ آج پانچ سال گزر جانے کے باوجود یہ جدوجہد جاری ہے۔ اس حالت میں اگر جموں میں کوئی تحریک یہ سوال لے کر اٹھتی ہے کہ کشمیر سے محض اس لئے علیحدگی اختیار کی جائے کہ کشمیر کی لیڈرشپ شیخ عبداللہ کے ہاتھوں میں ہے تو ہر ایک ترقی پسند کا فرض ہو جاتا ہے کہ وہ اس تحریک کے مقابلہ کے لئے ایک متحدہ محاذ بنائے۔ اس تحریک کی کامیابی فرقہ وارانہ اتحاد کی تمام راہیں بند کر دے گی۔ اگر ہندو اور مسلمان کا سوال پیدا کیا جا رہا ہے تو کل ہندو اور سکھ کا سوال بھی پیدا ہوگا۔ اس طرح سے نہ صرف جموں اور کشمیر کی یکجہتی خطرے میں ہے بلکہ سارے ہندوستان کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانے کا بھی اندیشہ ہے۔ شیخ عبداللہ نے اپنی تقریر میں کہا ہے کہ:

"اگر ان تمام حالات کے باوجود جموں کے لوگ اپنے طریقے سے اپنی قسمت کی کشتی چلانا چاہتے ہیں تو انہیں کوئی روک نہیں سکتا کیونکہ طاقت ہی جموں اور کشمیر کو ایک رشتے میں منسلک کئے ہوئے نہیں بلکہ یہ محبت کا رشتہ ہے جس نے ریاست کے دونوں حصوں کو یکجا رکھا ہوا ہے۔"

دوسرے لفظوں میں جموں کے لوگ جو راستہ اختیار کرنا چاہیں شیخ عبداللہ کو اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا جموں کے عوام کی اکثریت اسی راستے کو

پرجا پریشد کی تحریک خود غرض عناصر کی طرف سے شروع کی گئی ہے

زمینداری اور جاگیرداری دوبارہ زندہ نہیں ہو سکتیں: مرزا افضل بیگ کی تقریر

جموں ۶ جنوری۔ جموں و کشمیر سرکار کے وزیر مال مرزا افضل بیگ نے کل یہاں سے چند میل کی دوری پر ایک پنچایت کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے پرجا پریشد کی تحریک کے متعلق کہا کہ یہ تحریک پرجا پریشد کی رہنمائی میں خود غرض عناصر کی طرف سے شروع کی گئی ہے۔ مرزا افضل بیگ نے کہا کہ خواہ کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے ریاست میں دوبارہ زمینداری اور جاگیرداری کو نہیں لایا جا سکتا۔ یہ چیزیں اب پرانی ہو چکی ہیں اور ان کے از سر نو زندہ ہونے کی کوئی امید نہیں ہے۔ نیشنل کانفرنس غریب عوام کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کا تہیہ کئے ہوئے ہے

Sikh Delegation

A delegation of five Sikhs, including Maharaj Nihal Singh, Member of the Council of States, and Sardar Daljit Singh, M.L.A. (Delhi), will leave for Jammu and Kashmir to study the situation arising out of the Praja Parishad agitation.

The leader of the deputation, Sardar Daljit Singh, said they would advise the Sikhs of Jammu and Kashmir "to take a right course of action" in regard to the present Praja Parishad agitation, which is creating discord in the State.—P.T.I.

6 Jan.

Times of India

READERS' VIEWS

Times of India
24 Jan.

Jammu Agitation

To The Editor, Times of India

Sir,—The severe strictures that you have passed on both Dr. Syama Prasad Mookerji and the Praja Parishad of Jammu in your recent editorial, "A Dangerous Agitation," are unmerited in the extreme. Neither Dr. Mookerji nor the Parishad are "playing with fire," as you so ominously suggest. Those who are "playing with fire" are the National Conference leaders who form the present Government of Kashmir and our own Premier-cum-Rashtrapathi, who has been largely instrumental in putting them in the saddle.

Mr. Nehru's confidence in Sheikh Abdullah is immense, and the Sheikh Saheb's confidence in himself is, naturally, no less impressive. That truth is often stranger than fiction has been amply borne out by latter-day events. Since when, one is entitled to ask, has an agitation on the part of a section of its people for the complete accession of their State to India become, as you call it, "dangerous?"

It was said of Pitt (the Younger) that he used to drink the wine and that the Clerk of the House of Commons used to get the headache. This curious dichotomy has been in evidence in our own country ever since the fateful August 15, 1947. Mr. Nehru takes an unwise and unpatriotic decision, and those who rightly object to it get all the bad names in the lexicon. He gaily agrees to the vivisection of this vast subcontinent of ours, and those who still bewail it, find themselves dubbed "communalists," while he himself contrives to be regarded as the apex, apogee and apotheosis of true "nationalism." He cheerfully confers a quasi-independent status on Kashmir, with a separate flag, President and Constitution, and those who bemoan that vastly generous gesture, fare no better at the hands of the unthinking multitude or even at the hands of "the more cultivated portion of the ignorant," as Stevenson so beautifully called them.

Kashmir has either acceded to India or it has not. There is no semi-demi-hemi-accession. The proviso for a later plebiscite came, not from the then Maharajah of Kashmir but from our own Prime Minister, just as, according to Dr. Syama Prasad Mookerji, Sheikh Abdullah was prepared to ask the Kashmir Constituent Assembly to adopt a resolution making the State's accession to India irrevocable, but our Prime Minister himself prevented him from doing so. If Kashmir acceded to India on October 26, 1947, Sheikh Abdullah's one-time demand for Kashmir's full independence and Mr. Nehru's granting Kashmir a status not much inferior to that demand are unwise, unconstitutional and unpatriotic.

C. L. R. SASTRI.
Bombay, January 22.

بغیر ریفرنڈم نہیں ہو سکتا۔ ہند کا ڈاکٹر گراہم کو جواب

24-1-53

پاکستان اور لٹیرا کشمیر کی افواج کے مکمل اخراج کے

(جواب پر ذاتی توجہ دینے کے لئے پنڈت نہرو حیدرآباد کا دورہ چھوڑ کر لوٹ آئے)

ڈل الیسٹ پیکٹ میں پاکستان کی شمولیت کی روشنی میں جواب مرتب کیا گیا

شیخ عبداللہ کشمیر کی اندرونی صورت حالات کے متعلق مرکزی وزیروں سے بات چیت کریں گے

نئی دہلی ۲۲ جنوری: پردھان منتری پنڈت جواہر لال نہرو حیدرآباد کے دورہ کے پروگرام کو چھوڑ کر اٹھارہ گھنٹے پہلے دہلی واپس آ گئے ہیں تاکہ ڈاکٹر گراہم کو بھیجے جانے والے ہندسرکار کے جواب پر ذاتی توجہ دے سکیں یہ جواب اُن نکات کے متعلق ہے جو دو ہفتہ پہلے ڈاکٹر گراہم کے پرنسپل سکریٹری مسٹر مارٹن اور اتحادی سبھا میں ہند کے مستقل نمائندہ مسٹر راجیشور دیال کے درمیان ملاقات میں اٹھائے گئے تھے۔ مڈل ایسٹ ڈیفنس پیکٹ میں پاکستان کی مجوزہ شمولیت سے پیدا ہونے والی صورت حالات کی روشنی میں ہی یہ جواب مرتب کیا گیا ہے۔ ہند سرکار نے ڈاکٹر گراہم کا یہ نظریہ ایک لحاظ سے ترجمان لیا ہے کہ اس مرحلے پر جبکہ گفت و شنید نئے سرے سے شروع کی جا رہی ہے ڈاکٹر گراہم انڈیا پاکستان میں نہ جائیں۔ اور گفت و شنید دو ملکوں سے باہر ہی کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی ہند کے نمائندہ شری گوپال سوامی آئینگر نے گفت و شنید شروع کریں گے خرابی صحت کی وجہ سے فوری طور پر لمبا سفر کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ مگر کچھ ہفتے بعد وہ ڈاکٹر گراہم سے ملاقات کرنے کے لئے پیرس یا جنیوا تک سفر کر سکیں گے

ہند کے جواب کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ ہند سرکار نے واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ ہند اپنی پہلی پوزیشن سے ایک انچ بھی ادھر اُدھر نہ ہٹے گا۔ اور اتحادی سبھا کے حالیہ ریزولیوشن کی بنیاد پر گفت و شنید شروع نہیں کی جا سکتی۔ کشمیر کے مدعا ڈاکٹر گراہم کو صاف صاف بتا دیا گیا ہے۔ شری آئینگر گفت و شنید دوبارہ شروع کرنے کے لئے اس شرط پر آمادہ ہوں گے کہ گفت و شنید اُسی مرحلے سے آگے شروع کی جائے جس مرحلے پر گذشتہ ستمبر میں جنیوا میں چھوڑی گئی تھی۔ دوسرے الفاظ میں ہند نے اس بات پر دوبارہ زور دیا ہے کہ رائے شماری کے دوران میں ریاست کشمیر کے پاکستانی مقبوضہ علاقہ میں پاکستانی یا لٹیرا کشمیر کا ایک بھی سپاہی نہ رہنے دیا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ شیخ عبداللہ گذشتہ رات نئی دہلی پہنچ گئے ہیں اور وہ ریاست کی اندرونی صورت حالات کے متعلق مرکزی وزیروں کے ساتھ غیر رسمی طور پر بات چیت کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی سرکار جموں کی پرجا پریشد کا کوئی مطالبہ منظور نہ کرے گی۔ مگر عوام کی اقتصادی شکایات پر غور کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ ایجی ٹیشن واپس لے لی جائے

پرجا پریشد کے ۱۵۰ انڈر گراؤنڈ ورکروں کی گرفتاری کیلئے کشمیر گورنمنٹ نے دس ہزار روپے انعام مقرر کیا

شیخ عبداللہ کے ساتھ سمجھوتہ کی بات چیت اسی صورت میں ہوگی جب وہ کشمیر کو آزاد سٹیٹ بنانے کی پالیسی ترک کریں گے

ہندوستان
25 جنوری

آگرہ ۔ ۲۲ جنوری ۔ جموں پرجا پریشد کے وائس پریذیڈنٹ شری دھنونتر سنگھ نے کل تمام یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ پرجا پریشد شیخ عبداللہ کے ساتھ اس وقت تک سمجھوتہ کی بات چیت نہیں کریں گے۔ جب تک وہ کشمیر کو الگ سٹیٹ بنانے کی بنیادی پالیسی کو ترک نہیں کر دیتے آپ نے مزید کہا کہ شیخ عبداللہ نے آئین کا ایسا مسودہ تیار کیا ہے ۔جس نے جموں و کشمیر کو ہندوستان کے آئین سے علیحدہ کر دیا ہے۔ اور اُسے انتہائی بے پناہ اختیار دیا گیا ہے۔ کہ کشمیر اب کبھی بھی دُوسرے ملک میں شامل ہو سکتا ہے۔ ہندوستان کی سپریم کورٹ کے اختیارات بھی کشمیر پر لاگو نہیں ہوتے۔ سٹیٹ میں سرکاری عمارتوں پر ہندیونین کا جھنڈا نہیں لہرایا جاتا۔ آپ نے مزید بتایا کہ پریشد کے ۱۵۰ ورکر انڈر گراؤنڈ کام کر رہے ہیں۔ جن کی گرفتاری کے لئے کشمیر گورنمنٹ نے دس ہزار روپے کا انعام مقرر کر رکھا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ پریشد یہ مطالبہ نہیں کرتی کہ جموں و کشمیر کا ہندوستان کے ساتھ فوراً مالی الحاق کر دیا جائے۔ لیکن وہ یہ مطالبہ ضرور کرتی ہے۔ کہ کشمیر کا ایڈمنسٹریشن بھی اسی طریقہ سے چلایا جائے جس طریقہ سے ہندوستان کا ایڈمنسٹریشن چلایا جا رہا ہے۔ (بر تا نیٹڈ پریس آف انڈیا)

(ج) جموں بھیجی ہے۔ اس آئین ساز اسمبلی تو فی الفور توڑ دینا چاہیئے (ی۔پ۔ا)

गाजियाबाद

जनसंघ की सार्वजनिक सभा

(निज संवाददाता द्वारा)

स्थानीय जन संघ की ओर से आयोजित सार्वजनिक सभा में भाषण देते हुए श्री अटलबिहारीलाल वाजपेई ने कहा कि एक देश में दो विधान और दो प्रधान तथा दो झंडे किसी भी रूप में सहन नहीं किये जायेंगे। उन्होंने कहा जब काश्मीर में जनमत की चर्चा चली जाती है तो जम्मू और लद्दाख की जनता को जनमत का अधिकार क्यों नहीं दिया जाता। नवभारत

भारत ने अपने करोड़ों रुपये और सैकड़ों सपूतों की आहुति इसलिये नहीं दी थी कि शेख अब्दुल्ला अपना अलग अस्तित्व बना बैठें। श्री नेहरू स्वयं मानते हैं कि जम्मू के लोगों की भी कुछ समस्यायें हैं। परन्तु प्रश्न यह है कि उन समस्याओं को सुलझाने का क्या प्रयत्न किया गया है। 24 जनवरी

श्री अटल ने मांग की कि समस्त काश्मीर को भारत में अविलम्ब मिला दिया जाय। राजप्रमुख का ओहदा समाप्त कर दिया जाये। श्री और भारत के राष्ट्रीय ध्वज को स्वीकार किया जाये। श्री अटल ने कहा हमें विश्वास है कि अगर सरदार पटेल आज होते तो काश्मीर और हैदराबाद में भेद न होता।

शेख अब्दुल्ला का आरोप है कि प्रजा परिषद् के आन्दोलन के पीछे जमींदारों का हाथ है। नवभारत

—मगर नवाबों के पांव कहां तक पहुंचे, इस विषय में कुछ नहीं? 24 जनवरी

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

जनसंघ कश्मीर का पूर्ण विलीनीकरण चाहता है

नव भारत 24 जनवरी

——दीनदयाल उपाध्याय

ग्वालियर, २३ जनवरी। भारतीय जनसंघ के प्रधानमंत्री श्री दीनदयाल उपाध्याय ने कहा है कि संघ कश्मीर का विभाजन नहीं चाहता बल्कि उसका भारत में पूर्ण विलीनीकरण चाहता है।

उन्होंने कहा कि यदि शेख अब्दुल्ला 'बी' श्रेणी के राज्यों की तरह हमारे साथ नहीं आना चाहते तो हम एक गणतंत्र के भीतर एक स्वतंत्र गणतंत्र की स्थापना के लिये जम्मू और लद्दाख की जनता की हत्या देखने को तैयार नहीं।

Few Resignations From Govt. Employees

PARISHAD'S BOYCOTT CALL FAILS

Hindustan Times 24 Jan. 1953

[FROM OUR CORRESPONDENT]

JAMMU, Jan. 23.

THE Praja Parishad struggle entered the third month today with their leaders showing no sign of responding to Mr Nehru's call made at Hyderabad during the Congress session, for creating a peaceful and co-operative atmosphere in the State.

While Government circles here seemed to regret the Parishad's attitude, the agitation leaders appeared apprehensive that the Government's strategy was to isolate them from the people. This explains their hesitation to welcome the recognition by Mr Nehru of the legitimate grievances of the Jammu people and their difficult economic conditions.

Meanwhile, the Parishad's call to Government employees to withdraw from their offices and their appeal to students to boycott educational institutions has evidently failed. Most students, it seems, have realized the futility of absenting from studies indefinitely, and only very few minor Government employees have resigned their posts. Resignation of a large number of village headmen in some areas is described as a vote-catching device in view of the known intention of the Government to have in future only elected headmen.

These setbacks in the Parishad campaign, despite the active support of the Akali Dal Sikhs, have served only to make the Parishad volunteers more desperate. Reports have reached Government circles about Parishad men abusing officials in their presence and even manhandling some of them. According to a report from Chhamb, stocks of locally-procured food grains were not allowed to be removed for despatch to Jammu by Parishad demonstrators. They are also known to have made it almost impossible to hold elections to tehsil panchayat boards which were being set up for the first time in Jammu province.

REPUBLIC DAY IN JAMMU

Times of India 24 Jan.

Praja Parishad Plans Celebration

"The Times of India" News Service

JAMMU, January 23: The Praja Parishad has decided to celebrate Republic Day with great enthusiasm. A programme has been drawn up by the party "to take out prabhat pheries," hold meetings, hoist the Tricolour on all houses and shops and Government buildings and to take the pledge to make this State an unbreakable part of the Indian Union."

A Parishad press release claimed today that in response to its "civil disobedience" call, peasants at many places had refused to pay revenue to the authorities and hundreds of Numberdars and Zaildars had tendered their resignations. The story is related of a special Tehsildar who last Wednesday went to Bhalwal village in Jammu tehsil to attest mutations under the Zamindari Abolition Act. There was a big demonstration against him by the Parishad and he had to return without doing his job.

The press release also stated that processions led by Parishad satyagrahis were taken out and meetings held at Basholi, Bilawar, Garhi, and Ramkot but no arrest was made. The release also alleged maltreatment of Parishad prisoners who had been taken from Jammu to the Srinagar Central Jail.

PARISHAD APPEAL FAILS

Statesman 24 Jan.

RESIGNATIONS BY GOVERNMENT STAFF

From Our Correspondent

JAMMU, Jan 23.—The Parishad's call to Government employees to withdraw from offices and to students to boycott educational institutions has failed to achieve much success. Most of the students, it appears, have realized the futility of absenting themselves indefinitely and only a few minor Government officials are stated to have resigned their posts.

The resignation by a large number of village headmen in some areas is described as a vote-catching device in view of the known intention of the Government to have in future elected headmen rather than appoint them on hereditary considerations as in the past. This has, however, made it difficult for the Government to collect land revenue from villages now without headmen.

A report from Chhamb said that stocks of locally procured food were not allowed to be removed for despatch to Jammu. Parishad demonstrators are also known to have made almost impossible the elections of the tehsil panchayat boards which were being set up for the first time in Jammu.

The hunger-strike by seven women in Udhampur has ended and the possibility of a hunger-strike before Rashtrapati Bhavan is still not being ruled out.

The law and order situation continues to remain as difficult as in the early stages of the agitation. The arrival here this week of further police reinforcements, consisting of nearly 300 armed men from New Delhi points to this.

वाणी विलास

—वाचाल

जम्मू प्रजा परिषद् के मंत्री श्री मक्खन लाल का कहना है कि शेख अब्दुल्ला पृथक राष्ट्र की नीति को छोड़ दे।

—मगर उन्हें भय है कि वह ऐसा करने से शेख के बदले पंडित हो जायेंगे!

नव भारत 24 जनवरी

ग्वालियर — नव भारत

जनसंघ के महामंत्री द्वारा प्रजा परिषद आन्दोलन का समर्थन

अखिल भारतीय जनसंघ के महामंत्री श्री दीनदयाल ने २२ जनवरी की रात्रि को स्थानीय जयाजीचौक में आयोजित एक सभा में भाषण करते हुये काश्मीर में शेख अब्दुला की नीति की आलोचना तथा वहां चल रहे प्रजा परिषदके आन्दोलन का समर्थन किया। आपने कहा कि एक देश में एक विधान, एक प्रधान और एक निशान होना चाहिये।

24 जनवरी

हिन्दुस्तान

जम्मू प्रजा परिषद की मांगें

24 जनवरी

(निज संवाददाता द्वारा)

आगरा (डाक से)। काश्मीर व जम्मू प्रजा-परिषद् के जनरल सेक्रेटरी श्री माखनलाल ने यहां एक आम सभा में कहा कि "काश्मीर में हमारी मांगों का औचित्य नेहरू मंत्रिमंडल के कई सदस्य मानते हैं, पर उनमें इतनी हिम्मत नहीं है कि वे मंत्रिमंडल से हटकर नेहरू व शेख अब्दुल्ला की नीति के विरुद्ध लड़ें। हमें भारत के कोने-कोने से समर्थन प्राप्त हो रहा है। जनसंघ, हिन्दू, महासभा व अकाली पार्टी के अलावा फारवर्ड ब्लाक व प्रजा सोशलिस्ट पार्टी के आचार्य कृपलानी का भी समर्थन प्राप्त है। मेरे पास उनका जनरल मोहनसिंह के नाम लिखा हुआ एक पत्र है जो में जालंधर ले जा रहा हूं।"

उन्होंने कहा कि अब्दुल्ला हकूमत पर साम्यवादी छाये हुए हैं। अब्दुल्ला हकूमत अब रियासत को स्वतंत्र कमिश्नरियों में बांट रही है। इस प्रकार हिन्दू बहुमत वाले क्षेत्र को मुस्लिम बहुमत वाले क्षेत्र से मिलाया जारहा है। जम्मू में दमन का जिक्र करते हुए उन्होंने कहा कि वहां १९०० कार्यकर्त्ता जेल में डाले गये हैं। हमारा आन्दोलन सत्याग्रह तक सीमित नहीं है बल्कि लगान-बन्दी व कर-बन्दी आन्दोलन भी शुरू होगए हैं, जिन्हें हम गांधीजी के तरीकों से चला रहे हैं। सत्याग्रह में मुसलमान भी भाग ले रहे हैं। संसद में श्री नेहरू की इस घोषणा

Agitation Based On "Wrong Motives"

AMRITSAR, Jan. 31.—Mr. Sham Lal Saraf, Health and Development Minister of Kashmir, told pressmen here yesterday that the Praja Parishad movement in Jammu was based on "wrong motives" and one that created a situation which was welcomed by Pakistan.

There was no question of any negotiation for a round-table conference with the Parishad, he said, adding: "We have repeatedly replied to their points on accession, financial integration, the State flag and jurisdiction of the Supreme Court of India".

Referring to the Parishad slogan of "one President, one flag and one constitution", he said though this was "captivating", all these issues had been carefully considered and decisions taken jointly by the Government of India and Kashmir Government.

Mr. Saraf, however, added: "Our doors are always open. Let the Parishad realise the futility of its movement and call it off and if they want to have talks with us, they can do so".

Mr. Saraf charged the Praja Parishad of being blind to the "peculiar circumstances" in which Kashmir was placed. "Their movement is highly detrimental not only to Jammu and Kashmir but also to the rest of India because it is aimed at the revival of communal forces in the country", he said.

On the question of financial integration of Kashmir with India, Mr. Saraf said the main problem was that of compensation for the loss the State would sustain in customs revenue, which at present formed one-third of its total income. Discussions were in progress on this question between the two Governments, he said.—P.T.I.

PARISHAD MOB RAIDS POLICE STATION

(From Our Own Correspondent)

JAMMU, Jan. 30.—A Parishad mob in Katra, about 30 miles from here at the foot of the famous Vaishnodevi shrine, today raided the local police station, rescued three persons earlier arrested for picketing schools in the town, and caused injuries to one sub-inspector and three constables, according to government version.

In Samba, the Parishad took out a procession carrying in a palanquin the alleged ashes of persons killed in Hiranagar firing. Samba observed partial hartal. No arrests were made.

Refugee shopkeepers, belonging to Mirpur now under enemy occupation, observed hartal today in Jammu city to protest against the arrest of Mr. Om Prakash, Secretary, Mirpur Refugee Committee, in connection with the republic day disturbances here.

A deputation of Mirpur National Conference met Maulana Mohd. Saeed, General Secretary Jammu-Kashmir National Conference, in this connection.

परिषद के समर्थकों द्वारा थाने पर हमला

३ कार्यकर्ता हिरासत से मुक्त

जम्मू, ३१ जनवरी। लगभग ३०० व्यक्तियों ने आज कटरा पुलिस थाने पर आक्रमण करके परिषद के तीन कार्यकर्ताओं को, जो यहां हिरासत में थे, छुड़ा लिया। यह स्थान जम्मू से २५ मील की दूरी पर है। इस आक्रमण के फलस्वरूप एक थानेदार तथा तीन सिपाही घायल हो गए।

एक सरकारी प्रवक्ता ने यह समाचार देते हुए बताया है कि आज कटरा में परिषद् के कुछ कार्यकर्ताओं ने सरकारी संस्थानों पर धरना देना आरम्भ किया। जिन तीन व्यक्तियों को पुलिस ने हिरासत में लिया वे इनके नेता थे।

आज सम्बा और ऊधमपुर में प्रजा-परिषद के स्वयंसेवकों ने जलूस निकाले।

हिन्दू सभा और जन संघ का विलयन

८ फरवरी को निश्चय होगा

नई दिल्ली, ३० जनवरी। यह विदित हुआ है कि अखिल भारतीय जनसंघ और अखिल भारतीय हिन्दू महासभा की कार्यकारिणी की बैठक आगामी ७-८ फरवरी को यहां पर होगी जिसमें दोनों संस्थाओं के एक दूसरे में विलीनीकरण की सम्भावनाओं पर विचार किया जायगा।

८ फरवरी को दोनों की कार्यकारिणियों की संयुक्त बैठक होगी।

हिन्दू महा सभा कार्यालय की एक सूचना के अनुसार संयुक्त बैठक में भाग लेने के लिए अकाली नेता मास्टर तारासिंह और हुकुमसिंह तथा रामराज्यपरिषद के प्रतिनिधियों को भी निमंत्रित किया गया है।

बैठक में अन्य विचारणीय विषयों में प्रजा परिषद का आंदोलन और गोवध-विरोधी आंदोलन भी है।

PARISHAD WANTS TO PRESERVE UNITY

Secretary's View

GWALIOR, Jan. 30.—Mr. Makhan Lal, Secretary of the Jammu and Kashmir Praja Parishad, declared here yesterday that the Parishad was prepared to abide by the "no-compensation" land reforms introduced by Sheikh Abdullah's Government with a few minor amendments as regards equitable distribution provided he agreed to the full accession of the State to the Indian Union.

Mr. Makhan Lal, who was addressing a Press conference, was answering the charges made against the Parishad that it was a communal body and wanted to protect the vested interests. He said after Kashmir's complete accession to India, the Parishad was even ready to agitate for the removal of the compensation clause from the Indian Constitution.

Mr. Makhan Lal added that the aim of the Parishad was to preserve the unity of India against those who "are maliciously planning to turn this mightly land into a loose sort of confederation of various autonomous nationalities." Its agitation was a fight between nationalism and separatism. It wanted to see the Indian tri-colour fly over Government buildings in Jammu and Kashmir.

Mr. Makhanlal, said some Muslims were also taking part in the Parishad's Satyagraha, but only about 20 of them had so far been arrested because it was the policy of the State Government to let them alone in order to show that the movement was confined to one community.

The number of people arrested so far was in the neighbourhood of 2000 and 26 persons had been killed in police firings.

The movement had now entered the second phase, he added, of non-co-operation and non-payment of taxes, and a number of persons had resigned from Government service. The people of Jammu would never tolerate Sheikh Abdullah's plans to vivisect their homeland into three [illegible]

Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

प्रजापरिषद के साथ बातच[ीत]

की शर्तें

पहले आन्दोलन बन्द किया जाय

श्री सराफ का वक्तव्य

अमृतसर, ३१ जनवरी । जम्मू में प्रजा परिषद के आन्दोलन के संबंध में एक प्रेस कांफ्रेंस में भाषण देते हुए जम्मू व काश्मीर के विकास मंत्री श्री श्यामलाल सर्राफ ने कहा कि "हमारे दरवाजे हमेशा खुले हैं, जो लोग हमसे बातचीत करना चाहते हैं, वे पहले आन्दोलन बन्द करें और फिर हमारे पास आयें ।

हिन्दू महा सभा, जनसंघ व प्रजा परिषद के नेताओं को गोलमेज कांफ्रेंस के लिए बुलाने की मांग के संबंध में पूछे गए एक सवाल के जवाब में उन्होंने ..., "ऐसीकोई भी बात नहीं, जिसके बारे ...उनसे मिलें । उन्हें समझाया ही नहीं ...ा । जो समझना ही नहीं चाहते ... नहीं समझा सकते ।

काश्मीर की समस्या बड़ी नाजुक है और आन्दोलन कर्ता इसे समझने के लिए फिक्रमन्द ही नहीं । उनका तो एक ही लक्ष्य है कि नेहरू सरकार को तंग व बदनाम किया जाय । इस आन्दोलन को जागीदार व प्रतिक्रियावादी चला रहे हैं ।

श्री सर्राफ ने कहा कि काश्मीरी राज्य के विभाजन के सख्त खिलाफ हैं ।

मेरठ

जम्मू के ...

पुलिस ...

४ आद[मी] ...

जम्मू, ३१ जनवरी ... अनुसार जम्मू से ३२ मी[ल] ... गोली पुलिस ने चलायी, ...

इसी विज्ञप्ति में आगे ... भीड़ ने पहले पुलिस ... शुरू किये । बाद में वह ... उतर आई । इसलिए ... भीड़ पर लाठी चलानी ... आंसू गैस भी छोड़ी ।

इस विज्ञप्ति में अ... कि जम्मू और अख... आजकल जो उपद्रव ... हरकतें हो रही हैं, य... एक बड़ा नमूना है ।

... की है उसके ... पर कल जो ... हैं ।

प्रजा प[रिषद] ...

गोली च[ली] ...

सरकारी वि[ज्ञप्ति] ...

(टाइम्स आफ इंडि[या] ...)

जम्म, ३१ जनव[री] ... मील दूर जौड़ियां ... एक भीड़ पर पुलिस ... जाने के कारण ४ ... २ घायल हुए ।

एक सरकारी प्रे[स] ... है कि प्रदर्शनकारि[यों] ... फेंके जिससे कुछ पु[लिस] ... गये । प्रदर्शनका[री] ...

FOUR DEAD IN FIRING NEAR JAMMU

Outbreak Of Violence And Disorders In Two Tehsils

FROM OUR CORRESPONDENT

JAMMU, Jan 31.—Four people were killed and two injured last evening in police firing on a Parishad mob at Jourian town in tehsil Akhnoor, about 30 miles from Jammu.

A GOVERNMENT Press Note issued here said the processionists did not disperse despite warning and severely stoned the police, injuring some constables. They were then lathi-charged and tear-gassed.

The Kashmir Government said the incident was the culmination of the grave violence and lawlessness which had broken out in Jammu and Akhnoor tehsils 10 days ago.

"A marked feature of this violence and lawlessness has been the emergence of organized gangsterism aimed at paralysing the normal machinery of the Government and violently forcing the public utility institutions to suspend their work.

"Well known anti-social elements of the area, including ex-convicts and habitual offenders, have been pressed into service to lead this agitation against authority".

At Jourian, the Press Note adds, the mob made a determined attack on the small police force on duty. After tear gas had failed, the magistrate found the police were likely to be overpowered and the lives of the officers were in grave danger, and ordered firing. The first few rounds were fired in the air, but the mob showed no signs of dispersing; then more effective firing was ordered.

The Press Note gives the following account of incidents of lawlessness which, it says, "will throw some light on the character of the so-called satyagraha movement which is being conducted by the Praja Parishad with the avowed intention of disrupting normal life and ordered government in Jammu":

"On January 24 in village Doomana, an important suburb of Jammu, the Government school was raided by a violent mob of about 300 persons when Headmas-

(See also page 4)

ter Ram Saran was taking the 8th class. Devraj, one among the mob, caught hold of the headmaster by the ears and dragged him out of the class when he was surrounded by the mob. He was manhandled and forced to shout Praja Parishad slogans and asked to close the school for one month and himself leave the place. Badri Nath of Phallora who was armed with a hatchet threatened him and asked the people to catch hold of him and make him to shout Parishad slogans. On the headmaster's declining to act according to their directions, he was jostled out and some exercise books and registers lying on his table were thrown out.

"On January 24, Head Constables Jagat Pati and Surjan Singh and three constables of the Pouni police post, went to village Gader (Nani) to realize fines imposed on Amarsingh, an accused in the Sunderbani riot case. On reaching the village, about 60 persons armed with lathis and hatchets caught hold of them and dragged them to the house of one Somraj, which was guarded from outside by about 25 men armed with lathis and guns. They were confined in this house for the night and were shorn of their uniform articles and other Government

(Continued on page 7 column 1)

Police O[pen Fire]

On Paris[had]

Mob: 4 [Killed]

(From Our O[wn Correspondent])

JAMMU, Jan[. 31.—Four per]sons were kille[d ...] last evening in [police firing on] a Parishad mob in Tehsil Akhnoor, about [30 miles] from Jammu.

A Government Press N[ote is]sued here stated that the processionists in spite of being warned did not disperse and pelted stones at police and authorities on the spot, resulting in injuries to some policemen. Thereupon the procession was 'lathi' charged but it did not disperse.

The Press Note added: The mob made a determined ... [tri]ed to grapple with the small ...

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

Kashmir Minister Attacked

The Hindustan Times

Shamlal Saraf's Disclosure

Feb

[FROM OUR CORRESPONDENT]

LUDHIANA, Jan. 31. — Mr Shamlal Saraf, Development Minister, Kashmir, disclosed here today that a Praja Parishad mob had attacked a Minister and two Deputy Ministers of the Abdullan Government on Republic Day, when they were going to participate in the celebrations. The mob stoned the cars carrying the Ministers, who escaped serious injuries.

Mr Saraf, who was addressing a gathering in the S.D.P. High School, said the Parishad agitation in Kashmir constituted a threat not only to Kashmir State but also to the whole of India. The agitation was based on the two-nation theory, which aimed at a division of Kashmir. The growing demand for the redistribution of boundaries on the so-called linguistic basis was, in fact, another symptom of the same communal outlook which was being followed by the agitators in Jammu.

Refuting allegations of prejudicial treatment to the minorities by the Abdullah Government, Mr Saraf invited an independent commission of citizens of Punjab to visit Kashmir and see for themselves the situation there.

He referred to the land reforms in Kashmir and said 5.5 million kanals had been released from feudal possession and given to actual tillers. Rural debts had also been settled up to about 75 per cent.

Earlier, in his address to school students, Mr Saraf advised them to cultivate a spirit of service and discipline.

Page. 71

پنڈت نہرو نے ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کے خط کا جواب دیدیا۔ پرجا پریشد پر شدید الزامات

دینک 6 جنوری

(ہمارے خاص نامہ نگار سے)

پرجا پریشد کی تحریک ملک و قوم کیلئے تباہ کن ہے۔ پنڈت نہرو کا جواب

ڈاکٹر مکرجی کو براہ راست کشمیر سرکار کو تجاویز پیش کرنے کا مشورہ

نئی دہلی ۸ جنوری - قابل وثوق حلقوں سے اطلاع ملی ہے کہ پردھان منتری پنڈت نہرو نے ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی ... [illegible]

پرجا پریشد کے معاملے میں مداخلت کرنے کی ... [illegible]

[illegible]

(باقی صفحہ ...)

جموں اور کشمیر

... [illegible] ...

مطلب یہ ہے کہ کشمیر اور جموں ... [illegible]

[illegible]

کشمیر کے ریاستی آئین کے مطابق ... [illegible]

[illegible]

خطرناک نتائج ہو سکتے ہیں

پرجا پریشد کی ایجی ٹیشن ... [illegible]

[illegible]

کشمیر سرکار جلد از جلد عوام کو اختیارات کی منتقلی کیا چاہتی ہے

دینک 6 جنوری

مرزا افضل بیگ کا اعلان (ہمارے خاص نامہ نگار سے)

پرجا پریشد کی تحریک کا مقصد یہ ہے کہ ڈوگرہ راج کا غلبہ برقرار رکھنا ہے

ایسی ہزار تحریکیں بھی کشمیری عوام کی آزادی کو سلب نہیں کر سکتیں

جموں ۸ جنوری - کشمیر کے وزیر مال مرزا افضل بیگ نے کل یہاں اعلان کیا کہ ... [illegible]

[illegible]

زیادہ سے زیادہ اختیارات عوام کے ہاتھوں میں منتقل کر دیئے جائیں ... [illegible]

[illegible]

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

چینی نیشنل کانفرنس میں انتشار پیدا کرنیکی سازش

صدر حلقہ نیشنل کانفرنس لالہ دینا ناتھ گپتا کا بیان

ویر بھارت ۶ جنوری

ادھم پور ۴ جنوری۔ حلقہ نیشنل کانفرنس چینی کے پردھان لالہ دینا ناتھ گپتا نے نمائندہ ایک ملاقات میں بتایا کہ چینی ہی ایک ایسی جگہ ہے جہاں پرجا پریشد کی موجودہ تحریک کا کوئی اثر نہ ہو سکا۔ اور جہاں نیشنل کانفرنس کافی مضبوط ہے مگر بعض نیشنل کانفرنس لیڈروں کو شاید یہ اچھا نہیں لگ رہا۔ اور انہوں نے نیشنل کانفرنس میں انتشار پیدا کرنا شروع کر دیا ہے۔ آپ نے مزید بتایا کہ پنڈت موتی رام جی ممبر کشمیر اسمبلی اس شرارت کی جڑ ہیں۔ اور ابھی نیشنل کانفرنس کی ایک جھٹی ایک آنکھ نہیں بھاتی۔

پرجا پریشد کو جموں کا نمائندہ تسلیم کرنے کے لئے کشمیر اسمبلی سے مکمل الحاق کا ریزولیوشن پاس کرنیکو کس طرح کہہ سکتے ہیں

پرجا پریشد اسمبلی کو نمائندہ جماعت ہی نہیں سمجھتی کشمیر سرکار کیلئے سب سے بڑا مسئلہ امن کی قائمی ہے ڈاکٹر مکرجی کے بیان پر نیشنل کانفرنس حلقوں کا تبصرہ

جموں ۴ جنوری یہاں کے پولیٹیکل حلقوں میں جہاں ڈاکٹر مکرجی کے بیان کی سراہنا کی گئی۔ وہاں یہ بھی محسوس کیا جا رہا ہے۔ کہ اسوقت جو حالات ہیں۔ انکے پیش نظر پرامن تصفیہ کا امکان کم ہے۔ کیونکہ کشمیر سرکار کیلئے سب سے بڑا مسئلہ ریاست میں امن قائم کرنا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ تحریک شروع کرنے کے بعد پرجا پریشد کے لیڈر اس آگ کو سرد کرانے کی ہمت نہیں رکھتے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ کچھ معاملات کو ابھی تک حل نہیں کیا گیا۔ لیکن سب سے بڑا مسئلہ اسوقت سرکار کے سامنے امن قائم کرنے کا ہے۔ نیشنل کانفرنس حلقوں کا کہنا ہے کہ پرجا پریشد کی موجودہ تحریک سے مسلمانوں کے خدشات کم نہیں ہوئے۔ بلکہ ان میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ریاست کی مسلم آبادی ابھی مکمل الحاق کا فیصلہ کر سکی ہے نہ کرے گی۔

ویر بھارت ۶ جنوری

کانسٹی ٹیوئنٹ اسمبلی

کانسٹی ٹیوئنٹ اسمبلی کی طرف سے ہندوستان سے مکمل الحاق کا ریزولیوشن پاس کرنے کے متعلق ڈاکٹر مکرجی کے نظریہ کے بارے میں نیشنل کانفرنس کے حلقوں کا کہنا ہے کہ اس سلسلہ میں یہ امر قابل یاد رکھنے کے ہے۔ کہ پرجا پریشد کے لیڈر شروع سے ہی اس اسمبلی کو نمائندہ جماعت تسلیم کرنے سے انکار کرتے رہے ہیں (باقی صفحہ ۵ پر)

Page. 72

समझौता हुआ ... अब तक क्रियान्वित नहीं किया गया है।

ऐसी परिस्थिति में प्रजापरिषद के लिए सत्याग्रह आन्दोलन चलाने के सिवा और कोई चारा नहीं रह गया था। यह आन्दोलन चल रहा है। अब तक १,३०० सत्याग्रही गिरफ्तार हो चुके हैं और मुसीबतों को खुशी खुशी झेल रहे है। पिछले पांच सप्ताहों से इस सत्याग्रह को दबाने की जो कठोर नीति बरती जा रही है वह ब्रिटिश राज में बरती गयी दमन नीति से हूबहू मिलती है। पर इससे सत्याग्रह का दमन नहीं हो सकता।

नेहरू भी जिम्मेदार

निहत्थे लोगों पर गोली चलाना, अश्रुगैस छोड़ना, बेंत मारना, लाठी चलाना, काफी कपड़े न पहने हुए कैदियों को पहाड़ की बर्फीली चोटियों पर भेजना, उनको ठंडे पानी में फेंकना, —ये हैं वे 'अहिंसात्मक' कार्रवाइयां, जो एक 'जनतान्त्रिक' सरकार कर रही है और वह भी स्पष्टतया श्री नेहरू की स्वीकृति से! परन्तु इस दमन-नीति के परिणामस्वरूप, जम्मू का आन्दोलन दबने के बजाय और भी अधिक तीव्रता से और व्यापक रूप में चल रहा है।

श्री नेहरू और शेख अब्दुल्ला को अब भी चेत जाना चाहिए। यदि वे झूठी 'शान' के ख्याल से अब भी अपनी दमन-नीति जारी रक्खें, तो वह मूर्खता की पराकाष्ठा होगी।

समर्थन उचित

कश्मीर भारत का एक अंग है। वहां ... सरकार पूर्वी बंगाल के अल्प... की रक्षा करने के दायित्व से मुंह नहीं मोड़ सकती।

नेहरूजी अपनी नीति बदलें

प्रधानमंत्री श्री नेहरू एकता पर अहिंसात्मक तरीकों पर तथा एक दूसरे का दृष्टिकोण समझने की आवश्यकता पर बार बार जोर देते रहते हैं पर वास्तव में होता क्या है? श्री नेहरू के नेतृत्व में भारत सरकार जनमत को ताकत से और आतंक के कार्यों से दबाने का सदा प्रयत्न करती रहती है ऐसी नीति का परिणाम घातक होगा। म आशा करता हूं कि स्थिति और बिगड़ने से पहले श्री नेहरू चेत जायेंगे और अपनी नीति बदल लेंगे।

رجسٹرڈ ڈی پی ۱۵۷ — ٹیلیفون نمبر ۲۱۶
The Daily Hind Samachar Jullundur
روزنامہ ہند سماچار جالندھر
ایڈیٹر: نو ہریا رام درد
جلد ۵ — سنیچر وار ۳ر جنوری ۱۹۵۳ء مطابق ۲۰ پوہ سمت ۲۰۰۹ — نمبر ۲۸۱

پختون شہروں پر بمباری ہوئی تو پشاور کی اینٹ سے اینٹ بجا دی جائیگی۔ فقیر ایپی

پاکستان پختونستان کی آزادی کو ہڑپ کرنا چاہتا ہے۔ لیکن پختون اُسے ہرگز ہرگز اس ناپاک مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے

نئے سال کے آغاز میں دنیا بھر کے لیڈروں کے پیغامات

دنیا میں قیام امن کا امکان پہلے سے بڑھ گیا ہے۔ روسی نمائندہ

کولمبیا۔ ڈنمارک اور لبنان دو سال کے لئے سکیورٹی کونسل کے ممبر بنا دیئے گئے

[illegible]

پیپسو اکالی دل کے صدر نے پنجابی صوبہ کے حصول کیلئے عمرت پر زور رکھنے کی ہدایت کر دی

(اکالی دل کے تمام یونٹوں کے نام سرکلر!)

پنجابی صوبہ کے مطالبہ کو زیادہ سے زیادہ زور دار بنا دو

پٹیالہ۔ یکم جنوری۔ نہایت معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ پیپسو اکالی دل کے پردھان جتھیدار سمپورن سنگھ رامان نے پیپسو اکالی دل کے تمام ماتحت یونٹوں کو ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ اس سرکلر میں انہیں یہ ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ پنجابی سٹیٹ کی مانگ کو زیادہ زور دار بنا دیں۔ تا کہ اکالی دل کا جب آل انڈیا اجلاس منعقد ہو تو اُس وقت تک اس مطالبہ کو بہت زیادہ تقویت حاصل ہو جائے۔ اکالی دل کا یہ اجلاس اگلے مارچ میں ہوگا بیان کیا جاتا ہے (۱)

جموں میں پرجا پریشد کی تحریک تشویشناک صورت اختیار کر گئی

(اپنے نامہ نگار سے)

ایجی ٹیشن کے لئے راشٹریہ سنگھ کے گڑھ جہاراشٹر سے چندہ کی فراہمی

ستیہ آگرہیوں کی تعداد میں ہوروں کا اضافہ ہوتا جا رہا ہے

[illegible]

منصوری میں پہلی مرتبہ شدید برفباری

قلات میں درجہ حرارت درجہ انجماد سے نیچے گر گیا

[illegible]

بناسپتی گھی کے کارخانے بند نہیں کئے جائیں گے

مسئلہ کا صحیح حل بناسپتی گھی کو رنگ دینا ہے۔ منسٹر صنعت و خوراک یوپی کا بیان

[illegible]

سندری میں عورتوں پر لاٹھی چارج۔ ایک شخص کو تھپڑ مار کر ہلاک کر دیا گیا

تین اشخاص کی لاشوں کو پولیس نے خود جلا دیا۔ سندری فائرنگ کی مزید تفصیلات

[illegible]

مہاراشٹر کی الگ سٹیٹ بنائی جائے

ستارہ ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی کا مطالبہ

[illegible]

میں ممبئی شہر کو بھی شامل کر دیا جائے میٹنگ کی صدارت سوامی رامانند بھارتی نے کی۔ میٹنگ میں ضلع کے تقریباً ۳۰۰ کانگرس ورکر شامل ہوئے

ضلع کرنال کے ایک ہزار بورڈ ٹیچروں نے عام ہڑتال کرنے کا اعلان کر دیا

ہڑتال کے دوران کوئی ٹیچر گورنمنٹ کے احکام کی تعمیل نہیں کرے گا

کرنال یکم جنوری۔ ضلع کرنال کے ایک ہزار سے زیادہ ڈسٹرکٹ بورڈ ٹیچروں نے ۳ر جنوری سے عام ہڑتال کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ آج ٹیچروں کی ایک کنونشن میں کیا گیا۔ کنونشن کی صدارت شری پیرو چند پریذیڈنٹ کرنال ڈسٹرکٹ بورڈ ٹیچرز یونین نے کی۔ کنونشن میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ہڑتال کے دوران کوئی ٹیچر گورنمنٹ احکام کی تعمیل نہ کرے۔ کنونشن میں ٹیچروں کو یہ وارننگ دی گئی کہ ان ایام میں اگر کسی قسم کی افواہیں پھیلائی جائیں تو وہ ان پر بالکل یقین نہ کریں۔ اور کسی بھی حالت میں سکولوں کی چابیاں حکام کو نہ دیں۔ ۵۰ ٹیچروں نے اپنے آپ کو بھوک ہڑتال کرنے کے لئے پیش کیا جو ۱۰ر جنوری کو زیر تنظیم کے مکان پر شروع کی جائے گی۔ کنونشن نے یہ فیصلہ کیا کہ سر دست اس ضلع سے صرف ۸ ٹیچر بھوک ہڑتال میں شامل ہوں۔ جو ٹیچر ہڑتال میں شامل نہیں ہوں گے۔ اُن کو لیڈی ٹیچر چوڑیاں پیش کریں گی تاکہ انہیں شرم آئے۔ اور وہ بھی اس ہڑتال میں شامل ہوں اور ہڑتال میں کمزوری نہ آنے دیں۔

ہندوستان کے سرکردہ کمیونسٹ لیڈروں نے آندھرا کا الگ صوبہ بنانے کی حمایت کر دی

کمیونسٹ لیڈروں نے اس سال کے شروع میں پارٹی کی کانگرس بلانے کا فیصلہ کر لیا

کلکتہ یکم جنوری۔ پردھان منتری پنڈت جواہر لال نہرو نے پارلیمنٹ میں آندھرا سٹیٹ کے قیام کے متعلق جو اعلان کیا تھا [illegible]

مدھیہ پردیش کے لیبر لیڈر شری آر ڈیکار دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرنے پر گرفتار

ناگپور۔ یکم جنوری۔ سی پی اینڈ برار پولیس نے مدھیہ پردیش کے لیبر لیڈر شری آر۔ ایس۔ روئیکار کو دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے نقص امن کے اندیشہ کے پیش نظر یہاں دفعہ ۱۴۴ لگا دی تھی۔

یوگوسلاویہ کے تین ہزار قیدی

سیلون اور چین میں تجارتی معاہدہ

[illegible]

Page. 61

[दि]ल्ली विधानसभा की कार्रवाई

दै. हिन्दुस्तान (पृष्ठ १ का शेष) ५ जनवरी

हुए सरकार से पूछा कि उसने जो २,७०,००० रुपए की स्वीकृति मांगी है, उसका औचित्य क्या है। हमने सोचा था कि कांग्रेस की हकूमत में लोग उन्नति करेंगे, मगर आज हम देख रहे हैं कि किसानों, मजदूरों और मध्यम वर्ग के लोगों की हालत और भी खराब हो चुकी है। किसान अपने घरों और जमीनों से उजाडे जा रहे हैं। कांग्रेस पार्टी जिसके हाथ में शासन की बागडोर है, अपने को किसानों की मित्र कहती है, मगर उसके शासन काल में न तो किसानों को कोई राहत मिली है और न मजदूरों को।

श्री जंगबहादुर ने दिल्ली ट्रांसपोर्ट वर्कर्स यूनियन के प्रति अधिकारियों द्वारा बरती जा रही नीति की भी आलोचना की।

मीर मुशताक अहमद (समाजवादी) ने कटौती प्रस्ताव का समर्थन करते हुए कहा कि आम शासन प्रबन्ध की मद में इस मजीद इजाफे की मांग के साथ अगर सरकार की तरफ से यह बताया जाता कि वह जो कदम उठा रही है उनसे दिल्ली की आम जनता को ये लाभ पहुंचेंगे तब तो यह मांग विचारणीय समझी जा सकती है।

मीर साहब ने कहा कि सरकारी दफ्तरों में भ्रष्टाचार और बेईमानी में कोई कमी नहीं हुई है। फिजूलखर्ची का यह हाल है कि जिस अफसर का एक एक्सचेंज के टेलिफोन से काम चल सकता है, वहां उसकी मेज पर तीन-तीन टेलीफोन रखे रहते हैं। उन्होंने एक अफसर के बारे में कहा कि वे अपनी [को]ठी में ही काम करते हैं और फिर [भ]ी उनके दफ्तर में तीन टेलिफोन [र]खे हुए हैं। नियुक्तियों के बारे में [उ]न्होंने कहा कि वित्त मन्त्रालय में [इ]न दिनों जिस आदमी को असिस्टेंट [से]क्रेटरी के पद पर नियुक्त किया गया उसे फाइनेंस की बारहखड़ी भी मालूम [न]हीं है। मीर साहब ने अन्त में मुख्य [मं]त्री से अनुरोध किया कि वे सरकारी [म]हकमों की फिजूलखर्चियां बन्द करें [औ]र अपनी २,७०,००० रुपए की [ए]क मांग को वापिस ले लें।

लोकप्रिय सरकार नहीं

श्री जगप्रवेशचन्द्र (कांग्रेस) ने सरकार ...

यह पूछा कि जिस स्थान पर कांग्रेस पार्टी सैंकड़ों जल्से कर चुकी है, वहां जनसंघ को अपना जल्सा क्यों नहीं करने दिया गया जबकि उस इलाके में दफा १४४ तक लागू नहीं थी। उन्होंने यह भी पूछा कि कांग्रेस जब वहां जल्से करती थी तब रास्ते नहीं रुकते थे? श्री दिलावरसिंह ने पुलिस द्वारा छोड़ी गई अश्रुगैस और लाठी प्रहार की कड़ी निन्दा करते हुए इस मामले में एक निष्पक्ष जांच समिति नियुक्त करने की मांग की।

तोड़फोड़ करने वालों को खुली छूट नहीं दी जा सकती

श्री हरकिशनलाल भगत (कांग्रेस) ने बहुत जोरदार शब्दों में सरकार की आलोचनाओं का जवाब दिया। उन्होंने बताया कि किस तरह जनसंघ ने अचानक एक दिन पहले हड़ताल कराने का फैसला किया और अगले दिन उसके स्वयंसेवकों ने लोगों से दुकानें बन्द कराई जो पहले खुली हुई थीं। उन्होंने बताया कि दो गिरोहों ने जबर्दस्ती पुलिस का घेरा तोड़ कर हौजकाजी चौक की तरफ बढ़ने की कोशिश की जिससे एक कांस्टेबल को चोट आई और एक मजिस्ट्रेट जख्मी होते-होते बचे।

श्री दिलावरसिंह: परमात्मा का शुक्र है।

श्री भगत ने आगे कहा कि प्रजातन्त्र का यह मतलब नहीं है कि कुछ लोगों को अपनी मनमानी करने का लाइसेंस दे दिया जाय। उन्होंने बताया कि दिल्ली में हर तीन महीने बाद ये लोग कुछ न कुछ इस तरह की गड़बड़ करने की कोशिश करते हैं जिससे दिल्ली की शान पर धब्बा लगे।

भाषण की स्वतन्त्रता के बारे श्री भगत ने श्री दिलावरसिंह को यह याद दिलाया कि जिस स्थान पर गत ३१ दिसम्बर को झगड़ा हुआ वहां पहले जनसंघ के भी दर्जनों जल्से हो चुके हैं। "मगर सरकार कभी भी तोड़फोड़ करने वाली ताकतों को खुली छूट नहीं दे सकती।"

"शाही सरकार" संबंधी आरोप का उत्तर देते हुए श्री भगत ने पूछा "क्या मंत्रीगण आम लोगों से नहीं मिलते और क्या उनकी शिकायतें नहीं सुनी जाती?" शासन के हर महकमे में सरकार ने सलाहकार समितियां बना रखी हैं जिनमें गैर-सरकारी ... श्री ...

रहा है जिसमें वह अपने आपको मजलूम और मजलूम सिद्ध कर सके।

बहस का जवाब

बहस का जवाब देते हुए मुख्य मंत्री चौधरी ब्रह्मप्रकाश ने विरोधी दलों के सदस्यों द्वारा उठाई गई बातों का उत्तर दिया और कहा कि उन्होंने सरकार के खर्चे में एक-एक पाई की बचत करने की कोशिश की है। उन्होंने बताया कि इस पूरक मांग में पार्लमेंटरी सेक्रेटरियों को मिलने वाले भत्ते इत्यादि भी शामिल हैं। सरकार का यह इरादा है कि पार्लमेंटरी सेक्रेटरियों को, जो सारा वक्त सरकारी काम में खर्च करते हैं, कुछ भत्ते अवश्य दिये जायं। उन्होंने कहा कि पार्लमेंटरी सेक्रेटरियों की नियुक्तियों से सरकार को काफी फायदा पहुंचा है, क्योंकि उनकी मौजूदगी से मंत्रियों को दूसरे जरूरी कामों पर विशेष ध्यान देने का मौका मिला है।

अन्त में मत लिए जाने पर पूरक मांग स्वीकार कर लीगई और कटौती प्रस्ताव गिर गया।

शिक्षा सम्बन्धी पूरक मांग

शिक्षा मंत्री की पूरक मांग पर एक कटौती प्रस्ताव उपस्थित करते हुए श्री बी० डी० जोशी (समाजवादी) ने कहा कि कटौती से उनका मतलब यह नहीं है कि शिक्षा पर व्यय कम किया जाय, बल्कि वे मौजूदा शिक्षा प्रणाली पर अपना असन्तोष प्रकट करना चाहते हैं। दिल्ली राज्य में तालीम का जो रंगढंग है और बच्चों को जिस प्रकार की पुस्तकें पढ़ाई जाती है, इस बारे में कोई क्रान्तिकारी परिवर्तन तो क्या, मामूली परिवर्तन भी नहीं हुआ है। उन्होंने दिल्ली में स्कूलों के रूप में खुली हुई "तिजारती फर्मों" की तरफ सरकार का ध्यान दिलाते हुए इस बातपर जोर दिया कि इन स्कूलों को तुरन्त बन्द करने के लिए कड़ी कार्रवाई की जानी चाहिए।

मीर मुशताक अहमद (समाजवादी) ने कटौती का समर्थन करते हुए कांग्रेस पार्टी का ध्यान पेप्सू की विधान सभा की तरफ दिलाया है जहां कांग्रेस विरोधी दल के रूप में है। उन्होंने कहा कि हाल में वहां के कांग्रेस दल ने पेप्सू सरकार के विरुद्ध जो अविश्वास का प्रस्ताव रखा था उसमें सरकारी अफसरों के बारे में ऐसे-ऐसे शब्दों का प्रयोग किया गया है जो यहां के विरोधी दल ने पिछले ८ महीनों में कुल मिलाकर भी सरकार के विरुद्ध नहीं कहे। ये वही अफसर हैं जो ७ मही। पहले इसी कांग्रेस दल की सरकार के मातहत काम करते थे।

हिन्दुस्तान
Hindustan

नई दिल्ली, रविवार, माघ कृष्णा ४, सं० २००९

Page.

५ जनवरी

साप्ताहिक चलचित्र

राष्ट्रीय महासभा कांग्रेस का आगामी अधिवेशन जो हैदराबाद में होने वाला है, सन्निकट है। इसके लिए जोरों से तैयारियां हो रही हैं। इसमें ब्रिटिश मजदूर दलीय नेता श्री एटली जो कि इस समय कराची पहुंच चुके हैं तथा गांधीवादी विचार-धारा सम्मेलन के लिए विदेशों से आये हुए प्रतिनिधि भी सम्मिलित हो सकते हैं किन्तु कांग्रेस जैसी देशव्यापी संस्था के लिए जिस पर सबसे अधिक जिम्मेदारी है, भाषणों तथा समारोह की अपेक्षा कार्य तथा आत्म-निरीक्षण की कहीं ज्यादा आवश्यकता है।

यदि हम विविध घटनाओं पर गंभीरतापूर्वक विचार करें तो स्पष्ट विदित हो जाता है कि कांग्रेस-विरोधी तत्व जो कि पिछले आम चुनाव में औंधे मुंह गिर गये थे अब पुनः करवट बदलने लगे हैं। जम्मू में प्रजा परिषद का आंदोलन नेहरू सरकार तथा कांग्रेस के विरुद्ध मोर्चाबन्दी के सिवा और कुछ नहीं। इसके अतिरिक्त कांग्रेस की अपनी आंतरिक निर्बलताएं हैं। पद-लोलुपता के कारण कांग्रेसजनों में जो अनैतिकता आगई है उसके प्रति अपना तीव्र विरोध प्रकट करने के लिए ही टंडनजी ने कांग्रेस कार्य-समिति की सदस्यता से त्यागपत्र दे दिया। यद्यपि उनके त्यागपत्र के संबंध में अभी उन्हें कोई उत्तर नहीं दिया गया है किन्तु कांग्रेस कार्यसमिति ने हाल में नई दिल्ली में इस प्रश्न पर विचार किया है। कितने ही लोग टंडनजी के इस विचार के समर्थक हैं कि "कांग्रेस-सदस्यता के लिए उच्च आचरण की शर्त रखना आवश्यक है" किन्तु प्रश्न यही है कि इस उसूल को किस प्रकार अमली जामा पहनाया जाए। कार्यसमिति ने कांग्रेस में से भ्रष्टाचार का उन्मूलन करने के उद्देश्य से कांग्रेस संविधान में आवश्यक परिवर्तन करने के लिए महासमिति के समक्ष कई सुझाव रखने का निर्णय किया है। इन सुझावों का सार इस प्रकार है : कांग्रेस का प्रारंभिक सदस्य चुनावों में तभी भाग ले सकेगा जब वह चुनाव के एक वर्ष पहले से कांग्रेस का सदस्य हो, कर्मठ सदस्यों को प्रादेशिक कांग्रेस समिति को अपने रचनात्मक कार्यों की त्रैमासिक रिपोर्ट देनी होगी, किसी कांग्रेस समिति के लिए चुनाव लड़ने के लिए चार मास पूर्व सूचना देनी होगी तथा इस संबंध में असंतुष्ट व्यक्ति कार्यसमिति से अपील कर सकेगा है।

कांग्रेस कार्यसमिति ने बिहार कांग्रेस की समस्या पर भी विचार किया और पूर्व निर्णय में मामूली परिवर्तन किया। जहां तक हैदराबाद [illegible] प्रतिनिधि भेजने का [illegible] अपरिवर्तनीय [illegible]

दोनों का यही कहना है कि पाकिस्तान के प्रति 'जैसे को तैसा' की नीति अपनाई जाए, पारपत्र-प्रणाली रद्द की जाए, पाकिस्तान के विरुद्ध आर्थिक प्रतिबन्ध लगाये जाएं आदि। सभा ने यह भी कहा है कि पूर्वी तथा पश्चिमी बंगालों के मध्य आबादी की अदला-बदली हो।

इन दोनों संस्थाओं की इस प्रकार की उत्तरदायित्वहीन बातें नकारात्मक ही नहीं आपत्तिजनक भी हैं। लेकिन उनके नेता यह नहीं देखते कि उनकी कथनी और करनी में कितना अन्तर है। डा० मुकर्जी ने अपने भाषण में कहा था कि प्रजा परिषद के आंदोलन का "बहुत गलत" अर्थ लगाया गया है और श्री चटर्जी ने भोपाल में कहा कि महासभा प्रजा-परिषद को तब तक नैतिक समर्थन देगी जब तक कि परिषद विधानसम्मत ढंग से कारंवाई करेगी। लेकिन क्या तहसील पर हमला करना विधान सम्मत है? जम्मू से ५६ मील सुन्दरबननी में एक भीड़ ने जो कि विभिन्न प्रकार के हथियारों से लैस थी, तहसील की इमारत पर हमला कर दिया। इसमें कुछ अधिकारियों को भी चोटें आईं। अवश्य ही, अश्रुगैस तथा गोली का प्रयोग खेदजनक घटनाएं हैं लेकिन शांति व सुरक्षा के लिए अधिकारी इनका प्रयोग करने पर विवश हो जाते हैं।

दिल्ली में डा० श्यामाप्रसाद मुखर्जी ने एक सार्वजनिक भाषण में कहा कि जम्मू तथा काश्मीर को भारत में पूर्णरूप से विलय करने का आंदोलन सर्वथा न्याययुक्त है और उसे दमन से नहीं कुचला जा सकता। उन्होंने कहा कि जम्मू-आंदोलन के नेताओं को रिहा कर उनके साथ समझौता-चर्चा चलाई जाए। यदि इस सुझाव को मान लिया जाए तो इसका अर्थ यह हुआ कि भारतीय संसद ने काश्मीर के बारे में जो निर्णय किया है उसको उलट दिया जाए।

दूसरा कांग्रेस-विरोधी मोर्चा

दूसरा कांग्रेस-विरोधी मोर्चा सौराष्ट्र में दिखाई देता है। श्री बलवन्तराय मेहता का यह कथन ठीक है कि सौराष्ट्र में बिक्री-कर विरोधी आंदोलन सांप्रदायिक तथा साम्यवादी शक्तियों द्वारा प्रेरित है। इसमें सन्देह नहीं कि बिक्री-कर विरोधी आंदोलन ने उग्र रूप धारण किया है। अभी दो दिन पूर्व भावनगर में पुलिस को एक उपद्रवी भीड़ पर गोली चलानी पड़ी जिससे १ व्यक्ति मरा। इसके अतिरिक्त लाठी-प्रहार से ८० घायल हुए। ४१८ व्यक्ति बिक्री-कर विरोधी आंदोलन में गिर-[illegible]

रहेगा।

यद्यपि साम्यवादी श्री मद्रास के पक्ष में नहीं किन्तु श्री प्रकाशम इस सम्बन्ध में अडिग जान पड़ते हैं। हाल में नेहरूजी ने मद्रास में आंध्र के प्रश्न पर श्री राजगोपालाचार्य तथा श्री टी. प्रकाशम दोनों से बातें की थीं।

सम्मेलनों की धूम

गत सप्ताह भारत में सभा-सम्मेलनों की धूम रही। नागपुर में अ. भा. शिक्षा सम्मेलनमें श्री दीवानचन्द शर्मा ने अध्यक्ष पद से भाषण करते हुए सरकार से अनुरोध किया कि विश्व-विद्यालय आयोग के प्रतिवेदन को शीघ्र कार्यान्वित किया जाए। सुप्रसिद्ध शिक्षा-शास्त्री डा. अमरनाथ झा ने कहा है कि शिक्षकों को पर्याप्त वेतन दिया जाना चाहिए ताकि वे आर्थिक चिन्ताओं से मुक्त रहें। उन्होंने कहा कि अध्यापकों तथा छात्रों में अधिक सम्पर्क रहना चाहिए। सम्मेलन ने एक प्रस्ताव में केन्द्रीय तथा राज्य सरकारों से अनुरोध किया है कि हाई स्कूलों तथा कालेजों में विद्यार्थियों से अनिवार्य सामाजिक सेवा ली जाए ताकि वे राष्ट्रीय कार्य में योग दे सकें।

मैसूर में भारतीय दार्शनिक-सम्मेलन का उद्घाटन डा. राधाकृष्णन ने किया। उन्होंने कहा कि विभिन्न धर्मों के मूल सिद्धान्तों में निहित एकता के आधार पर विश्व को शान्ति मार्ग पर ले जाया जा सकता है। इस सम्मेलन के अध्यक्ष डा. दत्त ने कहाकि साम्यवाद तथा पूंजीवाद दोनों ही उपयुक्त नहीं क्योंकि पहले में सारा जीवन एक ढांचे में ढल जाता है और व्यक्तिगत स्वतंत्रता नहीं रहती और दूसरे में जनता की स्थिति ऊंची नहीं हो पाती। अतएव इस प्रकार की खाई-खन्दक से त्राण का एकमात्र उपाय गांधीवाद ही है।

दिल्ली में अ. भा. वाणिज्य-सम्मेलन में वाणिज्य-मंत्री श्री करमारकर ने कहा कि व्यापारी सहकारी आन्दोलन को प्रोत्साहन दें। इसी सम्मेलन में डा. राव ने पंच-वर्षीय योजना का उल्लेख करपेते हुए कहा कि इसे सफल बनाने के लिए पसीना ही नहीं आंसू भी बहाने पड़ेंगे क्योंकि कई चीजें हमें छोड़नी पड़ेंगी। उन्होंने कहा : 'योजना स्वयं एक चरम लक्ष्य नहीं किन्तु वह एक दीर्घकालीन सुआयोजित विकास का श्रीगणेशमात्र है।"

मोदीनगर में भारतीय राष्ट्रीय ट्रेड यूनियन कांग्रेस का जो सम्मेलन हुआ है वह महत्वपूर्ण था। उसमें १००० प्रतिनिधि उपस्थित थे। श्री खंडूभाई देसाई ने अपने अध्यक्षीय भाषण में कहा कि औद्योगिक झगड़ों को शान्ति से हल करना ही ठीक है। उन्होंने भा. रा. ट्रेड यूनियन कांग्रेस के १४ लाख सदस्यों की ओर से आश्वासन दिया कि वे पंचवर्षीय योजना में सहयोग प्रदान करेंगे। सम्मेलन में स्वीकृत एक प्रस्ताव द्वारा बेरोजगारी के बारे में चिन्ता प्रकट करते हुए यह कहा गया है कि तालाबन्दी तथा छटनी को दूर किया जाए।

पटना में अ. भा. मेडिकल-सम्मेलन में भाषण करते हुए स्वास्थ्य मंत्रिणी राजकुमारी अमृतकौर ने कहा कि हमारे साधन अल्प तथा स्वास्थ्य की समस्याएं कहीं अधिक हैं [illegible] कर्तव्य है कि वे

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

विवाद की जांच की जाएगी।

संघ-सभा दो मुही,

जनसंघ तथा हिन्दू महासभा की पृथक् संज्ञाएं निरर्थक जान पड़ती हैं। उनको एकही नाम से पुकारना ठीक होगा। दोनों ही सांप्रदायिकता के विष से ओतप्रोत हैं इसलिए उन्हें 'संघ-सभा दोमुही' के एकीकृत नाम से पुकारना उचित होगा। हाल में जन संघ का सम्मेलन डा० श्यामाप्रसाद मुखर्जी की अध्यक्षता में कानपुर में हुआ तथा हिन्दू महासभा का अधिवेशन श्री एन. सी. चटर्जी के सभापतित्व में भोपाल में; लेकिन दोनों अध्यक्षों के भाषणों तथा दोनों अधिवेशनों में स्वीकृत प्रस्तावों से एक ही ध्वनि निकली। कांग्रेस शासन को मसीबतों तथा शोषण का "लज्जाजनक युग" बताते हुए श्री मुखर्जीने कोई रचनात्मक सुझाव नहीं दिया। इसी प्रकार श्री चटर्जी ने भी कोसने के अतिरिक्त कोई नई बात नहीं कही। दोनों वक्ताओं के भाषणों में एक अन्तर यह था कि श्री चटर्जी बंगाल के लिए अधिक चिन्तित जान पड़े। उन्होंने कहा कि मानभूम तथा सिंहभूम को बिहार से पृथक् कर पश्चिमी बंगाल में जोड़ दिया जाए तथा पूर्वी बंगाल के प्रश्न पर भारत सरकार कठोर कार्रवाई करने से न चूके।

कांग्रेस-विरोधी उपर्युक्त दोनों संगठनों ने जो प्रस्ताव स्वीकार किये हैं वे भी प्रधानतः कांग्रेस-विद्वेष से ही प्रेरित हैं। हिन्दू महासभा ने पंच वर्षीय योजना के उद्देश्यों तथा अनुमानों को 'हवाई उड़ान' बताते हुए कहा है कि इसका वास्तविक लक्ष्य तो यह है कि राष्ट्र "आर्थिक विकास का नकाब धारण किये हुए एक दल के शिकंजे में जकड़ा रहे और वह दल लोककल्याण-कारी राज्य के बहाने आगामी चुनावों में भी बहुमत प्राप्त करे।" प्रस्ताव में यह भी कहा गया है कि भारत सेवक समाज के साथ सहयोग न किया जाए।

जहां तक पाकिस्तान का प्रश्न है दोनों संगठनों की एक राय है। हैं कि कांग्रेस नेताओं का जनता से वैसा सम्पर्क नहीं रहा जैसा कि पहले था लोगों को यह समझाने की आवश्यकता है कि देश के गरीबों तथा पीड़ितों की दशा सुधारने के लिए यह जरूरी है कि नई योजनाएं हाथ में ली जाएं और वे रुपए के बिना कार्यान्वित नहीं हो सकतीं। राज्य के मुख्य मंत्री श्री ढेबर ने कहा है कि सरकार बिक्री-कर के मुकाबले ऐसे किसी वैकल्पिक सुझाव पर विचार करने को तैयार है जिससे बिक्री-कर से होनेवाली आय के बराबर आय हो। अब देखना यह है कि बिक्री-कर विरोधी व्यापारी तथा दूसरे लोग इस चुनौती का क्या उत्तर देते हैं।

प्रांतीयता की भावना

आंध्र लोगों की पृथक् राज्य की मांग की स्वीकृति के साथ अन्य भाषा-भाषियों ने भी पृथक् प्रान्त निर्माण की आवाज उठाना शुरू कर दिया है। मास्टर तारासिंह का दल तो बहुत दिनों से पंजाब प्रान्त की मांग कर रहा है और उनके अनुयायी 'लेके रहेंगे पंजाबी सूबा' की भी धमकी देने लगते हैं। पूना में महाराष्ट्र कांग्रेस समिति ने अपने वार्षिक प्रति-वेदन में यह आशा व्यक्त की है कि केन्द्रीय सरकार एक मराठी भाषा-भाषी प्रान्त के निर्माण की घोषणा करेगी। कर्णाटक ने भी पृथक् प्रान्त की मांग की है। इधर कुछ दिन पूर्व फतेहगढ़ साहिब में सिखों के एक बड़े मेले में श्री इन्द्रसिंह ने हरियाना प्रान्त की आवाज उठाई।

जहां तक आंध्र का प्रश्न है, न्यायाधीश श्री वांचू के प्रतिवेदन के बाद ही भारत सरकार किसी निष्कर्ष पर पहुंचेगी। मद्रास में गृह-मंत्री डा. काटजू ने पत्र-प्रतिनिधियों को कहा कि भारत सरकार यह चाहती है कि शान्तिपूर्वक पृथक आंध्र प्रान्त बन जाए। उन्होंने कहा कि अभी सरकार ने उसके निर्माण के स्वरूप तथा समय के बारे में कोई निर्णय नहीं किया है लेकिन उसने यह फैसला कर लिया है कि मद्रास नगर आंध्र राज्य में न सेवा भावना का परिचय दें। राज-कुमारी अमृतकौर ने बम्बई में एक कैन्सर अनुसन्धानशाला का भी उद्घाटन किया।

भारत व चीन की योजनाएं

नई दिल्ली रेडियो-स्टेशन से राष्ट्र के लिए नव वर्ष का सन्देश प्रसारित करते हुए प्रधान मंत्री श्री जवाहरलाल नेहरू ने कहा "पंच-वर्षीय योजना एक शक्तिशाली राष्ट्र की शक्तिशाली योजना है जिसमें आगे बढ़ने, अपने पैरों पर खड़े होने और शोषण, गरीबी, बेकारी तथा सामाजिक अन्याय से मुक्त एवं नई सामाजिक व्यवस्था कायम करने का दृढ़ संकल्प है। उन्होंने कहा कि इस योजना पर पूरी ताकत से अमल करना होगा।

भारत के महान पड़ोसी चीन ने भी १९५३ से अपनी प्रथम पंच-वर्षीय योजना को प्रारम्भ करने का निश्चय किया है। इस सिलसिले में चीन के प्रधानमंत्री चाऊ एन लाई ने कहा कि १९५३ में अखिल चीन जन-कांग्रेस (संसद) के स्वतंत्र चुनाव होंगे और एक नई योजना पर अमल होगा। (स्मरण रहे कि १९४९ में च्यांगकाई शेक की पराजय पर साम्य-वादी दल ने जन-कांग्रेस को ही अस्थायी लोकसभा मान्य कर दिया था।)

इसमें सन्देह नहीं कि चीन के भावी चुनाव साम्यवादी ढंग के होंगे और उनमें एक ही दल का बोलबाला रहेगा। साथ ही, पंच-वर्षीय योजना को भी रूसी योजना की भांति ही कड़ाई से चलाया जाएगा। लेकिन भारत को भी ध्यान में रखना होगा कि लोकतंत्रीय पद्धति को कायम रखने के लिए जरूरी है कि उसकी प्रथम पंचवर्षीय योजना सफल हो।

अन्तर्राष्ट्रीय क्षेत्र में गत सप्ताह कोई महत्वपूर्ण घटनाएं नहीं हुई, चर्चिल आइजनहोवर से मिलने वाशिंगटन को चले गये हैं। इसमें सन्देह नहीं कि दोनों में कई महत्वपूर्ण प्रश्नों पर बातचीत होंगी। कोरिया, अणु-आयुधों सम्बन्धी विशेष जानकारी, डालर-

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

Page. 66

پنجاب کانگرس میں پھوٹ

یہ بات کہ اتفاق رائے بعض اوقات بدترین اختلافات کا فریب دہ پردہ ثابت ہوتا ہے۔ ان اطلاعات سے ظاہر ہے۔ جو پنجاب کانگرس کے متفقہ انتخاب کی خبر کی سیاہی کے خشک ہونے سے بھی پہلے ہی پنجاب کانگرس میں پھوٹ کے متعلق پھیلنی شروع ہو گئی ہیں۔ چنانچہ ہمعصر ہند سماچار جالندھر کے الفاظ میں جو پنجاب کے وزیر تعلیم لالہ جگت نارائن کا اخبار ہے "معلوم ہوا ہے کہ پنجاب پردیش کانگرس کے اندر ایک ایسا تخریبی عنصر پیدا ہو گیا ہے۔ جو سارے خوشگوار ماحول کو بگاڑنے پر تل گیا ہے۔ گذشتہ روز جب چناؤ ہونا تھا تو اس سے پہلے پنڈت سری رام شرما گروپ نے مقابلہ کی تیاریاں کر لی تھیں۔ لیکن بعد ازاں جب اس گروپ نے دیکھا کہ ۱۲۸ ممبروں کے ہاؤس میں ۱۳ سے زیادہ ممبران کے ساتھ نہیں۔ تو انھوں نے مقابلہ میں کوئی امیدوار کھڑا نہ کیا جس کے نتیجہ کے طور پر موجودہ عہدیدار چنے گئے۔ جب چناؤ ختم ہوا تو پنڈت سری رام شرما گروپ کے ۱۱ ممبروں نے سرکٹ ہاؤس میں پنڈت سری رام شرما کی زیر صدارت میٹنگ کی اور وہاں یہ فیصلہ کیا گیا کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے جنرل سیکرٹری کو ایک خط لکھا جائے اور اس خط میں مطالبہ کیا جائے کہ پردیش کانگرس کے چناؤ ناجائز قرار دے دئے جائیں۔

ہند سماچار کی اطلاع کے مطابق یہ خط آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے جنرل سیکرٹری کو بھیج بھی دیا گیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ "پردیش کانگرس کے اجلاس میں بہت سی بے قاعدگیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ اور تمام انتخاب غیر آئینی اور ناجائز ہے۔ اس لئے اسے تسلیم نہ کیا جائے کل جب پردیش کانگرس کمیٹی کا اجلاس ہوا تو پنجاب اسمبلی کے سپیکر ڈاکٹر ستیہ پال نے اعلان کیا کہ کانگرس کے تمام گروپوں میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اس لئے انہیں کانگرس کمیٹی کے عہدیداران متفقہ طور پر چننے چاہئیں۔ سپیکر کا یہ اعلان درست نہ تھا۔ مگر حاضر ممبران نے یقین کر لیا۔ کہ یہ درست ہوگا اور ان ناموں کی مخالفت نہ کی۔ جو ڈاکٹر ستیہ پال نے تجویز کئے تھے۔ اس کے بعد ایکشن کمیٹی اور ایکشن ٹریبونل کے نام تجویز کئے گئے۔ مگر کانگرس آئین کے مطابق کوئی ٹریبونل منتخب نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ حاضر ممبران کا ۷۵ فیصدی اس کے حق میں ووٹ نہ دے۔" خط کے آخر میں لکھا ہے کہ "تمام انتخابات جو اس اجلاس میں ہوئے۔ غیر آئینی اور ناجائز ہیں۔ اور ان کو غلط قرار دیا جائے۔"

انتخابی بے قاعدگیوں کے خلاف ہائی کمانڈ کے پاس شکایت کرنے کا حق ہر فریق خصوصاً شکست خوردہ فریق کو حاصل ہوتا ہے۔ لیکن یہ بات سمجھ میں نہیں آئی کہ ڈاکٹر ستیہ پال نے مختلف عہدوں کے لئے جو نام پیش کئے۔ جب ان کی مخالفت میں اجلاس کے کسی کونے سے کوئی آواز نہ اٹھی۔ تو ان پر ووٹ لینے کی ضرورت ہی کیا تھی۔ خاص کر اس حالت میں کہ شکایت کرنے والے فریق کی طرف سے کوئی امیدوار مقابلہ میں کھڑا ہی نہ تھا۔ پھر اگر یہ صحیح ہے کہ پردیش کانگرس کمیٹی کے ۱۲۸ ممبروں میں پنڈت سری رام گروپ کے ممبر صرف ۱۳ ہی ہیں۔ تو ضابطہ کی موشگافیاں کرنے کا فائدہ کیا ہوگا۔ بفرض محال اگر کانگرس ہائی کمانڈ انتخاب کو ناجائز قرار دے دے۔ تو بھی نئے انتخاب کا نتیجہ موجودہ نتیجہ سے مختلف ہونے کی امید کیسے ہو سکتی ہے۔ ہم باقی کل۔ ([illegible])

نہرو، عبداللہ اور مکرجی

ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے جو کچھ پہلے کانپور اور پھر دہلی میں کہا۔ اس سے وہ بھارت کے دشمن۔ پاکستان کے دوست اور کشمیر میں گڑبڑ کے حامی ثابت نہیں ہوتے۔ دہلی میں انھوں نے چھوٹتے ہی کہا کہ جنگی قسم کی صورت حالات کے پیش نظر وہاں امن قائم رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اگر اختلاف ہے تو اس بات پر کہ یہ امن تشدد اور جوابی تشدد سے قائم ہوگا یا باہمی گفت و شنید کے ذریعہ۔ جہاں تک بھارت کے ساتھ کشمیر کے ادھورے الحاق کا تعلق ہے۔ نیشنل کانفرنس کی یہ نیتی بہت سے ایسے لوگوں کو پسند نہیں۔ جو پرجا پریشد کے مخالف اور نیشنل کانفرنس کے حامی ہیں اور اتفاق یہ ہے کہ یہ لوگ زیادہ تر صوبہ جموں کے نواسی ہیں۔ جموں کے لوگوں پر جن میں بہت بڑی تعداد ہندوؤں کی ہے۔ پاکستان دوستی کا الزام نہیں لگایا جا سکتا جن لوگوں نے اپنے بھائی بندوں کو جنگ کشمیر میں پاکستانی شہریوں کے ہاتھوں اور تقسیم پنجاب میں ہندو اور سکھ شرنارتھیوں کے ساتھ حیوانوں سے بدتر برتاؤ ہوتے دیکھا ہے۔ وہ کس لالچ سے یا کس امید پر پاکستان کی حمایت کا دم بھریں گے، پرجا پریشد کے لیڈروں کا ماضی خواہ کچھ بھی ہو۔ لیکن موجودہ حالات میں ہمیں یہ مان لینا چاہیئے کہ بھارت سے مکمل الحاق کی مانگ دیانتداری اور دیش بھگتی کے جذبہ پر مبنی ہے۔ سچ پوچھو تو جموں والے دودھ کے جلے ہونے کے باعث چھاچھ کو بھی پھونک پھونک کر پینے کے عادی ہو گئے ہیں۔ جب وہ دیکھتے ہیں کہ کشمیر کو بھارت کا انگ بنانے کے بجائے جھنڈے، صدر ریاست کے چناؤ اور تمام اندرونی معاملات میں آزاد علاقہ بنا دیا گیا ہے۔ تو وہ اس اندیشے سے کانپ اٹھتے ہیں کہ جلد یا بدیر کہیں ان کا حشر بھی مغربی پنجاب کے شرنارتھیوں کا سا نہ ہو۔ شیخ عبداللہ اور کشمیری مسلمانوں سے انہیں ایسا کوئی خطرہ نہیں۔ وہ ڈرتے ہیں تو ان پاکستانی ایجنٹوں سے جو واپس آنے والے لوگوں کے بھیس میں ریاست میں گھس آئے ہیں اور رائے شماری شروع ہونے پر مسلمانوں کو مذہب کے نام پر ورغلا سکتے ہیں۔ یہی ڈر اور ریاست کو بھارت سے دور ہو جانے کا امکان دور کرنے کے لئے ان کی بیقراری ہی مکمل الحاق کی مانگ کے لئے ذمہ دار ہے۔

ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے کسی راز کا انکشاف نہیں کیا۔ جب انھوں نے شیخ عبداللہ کی زبانی بتایا کہ وہ خود تو کشمیر اسمبلی میں بھارت سے مکمل الحاق کا رزولیوشن پاس کرانا چاہتے تھے۔ لیکن پنڈت نہرو نے اس کی اجازت نہ دی۔ بھارت سے کشمیر کا مکمل الحاق ہو جاتا تو علیحدہ جھنڈے اور صدر ریاست کے چناؤ پر بھی زیادہ اعتراض پیدا نہ ہوگا۔ لیکن پنڈت جی کی ضد نے کام بگاڑ دیا۔ دوسرے لفظوں میں اگر مکمل داخلی اور خارجی الحاق نہ ہو سکا تو اس کے لئے شیخ عبداللہ سے زیادہ پنڈت نہرو ذمہ وار ہیں۔ پنڈت جی نے اتنی سنگین ذمہ داری بعض بیرونی مصلحتوں کی وجہ سے اپنے کندھوں پر لینا قبول کیا۔ یہ نہایت افسوس کی بات ہے۔ مایا ملی نہ رام والا معاملہ ہو گیا۔ وہ بیرونی دوستوں کو تو خوش کر ہی نہ سکے۔ البتہ جموں میں بے چینی ضرور پیدا ہو گئی۔ اس بے چینی کا علاج کیا ہے اس سوال کے جواب میں شیخ عبداللہ یا یہ کہنا صحیح ہوگا کہ پنڈت نہرو بالکل خاموش ہیں۔ ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کی رائے ہے اور اس رائے کے ساتھ دیش باسیوں کی ایک بڑی تعداد متفق ہے کہ مکمل الحاق کی تحریک کے متعلق فیصلہ باہمی بات چیت سے ہونا چاہیئے، اور اسی طریقہ سے ریاست کے اندرونی امن اور اتحاد کو مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ جب ہم خود بستہ اگر میوں کی پوزیشن میں تھے اور ہمارا واسطہ ایک غیر ملکی امپیریلزم سے تھا اس وقت بھی گاندھی جی اور برٹش وائسرائے کے درمیان سمجھوتے ہوئے۔ قیدی چھوڑے گئے۔ ستیہ گرہ واپس لیا گیا۔ اور پھر سمجھوتہ کی باتیں شروع ہوئیں۔ آخر جموں میں یہ کیوں نہیں ہو سکتا۔ اس وقت تلواروں کی جگہ نہرو میں اگرچہ جموں کے لیڈروں میں سے کسی کو بھی مہاتما گاندھی کی حیثیت اور درجہ حاصل نہیں۔ یہ درست ہے کہ آج مکمل الحاق کی تحریک کے مقابلے میں جزوی الحاق اور لارڈ پیتھک لارنس کی تجویز کردہ مکمل صوبائی خود مختاری کا ساتھ دے رہی ہے۔ لیکن اگر ہم ریاست جموں و کشمیر میں

(صفحہ ۲ پر)

ہائیڈروجن بم اور تیسری عالمگ

دھمکی

... کے شرنارتھیوں کو گذارہ الاؤنس دیا جائے گا ... کے شرنارتھیوں کی بحالی کے لیے سست روی سے کام لے رہی ہے۔ ایسے شرنارتھیوں کو مسائل کو حل کرنے کیلئے دیگر لیڈروں سے صلاح مشورہ کرے ... تاکہ معاملہ آسانی سے حل ہو جائے۔

۵ جنوری

پنڈت نہرو اور شیخ عبداللہ کشمیر کا بھارت سے مکمل الحاق نہیں ہونے دیتے

پرامن طریقے سے فیصلہ نہ ہوا تو اندولن شروع کیا جائیگا۔ ڈاکٹر مکرجی کا بیان

غازی آباد ۲ر جنوری (بذریعہ ڈاک) آج صبح چھ بجے بھارتیہ جن سنگھ کے پردھان ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی پنڈت موتی چند شرما کے ہمراہ کانپور سے دہلی پر ایک گھنٹہ غازی آباد ریلوے اسٹیشن پر ٹھہرے جہاں ... کے ساتھ چند منٹ پروویٹ گفتگو کرنے کے بعد پلیٹ فارم پر ہی جنتا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ کہ جن سنگھ جب بھارت کی ایک ستیہ گرہ ... ہزاروں کی تعداد میں اس میں شامل ہو کر آپ کو اس کی تعداد بڑھانی چاہیئے۔ جنتا جب تک ساتھ نہیں ہوگی تب تک یہ ستیہ گرہ زبردست نہیں ہوگی۔ آپ وشواس رکھیں اور جن سنگھ کی مدد کریں۔ جموں اور کشمیر کے بارے میں آپ نے کہا کہ وہاں پر ستیہ گرہ شروع ہو گیا ہے لیکن اس کا پرچار بڑا کم ہے۔ وہاں سے جو خبریں آ رہی ہیں ان میں سچائی نہیں ہوتی۔ وہاں پر گولی چلائی گئی۔ اور عورتوں کو بھی مار پیٹ کی گئی ہے۔ وہاں کی جنتا چاہتی ہے کہ ہمارا بھارت کے ساتھ الحاق ہو لیکن شیخ عبداللہ اور نہرو کشمیر کو بھارت کیساتھ ملنے نہیں دیتے۔ اور کہتے ہیں کہ وہاں مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے (باقی صفحہ ...)

P.T.O.

... کی زبان میں اعلیٰ تعلیم دی جائے

... سٹوڈنٹس فیڈریشن کانفرنس کے مطالبات

... کی ۱۳ویں سالانہ کانفرنس ... پالیسی کے متعلق بیان منظور ... تعلیمی ... ٹیکنیکل ... اور ...

میسور کی لیبر کانفرنس شروع جنوری میں شروع ہوگی

اہم مسائل ایجنڈہ میں شامل کر لئے گئے

میسور ۳ر جنوری۔ میسور کے سرکاری مزدوروں اور مل مالکوں کے نمائندوں کی لیبر کانفرنس جنوری کی ۵ اور ۶ تاریخ کو یہاں منعقد ہو رہی ہے۔ میسور سرکار مزدوروں کے لیڈر اور مل مالکوں کے نمائندے کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں۔ اجلاس کے ایجنڈا میں صنعتی مزدوروں کے لئے مکانات، صنعتوں میں منافع کی تقسیم اور مزدوروں کی بہبودی اور بہتری کے مسائل شامل کر لئے گئے ہیں۔

ہوم وزارت کا نیا سیکرٹری

شری بی۔ این جھا کو مقرر کیا جائے گا

دہلی ۳ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ہوم وزارت میں سیکرٹری کی آسامی ایک دو دن میں پر کر دی جائے گی۔ یہ آسامی شری ایچ۔ وی۔ آر آئینگر کے وزارت کامرس کو منتقل ہونے سے خالی ہو گئی تھی۔ اس سلسلہ میں شری بی۔ این۔ جھا چیف سیکرٹری اترپردیش کا نام لیا جا رہا ہے۔

افغان ڈیلیگیشن دہلی میں

دہلی ۳ر جنوری۔ یونیسکو کی تعلیمی کانفرنس میں شامل ہونے والا افغان ڈیلیگیشن پانچ جنوری تک دہلی میں ٹھہریگا۔ ڈیلیگیشن کے لیڈر ڈاکٹر عبدالمجید خان پریذیڈنٹ ... کابل ہیں۔ ڈیلیگیشن نے کل ... ہندسرکار کے تعلیمی منسٹر مولانا ابوالکلام آزاد سے ملاقات کی۔ ڈیلیگیشن عرب کی سرائے میں عورتوں کے انڈسٹریل ٹریننگ سنٹر کا معائنہ کریگا۔

MILITIA NOT USED AGAINST PARISHAD

Statesman 5 Jan.

POLICE CHIEF'S DENIAL

From Our Correspondent

JAMMU, Jan 3.—Sardar Prithinandan Singh, Inspector-General of Police, denied that during the present Parishad movement Militia soldiers had ever been used to fire or to make a lathi charge on mobs. They were deputed only to safeguard vital points.

An unauthorized Parishad procession was taken out at Kathua, according to an official statement. One arrest was made. A procession led by 10 satyagrahis was also taken out in Jammu City.

Parishad processions in Jammu City now parade only narrow streets and try not to come in the open where tear-gas could be used against them.

Rule 50 of the Kashmir Defence Rules, banning processions and meetings, has been enforced in Kishtwar, 150 miles north of Jammu.

Thakur Kapoor Singh, tehsildar-magistrate of Basholi, has been empowered to try offences under Section 260 of the CrPC for two months

لیڈر کشمیر کے لیڈروں نے پرجا پریشد کی تحریک کی آڑ میں نیا پروپیگنڈہ شروع کر دیا

پرجا پریشد کی اس تحریک سے شیخ عبداللہ کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ لیڈر کشمیر کے صدر کا اعلان

لاہور ۳ر جنوری۔ نام نہاد آزاد کشمیر کے پریذیڈنٹ کرنل شیر احمد خاں نے آج ایک بیان کے دوران یہ اعلان کیا کہ جموں کی پرجا پریشد تحریک نے ایک قوم کی بخوبی سے ڈھول کے پول کھول دیئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ پرجا پریشد کی تحریک سے شیخ عبداللہ اور ان کے ساتھیوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ جو جھوٹی امیدوں سے گمراہ ہو رہے ہیں۔ کرنل شیر خاں پنڈت نہرو کے اس اعلان پر تبصرہ کر رہے تھے۔ کہ ہندوستان کشمیر کے متعلق اینگلو امریکی ریزولیشن کی بنیاد پر جو سیکیورٹی کونسل نے پاس کر دیا ہے۔ بات چیت کرنے کیلئے تیار نہیں ہوگا۔ یہ اعلان پنڈت نہرو نے فرید کوٹ میں کیا تھا۔

Page. 65

CC-0. ...

France
Britain, Czecho-
Switzerland and
... have qualified for Monday's
...-finals.

Athletics

Emil Zatope[k] Record In 1[0]

Emil Zatopek of Cze[choslovakia] ... spectators here to-day by b... cord for the classic ace ... res, thus retaining the ti[tle] ... London.

5/6/7

Two Indian runners also ... and Sohan Singh Dhanoua re... 100 metres and 800 metre[s]

Pinto produced his best time of 10.7 seconds finishing third in the second round in which he qualified earlier in 109 seconds finishing second to L. Remigino. In both the races it was a near thing for Pinto who put on an electrifying burst in the last few yards to attain the qualifying place.

India's other hope, Sohan Singh Dhanoua, clocked one minute 52 seconds—only six-tenths of a second behind the winner of the 800 metres heat, Germany's H. Ulzheimer, to qualify for the semi-final.

Germany in the Olympics for the first time since the war produced the fastest time in the 800 metres when Ulzheimer clocked one minute 51.. seconds to win the event easily. He took the lead from the start but down the back straight India's Dhanoua, his long back hair flowing in the wind, dashed in front only for the German to go into the lead on the final finishing stretch.

Zatopek's time was 29 minutes 17 seconds compared with 29 minutes ...

Rajagopal (Mysore).

Great Britain: D. M. Day (Southgate); R. K. Midgley (Royal Navy) D. J. Carnal (Cheltenham) Capt. J. A. Cockett (Chelmsford) D. M. R. Eagan (Army) A. J. B. Robinson (Taunton Vale); A. S. Nunn (Hawks) R. A. Fletcher (City of Oxford), R. C. A. Noris (Oxford University), M. A. ...

Page. 55

کشمیر کے معاملہ کو سلجھانے کے لئے پرجا پریشد اور کشمیر سرکار میں گول میز کانفرنس منعقد کی جائے

ہندسرکار اور کشمیر سرکار میں معاہدوں کی تمام مدوں پر فوراً عمل کیا جائے جن سنگھ نے پرجا پریشد کو کوئی امداد نہیں دی ڈاکٹر مکرجی کی پریس کانفرنس

نئی دہلی ۲ جنوری۔ بھارتیہ جن سنگھ کے پردھان ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے آج ایک پریس کانفرنس میں یہ تجویز پیش کی کہ جموں کی صورت حالات اور موجودہ جھگڑے کو باعزت طریقہ پر حل کرنے کشمیر سرکار اور پرجا پریشد کے نمائندوں کی ایک کانفرنس بلائی جائے۔ ڈاکٹر مکرجی نے مزید کہا کہ جن سنگھ کو پرجا پریشد کی تحریک سے پوری اور دلی ہمدردی ہے اور وہ اس کی کامیابی کا خواہاں لیکن اس نے ستیہ اگرہیوں کو مالی یا دیگر کوئی امداد نہیں بھیجی۔ گول میز کانفرنس سے پیشتر تمام گرفتار شدگان کو اب رہا کر دیا جائے۔ سلسلہ بیان کو جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر مکرجی نے کہا کہ جموں کے کو سب سے بڑا خدشہ یہ ہے کہ کیا اتحادی سمجھانے کے سخت استصواب رائے کے نتیجہ کے طور پر ریاست ہندیونین میں مکمل طور پر شامل ہو جائیگی۔ اس خدشہ کا سدباب کرنیکا صرف ایک ہی طریقہ ہے

اور وہ یہ کہ ہندسرکار کشمیر کے مسئلہ کو اتحادی سمجھانے واپس لے لے اور کشمیر آئین ساز اسمبلی سے درخواست کرے کہ وہ ہند سے مکمل الحاق کا ریزولیوشن پاس کرے۔ جب ایک دفعہ یہ ہو گیا تو مستقبل کے بارے میں کوئی شک شبہ نہیں رہیگا۔ استصواب رائے کے سوال کے متعلق ڈاکٹر مکرجی نے کہا کہ اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ کشمیر آئین ساز اسمبلی ہندیونین سے مکمل الحاق کا ریزولیوشن پاس کرے۔ ڈاکٹر مکرجی نے مزید کہا کہ۔ باقی صفحہ پر دیکھیں

جن سنگھ کا جلسہ (بقیہ صفحہ ۱)

ڈاکٹر مکرجی نے کہا کہ پرجا پریشد کی طرف سے ہند سے مکمل الحاق کا مطالبہ بالکل جائز حق بجانب اور مبنی بر انصاف ہے اور اس کو جموں کی تمام آبادی کی حمایت حاصل ہے۔ یہ کہنا بالکل غلط اور لغو ہے۔ کہ پرجا پریشد کی تحریک پاکستان کی مدد کر رہی ہے۔ گو لداخ اس تحریک سے الگ ہے۔ لیکن یہ ایک کھلا ہوا راز ہے کہ وہ بھی ہند سے مکمل الحاق چاہتا ہے۔ میں نے پرجا پریشد کے لیڈروں سے بات چیت کی اور میں نے محسوس کیا کہ وہ ہر موقعہ پر باعزت سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن ہندسرکار اور عبداللہ سرکار نے اس پیشکش سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا۔ لیکن اس کے برعکس شیخ عبداللہ نے جو رویہ اختیار کیا ہے۔ اس سے کشمیر کو دن بدن ہندوستان سے دور کرنے کا موجب بن رہا ہے۔ پرجا پریشد کی طرف سے ستیہ آگرہ کے بغیر کوئی چارہ نہیں تھا۔ ستیہ آگرہ کو دبانے کی پالیسی سے اس مسئلہ کا کوئی حل نہیں ہوگا۔ کشمیر میں اب بھی وہی طریقے اختیار کئے جا رہے ہیں۔ جو برطانوی راج میں اختیار کئے جاتے تھے۔ اس وقت تک جو خبریں موصول ہو رہی ہیں وہ صحیح نہیں ہوتیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کشمیر سرکار کی طرف سے لاٹھی چارج۔ ٹیر گیس اور فائرنگ ہو رہی ہے اور یہ سب کچھ پنڈت نہرو کی منظوری سے ہو رہا ہے۔ لیکن اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ تحریک شہروں سے نکل کر دیہات میں بھی پھیل گئی ہے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر مکرجی نے کہا کہ یہ پنڈت نہرو اور شیخ عبداللہ کی بھاری غلطی ہوگی اگر وہ اب بھی اس سوال کو وقار کا سوال بنائے رکھیں گے۔ کشمیر کے لوگ ہندیونین کے باشندے ہیں۔ کیا ان پر سختیاں جائز ہیں اور کیا ان سے غداری کرنا جرم ہے۔ یہ صورت حالات ختم ہونی چاہئے اور باعزت سمجھوتہ کے لئے گول میز کانفرنس بلائی جائے پنڈت نہرو کو اس سلسلہ میں ابتدا کرنی چاہئے۔ دہلی میں پبلک جلسوں پر کوئی پابندی نہیں لیکن اس کے باوجود حکام نے جلسہ پر پابندی لگا دی اس کے بعد جو کچھ ہوا اس سے پبلک کے جذبات اور احساسات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ مشرقی بنگال کی صورت حالات کے متعلق ڈاکٹر مکرجی نے کہا کہ گورنمنٹ کو چاہئے کہ اس صورت حالات کو جلد از جلد حل کرے۔ ضرورت صرف سرکار کی طرف سے سخت قدم اٹھانے کی ہے۔ گورنمنٹ مشرقی بنگال کے ہندوؤں کی ذمہ داری سے انکار نہیں کر سکتی۔ حال ہی میں پاکستان کی بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی جو رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ اس سے ثابت ہو گیا ہے۔ کہ انہیں وہاں صرف مسلمانوں کے رحم و کرم پر ہی رہ سکتے ہیں۔ یہ ہند کی تقسیم کی بنیادوں کی صریحاً خلاف ورزی ہے اس لئے ہندسرکار ان اقلیتوں کی حفاظت کی ذمہ داری سے انکار نہیں کر سکتی۔ آخر میں ڈاکٹر مکرجی نے کہا۔ کہ پنڈت نہرو ہمیشہ ہی ملک میں اتحاد کا پرچار کرتے رہتے ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس وقت اتحاد کی سخت ضرورت ہے۔ کیونکہ یہ جمہوریت کی جان ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ پنڈت نہرو کی سرکار رائے عامہ کو نظر انداز کرنے کی پالیسی پر گامزن ہے اور طاقت کے زور سے عوام کی خواہشات کو کچل دینا چاہتی ہے

DAILY VIR BHARAT DELHI ویر بھارت ۳ جنوری

نہرو سرکار ساودھان! کشمیر کے متعلق پالیسی نہ بدلی تو نتائج تباہ کن ہوں گے۔ ڈاکٹر مکرجی کا اعلان!

عبداللہ سرکار کی پالیسی کشمیر کو دن بدن ہند سے دور لے جارہی ہے۔ دہلی میں بھارتیہ جن سنگھ کے زیر اہتمام بھاری پبلک جلسہ!

دہلی ۲ جنوری۔ آج شام جن سنگھ کے زیر اہتمام کل دہلی میں پولیس کی طرف سے لاٹھی چارج کی مذمت کرنے کیلئے ایک بھاری پبلک جلسہ رام لیلا گراؤنڈ میں جناب کرشن کی صدارت میں منعقد کیا گیا۔ جس میں ڈاکٹر مکرجی، مسٹر بی۔ ڈی جوشی، جناب کرشن اور [illegible] وغیرہ لیڈروں نے تقریریں کیں جن کے دوران میں ہند سرکار اور کشمیر سرکار پر سخت نکتہ چینی کی گئی اور دہلی میں پرامن جلوس پر پولیس کی طرف سے آنسو گیس اور لاٹھی چارج کی پرزور مذمت کی گئی۔ ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کے متعلق جن سنگھ کے رویہ کو غلط سمجھا جا رہا ہے۔ پرجا پریشد کی طرف سے تحریک نے ایک نہایت ہی اہم معاملہ اٹھا دیا ہے۔ ہم اس معاملے کے متعلق خاموش نہیں رہ سکتے۔ کشمیر ہر حالت میں [illegible] امن کی خاطر پارٹی سے تعاون حاصل کیا جانا چاہئے۔ ہماری یہ واضح رائے ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ کشمیر کا سوال اقوام متحدہ سے واپس لے لیا جائے کیونکہ سکیورٹی کونسل پاکستان کو حملہ آور قرار دینے اور وہاں سے ہٹ جانے کو تیار نہیں۔ ان حالات میں ہند کو اقوام متحدہ سے انصاف کی کوئی امید نہیں رکھنی چاہئے۔ سلسلہ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے۔ باقی صفحہ پر

ویر بھارت ۳ جنوری

جموں میں پرجا پریشد کی ستیہ گرہ جاری

ایک دن میں تین جلوس نکلے

جموں [illegible] تین جلوس نکلے [illegible] سیکرٹریٹ کے احاطہ میں داخل [illegible] پولیس نے [illegible] گرفتار کر لیا [illegible] جموں میں حالات بہتر نہیں ہیں اور [illegible] حالات کشیدگی میں ہیں۔

مسئلہ کشمیر کا بہترین حل یہ ہے کہ اسے سکیورٹی کونسل سے واپس لے لیا جائے

جن سنگھ کے لیڈر ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کا پبلک تقریر میں اعلان

نہرو و عبداللہ سمجھوتہ پر عمل کرنے کیلئے فوری اقدام کئے جائیں تو کشمیر کے لوگوں کی تسلی ہو جائیگی

نئی دہلی ۲ جنوری۔ بھارتیہ جن سنگھ کے پریذیڈنٹ ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے آج یہاں یہ تجویز پیش کی کہ کشمیر کے سوال کو حل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے سکیورٹی کونسل سے واپس لے لیا جائے۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان سکیورٹی کونسل میں ہندوستان کے ساتھ کشمیر کے الحاق کے سوال کا فیصلہ کروانے کے لئے نہیں گیا تھا۔ بلکہ وہ سکیورٹی کونسل میں اس لئے گیا تھا تاکہ یہ فیصلہ کیا جائے کہ کشمیر پر کس نے حملہ کیا تھا۔ چونکہ اقوام متحدہ کے ثالث سر اوون ڈکسن نے اس بات کو تسلیم کر لیا ہے کہ کشمیر پر حملہ پاکستان نے کیا تھا اور سکیورٹی کونسل نے اس کی تائید کر دی ہے۔ اس لئے اس سوال کو اب سکیورٹی کونسل میں لٹکائے رکھنے کی ضرورت نہیں۔ مزید برآں ہندوستان یہ توقع نہیں رکھ سکتا کہ سکیورٹی کونسل اس مسئلہ کو تسلی بخش طریق پر حل کر سکے گی۔ یہاں پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے کہا کہ کشمیر کے سوال کے متعلق ہند سرکار کی (باقی صفحہ پر)

کشمیر کے متعلق تینوں فریقوں کی گول میز کانفرنس

ڈاکٹر مکرجی کی نئی تجویز پیش کر دی

نئی دہلی ۲ جنوری۔ [illegible] پریس کانفرنس کے دوران ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے یہ تجویز پیش کی کہ ہند سرکار، کشمیر سرکار اور پرجا پریشد کے نمائندوں کی ایک گول میز کانفرنس بلائی جائے تاکہ تینوں فریقوں کا نقطہ نظر سمجھا جا سکے اور جموں پرانت میں جو حالات پیدا ہو گئے ہیں اس کے متعلق باعزت سمجھوتہ ہو سکے [illegible]

ویر بھارت

Page. 56

بقیہ:۔ ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کی تقریر

خاص ذمہ داری ہے۔ اس کے علاوہ مشرقی بنگال کی اقلیتوں کے متعلق بھی اس کی خاص ذمہ داری ہے۔ ہم کئی مرتبہ یہ کہہ چکے ہیں کہ ان دونوں مسائل کو ایسے طریق سے حل کرنا چاہئے جو ہندوستان کی شان اور وقار کے شایاں ہو۔ ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ کشمیر کے متعلق ان کی پارٹی نے جو پوزیشن اختیار کی ہے اسے بعض حلقوں میں غلط سمجھا گیا ہے۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ وقت کا تقاضا یہ ہے کہ ساری سٹیٹ کا ماحول پرامن رہے۔ خصوصاً اس وقت جبکہ پاکستان جیسے دشمن کے ساتھ ہماری جدوجہد کا کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ لیکن ہمیں یہ بھی محسوس کرنا ہے کہ سٹیٹ میں موجودہ کانسٹیٹیوشن لانے کی ذمہ داری جموں پرجا پریشد پر نہیں۔ جموں پرجا پریشد نے اس بات کی مسلسل کوشش کی ہے کہ ہندوستان کے ساتھ کشمیر کے الحاق کے متعلق اس کے شکوک رفع کئے جائیں۔ اور آئینی طریق سے رفع کئے جائیں۔ پرجا پریشد نے پردھان منتری پنڈت نہرو، راشٹرپتی راجندر پرشاد اور شیخ عبداللہ کو میمورنڈم بھیجے ہیں۔ لیکن پرجا پریشد کے ساتھ ہمیشہ بے نیازی کا سلوک کیا گیا۔ پرجا پریشد کا سب سے بڑا مطالبہ یہ ہے کہ کشمیر کو بھی طور پر ہندوستان کا آئین منظور کرے اور دوسری ریاستوں کی طرح یہ سٹیٹ بھی ہندوستان کا ایک حصہ ہو۔ یہ مطالبہ جائز اور منصفانہ ہے۔ اور صرف بیمار دماغ ہی اس سے اختلاف کر سکتے ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ پرجا پریشد نے الگ جھنڈا اور کشمیر کے منتخبہ صدر کے متعلق جو اعتراضات کئے ہیں وہ بے وزن نہیں۔ جن سنگھ لیڈر نے اس بات پر اظہار افسوس کیا کہ دہلی سمجھوتہ پنڈت نہرو اور شیخ عبداللہ میں ہوا تھا جس میں ہندوستان کے آئین کی کچھ دفعات کو منظور کرنے کے متعلق ہوا تھا۔ اس پر عملدرآمد نہیں کیا گیا۔ آپ نے یہ رائے ظاہر کی کہ اس سمجھوتہ پر عمل کرنے کے لئے فوری اقدام کئے جائیں تو اس سے جموں اور کشمیر کے لوگوں کی تسلی ہو جائے گی۔

کشمیر کو ہڑپ کرنے کیلئے برطانیہ امریکہ و پاکستان کے دم[illegible]

ویر بھارت ۳ جنوری

۲۸ ہزار قبائلی فوج!۔ (لندن اور کراچی کے سرکاری حلقوں کا بیان) منظور کرنے کی تہ میں راز

ہزاروں امریکی اور انگریز فوجیوں کو مبصروں کے بھیس میں کشمیر میں داخل کرنے کے منصوبے

پاکستان میں امریکی افسروں کی آمد اور جنرل اکن لیک کے ہمراہ قبائلی علاقہ کا دورہ

لندن ۲ جنوری۔ برطانیہ کے نہایت معتبر اور مستند حلقوں کا بیان ہے کہ کشمیر کے مسئلہ پر لندن اور اتحادی سبھا میں پچھلے دنوں جو کاروائیاں ہوئی ہیں ان کا خاص مقصد عبداللہ گورنمنٹ کا تختہ الٹ دینا اور جموں و کشمیر میں رائے شماری کیلئے امریکی ایڈمنسٹریٹر مقرر کر کے وہاں امریکی راج قائم کرنا ہے۔ پاکستان کے وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین اگرچہ کامن ویلتھ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کیلئے لندن گئے تھے لیکن درحقیقت ان کے لندن جانے کا مقصد کشمیر کے معاملہ میں کامن ویلتھ دیشوں کی حمایت حاصل کرنا تھا اور وہ برابر کامن ویلتھ کے دیشوں کو بھارت کے خلاف ورغلانے میں ہمہ تن مصروف رہے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ کامن ویلتھ کے سارے دیشوں نے جن میں لنکا بھی شامل ہے ان کی حمایت کرنے کا وعدہ کر لیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مسٹر چرچل نے ناظم الدین کو کشمیر کے متعلق نئی پالیسی منظور کر لینے کیلئے رضامند کر لیا جس کی تحریک سکیورٹی کونسل میں اینگلو امریکی ریزولیوشن کی شکل میں کی گئی۔ یہ نئی پالیسی یہ بات سامنے رکھتے ہوئے وضع کی گئی ہے کہ اس وقت بھارت سرکار اور عبداللہ سرکار کا پلہ بھاری ہے۔ باقی صفحہ

Page.57

ایڈیٹوریل

ویر بھارت ۶ جنوری

مالدیپ اور کشمیر

لنکا سے چار سو میل دور جزیرہ مالدیپ میں پرجا راج قائم ہونے کی خبر پڑھ کر ایک [illegible] نے مجھ سے کہا "لو۔ دوسرا کشمیر بن گیا۔ جس کا الحاق بھارت سے نہیں بلکہ برطانیہ سے ہوگا"۔ ویسے مالدیپ ایک آزاد دیش ہے۔ پہلے وہاں ایک سلطان حکومت کرتا تھا۔ [illegible] مر گیا تو آبادی نے جو سوائے ایک عیسائی کے تقریباً ایک لاکھ مسلمانوں پر مشتمل ہے ... امیر امین دیدی کو اپنا "شیخ عبداللہ" بنا لیا۔ برطانیہ سے اس کا اتنا سمبندھ ضرور رہے گا کہ اس نئے پرجا راج کی حفاظت اس کے ذمہ ہوگی۔ اور اس کے بدیشی معاملات کا پربندھ وہی کرے گا۔ جہاں تک جھنڈے کی علیحدگی اور صدر ریاست یا پردھان منتری کے چناؤ اور دوسری باتوں کا تعلق ہے۔ برطانیہ اور مالدیپ کا سمبندھ وہی ہے جو بھارت اور کشمیر کا۔ اس کے باوجود کشمیر بھارت کا ایک انگ کہلاتا ہے اور مالدیپ برطانیہ کا زیر حفاظت آزاد ملک۔ دونوں میں فرق اتنا ہے کہ کشمیر کی آزادی کو عبداللہ نہرو سمجھوتہ کے بعد بھارت کے ودھان کا ایک حصہ بنا لیا گیا ہے۔ اور مالدیپ آئینی طور پر برطانیہ کا ایک حصہ نہیں ہے۔ عملی طور پر دونوں کی آزاد حیثیت میں کوئی فرق نہیں۔ خاص کر اس لئے کہ مالی الحاق، سپریم کورٹ کی حیثیت اور ڈاک و تار کے بھارت کے ماتحت کئے جانے کے بارے میں ابھی عملی طور پر کچھ نہیں ہوا [illegible] اور برطانیہ کے اس معاہدے کے بعد یہ کون کہے گا کہ موجودہ حالات میں کشمیر کی حیثیت مالدیپ جیسے آزاد پرجا راج سے زیادہ مختلف ہے۔

میں نہیں جانتا کہ مالدیپ میں انگریزوں کو جائیداد خریدنے کی اجازت ہے یا نہیں لیکن ریاست جموں و کشمیر میں بھارت کے شہریوں پر پابندی ضرور ہے۔ اس کی وجہ [illegible] کہ عبداللہ گورنمنٹ ریاستی اور غیر ریاستی کا امتیاز دور کرنے کو تیار نہیں اور ۲۰ سال پرانے قانون کے ساتھ چمٹی ہوئی ہے۔ پٹھانکوٹ میں اس قانون کا ذکر کرتے [illegible] کشمیر نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد سعید مسعودی نے کہا:۔

"یہ قانون جموں کے بعض طبقوں کے ایما پر پرانے نظام حکومت میں نافذ [illegible] تھا۔ جب پرانی اسمبلی میں اس قانون کی منسوخی کا سوال زیر بحث آیا۔ تو پرجا [illegible] کے لیڈر پنڈت پریم ناتھ ڈوگرہ نے اس کی سخت مخالفت کی تھی۔ یہ بات ریکارڈ میں موجود ہے کہ نیشنل کانفرنس اس قانون کو جاری رکھنے کے سخت خلاف تھی"

میں مولانا کے اس بیان کی صحت کو چیلنج نہیں کرتا۔ لیکن یہ ضرور پوچھنا چاہتا [illegible] کہ جو قانون نیشنل کانفرنس کی رائے میں دس برس پہلے برا تھا۔ آج وہ اچھا کیسے [illegible] گیا ہے۔ اس زمانے میں تو مہاراجہ کی حکومت تھی۔ اور انگریزوں کو اس بات [illegible] کوئی دلچسپی نہ تھی۔ کہ برٹش انڈیا کے لوگوں کو کشمیر میں جائیداد حاصل کرنے کا حق [illegible] نہیں۔ لیکن اب تو کشمیر بھارت کا ایک انگ کہا جاتا ہے۔ پھر بدلے ہوئے حالات [illegible] نیشنل کانفرنس اس امتیازی قانون کو قائم رکھنے پر مصر کیوں ہے؟ اگر [illegible] کے شہریوں کو کشمیر میں جائیدادیں خریدنے کا حق نہ دینے پر بضد ہے تو [illegible] رجواڑہ شاہی سے مختلف اور بہتر کیسے ہوئی۔ کاش ریاست کے حکمران اس پر ٹھنڈے دل سے غور کریں۔

([illegible])

[illegible] ... [illegible] ... کی بھی [illegible]

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... ہندو ریاست بنانا چاہتے [illegible]

[illegible] بھی [illegible]

(باقی کل)

۷ جنوری

ویر بھارت ۹ جنوری

بقیہ عبداللہ سرکار کے خلاف سازش

صفحہ ۱ سے

اور اگر عبداللہ سرکار کو دو سال اور مل گئے تو وہ جموں اور کشمیر میں ایسی اصلاحات نافذ کر دے گی کہ انتہائی متعصب اور کٹر پاکستان نواز مسلمان بھی استصواب رائے کے دوران میں عبداللہ سرکار اور بھارت کے حق میں ووٹ دیں گے اس لئے بھارت کو اینگلو امریکی پاکستانی گٹھ جوڑ کی سازش میں پھنسانے کے لئے پاکستان سے بھارت کی یہ شرط منوا لی گئی کہ بھارت کی ۲۸ ہزار فوج کشمیر میں رہ سکے گی۔ لیکن یہ فوج کس کام کی ہوگی۔ یہ اس گٹھ جوڑ کی اس چال سے ظاہر ہے کہ آزادانہ استصواب رائے کے بہانے امریکی ایڈمرل نمٹز عبداللہ گورنمنٹ کو برطرف کر دیں گے۔ اور ہزار ہا امریکی اور انگریزی فوجی آبزرورز کے روپ میں کشمیر میں داخل ہو جائیں گے اور ان کی نگرانی میں رائے شماری ہوگی۔ بھارت سرکار نے جس ہوشیاری سے اس گٹھ جوڑ کی سازش کا تار و پود بکھیر دیا ہے۔ اس کی سوجھ بوجھ رکھنے والے تمام حلقوں میں تعریف کی جا رہی ہے۔

کراچی سے آمدہ اطلاع کے مطابق گذشتہ ماہ ایک پر اسرار امریکی سماج اتحادی کہلانے والے ایک سابق اتحادی آبزرور کے ہمراہ ہوائی جہاز میں کراچی پہنچا۔ (یہ سابق آبزرور بھی امریکی ہے) یہ لوگ اپنے نام مسٹر ایڈمس اور مسٹر ڈبلیو سمتھ بتا کر کراچی کے ایک پُرسکون ہوٹل میں ایک ہفتہ تک رہے۔ یہ لوگ اپنے آپ کو تجارت پیشہ سماج بتاتے تھے۔ کراچی میں یہ دونوں امریکی سفارتخانہ کے افسروں اور پاکستان کے محکمہ جاسوسی کے اور فوجی افسروں سے خفیہ بات چیت کرتے رہے۔

اس کے بعد یہ دونوں نام نہاد تجارت پیشہ سماج کراچی سے اچانک غائب ہو گئے اور راولپنڈی میں نمودار ہوئے جہاں انہوں نے بدنام زمانہ برطانوی جاسوس جنرل اکن لیک سے خفیہ بات چیت کی جو آج کل پاکستان میں غالیچے بنانے کے کارخانہ کے مالک کا ڈھونگ رچائے ہوئے ہیں۔ تقریباً ایک ماہ تک راولپنڈی میں رہنے کے بعد یہ دونوں جنرل اکن لیک کے ہمراہ راولپنڈی سے بھی غائب ہو گئے۔ نہ کسی کو یہ معلوم ہے کہ یہ تینوں پر اسرار اشخاص راولپنڈی سے کب گئے اور نہ ہی کسی کو یہ معلوم ہے کہ یہ لوگ کہاں گئے ہیں۔ لیکن انتہائی مستند اور با اختیار حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ تینوں قبائلی پٹھانوں کا بھیس بدل کر قبائلی علاقہ میں گئے ہیں۔

پاکستان کے ایک بہت اعلیٰ فوجی افسر نے اس سے بھی زیادہ سنسنی خیز انکشاف یہ کیا ہے کہ یہ پر اسرار امریکی جو اپنے آپ کو مسٹر ایڈمس بتاتا ہے دراصل انتہائی بدنام زمانہ امریکی ایجنٹ بریگیڈیر ایس کے ہاٹ ہی ہے۔ جس نے قبائلی سردار کے بھیس میں کشمیر پر حملہ کرنے والے قبائلیوں کے پہلے دستے کی کمان کی تھی اور جس نے پاکستان کے جنرل اکبر خان اور جنرل طارق سے پہلے کشمیر کو تباہ و برباد کرایا تھا اور بھارت سرکار کے کئی بار پروٹسٹ کرنے پر حکومت نے بریگیڈیر ہاٹ کو امریکہ واپس بلا لیا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان اور اس کے اینگلو امریکی ساتھی کشمیر اور بھارت کے خلاف کوئی تحریک اور نیا ہنگامہ کھڑا کرنے کے لئے سازباز کر رہے ہیں۔

جموں کشمیر کا مسئلہ

[illegible]

مہاراجہ کی مخالفت عوام نے شروع کی

مہاراجہ کا [illegible] عوام کے مفاد کے خلاف تھا اور اس [illegible] سے کشمیری عوام کو نقصان پہنچتا تھا۔ اس لئے کشمیری عوام کو یہ یقین ہونے لگا کہ مہاراجہ کی ذات ہی ان کی اقتصادی ترقی کی راہ میں حائل ہے۔ اس لئے انہوں نے مہاراجہ کی [illegible] کا جواب دیا۔ [illegible] کا مطالبہ پیش کر دیا۔

اتفاق سے مہاراجہ [illegible] ہندو [illegible] پرجا پریشد کو پراپیگنڈہ کا موقعہ ملا کہ مہاراجہ کو ہٹانے کا مطالبہ کرنے والے ہندو راج کے دشمن ہیں۔ حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ مہاراجہ کی ذات سے مسلمانوں کی طرح ہندوؤں کو بھی کبھی فائدہ نہیں پہنچا۔ لیکن پرجا پریشد کی حمایت مہاراجہ نے ....

[illegible] کی پوری کوشش کی۔ اور اس طرح [illegible] پرجا پریشد [illegible] ہوگئی۔

زمینداری نظام کو ختم کرنے کا سوال

جاگیرداری کو ختم کرنے کے بعد زمینداری نظام کو ختم کرنے کا سوال پیدا ہوا۔ [illegible] کشمیر کے کسانوں کا مسئلہ کبھی حل نہیں ہو سکتا تھا۔ ہندوستان کے باقی حصوں میں کانگریس کی وزارتیں [illegible] زمینداری نظام ختم کرنے کی کوششیں کر رہی ہیں۔ لیکن ابھی تک [illegible] کامیابی نہیں ہوئی۔ سب سے بڑا سوال معاوضہ کا ہے۔ کشمیر کے کسان [illegible] ... [illegible] زمینداری نظام ختم کر دیا جائے۔

پھر مخالفت

اس سوال پر پھر مخالفت شروع ہوئی اور مخالفت پرجا پریشد نے کی۔ پرجا پریشد کے لیڈروں نے [illegible] حکومت کی اس کارروائی کے خلاف پراپیگنڈہ کیا۔ لیکن چونکہ اس سوال پر عام لوگوں کی حمایت حاصل کرنا مشکل تھا۔ اس لئے پرجا پریشد کے پراپیگنڈہ کا نکتہ یہ رہا۔ کہ حکومت ہندوؤں کو تباہ کرنا چاہتی ہے حالانکہ جاگیرداری اور زمینداری کا خاتمہ کرنے کا مقصد ہندوؤں کو تباہ کرنا نہیں تھا۔ بلکہ عام کسانوں کو فائدہ پہنچانا تھا۔ ہندوستان کے ہر صوبے میں زمیندارہ نظام کو ختم کرنے کے لئے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اگر وہاں یہ ہندو مسلم سوال نہیں تو کشمیر میں زمیندارہ نظام کو ختم کرنا ہندو دشمنی کیوں قرار دیا جائے۔

ہندوستان سے الحاق کا سوال

پرجا پریشد کی اس قدم قدم پر مخالفت کا ردعمل ہونا ایک ضروری امر تھا۔ چنانچہ ایک اقتصادی اصلاح کی مخالفت پرجا پریشد نے [illegible] مہاراجہ کی گدی [illegible]

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

PARISHAD MOVE[MENT] IN JAMMU DEPLO[RED]

[FROM OUR CORRESPONDEN[T]]

JULLUNDUR, Jan. 3.—Addressing a meeting of Congressmen here [ye]sterday under the presidency of [Gi]ani Gurmukh Singh 'Musafir', [M].P., Miss Mridula Sarabhai said [K]ashmir was still a war zone and [an]y disruptive movement launched [t]here would be detrimental both [t]o Kashmir and India. External [i]nterference in Kashmir affairs would hamper the progress of the State. Jammu was inseparable from Kashmir. The people of Kashmir fought for liberty under the flag of the National Conference and it was natural that they should preserve the freedom and run their government under that flag, she said.

Punjab, she continued, was a border State and as such peaceful atmosphere was essential here for the reconstruction of national life. Punjabis could hardly afford to devote time and energy to other affairs than their own. They had enough of their own problems.

She urged the workers to educate the masses on the real aspect of the Kashmir affairs. She said concerted efforts were needed to prevent the spread of reactionary movement in the border State.

Earlier, Giani Gurmukh Singh 'Musafir' asked the workers to present a united front to mischief-mongers and expose their evil designs.

Kisan Sabha's request to Governor: Mr Ramkishen Bharolian, general secretary, Punjab Kisan Sabha, has in a representation to the Punjab Governor urged him to promulgate for stopping eviction of tenants from their holdings.

Labour Minister at Nawanshahr: Chaudhary Sunder Singh, Labour Minister, visited Nawanshahr on Wednesday when the labourers of the ilaqa waited on him in a deputation and apprised him of the growing unemployment among them. The Minister advised them to form labour co-operatives. The community project, he said, would improve their economic lot.

Page 58

جموں اور کشمیر کا مسئلہ

جمنا داس اختر

تیج

۱۱ جنوری

جموں اور کشمیر کے مسئلہ پر مختلف حلقوں میں بحث ہو رہی ہے اور مختلف باتیں ظاہر کی جا رہی ہیں۔ ذیل کا مضمون اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ چونکہ یہ سارے ملک کا مسئلہ ہے۔ اس لئے ادارہ تیج ذمہ دار اصحاب کو بھی اپنی رائے ظاہر کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

[illegible]

دوسرے کو شکست دینے کی کوششوں میں مصروف تھیں۔ اس وقت ہر جماعت کو حکومت کا ساتھ دینا چاہئے تھا لیکن پرجا پریشد کی طرف سے مخالفت کا سلسلہ جاری رہا۔

مہاراجہ زندہ باد کے نعرے

پرجا پریشد کی طرف سے "مہاراجہ زندہ باد" کے نعرے بلند کئے جاتے تھے اور شیخ عبداللہ کی مخالفت [illegible]

مہاراجہ کی طرف سے مخالفت

زرعی اصلاحات کا دور

[illegible]

(باقی صفحہ پر)

اقبال ایودوٹی

حیاتِ نو

ہر سمت روشنی کو لٹاتے ہوئے چلو
ذروں کو آفتاب بناتے ہوئے چلو

محشر قدم قدم پہ اٹھاتے ہوئے چلو
جو سو رہے ہیں ان کو جگاتے ہوئے چلو

ہر شے سدا بہار بناتے ہوئے چلو
نغمہ حیاتِ نو کا سناتے ہوئے چلو

گلشن کی پرورش سے ابھی تک دھواں دھواں
شعلوں کو کامیاب بناتے ہوئے چلو

پھولوں کو ہے غرور کہ جانِ بہار ہیں
ان کا غرور آج مٹاتے ہوئے چلو

ہر آدمی ہے جور کی ظلمت ہر ایک طرف
دیپک حیاتِ نو کے جلاتے ہوئے چلو

ناکامیٔ حیات کا شکوہ کہاں تلک
ناکامیٔ حیات بھلاتے ہوئے چلو

صبحِ چمن پہ شام کا ہونے لگا گماں
شامِ چمن کو صبح بناتے ہوئے چلو

عشرت کے خالقوں سے خدائی کو چھین کر
جو رو رہے ہیں ان کو ہنساتے ہوئے چلو

اقبال شعر شعر سے ظاہر ہے زندگی
میرے ہر ایک شعر کو گاتے ہوئے چلو

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

[illegible] سے مہاراجہ
کی گدی ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس میں اسے
کامیابی ہوئی کیونکہ ہند کے حالات میں اب کسی خود
مختار حکمران کی گدی پر حکمرانی کی گنجائش باقی ممکن
ہی نہیں رہتا۔

ہندوستان کے دوسرے حکمرانوں اور
مہاراجہ ہری سنگھ کی پوزیشن میں زمین اور آسمان
کا فرق ہے۔ دوسرے حکمرانوں کے حقوق ایک
معاہدے کی رو سے محفوظ ہیں۔ لیکن مہاراجہ
ہری سنگھ سے ایسا کوئی معاہدہ نہیں ہوا تھا

یہ اعتراض کیا جا سکتا ہے کہ اس کے باوجود
مہاراجہ ہری سنگھ کی گدی ختم کرنے کے لئے کچھ
جلدی کی گئی۔ لیکن اگر یہ اعتراض مہاراجہ ہری
سنگھ خود کرتے۔ تو کوئی معنی بھی رکھتا ہے۔ اگر پرجا
پریشد کوئی دوسری جماعت اعتراض کرے
تو صاف ظاہر ہے۔ کہ اسے مہاراجہ سے ہمدردی
ہے۔ عوام سے نہیں۔ مہاراجہ کا اسی لاکھ روپیہ کا
ہے۔ ہر سال مہاراجہ ہری سنگھ اسی لاکھ روپیہ
وصول کرتے تھے۔ وہ عوام کا روپیہ ہی تو ہے۔
مہاراجہ کی گدی ختم ہونے سے یہ روپیہ بچ گیا اگر
نہ بچتا، اور کشمیر کے عوام کو ہی فائدہ پہنچا۔ کسی دور
تو نہیں۔ کشمیر گورنمنٹ کے پاس اتنا روپیہ نہیں
تھا۔ کہ وہ مہاراجہ کا الاؤنس ادا کرتی۔ ظاہر ہے
کہ مہاراجہ کو برسر اقتدار رکھنے کے لئے ان کے الاؤنس
کے لئے مزید ٹیکس لگائے جاتے۔ اور بہتر زرعی
اصلاحات بھی نہ ہو سکتیں۔

ان حالات میں عوام کے مفاد کا تقاضا تو
یہی تھا۔ کہ مہاراجہ کی مخالفت کی جاتی۔ لیکن پرجا
پریشد کی لیڈرشپ "مہاراجہ زندہ باد" کے نعرے

MORE RECENT CORRESPONDENCE WITH MR. NEHRU

The State Aman, Jan 30

NAZIMUDDIN

KARACHI, Jan 29.—There has been further correspondence with Mr Nehru during the past three days, said Khwaja Nazimuddin to Press correspondents this afternoon before leaving for Lahore. He declined, however, to disclose the subject of the correspondence. "I can't, until we two decide to release the correspondence", he said.

While the Pakistan Premier was walking away to the plane, a correspondent shouted: "Sir, can we take it that the correspondence relates to the no-war declaration." The Premier, looking back, smiled and said: "You thought you nearly caught me."

Khwaja Nazimuddin said he had not yet sent his reply to Mr Nehru on evacuee property.

He declined to answer a question whether a Nehru-Nazimuddin meeting was in the offing.

He also declined to answer any question on M.E.D.O. beyond saying that his only source of information on the subject was his Foreign Minister, Sir Mohammed Zafrullah Khan, now in the USA, from whom he had heard on this.

The Premier said that Sir Zafrullah had been "fully briefed" on Kashmir and he was now going to Geneva for the Kashmir talks which begin on February 4.

Asked what would be Pakistan's attitude at the talks, he said: "The same old one, plebiscite at the earliest."

When further asked if there was any possibility of Pakistan discussing at Geneva anything outside the two UNCIP resolutions, he said: "No."

Khwaja Nazimuddin said he was going to Lahore to meet the Governor there and then to Khairpur, returning to Karachi on February 2.

Asked if there was anything fresh coming up between India and Pakistan on canal waters, he said: "No." He added that the matter was already under consideration by the Indian and Pakistan representatives in conjunction with the World Bank representatives.

Asked if he was reshuffling his Cabinet, he said: "No, except that Mr Fazlur Rahman was being relieved of his Education portfolio and the Kashmir Affairs Minister, Dr Mahmud Hussain, placed in charge. Mr Fazlur Rahman will then be left to deal with Commerce and Economic Affairs."

Khwaja Nazimuddin, who is also President of the Pakistan Muslim League, said he would some time next week announce his new Working Committee.—PTI-Reuter.

PAKVASA TO OFFICIATE FOR BAJPAI

Mr Girja Shankar Bajpai having been appointed to represent India at the negotiations on Kashmir, which are to begin at Geneva on February 4, 1953, under the auspices of the U.N. Representative, the President has appointed Mr Mangaldas Pakvasa to discharge the functions of the Governor of Bombay during Mr Bajpai's absence, a communiqué announced on Thursday.

کشمیر کے متعلق بات چیت

سر ظفراللہ لندن پہنچ رہے ہیں

لندن ۲۹ جنوری: پاکستان کے وزیر خارجہ سر محمد ظفراللہ خان بذریعہ ہوائی جہاز لندن پہنچ رہے ہیں۔ یہاں سے وہ کشمیر کے متعلق بات چیت کے لئے جنیوا جائیں گے۔ یہ بات چیت ڈاکٹر گراہم کے اہتمام سے شروع ہونے والی ہے۔ اس بات چیت میں ہندوستان کی نمائندگی بمبئی کے گورنر مسٹر گرجا شنکر باجپائی کریں گے۔ یہ بات چیت اگلے ہفتہ شروع ہو رہی ہے۔

پرجا پریشد نے شیخ عبداللہ کی تازہ پیشکش کو ٹھکرا دیا

30

آپ پردھان ٹھاکر دھنونتر سنگھ کا بیان

ہماری تحریک کا مقصد ذاتی تکالیف کا ازالہ نہیں مکمل الحاق ہے

جالندھر ۲۹ جنوری۔ پرجا پریشد کے وائس پریذیڈنٹ ٹھاکر دھنونتر سنگھ گذشتہ روز بنگال، اتر پردیش اور دہلی پرانت کا دورہ ختم کرنے کے بعد جالندھر پہنچے۔ شیخ عبداللہ کی اس تقریر کے متعلق جس میں کہا گیا ہے کہ جموں پرانت کی تکالیف دور کر دی جائیں گی۔ آپ نے کہا کہ موجودہ ستیہ آگرہ ذاتی تکلیفوں کے ازالہ کے لئے نہیں جموں کشمیر کا ہندوستان کے ساتھ مکمل الحاق کرنے کے لئے شروع کیا گیا ہے اور جب تک مکمل الحاق کا فیصلہ نہیں ہو گا ستیہ آگرہ پورے زور و شور کے ساتھ جاری رہے گا اور نہ ہم اس سے کم کسی چیز پر شیخ محمد عبداللہ کی حکومت یا بھارت سرکار کے ساتھ بات چیت کے لئے تیار ہیں۔

آپ نے الزام لگایا کہ یوم آزادی پر سوراشٹر اور پنجاب کی مسلح پولیس نے جموں کے ان پر امن شہریوں پر حملہ کیا جو ہزاروں کی تعداد میں سیاسی جلوس میں یوم ریپبلک منا [illegible]

LAND REFORMS IN KASHMIR

The State, Aman, January 31

PARISHAD'S CONDITION FOR CO-OPERATION

GWALIOR, Jan 29.—Mr Makhanlal, Secretary of the Jammu and Kashmir Praja Parishad, declared here today that the Parishad was prepared to abide by the "no compensation" land reforms introduced by the State Government, with a few minor amendments as regards equitable distribution, provided Sheikh Abdullah agreed to full accession.

Addressing a Press conference, he answered the charges against the Parishad that it was a communal body and wanted to protect the vested interests in land. He said that after Kashmir's complete accession to India, the Parishad was even ready to agitate for removal of the compensation clause from the Indian Constitution.

The aim of the Parishad, he pointed out, was to preserve the unity of India against those who "are maliciously planning to turn this mighty land into a loose sort of confederation of various autonomous nationalities". Its agitation was a fight between nationalism and separatism. It wanted to see the Indian flag over Government buildings in Jammu and Kashmir.

Mr Makhanlal said some Muslims were also taking part in the satyagraha and the number arrested so far was nearly 2,000, and 26 persons had been killed in police firings.

The movement had now entered the second phase, of non-co-operation and non-payment of taxes, and a number of persons had resigned from Government service, he added.

PROCESSIONS TAKEN OUT

Praja Parishad volunteers, including some women, took out a procession in Hiranagar town, 40 miles from Jammu on Thursday, according to an official report.

A procession was also taken out at Udhampur. No arrest was made.—PTI.

31

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

राष्ट्रपति राजेन्द्रप्रसाद और पं० नेहरू राजघाट पर कताई में भाग ले रहे हैं

राष्ट्र ध्वज को काश्मीर में पूर्ण सम्मान प्राप्त

(प्रथम पृष्ठ का शेष)

हर बात के लिये सरकार की ओर ताकने की आदत की बुराई करते हुए प्रधान मंत्री ने कहा : "हमारे आजाद होने पर, और यह जनराज्य बनाने पर मुल्क की सारी जिम्मेदारियां तमाम जनता पर फैल गई हैं।"

बाहर वालों की निगाह में

श्री नेहरू ने कहा कि बाहर वालों की निगाह में हिन्दुस्तान की हैसियत जरूर ऊंची हो गई है, पर मुल्कों की असली हैसियत उनके अन्दरूनी आर्थिक हालात से बनती है। अगर हम अपने अन्दरूनी हालात को ठीक न कर सकेंगे तो बाहर वालों की निगाह में भी हमारी हैसियत ज्यादा दिन बनी नहीं रह सकती। हमारी आर्थिक अवस्था पर ही हमारी ताकत की बुनियाद है। उसको सुधारे बिना हम दुनियां की कशमकश में हिस्सा नहीं ले सकते।

गांधी जी का सबक

सिर्फ आपसी फूट को हिन्दुस्तान की पिछली गुलामी का कारण बताते हुए श्री जवाहरलाल नेहरू ने कहा "गांधीजी ने हमें आपस में मेल-जोल से रहने का और एकता का सबक सिखाया था। यही हमारी राष्ट्रीयता है जिसमें ३६ करोड़ टुकड़े हैं—इस राष्ट्रीयता में हम सब हिस्सेदार हैं।"

पुराना जमाना

प्रधान मंत्री ने कहा कि पिछले जमाने में ईरान, चीन और अन्य मुल्कों से हमारे सम्बन्ध थे—वहां अब भी हमारे चिन्ह मिलते हैं। हमारा मुल्क वह समुन्दर था जिसमें विचारों, संस्कृतियों और इन्सानों के दरिया आकर गिरते थे। लेकिन दुर्भाग्य से, बाद में एक अजीब तंगख्याली पैदा हो गई, देश से बाहर जाने वाला धर्मभ्रष्ट समझा जाने लगा, हमारे मन के दरवाजे बन्द हो गये और इस समुन्दर में गिरने वाले दरिया रुक गये।

पुराने इतिहास की चर्चा करते हुए नेहरू जी ने कहा : करीब १३०० साल पहिले चीन के शहर में १०,००० हिन्दुस्तानी बौद्ध भिक्षु रहते थे। ईरान से तो हम बहुत ही नजदीक थे। ग्रीक लोगों से सम्बन्ध होने पर हिन्दुओं ने उन्हीं से मूर्तिपूजा सीखी, जिसकी वेदों में कहीं चर्चा नहीं।"

श्री नेहरू ने कहा, इसके बाद हम [illegible] तिभेद बढ़ गया, [illegible] हित्य

न कुछ पैदा करना, जिसका प्रतीक चरखा था।"

फिरका परस्ती

एकता के उसूल पर जमे रहने की अपील करते हुए प्रधान मंत्री ने कहा : "खानदारी की, फिरकापरस्ती की, बात करना नीच बात है। मैं चाहता हूं कि लोग ऐसी बातें करने में शर्मिन्दगी महसूस करें। कैसी अजीब बात है कि फिरकापरस्त जमातें आज धर्म और सभ्यता की ठेकेदार बन रही हैं?"

पांचसाला योजना

श्री नेहरू ने कहा कि मुल्क की गरीबी को हटाने के लिए हमें मेहनत से पांच साला योजना को पूरा करने में मदद देनी चाहिए, जिसमें नदियों को गिरफ्तार करके नहरें व बिजली बनाने और बड़े-बड़े कारखाने बनाने की स्कीमें रखी हैं।

प्रधान मंत्री ने मुल्क में खोली गई ११ "विज्ञानशालाओं" का, चित्तरंजन आदि बड़े कारखानों का, और पूरे तौर पर मुल्क में बनाये गये हवाई जहाजों का जिक्र किया, लेकिन कहा कि योजना की कामयाबी इस बात पर है कि आमजनता किस कदर मदद करती है।

प्रजापरिषद का आंदोलन

कश्मीर के मामले की चर्चा करते हुए प्रधान मंत्री ने कहा कि इस सवाल पर जिसमें हम अन्तर्राष्ट्रीय पेंच में पड़े हुए हैं, अपनी बात से पीछे हटना हमारे लायक बात नहीं।

प्रजा परिषद के आन्दोलन को दुश्मन के लिये फायदेमन्द बताते हुए श्री नेहरू ने कहा : "मैं मानता हूं कि कुछ बातें गौर करने के काबिल हैं, पर उन पर खुद काश्मीर की सरकार गौर कर रही है।

आपने परिषद के आन्दोलन को कश्मीर के टुकड़े कराने वाला, हिंसात्मक और हिन्दुस्तान की पार्लमेंट के खिलाफ बताया।

श्री नेहरू ने कहा कि जम्मू के हस्पतालों में अनेक सरकारी अफसर, पुलिस वाले घायल पड़े हैं, जिन्हें परिषद वालों ने घायल किया है।

प्रधान मंत्री ने कहा : "पुलिस की गोली से मरे लोगों की राख इधर उधर ले जाना—जो दिल्ली भी लाई जा रही है—बच्चों की सियासत है।

अन्त में प्रधान मंत्री श्री नेहरू ने कहा : "आप सबको, जो इस जनराज्य

जम्मू कश्मीर में चुंगी समाप्त करने का सुझाव

नव भारत

(टाइम्स आफ इंडिया न्यूज सर्विस)

जम्मू, ३० जनवरी। राज्य सरकार ने एक विज्ञप्ति में इस सुझाव को कि जम्मू व काश्मीर में चुंगी की व्यवस्था समाप्त कर दी जाय, अस्वीकार कर दिया है। विज्ञप्ति में कहा गया है कि ऐसा करने से राज्य सरकार की आर्थिक स्थिति संकट में पड़ जाएगी।

कश्मीर में यह व्यवस्था ६० वर्षों से अधिक समय से लागू है तथा इससे सरकार को लगभग १॥ करोड़ रुपये की आय हो रही है। यह आय कुल आय का एक तीसरा हिस्सा है।

31 जनवरी

32 जनवरी

री, सन् १९५३ ई०

नवभारत

प्रजापरिषद के एक बंदी कार्यकर्ता अस्पताल में भर्ती

राजकोट, ३० जनवरी। राजकोट सेन्ट्रल जेल में निवारक विरोध अधिनियम के अंतर्गत कैद प्रजापरिषद के कार्यकर्ता भिक्षु जमनादास को अस्वस्थ होने के कारण जेल के अस्पताल में भरती किया गया है।

बिक्री कर विरोधी प्रजा परिषद एक प्रवक्ता ने बताया कि भिक्षु जमनादास जिन्हें दूसरी श्रेणी में रखा गया है २३ जनवरी से अन्न नहीं ले रहे थे।

उनके गिरफ्तारी वारण्ट में उनका पूरा नाम नहीं था और जिला मजिस्ट्रेट द्वारा दिए गए गिरफ्तारी के कारण स्वीकार करने से उन्होंने इन्कार कर दिया था।

प्रजापरिषद के उपाध्यक्ष को अदालत में हाजिरहोने का आदेश

जूनागढ़ के प्रथम श्रेणी के मजिस्ट्रेट ने प्रजा परिषद के उपाध्यक्ष श्री जगजीवन दास मालवीय को २ मार्च तक मध्य सौराष्ट्र के जिला मजिस्ट्रेट के सामने उपस्थित होने का आदेश दिया है। श्री मालवीय पर निवारक नजरबन्दी अधिनियम के अंतर्गत गिरफ्तारी का वारण्ट है। वारण्ट जारी होने पर वे फरार हो गए हैं।

मजिस्ट्रेट के आदेश में कहा गया है कि इस आज्ञा का पालन न होने पर श्री मालवीय की सम्पत्ति जब्त कर ली जाएगी।

प्रजा परिषद की एक विज्ञप्ति में बताया गया है कि श्री मालवीय परिषद के प्रचार कार्य के लिए अहमदाबाद, बड़ौदा, नवसारी और बम्बई का दौरा कर रहे हैं।

5th August

Statesman

SATYAGRAHA IN JAMMU PROVINCE

Referring to the satyagraha launched by the people of Jammu, Dr Raghu Vira, MCA, in a statement issued in New Delhi on Thursday, says that his visit to Jammu on February 12 and 13 was followed by arrests of people who had met him and friends.

The recent communiqué issued by the Jammu and Kashmir Government, admitting the arrests of 181 people, including 14 women, he adds, is the only information published in the Indian Press. He appeals to Sheikh Abdullah to redress the grievances of the people of Jammu.

2-8-49

Partap

جموں کا ستیہ آگرہ

کئی ہفتوں سے جموں کی پرجا پریشد کی طرف سے ستیہ آگرہ ہو رہا ہے سیکڑوں ستیہ آگرہی جیل جا چکے ہیں۔ اخبارات اس کا نوٹس لے رہے ہیں نہ گورنمنٹ۔ اخبارات تو اس لئے نہیں کہ وہ سمجھتے ہیں کہ سرکار شیخ عبداللہ سے اپنا سمبندھ جوڑ چکی ہے۔ اس ستیہ آگرہ کو اتساہ ملے تو کہیں شیخ صاحب کی مشکلات میں اضافہ نہ ہو۔ سرکار اس لئے چپ ہے کہ شیخ عبداللہ کے بغیر اس کا گذارہ نہیں۔ اور وہ چاہتی ہے کہ یہ ستیہ آگرہ اپنی موت آپ مر جائے۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ اس کا یہ خیال درست ثابت نہ ہو۔ اس لئے اسے اس معاملہ میں دلچسپی لینی چاہیئے۔ ریاستوں کی منسٹری کی طرف سے کوئی افسر اس کی تحقیقات کے لئے مقرر ہونا چاہیئے۔ وہ پرجا پریشد جموں کے پرتی ندھیوں سے ملے۔ ان کی شکایات سنے۔ اگر ان میں سار نظر نہ آئے تو پریشد سے کہہ دے کہ وہ ستیہ آگرہ بند کر دے اور اگر وہ بند کرنے کو تیار نہ ہو تو سرکار اپنی سمیتی برخاست کر دے۔ لیکن اگر ان میں سار ہو تو سرکار شیخ سے کہے کہ ان شکایات کو دور کر دے۔ یہ مسئلہ بڑی آسانی سے سلجھ سکتا ہے لیکن نہ معلوم کس مصلحت سے بھارت سرکار اس میں دلچسپی نہیں لے رہی —— (کرشن)

Milap

جموں اور مرکزی حکومت

جموں سے جو اطلاعات مل رہی ہیں۔ ان سے دکھ ہوتا ہے۔ دیش کے مفاد کا تقاضا اس بات میں ہے۔ کہ سارا کشمیر متحد ہو۔ اور جو لوگ وہاں رہتے ہیں۔ ان کے دلوں میں شانتی ہو، اطمینان ہو۔ لیکن جموں میں جو ستیہ آگرہ ہو رہا ہے، اور ستیہ آگرہ کے متعلق جو متضاد بیانات موصول ہو رہے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایسی بات نہیں۔ اس حالت میں اگر بھارت سرکار صرف ایک خاموش تماشائی بن کر بیٹھی رہے۔ تو میں سمجھتا ہوں۔ کہ اس سے بھلا نہیں ہوگا۔ مجھے یقین ہے۔ کہ جموں کے لوگ دیش کے مخالف نہیں۔ اور یہ بھی یقین ہے۔ کہ شیخ عبداللہ جموں کے لوگوں کا اتنا ہی بھلا چاہتے ہیں۔ جتنا کہ کسی اور کا۔ تب کوئی وجہ نہیں۔ کہ اس جھگڑے کا خاتمہ نہ کیا جا سکے۔ اور دونوں فریقوں میں سمجھوتہ نہ کرایا جا سکے۔ میں مطالبہ کرتا ہوں۔ کہ بھارت سرکار اپنے پرتی ندھی بھیج کر ایسا سمجھوتہ کرانے کی کوشش کرے۔ یقیناً یہ کوشش سپھل ہوگی۔ (زنبیر)

* بات کلیتاً اضافہ ہے۔ کم سے کم اس حادثے میں نیتا جی کی موت نہیں ہوئی۔ یا تو یہ حادثہ ہی نہیں ہوا۔ یا نیتا جی کے دیہانت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ لیکن اس کے بعد کیا ہوا۔ نیتا جی کا دیہانت کیسے ہوا۔ کب ہوا۔ اور یہ ہوا بھی یا نہیں۔ اس کے متعلق آج بھی کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا (زنبیر)

VIR BHARAT

پرجا پریشد کو بدنام کیا جا رہا ہے اس کا سنگھ سے کوئی تعلق نہیں

(پرجا پریشد کے آرگنائزنگ سیکرٹری کا بیان)

[جم]وں میں ۳ روز سے ہڑتال ہے جنتا کی شکایات کی تحقیقات ہونی چاہئے

جموں ۱۳ اگست۔ پروفیسر بلراج آرگنائزنگ سیکرٹری کشمیر پرجا پریشد نے حسب ذیل بیان بغرض [اشا]عت ارسال کیا ہے "جموں میں پرجا پریشد کا ستیہ [آگرہ] گاندھی جی کے اصولوں کے مطابق پُرامن طریقہ [سے] ہو رہا ہے۔ پرجا پریشد جموں کی جنتا [کی] شکایات کو دور کرنے اور شیخ عبداللہ کی [طر]ف سے پیدا کئے گئے [...] [تح]قیق بھارت سرکار کی توجہ کھینچنے پر [...]ہے۔ [...] کوشش سے ستیہ گرہ دبا لینے میں کامیابی [نہ ہو]نے کے لئے وہ اسے بدنام کرنے اور [...]ت دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ [...] سے کشمیری مسلمان منگوا لئے گئے ہیں۔ پولیس نے کچھ اشتہار چپکانے اور جلوس نکالنے والی عورتوں کی بے عزتی کی ہے۔ پرجا پریشد پر الزام لگایا جا رہا ہے کہ اس کا راشٹریہ سویم سیوک سنگھ سے گٹھ جوڑ ہے۔ یہ پراپیگنڈا سراسر جھوٹا ہے۔ پرجا پریشد جموں کی جنتا کی نمائندہ قومی سیاسی جماعت ہے۔ جس کے ممبر مسلمان بھی ہیں۔ جموں کی جنتا نے اس جماعت کی زیر سرکردگی ۳ روز سے ہڑتال کر رکھی ہے۔ کئی دکانداروں پر ۳۰ ہزار روپیہ کے اجتماعی جرمانے کئے گئے ہیں۔ میں جنتا اور پریس سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ موقعہ پر آ کر سب حالات دیکھیں۔ اگر جنتا کی شکایات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائے۔ تو پرجا پریشد اس کا خیر مقدم کریگا۔

...mukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

نیشنل کانفرنس کشمیر کے کئی سابق کارکن گرفتار

جموں میں نظر بند کر دیے گئے

جموں۔ ۴ اگست۔ سردار نک سنگھ سابق ممبر جموں پراونشل نیشنل کانفرنس و آرگنائزیشن ادھم پور کو آج ڈیفنس آف سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا اور دو ماہ کے لئے نظر بند کر دیا گیا۔ چار روز ہوئے انہیں نیشنل کانفرنس سے نکال دیا گیا تھا۔ نیشنل کانفرنس کے دو اور سرکردہ ورکروں مسٹر شیام سنگھی اور جگدیش کھجوریہ کو گذشتہ رات گرفتار کر لیا گیا۔ شیخ غلام محمد ہوشیار اور ڈپٹی پرائم منسٹر گذشتہ رات سرینگر سے دہلی پہنچے۔ آپ نیشنل کانفرنس کے انتخاب کرا رہے ہیں۔ جو نیشنل کانفرنس ہائی کمانڈ کے رویہ کے خلاف بلند ہو گئے تھے۔

جموں میں عورتوں پر لاٹھی چارج

پروٹسٹ کیلئے جلسہ کیا گیا

پٹھانکوٹ ۔ ۲ اگست ۔ ۳۰ جولائی کو عورتوں پر کی گئی لاٹھی چارج اور ان کی گرفتاری کے متعلق واقعات کا معائنہ کرنے کے لئے جموں پرجا پریشد برانچ کے سکرٹری شری جگدیش چندر جی ڈوگرہ آج جاتے ہوئے یہاں سے گذرے۔ جموں کی عورتوں پر لاٹھی چارج کے خلاف پروٹسٹ کرنے کیلئے ایک جلسہ کیا گیا۔ جس کی صدارت لالہ نند کشور جی نے کی۔ پرجا پریشد کے اغراض و مقاصد کو واضح کرتے ہوئے جگدیش جی نے کہا کہ انسٹی ٹیوشن اسمبلی کے دو ممبر جو جموں کے صحیح حالات دیکھنے کو آئے تھے ان کے سامنے جموں کی ڈوگرہ جنتا نے اپنی تکلیفیں دل کھول کر پیش کیں۔ جو موجودہ جموں کشمیر سرکار کو بے طرح سے کھٹکی۔ اپنے غصہ کو نکالنے کے لئے جموں میں اندھا دھند گرفتاریاں شروع کی گئیں۔ اور آج کل استیا گرہ چلوں میں جلوسوں میں جو سختی کی جا رہی ہے لیکن یہ تحریک دبائی نہیں جا سکتی۔ تحریک تو عوام کے جذبات پر چلا کرتی ہیں۔ پرجا پریشد عوام کی جماعت ہے۔ اگر اعتبار نہ ہو تو نیشنل کانفرنس جموں میں الیکشن کرا کے دیکھ لے۔ میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ نیشنل کانفرنس کو ایک کراری ہار دی جائے گی۔

آخیر میں جلسہ میں ان واقعات میں مداخلت کرنے کے لئے سردار پٹیل اور پنڈت جواہر لال نہرو سے اپیل کی گئی۔ (ہ)

26 January.

INDIA *Hindustan Times*

Kashmir's Full Accession To India Only Solution

JAN SANGH LEADER JUSTIFIES PARISHAD MOVEMENT

MR. MAULI CHANDRA SHARMA, General Secretary of the Bharatiya Jan Sangh, on Sunday reiterated the Sangh demand that the State of Jammu and Kashmir should be made an integral part of India. Full accession of the State to the Indian Union alone, he said, could solve the problem.

Mr. Sharma, who was addressing a public meeting at Azad Park in Delhi, justified the movement launched by the Praja Parishad against Sheikh Abdullah and his Government for getting the "grievances" of the people redressed. Until this was done, he warned, the movement would spread throughout the country.

Refuting the recent remarks of Sheikh Abdullah that the Parishad was a communal body, Mr. Sharma said that it was anything but "democratic" on the part of Sheikh Abdullah to suppress the Opposition (Praja Parishad essentially being an Opposition Party) because it demanded measures for cultural, economic and political welfare of the people.

Mr. Sharma stated that Sheikh Abdullah had deliberately thwarted the entry of the Parishad members into the State Assembly by getting their nomination papers rejected on one pretext or the other. Even then the Parishad tried to seek redress by constitutional means. Its patience, however, came to an end when the Kashmir Assembly decided to have a constitution of its own and a separate flag.

Mr. Sharma said that instead of devising measures for the cultural and economic development of the State, Sheikh Abdullah and his Government were following the path of suppression, lathi-charges and killings.

Both the Parishad and Sheikh Abdullah as he indicated in his speeches, wanted the integration of the State with India. What was in dispute was the extent of integration and the means for its realisation. How could Sheikh Abdullah reconcile his pronouncement of "integration" with his policy of separate flag and Constitution? Mr. Sharma asked.

Mr. Guru Dutt, President of the Delhi State Jan Sangh, said that Sheikh Abdullah had failed to throw light on the need for having a separate constitution for the State. His allegations that in 1947 the R.S.S. workers were responsible for the murder of several Muslim 'tongawalas' in Jammu, he said, were baseless.

Others who spoke at the meeting were Mr. Kanwar Lal Gupta, Mr. K. Narendra and Mr. Vishwanathan.

The Times of India

MONDAY *26 january*

Ashes Of Jammu Firing Victims

PROCESSION IN AMRITSAR

"The Times of India" News Service

AMRITSAR, January 25: The Hindu Maha Sabha, the Akali Dal, the R.S.S., the Jan Sangh, and the Ram Rajya Parishad joined in organising a big procession through the city to carry the ashes of two men, Behari Lal and Bhikham Singh, who were killed in the recent police firing in Hiranagar in Jammu.

Crowds showered flowers on the urns as the procession passed through the streets.

The procession terminated at Gol Bagh, where a public meeting was called by the Jan Sangh. Jan Sangh leaders, who addressed the meeting, said that volunteers were standing by to join the Praja Parishad agitation in Jammu as soon as they received orders from Dr. Shyama Prasad Mookerjee, President of the All-India Jan Sangh.

HIRANAGAR FIRING VICTIMS

Times of India

Number Disputed

"The Times of India" News Service

GURDASPUR, January 24: The All-India Bharatiya Jan Sangh today organised a procession here and took out the ashes of the Jammu Praja Parishad Satyagrahis who were killed in the recent Hiranagar firing incident.

The Jan Sangh leaders claimed that three Satyagrahis had been killed. Their ashes were carried in a palki at the head of the procession.

26 January

The Jan Sangh leaders said that the victims of the Hiranagar firing were formally cremated by the Sangh and their ashes were being sent to Hardwar for immersion in the Ganges.

The Kashmir Government's Trade Agent, Sardar Amar Singh, however, said that he had been officially informed that only two persons had died as a result of firing in Hiranagar and that their bodies had been duly cremeted and ashes sent to Hardwar for immersion by the authorities. He described the parading of the ashes by the Jan Sangh in some Punjab towns as "a fake and

---

आइजन होवर का राष्ट्र[पति होना भारत] के लिए बहुत लाभदाय[क नहीं]

जन सत्ता

काश्मीरी पण्डित

(हमारे कार्यालय प्रतिनिधि द्वा[रा])

कानपुर, २४ जनवरी—काश्मीर के एक प्रसिद्ध ज्योतिषी श्री पं० नारायण का कहना है कि आइजन होवर का अमेरिका का राष्ट्रपति होना भारत के लिए कोई विशेष लाभदायक नहीं। उन्होंने इसका कारण उनकी राशि बताया। ज्योतिषी का कहना है कि आइजनहोवर के समय में भारत को बहुत-सी उलझनों में से गुजरना पड़ेगा।

कोरिया युद्ध के सम्बन्ध में उन्होंने बताया कि इस साल में कोरिया युद्ध के समाप्त होने की आशा नहीं। इसके साथ ही उन्होंने यह भी कहा कि इस वर्ष तीसरे महायुद्ध के चालू होने की भी आशा नहीं।

काश्मीर के सम्बन्ध में अपने विचार प्रकट करते हुए उन्होंने कहा कि काश्मीर सदैव ही भारत के साथ रहा है, उसके लिए जल्दबाजी करने की आवश्यकता नहीं। आज काश्मीरी जनता बहुत ही सुख में है, शेख अब्दुल्ला से किसी को भी किसी प्रकार की शिकायत नहीं है। डिप्टी प्रायम मिनिस्टर श्री बख्शी व श्री० बेग जम्मू-काश्मीर को वास्तविक स्वर्ग बनाने की योजनायें सफल करने में लगे हुए हैं, जो किन्हीं अंशों तक सफल हुए हैं। उन्होंने कहा कि काश्मीरी पण्डित, शेख अब्दुल्ला व उनकी बेगम पर जान देते हैं, क्योंकि विपत्ति के समय पाकिस्तानी आक्रमण होने पर शेख साहब और उनकी बेगम ने रक्षा की थी।

भूमि वितरण के सम्बन्ध में कहा कि जमीन-कानून सफल रहा क्योंकि जमीदारों के पास जीविकोपार्जन के हेतु १९ एकड़ भूमि छोड़ कर तमाम खेत किसानों में वितरित कर दिये गए हैं, जिससे अधिक अन्न पैदा हो रहा है तथा अधिक पैदावार बढ़ने की सम्भावना है।

करना लाभ[दायक] बड़े। संतान चिन्ता हो। म[...] मिथुन—मान[...] में आशंका रहेग[ी] हस्ताक्षर करते [...] पत्र व्यवहार में [...] जरूरत है। यात्रा

नव भारत

जम्मू व काश्मीर भारत के अभिन्न अंग

२६ जनवरी

—श्री मौलिचन्द्र शर्मा

दिल्ली, २५ जनवरी। जनसंघ के जनरल सेक्रेटरी श्री मौलिचन्द्र शर्मा ने कल यहां पुनः इस बात पर बल दिया कि जम्मू तथा काश्मीर राज्य भारत के अभिन्न अंग हैं। उन्होंने कहा कि दोंनों का भारत में पूर्ण विलय ही समस्या को सुलझा सकता है।

श्री शर्मा आजाद पार्क में एक जन सभा में भाषण कर रहे थे। उन्होंने प्रजा परिषद के आंदोलन का समर्थन किया तथा चेतावनी दी कि यदि परिषद की मांगें पूरी न की गई तो आंदोलन फैल कर राष्ट्रीय रूप धारण कर लेगा

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

شیخ و ٹیپو

۲۷ جنوری

VOL. 20 NO.

تیج ویکلی

جوش یا ہوش

کشمیر کے بارے میں غلط فہمیاں پھیلانے والوں کو خبردار کرتے ہوئے دیروار شیر کشمیر نے دہلی کے اپنے بھاشن میں فرمایا:- "کسی نظام کو گرانا ہو تو جوش کی ضرورت ہے۔ کسی کام کو بنانا ہو تو ہوش کی ضرورت ہے"

تیج ویکلی

جموں و کشمیر کی چٹھی!

پنڈت جواہر لال کی تقریر کا ردعمل
کا اندولن اور کانگرس ——— لیبر یونین جنوری منانے کے لئے تیاریاں ——— پرجا پریشد
کریں گے ——— شہید ——— شیخ عبداللہ پنجاب کا دورہ ——— یادگار

جموں دیہاتی ڈاک سے جموں کے عوام نے قریباً ہر طبقے نے حیدر آباد میں پنڈت جواہر لال نہرو کی صدارتی تقریر کے اس حصے کو پسند کیا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا تھا۔ کہ جموں کے عوام کا مسئلہ اقتصادی مشکلات کا مسئلہ ہے۔ سیاسی حلقے محسوس کرتے ہیں کہ پنڈت جی عوام کی مشکلات کا احساس ہے اور ... سبب کارروائی کریں گے۔ ...

جموں جیسے ہارے جائیں گے۔ طرح محسوس حلقے اس ضرورت کو بری مختلف نہیں۔ کہ فرقہ پرست عناصر جو طرح مقابلہ کیا جا رہا ہے۔ اس کا پورا اتحاد اور یکجہتی کے لئے ... فرقہ پرستی ملک کے امن ... رکھتا ہے۔

۲۶ جنوری منانے کی تیاری

آل جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد سعید مسعودی نے تمام ضلعی کمیٹیوں کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے جس میں درج ہے کہ جموں و کشمیر کی ریاست جو ہندوستان کا اٹل حصہ ہے یہاں بھی ۲۶ جنوری کا دن پوری آن بان سے منایا جائے گا۔ قصبات میں پربھات پھیریاں نکالی جائیں گی۔ اور آزاد جمہوری ہند کے نعرے لگائے جائیں گے۔ ترنگے قومی جھنڈے لہرائے جائیں گے۔ اور شام کو جلسے منعقد ہوں گے۔

بتایا جاتا ہے کہ ان علاقوں کے علاوہ پنجاب، دہلی، یو۔ پی، مدھیہ پردیش، راجستھان اور کئی دوسرے صوبوں کی کانگرس کمیٹیوں کی طرف سے جموں میں صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے کارکن پہنچ رہے ہیں۔

پرجا پریشد کی مالی امداد

سرکاری حلقوں کا بیان ہے کہ پرجا پریشد کی تحریک کو باہر کے لوگ مالی امداد دے رہے ہیں۔ اس سلسلے میں مجھے معلوم ہوا ہے کہ شیخ صاحب نے دہلی میں پنڈت نہرو اور ڈاکٹر کاٹجو کو تمام صورت حال سے آگاہ کر دیا ہے۔ اور اب حکومت ہند پرجا پریشد کی مالی امداد کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے والی ہے۔

پرجا پریشدیوں کی رہائی

بعض پرجا پریشدیوں کو اب رہا کیا جا رہا ہے۔ بعض پریشدی ورکروں کو سری نگر سے بذریعہ ہوائی جہاز یہاں لایا گیا۔ اور بعد میں انہیں رہا کر دیا گیا۔ اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ انہیں سری نگر کی موجودہ ٹھنڈی آب و ہوا موافق نہیں آئی۔ اور وہ بیمار ہو گئے تھے۔ پنڈت سنت رام ڈوگرہ ممبر پریشد ورکنگ کمیٹی کو بھی بانیال میں رہا کر دیا گیا ہے۔ گذشتہ روز جب ہری چند نے ستیہ گرہ کیا تھا۔ انہیں بھی رہا کر دیا گیا ہے۔

لیبر یونین کا فیصلہ

سنٹرل لیبر یونین کی ورکنگ کمیٹی نے اپنے ایک حالیہ اجلاس میں پرجا پریشد کی موجودہ تحریک کو ملک کے لئے نقصان دہ قرار دیتے ہوئے ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے جس میں درج ہے ... کشمیر کو پاکستان کی طرف ... [illegible]

شیخ عبداللہ کو دھمکی آمیز خط!

تیج ویکلی خبر رساں ایجنسی کا ایک پیغام مورخہ ۲۷ جنوری

دہلی ۲۰ جنوری۔ شیخ محمد عبداللہ وزیر اعظم جموں و کشمیر نے اگلے روز دہلی کے کانگرس کارکنوں کی میٹنگ میں انکشاف کیا۔ کہ انہیں دہلی میں پرجا پریشد کے حامیوں کی طرف سے دھمکی آمیز خط موصول ہو رہے ہیں۔ ایک خط میں انہیں نہایت فحش گالیاں دی گئی ہیں۔ یہ خط اس وقت مردولا سارا بھائی کے پاس ہیں۔

(نامہ نگار)

۲۷ جنوری

...ں کے خلاف ہے

...یاں تشویشناک ہیں ... ورکروں کے سامنے تقریر کرتے ... تحریکیں چلا رہے ہیں ... کارروائی کی جاتی چاہئے۔ آپ ... لوگ گاندھی جی کے بتائے ... اس سے متاثر ... نہایت اہم بات ... کے لئے ایسی راہ ... پر چل رہا ہے اور چلتا ... پریشد اور فرقہ پرستوں کی ... (باقی)

ویکلی ۲۷ جنوری

...لگا تمام سنگھی لیڈر گرفتار کر لئے

... ۲۸ جنوری کو شملہ میں ستیہ گرہ کا فیصلہ

(ہمارے خاص نامہ نگار سے)

...کار نے جن سنگھیوں کی گرفتاری کیلئے فہرست

...بلا پر ... تمام اشخاص کو گرفتار ...

[illegible]

جن سنگھیوں کا ستیہ گرہ

[illegible]

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

[illegible] کیونکہ [illegible]

سلامتی کونسل [illegible] پیش [illegible] گذشتہ

کیا جا رہا ہے کہ اس سال کے دوران اس معاملے
کا فیصلہ ہو جائے گا۔ اور الحاق کی تائید کے لئے
ووٹ لینے کا مرحلہ آ جائے گا۔

یہ بات سب کو معلوم ہے۔ کہ امریکہ اور برطانیہ
کے نمائندے کشمیر کے سوال پر گذشتہ [illegible]
پیش کرتے ہوئے پاکستان کی مکمل طرفداری کا ثبوت
دے چکے ہیں۔ اور اب جبکہ یہ دونوں طاقتیں
پاکستان کو مڈل ایسٹ ڈیفنس کے جال میں پھنسانے
کا فیصلہ کر چکی ہیں جس کی بنا پر پاکستان کے فوجی
اڈے برطانیہ اور امریکہ کے جنگی جہازوں کے لئے
استعمال میں آئیں گے۔ تو قدرتی طور پر ان دونوں
طاقتوں کا مفاد تقاضا کرتا ہے۔ کہ گلگت
سری نگر، جموں اور لداخ کے ہوائی اڈے
پاکستان کے قبضہ میں چلے جائیں۔ تاکہ ان کو
برطانیہ اور امریکہ استعمال کر سکیں۔ اس طرح جموں
وکشمیر ریاست کو ہندوستان کے ساتھ رکھنے
کے لئے ہماری جدوجہد ایک [نہایت] ہی خطرناک مرحلہ
میں داخل ہو گئی ہے۔ اور پرجا پریشد کی تحریک ایسے موقعہ
پر اس ملک [و قوم] کے لئے سخت خطرناک ہے۔"

جموں [صوبہ] پردیش کمیٹی اور اس کی ماتحت
ڈسٹرکٹ کمیٹیوں نے بھی ایک مشترکہ بیان میں
پرجا پریشد کی تحریک سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔

اس بات [illegible] مقصد کے حصول

[illegible] اگر ہم [illegible] صوبوں میں
[illegible] جاگیردارانہ عنصر کے
[illegible] ایڈمنسٹریشن کو اہل
[illegible] سیاسی صورت حالات کا

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitize

...اور ہندو مہاسبھا کے پنجاب اور دہلی میں ستیہ آگرہ شروع کر دیا گیا

...ن پر جن سنگھ ہندو مہاسبھا اور اکالی لیڈروں کی مشترکہ...

آخری فیصلہ کرنے کیا...

تمام بڑے لیڈروں کی گرفتا...

نئی دہلی ۷ رفروری ۔ دہلی کی فضا میں ... ہی چرچا ہے ۔ راجدھانی کے سیاسی ... کمیٹیوں کے پرجاپریشد تحریک کر... بات اب تقریباً یقینی ہے کہ جموں ... مہاسبھا اور جن سنگھ کے حلقے گرفتار... ایک چیلنج تصور کر رہے ہیں ۔ آج ... ورکنگ کمیٹی کا اجلاس جیرہوا ۔ ... کمیٹی کا بھی اجلاس آج مٹری ... میں شروع ہوا جس میں پنجاب ... خاص طور پر غور کیا گیا ۔ ... کے پریذیڈنٹ کیپٹن ... پرجاپریشد ... پنجاب میں ... ورکنگ کمیٹی ...

دہلی سے ہدایات کا انتظار

رہتک کا جن سنگھی لیڈر گرفتار

کسی جگہ بھی پابندیوں کی خلاف ورزی نہیں ہوئی

جالندھر ۷ رفروری ۔ جن سنگھ اور ہندو مہاسبھائی لیڈروں کی گرفتاری کے سلسلے میں پنجاب کے کسی حصہ میں جلسے جلوسوں اور مظاہروں پر لگائی گئی پابندی کی خلاف ورزی کی کوئی اطلاع نہیں ملی ۔ البتہ ہر جگہ یہ لوگ اپنے حق میں لٹریچر تقسیم کرتے رہے ہیں ۔ رہتک سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ کل رات پولیس نے مقامی جن سنگھ کے لیڈر ڈاکٹر منگل سین کو احتیاطی نظربندی قانون کے تحت گرفتار کر کے نظربند کر دیا ۔

...انی فیصلہ کر لیا ستیہ آگرہ کے پلا...

...وں کے حوالے کر دی گئیں

گئے

...نابند کر دیا گیا

...جلوں پر ... کے لیڈروں ... تیز کر دی ...

...کے خلاف پروٹسٹ کیا

کیا جائے

...کے فیصلوں کا انتظار

...ورکنگ کمیٹی میں پنجاب

DAILY VIR BHARAT DELHI 3

نئی دہلی میں جن سنگھ اور ہندو مہاسبھا کی ایگزیکٹو کمیٹیوں کی میٹنگ

ڈاکٹر مکرجی کے نام پنڈت نہرو کے خط کا جواب تیار کر لیا گیا

جموں پرجاپریشد کے ستیہ گرہ اور پنجاب میں گرفتاریوں پر غور و خوض

پردھان منتری پنڈت نہرو سے جموں کے معاملہ میں مداخلت کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی ۷ فروری ۔ بھارتیہ جن سنگھ اور ہندو مہاسبھا کے لیڈروں کا آج یہاں مشترکہ غیر رسمی اجلاس ہوا ۔ جس میں جموں پرجاپریشد کے ستیہ گرہ اور پنجاب میں ان دونوں پارٹیوں کے لیڈروں اور کارکنوں کی گرفتاریوں پر غور کیا گیا جو کہ عمل میں لائی گئی ہیں ۔ بعد میں اس اجلاس کا ... دونوں پارٹیوں کی ایگزیکٹو کمیٹیوں نے پانچ ممبروں کی ایک ایک بااختیارات والی کمیٹی بنا دی ۔ جو کہ بات چیت جاری رکھیں گی ۔ یہ دونوں کمیٹیاں مشترکہ طور پر کوشش کر کے دوسری پارٹیوں کا تعاون اور حمایت حاصل کریں گی ۔ پرجاپریشد کے اس مطالبہ کو مضبوط بنانے کی طرف دھیان دیں گی ۔ جو کہ اس نے کشمیر کے بھارت سے مکمل الحاق کا کر رکھا ہے ۔ ان کمیٹیوں کا ایک مشترکہ اجلاس کل ہو گا ۔ آج غیر رسمی بات چیت میں جن سنگھی لیڈر ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی ، پریذیڈنٹ و صدر بھارتیہ جن سنگھ اور پنڈت مولی چندر شرما ، جنرل سیکرٹری بھارتیہ جن سنگھ اور ہندو مہاسبھائی لیڈر ڈاکٹر این سی چٹرجی ، ڈاکٹر این بی کھرے اور مسٹر وی جی دیش پانڈے شامل ہوئے ۔ چار و بیرہ گھنٹے تک زیر صدارت ڈاکٹر مکرجی تبادلہ خیالات ہوتا رہا ۔ اس کے بعد جن سنگھ کی ایگزیکٹو کمیٹی نے اس جواب کے مسودہ کی منظوری دیدی ۔ جو کہ ڈاکٹر مکرجی کی طرف سے پردھان منتری پنڈت نہرو کے ۵ فروری ۱۹۵۳ء کے خط کا دیا جانا مقصود ہے ۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر مکرجی اپنا یہ جواب کل پنڈت نہرو کو بھیج دیں گے ۔ پنڈت مولی چندر نے کہا ہے کہ ڈاکٹر مکرجی کا یہ خط جموں و کشمیر میں پرجاپریشد کے ستیہ گرہ سے پیدا شدہ صورت حال کے پرامن حل کے لیے "ایک اور کوشش" کا درجہ رکھتا ہے ۔

...ن پر حملہ کا آغاز کر دیا

...ن میں پرجاپریشدی ہجوم کو منتشر کرنے کیلئے اشک آور گیس استعمال کرنی پڑی

...مظاہرین نے بھارت سے آنیوالے مسافروں کو کسٹم ڈیوٹی ادا نہ کرنے کی تلقین کی

جموں ۔ ۷ رفروری ۔ پولیس کو آج تمام بھارت اور کشمیر کی سرحد پر واقع کسٹم چوکی کاٹھوا ... میں پرجاپریشد کے مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کیلئے اشک آور گیس استعمال کرنی پڑی ۔ نزدیکی دیہات سے پرجاپریشد کے پانچسو کے قریب حامی کسٹم چوکی کے نزدیک جمع ہو گئے تھے ۔ انہوں نے بھارت سے کشمیر کی سرحد میں داخل ہونیوالے مسافروں کو کسٹم ڈیوٹی ادا کرنے سے روکنے کی کوشش کی ۔ پولیس کو مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے دس اشک آور بم پھینکنے پڑے ۔ اس پر مظاہرین منتشر ہو گئے ۔ امن و امان قائم رکھنے کی غرض سے کسٹم چوکی پر ... پولیس کا پہرہ لگا دیا گیا اور دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے ۔

جموں پرجاپریشد کا پبلسٹی سیکرٹری

مدراس میں گرفتار کر لیا گیا

مدراس ۷ فروری ۔ شری رام ناتھ گوئنکا ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری جموں پرجاپریشد کو کل رات پولیس نے زیر حراست لے لیا ۔ آپ یہاں پہنچے تھے ۔ پولیس نے شری گوئنکا کے قبضہ سے پرجاپریشد کا لٹریچر بھی ضبط کر لیا ہے ۔ آپ کو جموں پولیس کی ہدایت پر گرفتار کیا گیا ہے ۔ شری ایم ڈی گنپتی نے آپ کی ضمانت دینے کی پیشکش کی لیکن ضمانت نامنظور کر دی گئی ۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

جموں کی چٹھی ۲

ستیاگرہ کی اقتصادی بیک گراونڈ

بھارت اور کشمیر کے مالی الحاق سے جو فوائد حاصل ہونے کا امکان ہے ان میں سے ایک نمایاں ترین یہ ہوگا کہ ریاست کے طول و عرض میں چھوٹی چھوٹی صنعتوں کا ایک جال سا بچھ سکے گا۔ اس وقت ان صنعتوں کے قیام کی راہ میں کسٹم کی پابندی ہی حقیقی رکاوٹ ہے۔ بندش اٹھا لینے سے ریاست جموں و کشمیر پر ترقی کی ایک نئی راہ کھل جائے گی۔ چھوٹی چھوٹی صنعتوں کے لئے جو خام مسالحہ باہر سے آتا ہے۔ اس پر بھاری کسٹم ڈیوٹی عاید کی ہوئی ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں تیار شدہ سامان پر کم کسٹم ڈیوٹی وصول کی جاتی ہے۔ اسی طرح مشینری پر بھی بھاری کسٹم ڈیوٹی وصول کی جاتی ہے۔ آج تک اس مشکل کو حل کرنے کے متعلق کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ انڈسٹری کی نیشنلائیزیشن کے خلاف چونکہ کوئی گارنٹی موجود نہیں۔ اس لئے سرمایہ دار لوگ کارخانے کھولنے سے گھبراتے ہیں۔ اور اس امر کا بھی کوئی امکان نہیں کہ گورنمنٹ صنعتی اغراض کے لئے قرضے بھی دے گی۔ یا نہیں۔ اور اگر دے گی۔ تو عوام اس کا کس حد تک موجودہ غیر یقینی حالات میں فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔

کشمیر گورنمنٹ نے اس امر کی وضاحت کر دی ہے کہ وہ مالی الحاق کے راستہ میں رکاوٹ بننا نہیں چاہتی۔ بہرکیف وہ اس امر پر غور ضرور کر رہی ہے کہ اس ۱/۲ ۲ کروڑ سالانہ آمدن میں کسٹم ہٹانے سے ڈیڑھ کروڑ کی کمی ہو جائے گی۔ ۱/۲ ۲ کروڑ کی آمدن یکایک کم ہو جانے سے حکومت کی مشینری معطل ہو جانے کا فوری خطرہ ہے۔ اور اس سے درمیانہ طبقہ کے لوگوں کو عملی نقصان پہنچے گا۔ اس کمی کو پورا کرنے کیلئے گورنمنٹ کے پاس صرف ایک ہی ذریعہ باقی رہ جاتا ہے۔ اور وہ ہے بھاری ٹیکس۔ جس سے کوئی مقصد پورا نہیں ہوگا۔ ۱/۲ ۱ کروڑ کی رقم ڈائرکٹ یا انڈائرکٹ طور پر عوام کو ہی ادا کرنا پڑے گی۔ حکومت کے سامنے تجویز یہ ہے کہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے معدنی دولت سے فائدہ اٹھایا جائے۔ مگر اس کام کے لئے روپیہ چاہئیے جو اسوقت گورنمنٹ کے پاس موجود نہیں۔ اور اس کی مالی بیچارگی شبہات کے درجہ سے بہت بلند ہے۔ اس لئے مالی الحاق کے متعلق پیشدستی بھارت سرکار کی طرف سے کی جانی چاہئیے۔ مرکزی حکومت نہ صرف ریاست کو مختلف یوجناؤں کے لئے روپیہ دے سکے گی۔ بلکہ اس کے لئے کسٹم کی آمدن ختم ہونے سے پیدا شدہ کمی کو پورا کرنا بھی زیادہ دشوار نہ ہوگا۔ مرکزی امداد کے بغیر اس سرحدی ریاست میں مالی اعتبار سے سازگار فضا پیدا ہونا دشوار ہے۔

جموں میں یہ عام جذبہ پایا جاتا ہے۔ کہ ریاست میں سرکاری ملازموں کی تنخواہوں کا معیار دوسرے پڑوسی صوبوں کے مقابلہ میں بہت پست ہے۔ تنخواہیں جتنی پست ہیں۔ اشیاء ضروریہ کی قیمتیں اتنی ہی بلند ہیں۔ جس سے ہزاروں پریواروں کو پوری غذا نہیں ملتی۔ اور اس سے سرکاری ملازموں میں رشوت کی وبا بھی پھیل رہی ہے۔ جس نے گورنمنٹ کو بدنام کر دیا ہے۔ اگرچہ سرکاری ملازموں کی تنخواہیں قابل قدر حد تک بڑھا دی گئی ہیں۔ موجودہ گورنمنٹ نے برسر طاقت آ کر ٹیچروں اور کلرکوں کی طرف خاص توجہ دی ہے۔ مگر اشیاء ضروریہ کے نرخ اسقدر بلند ہیں۔ کہ موجودہ بڑھی ہوئی شرح بھی متعلقین کے لئے وجہ تسکین ثابت نہیں ہو سکتی۔ اس مصیبت کا واحد تریں حل یہ ہے کہ کسٹم کی پابندیاں فوراً ختم کر دی جائیں۔ اور ملازموں کی تنخواہیں پنجاب کی سطح پر لائی جائیں۔ جموں کی حالت اس وقت تک بہتر نہیں ہو سکتی۔ جب تک لوگوں کی اقتصادی حالت بہتر نہ بنائی جائے۔ اور ملازموں کی تنخواہیں نہ بڑھائی جائیں۔ جموں کا مسئلہ اتنا سیاسی نہیں جتنا اقتصادی ہے۔ اور یہ ایک ایسی ٹھوس اور اٹل حقیقت ہے جس سے کسی بھی شخص کو انکار کی جرأت نہیں ہو سکتی۔ جموں کی سب سے بڑی پولیٹکل بدعت جو ایک سو سال سے چلی آ رہی ہے۔ اس سرزمین کا سنگدلانہ اور بد دیانت پولیٹکل سسٹم ہے۔ جو شاہی محلات سے لیکر کسانوں کی معمولی پارٹیوں تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ سیاسی پارٹیاں محض شطرنج کے مہرے تھیں۔ جنہیں بشرط ضرورت مہاراجہ کی مرضی پر آگے پیچھے ہٹایا یا بڑھایا جاتا تھا۔ یہ دیکھ کر کہ شاہی خاندان کی طرف سے جموں پرانت کی طرف مطلق کوئی توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ ان سیاستدانوں نے جو بد دیانت بھی تھے مہاراجہ کی خوشنودی کا دل کھول کر فائدہ اٹھانا شروع کر دیا۔ ان کا سب سے بڑا شغل شاہی خاندان کی خدمت اور خدمت کے عوض اپنی ذاتی اغراض کی تکمیل تھا۔

جموں میں صحت مندانہ سیاست کبھی ابھر ہی نہیں سکی۔ کیونکہ اس صوبہ کے لیڈر بڑے بڑے جاگیردار تھے۔ جو لوگوں کو پیچھے کی طرف گھسیٹنے کے عادی تھے انہوں نے نئے خیالات اور نئی روشنی کبھی عوام تک پہنچنے ہی نہیں دی۔ جب کبھی عوام نے اپنی شکایات کے ازالہ کے لئے متحد ہونا شروع کیا۔ تو انہیں دبا دیا گیا۔ اور اس میں سب سے بڑا پارٹ ان جاگیردار لیڈروں نے ادا کیا۔ ریاست جموں و کشمیر کی، واحد مقام جہاں صحیح سیاسی تحریک نے نشوونما حاصل کی ہے۔ کا نام یہی ہے۔ جہاں ایک چھوٹا سا راجہ حکومت کرتا تھا۔ شخصی حکومت کے خلاف سب سے پہلے اس جگہ آواز بلند ہوئی۔

(باقی کل)

صاف ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس کا حل اتحادی سبھا سے باہر تلاش کرنا چاہیئے۔ لیکن انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ یہ حل کیا ہے۔ اگر بخاری صاحب کا مطلب جنگ سے ہے۔ تو انہیں خواجہ ناظم الدین کے ان الفاظ کو ذہن میں رکھنا چاہیئے۔ کہ جنگ کی صورت میں دونوں ملک تباہ ہو جائیں گے۔

از شری اے۔ این۔ وانچو۔ سرینگر

عبداللہ گورنمنٹ کیلئے دوسری آزمائش

جہاں تک ملازمتوں کا تعلق ہے۔ جموں و کشمیر میں حقیقی سوال قابلیت کا ہے عبداللہ گورنمنٹ کی بنیادی پالیسی یہ ہے کہ مہاراجہ کے وقت کی کھوکھلی ایڈمنسٹریشن کو درست کیا جائے اور قابل آدمی ہی ملازمت میں لئے جائیں۔ اگر جموں پرانت قابل آدمی مہیا کرنے سے قاصر ہو تو اس میں عبداللہ گورنمنٹ کا کیا قصور؟ اس کی انتہائی فراخدلی یا کمزوری غرضیکہ کچھ سمجھئے، یہ ہے کہ مہاراجہ کے وقت کے جو نااہل آدمی ملازمت میں موجود تھے۔ انہیں محض اس لئے فارغ نہیں کیا گیا کہ اس سے صوبائی سوال اٹھانے کی کوشش کی جائے گی۔ ایسے لوگوں کو محض سیاسی مصلحتوں کے پیش نظر ہی برداشت کیا جا رہا ہے۔ جموں کے لوگوں کی نظر ہمیشہ نوکری پر رہی ہے اور ان کی فوجی روایتیں نہایت شاندار ہیں۔ سول ملازمتوں کے لئے انہیں کبھی اعلٰے تعلیم حاصل کرنے کا خیال نہیں آیا۔ عبداللہ گورنمنٹ کی فراخدلی کا اس سے بڑھ کر ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ سرکاری ملازمتوں میں جموں کے مڈل پاس یا فیل آدمی بھی نان گزیٹڈ عہدوں پر درجنوں کی تعداد میں موجود ہیں۔ اور اس کے برعکس کتنے ہی کشمیری چپڑاسیوں کے نام گنوا سکتا ہوں جو گریجویٹ ہیں۔ اس سے باہر کے لوگ حقیقی صورت حال کا بخوبی اندازہ کر سکتے ہیں۔ راشٹریہ سنگھ کے دو دھڑوں پرجا پریشد اور پیپلز پارٹی کو جموں پرانت میں بھاری حمایت حاصل ہے۔ ... یہی لوگ سرکاری ملازمتوں میں ڈوگروں کی حق تلفی کا شور مچاتے ہیں۔ لیکن ان دونوں پارٹیوں کے تمام ممبروں میں گریجویٹوں کی تعداد مجموعی طور پر پانچ سے زیادہ نہیں ہوگی۔ اور وہ بھی تھرڈ یا سیکنڈ ڈویژن کے گریجویٹ۔ پنجاب کے کانگرس ورکر پرجا پریشد کے حامیوں سے پوچھ سکتے ہیں کہ ایسی حالت میں آخر تمہارا مقصد کیا ہے اور کیا تم ملازمتوں میں قابلیت کے معیار کو بالائے طاق رکھ کر ایڈمنسٹریشن کو ہی تباہ کرنا چاہتے ہو؟

۱۰۔ جہاں تک علیحدہ جھنڈے۔ علیحدہ آئین ساز اسمبلی اور علیحدہ صدر ریاست کا تعلق ہے۔ اس کے متعلق صرف اتنا ہی کہنا چاہتا ہوں کہ آئین ساز اسمبلی کا یہ فیصلہ ایک نیک اقدام ہے۔ ہندوستان کے ساتھ مکمل الحاق کی صورت میں ہمیں ایک بہت بڑے ملک میں اٹھنے والے سیاسی جوار بھاٹوں کا شکار ہونا پڑے گا۔ آج وہاں کانگرس برسر طاقت ہے۔ کل پرجا سوشلسٹ پارٹی یا کمیونسٹ پارٹی برسر طاقت آ سکتی ہے۔ وہاں ایسی حالت بھی پیدا ہو سکتی ہے جو فرانس میں ہے۔ یعنی ہر چوبیس گھنٹے کے بعد وزارت کی تبدیلی۔ اس سے ملک کا نظام غیر مستحکم ہو جاتا ہے۔ ہم نے اپنے اندرونی حالات کے مطابق علیحدہ آئین بنا لیا ہے۔ علیحدہ صدر اور علیحدہ جھنڈا مقرر کر لیا ہے۔ اس سے ہمیں یہ آزادی مل گئی ہے کہ اپنے مخصوص ماحول میں ترقی کرتے چلے جائیں۔ ہمارا ڈیفنس اور امور خارجہ بھارت کے ہاتھ میں ہوں گے اور اندرونی معاملات میں ہم آزاد اور خود مختار ہوں گے۔ جموں کے لوگوں کو خوش ہونا چاہئے تھا کہ وہ نیشنل کانفرنس کی بدولت اس امتیازی سلوک کے مستحق بن گئے ہیں اور انہیں اتنی وسیع رعایت حاصل ہے جو ہندوستان کے کسی دوسرے صوبہ کو حاصل نہیں۔ ہمارا جھنڈا سوشلزم کے سرخ رنگ کا مظہر ہے اور اس پر ہل کا نشان ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ کشمیر پر کسانوں کا راج ہے۔ مجھے بتایا جائے اس جھنڈے میں آخر نقصان کیا ہے اور کیوں پرجا پریشد نے اس کے خلاف اتنا جہاد شروع کر رکھا ہے۔ کیا پریشد والے کسان راج کے دشمن ہیں؟ کیا جموں صرف نوابوں اور جاگیرداروں کا ملک ہے؟ اگر نہیں تو پھر یہ دشمنی کی باتیں کیوں؟ جہاں تک پرجا پریشد کے مقابلہ پر حکومت کی اختیار کردہ پالیسی کا تعلق ہے شیخ عبداللہ بارہا یہ اعلان کر چکے ہیں کہ ہم ستیہ، اہنسا اور پریم کی طاقت سے جموں کے ڈوگروں کے دلوں پر فتح پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تشدد سے کوئی تحریک دبائی نہیں جا سکتی۔ کشمیر ملیشیا کے سپاہی جہاں بھی جاتے ہیں، ستیہ اہنسا اور پریم لے کر جاتے ہیں۔ انہی اصولوں کے لئے تو انہوں نے ہندوستان کے ساتھ الحاق منظور کیا ہے۔ اگر ان کا یقین تشدد اور نفرت پر ہوتا تو پاکستان کے ساتھ رشتہ کیوں قائم نہ کر لیتے؟ یہ پراپیگنڈہ کا اوچھا جھوٹ کی ردی ہے۔ نفرت کا زمانہ ہے۔ اس لئے عبداللہ گورنمنٹ کے خلاف طرح طرح کی کہانیاں گھڑی جا رہی ہیں۔ کشمیر ملیشیا والے ہاتھ جوڑ کر انتہائی منت و سماجت سے کام لیتے ہیں اور پرجا پریشد والوں کو کہتے ہیں کہ وہ فرقہ داری کے مظاہرے نہ کریں۔ کئی بار وہ خود ستیہ اگرہی بن کر انہیں محبت اور پریم سے حقیقی بھائیوں کی طرح شرارت سے باز رہنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ اور فائرنگ اس وقت کی جاتی ہے جب فرقہ پرست عنصر محبت اور پریم سے کے ان سچے پجاریوں کی زندگیوں کے لئے خطرہ پیدا کر دیں۔ یہ فائرنگ بھی انتہائی احتیاط سے اور بیشتر صورتوں میں اس وقت کی جاتی ہے جب پہلے فرقہ پرستوں کی طرف سے گولی چلائی جائے۔ اخباروں میں یہ خبر چھپ ہی چکی ہے کہ ہیرانگر میں بخشی غلام محمد فرقہ پرستوں کی فائرنگ سے بال بال بچے تھے۔ اسی طرح چھڑیاں میں پولیس والوں کی زندگی خطرہ میں تھی۔

میں اس اعلان میں یقیناً غلطی پر نہیں ہوں کہ اس وقت مہاتما گاندھی کے ستیہ آگرہ ہیوں کا پارٹ عبداللہ گورنمنٹ اور کشمیر ملیشیا کی طرف سے ادا کیا جا رہا ہے ...

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

VIR BAARAT

VIR BAARAT

MILAP

VIR BAARAT

جموں کے معاملہ میں فوری مداخلت کر کے حالات ٹھیک کئے جائیں

پارلیمنٹ کے ممبروں کی پنڈت نہرو سے درخواست

VIR BAAR

(نئی دہلی ۵ اگست) شری وشنو سہائے سیکریٹری حکومت ہند برائے کشمیر کو جموں پرجا پریشد ستیہ اگرہ میں عورتوں کی گرفتاری اور ان سے کی گئی بدسلوکی کے متعلق حالات کا جائزہ لینے کے لئے جموں روانہ ہو گئے ہیں۔ شری وشنو سہائے جموں کے لوگوں کے مطالبات اور ایجی ٹیشن کے اسباب وغیرہ کے متعلق حکومت ہند کو رپورٹ دیں گے۔ ہند پارلیمنٹ کے سرکردہ ممبروں جن کو پرجا پریشد کے عہدہ داران نے جموں ستیہ گرہ کے حالات سے پورے طور پر آگاہ کر رکھا ہے عورتوں کی گرفتاری و ان سے کی گئی بدسلوکی

...بہت بُری طرح محسوس کر رہے ہیں۔ اور انہ...
اس سلسلہ میں پرائم منسٹر سے درخوا...
کہ وہ جموں کے حالات کے متعل...
کہ حالات زیادہ خرا...
جموں کی...
کو شروع ہو...

7th

MILAP

Hind Samachar

جموں میں پرجا پریشد کی تحریک ختم ہو گئی!

یوراج کرن سنگھ نے تحریک کے مقاصد سے اپنی بے تعلقی کا اظہار کر دیا

جموں ۱۵ راگست - پرجا پریشد نے ریاست کشمیر کی حکومت کے خلاف مظاہروں کی جو مہم شروع کی تھی وہ ایک خطرناک صورت اختیار کرنے سے پہلے خاموش کر دی گئی ہے - اس تحریک کو ختم کرنے کے لئے حکومت کشمیر نے سخت گیرانہ وسائل اختیار کئے - ریاست کشمیر کے نائب وزیراعظم بخشی غلام محمد سری نگر سے جموں پہنچ گئے تھے - انہوں نے مظاہرین پر یہ واضح کر دیا ہے کہ ان کے مطالبات کے سلسلے میں حکومت [illegible] حال ہی میں اس سلسلہ میں ۳۲ گرفتاریاں کی گئی تھیں - ان میں سے ۲۰ اشخاص کو [illegible] کر دیا گیا ہے - دریں اثنا یوراج کرن سنگھ نے یہ اعلان کر دیا ہے - کہ میرا اور پرجا پریشد کے مقاصد کے ساتھ کوئی لگاؤ نہیں ؛

Parbhat.

Milap

Parbhat

جموں میں پرجا پریشد کا ستیہ اگرہ

ایک اور جتھہ گرفتار کر لیا گیا

جموں ۔ ۱۵ اگست ۔ گذشتہ روز پرجا پریشد کے
... عورتوں اور ایک مرد پر مشتمل ایک جتھہ
... منڈی چوک میں ستیہ اگرہ میں

... طاقتی کے علاج

... تشخیص کر کے مکمل علاج کو رائج
... ڈاک خانہ کی پچھلی طرف کروائیں
... معلوم ہو جائے گا - کہ آج کل کے جھوٹے
... کیا جاتا ہے - اور ٹھیک علاج کیا ہے؟

Adutt

سرناپ ۲۶ جولائی

...وں پرجا پریشد اور کشمیر سرکار میں صلح کی بات چیت ہونے لگی

...دھان پریشد کیخلاف کیس واپس لیلیا گیا ستیہ گرہ ختم ہونے کی توقع

۲۵ جولائی۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جموں و کشمیر سرکار نے پرجا پریشد کے ستیہ گرہ ... کے لئے صلح کی بات چیت شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس فیصلہ سے آل جموں و کشمیر ... کے پردھان لالہ لعیب چند نندہ ایڈووکیٹ کو بھی مطلع کیا گیا ہے۔ جنہوں نے صاف الفاظ ... بتا دیا ہے کہ صلح کے لئے بات چیت تبھی شروع ہو سکتی ہے جبکہ اس میں ان کی ... ورکنگ کمیٹی کے باقی ممبران اور خاص کر پنڈت پریم ناتھ ڈوگرہ ...

[illegible]

۔۔۔ پہنچ جانے کے ...

جموں میں ... پریشد کا ستیہ ...

سرکار کی طرف صلح کی کوششیں شروع

جموں۔ ۲۴ جولائی۔ پبلسٹی سیکرٹری جموں و کشمیر ... پریشد رقمطراز ہیں کہ جموں و کشمیر سرکار نے پریشد کے ... صدر شری نندہ سے صلح کی بات چیت کی پیشکش کی ... لیکن آپ نے انکار کر دیا کہا کہ جب تک پنڈت پریم ... خود ڈوگرہ پریشد ورکنگ کمیٹی کے ممبر جیلوں میں ہیں ... صلح کی بات چیت نہیں کر سکتے۔

سرناپ ۱۱ اصلاف

...میں ستیہ گرہ ...

...ڈھے تین سو گرفتاریاں ہو چکی ہیں!!

جموں۔ ۲۳ جولائی۔ پرجا پریشد کے ستیہ گرہ کا اکیسواں روز ہے۔ گرفتاریوں کی تعداد ساڑھے تین سو تک پہنچ گئی ہے۔ کل عورتوں نے جلوس نکالا۔ پولیس نے انہیں گرفتار کرنے کی کوشش کی۔ کچھ نوجوانوں نے مزاحمت کی۔ جس پر انہیں گرفتار کر لیا گیا ہے۔

جالندھر۔ ۲۳ جولائی۔ آنریبل سردار جوگندر سنگھ مان وزیر آبادکاری ۲۲ جولائی بروز اتوار کو شام کے سوا سات بجے آل انڈیا ریڈیو جالندھر سے ایک تقریر براڈکاسٹ کر رہے ہیں۔ اس تقریر میں ... ایڈمنسٹریشن سکیم ... پنجاب کی علاقہ وار تقسیم پر روشنی ڈالیں گے۔ (اے۔ پی۔ آئی)

... کر دیا گیا

جموں میں ... پریشد کا ستیہ آگرہ زوروں ...

کٹھوعہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ۔ ۲۱۲ گرفتاریاں ہو چکی ہیں

جموں۔ (بذریعہ ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ پرجا پریشد کے ستیہ آگرہ کے پیش نظر سارے ضلع ... نافذ کر دی گئی ہے۔ لیکن دفعہ کے نفاذ کے باوجود جگہ جگہ ستیہ آگرہ ہوتا رہا۔ جموں میں ہر روز ... رہے ہیں۔ ۱۵ جولائی کو چار اور ۱۷ جولائی کو ۳ ستیہ آگرہی گرفتار کئے گئے۔ کٹھوعہ پرجا پریشد کے ... امرناتھ کو سیفٹی ایکٹ کے تحت نظربند کر دیا گیا ہے۔ کل گرفتاریوں کی تعداد ۲۱۲ ہے۔

لاہری شری ... باندھے اور ... دفعہ ... نافذ شدہ ...

DATED

...کرنے کی کوشش کر...

(... کے نامہ نگار سے)

...میں ۱۴ استخا...

...خابات ۲ اگست ...

[illegible]

...میں ایک درجن اشخاص گرفتار

...توڑ کر جلوس نکالنے کی کوشش

۲۷ جولائی۔ اگلے روز جموں پرجا ... کے زیر اہتمام ایک بھاری جلوس نکالا ... جلوس رگھوناتھ بازار ... پہنچا ... کر دیا۔ اور ایک درجن اشخاص ...

18th August

Partap.

جموں میں پرجا پریشد کی تحریک
شیخ عبداللہ کا سنگین الزام

سرینگر ۱۶ اگست۔ کل رات یہاں یوم آزادی کے سلسلہ میں منعقدہ ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے شیخ محمد عبداللہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ محبت امن اور آشتی کو اپنائیں اور گاندھی جی و جواہر لال کے اصولوں پر نئے کشمیر کی تعمیر کریں۔ آپ نے کہا کہ جب تک میں زندہ ہوں میں کشمیر میں کسی ہندو یا سکھ کے خون کا قطرہ تک گرنے نہ دوں گا۔ جموں کو علیحدہ صوبہ بنانے کے متعلق پرجا پریشد کی تحریک کے متعلق شیخ عبداللہ نے کہا کہ کشمیر جموں کے لوگوں کے حقیقی جذبات کی راہ میں روک ڈالنا نہیں چاہتا لیکن پرجا پریشد کو تو راشٹریہ سنگھ نے قائم کیا ہے (پ، ٹ، ا)

Parbhat.

[illegible] پرجا پریشد کے گھر پر چھاپہ
کوئی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی

جموں ۱۶ اگست۔ گذشتہ مقامی پولیس نے شری روپ چند منتری صدر پرجا پریشد کے مکان پر چھاپہ مارا۔ پولیس دو گھنٹے تک تلاشی لیتی رہی۔ کوئی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی۔ (د۔س)

PAKISTAN STEPPING [UP] COLD WAR

SH. ABDULLAH WARNS INDIA

The Tribune 23 Jan.

Solidarity Only Effective Weapon

NEW DELHI, Jan. 22.

SHEIKH ABDULLAH, the Kashmir Chief Minister, said here today that unity and solidarity among the various communities of India was the only effective weapon to fight the psychological war that Pakistan had launched against Kashmir.

The Kashmir Chief Minister was addressing a large public meeting held under the auspices of the Delhi State Congress Committee. During the two-hour speech, he was sometimes cheered by the audience but once or twice shouts of "shame" were also heard from a section of the crowd.

Sheikh Abdullah said that after the cease-fire in Kashmir Pakistan had launched another war—psychological war—and had recently intensified it. This type of war which to him loomed more dangerous aimed at confusing the mind of the people of India and creating a sense of defeatism in them.

If Pakistan succeeded in this kind of war and weakened the will and determination of the nation to resist evil and stand by truth then Pakistan would have more than won the war in Kashmir he added.

Sheikh Abdullah said that he was sorry to see that Pakistan's propaganda had succeeded in misguiding some sections of the people on the Kashmir issue. It was for instance, being said that India's economy was being ruined by the Kashmir dispute and that Kashmir was not very important for India's existence. But, said Sheikh Abdullah, it was the kinship of ideals rather than monetary calculations that had brought India and Kashmir together.

Sheikh Abdullah pleaded that Kashmir should not be made a party issue, but a national question, because if India was defeated in Kashmir, it would not be the defeat of one party or one person, but would bring down the prestige of the whole country.

He cautioned against "desperate counsels" that the Kashmir question should be withdrawn from the United Nations and resort taken to arms to settle the dispute. If India resorted to such action, apart from the constitutional difficulty that once a case was before the United Nations it could not be withdrawn by one party, there would be an open field for Pakistan to get an unilateral decision taken on the issue and also "India would also suffer from a loss of international goodwill", the Kashmir Prime

(Continued on page 8, Col. 5)

Parishad's Five Conditions For Negotiations

AGRA, Jan. 21.

Mr. Makhanlal, General Secretary of the Jammu Praja Parishad, declared here today that Praja Parishad would not be prepared to hold any compromise negotiations with Sheikh Abdullah or his representatives until the Kashmir Premier abandoned the policy of having a separate status for Jammu and Kashmir within the Republic of India.

Mr. Makhanlal said the Praja Parishad would not take into consideration any such talks unless (1) the Indian Union flag was hoisted on all government buildings of Jammu and Kashmir; (2) jurisdiction of the Supreme Court was extended to Kashmir (3) immediate financial integration of Jammu and Kashmir State was made with India; (4) Indian citizens were recognised as citizens of Jammu and Kashmir.

Above all, he said, the most important difference between Sheikh Abdullah and the Praja Parishad was that the administration of Jammu and Kashmir was not being run on the pattern of the Indian Union administration and it was time for the Kashmir Government to declare that the Jammu and Kashmir Government would be on the same pattern as that of the Indian Union before any further talks of compromise were opened.—P. T. I.

SUGAR MILLS WARNED

Hoarding Not To Be Tolerated

NEW DELHI, Jan. 22.—The Union Government are understood to have sent a stern warning to sugar factories against any attempt to hold back controlled sugar in the hope of selling at a premium at a future date.

It appears the Central Food and Agriculture Ministry has received complaints that dealers are not able to obtain sugar from mills, or their selling agents, on the basis of the reduced ex-factory controlled price. Complaints have occasioned surprise to Government specially when a large quantity of controlled sugar has been released to mills for sale at the reduced ex-factory price.

In view of reports that sugar prices are higher than they should be even in surplus areas, Government are understood to be considering a proposal that the unsold balance of controlled sugar of 1951-52 stocks with mills should be allotted, as and where necessary, to traders direct at controlled rates, instead of mills selling to buyers of their choice.

Mills are under an obligation to see that sugar is not refused to any buyer so long as they have unsold stocks with them. Mills have been warned, therefore, that if any dealer is refused supply without a valid reason when there is an unsold balance in stock, Government will be constrained to withhold the claim of that mill for subsidy.

The entire balance of controlled sugar of 1951-52 with factories as on December 1, has been released for sale, and Government have called for telegraphic information from each factory regarding the quantity already sold and despatched upto January 15 out of the total quantity released.

Factories have also been asked to furnish every week hereafter information showing the balance remaining unsold and the quantity undespatched out of that sold. If reports are not received in time or are found incorrect, the factory will forfeit its claim to subsidy.—P.T.I.

۱۱ بجے تک آنے وا کپڑے شام کو
بعد دوپہر کی سروس

CC-0. Nanaji Deshmukh Lib

روزانہ پرتاپ
(۲۳ر جنوری ۱۹۵۳ء)
جالندھر
نیو دہلی

ایک آنسو بھی نہیں

کانگریس کے اجلاس حیدرآباد میں پرجا پریشد کا ذکر آنا ہی تھا۔ اور آیا بھی۔ پنڈت نہرو شیخ عبداللہ کو اپنی ڈھال بنا کر خاص طور پر حیدرآباد لے گئے تھے۔ چنانچہ انہیں تقریر کرنے کو کہا گیا۔ اور انہوں نے دو منٹ تقریر کی بھی۔ انہوں نے کانگریسیوں کو ڈرایا دھمکایا۔ کہا کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ عبداللہ تم سے بے وفائی کر سکتا ہے تو غلط سمجھتے ہو۔ میں ابھی تک تم سے جدا ہو جاؤں گا۔ کانگریسی تو پہلے ہی دوست و رائے تھے۔ انہیں دلاسے کی ضرورت کیا تھی۔ حیران ہیں یہ پوچھنے کی ہمت کہاں کہ حضرت! آپ چھوڑ کر جاویں گے کہاں؟ کیا پاکستان جاویں گے؟ وہاں تو آپ کے لئے پھانسی تیار ہے۔ اور پھانسی نہ ملے تو وہاں کیا آپ کو کہاں کچھ بننے دیں گے؟ انہوں نے بڑے فخر سے کہا۔ کہ کانگریسیوں سے بدتمیزی میری کانفرنس کے پاس سے گئے ہیں کہ عبداللہ کب تک آپ کے ساتھ رہے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ کانگریس میں ایسے لوگ بھی ہیں جنہیں شیخ عبداللہ پر اعتماد نہیں ہے۔ پرجا پریشد کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے نہایت نخوت سے کہا کہ اگر عبداللہ نے تسلیم کر لیا کہ فرقہ پرستی کے سامنے سر نہیں جھکایا۔ تو وہ پرجا پریشد کی فرقہ پرستی کے سامنے بھی نہیں جھکے گا۔ خاص اور پرجا پریشد جیسے فرقہ پرستوں سے کہ جو شیخ عبداللہ کے ساتھ گفتگو کرنے کو تیار نہیں۔ گویا کانگریسی جو پہلے ہی مرعوب ہو کے بیٹھے تھے۔ قائد یا شیر کشمیر کے ان الفاظ سے مرعوب ہو گئے۔ انہوں نے خوب تالیاں بجائیں۔ گویا وہ سب کانگریس سرکار کے خلاف بغاوت کر رہا ہے۔ اور عبداللہ نے جموں کو سر کر لیا ہے۔ کانگریسیوں میں جان ہوتی۔ تو شیخ سے پوچھتے۔ ایاز قدر خویش بشناس۔ آپ کی حیثیت کیا ہے جو آپ بھارت سرکار کی مدد کے بغیر ایک دن بھی رہ سکیں۔ کیا پنجاب کی پولیس آپ کی مدد کو نہیں پہنچی پنڈت نہرو نے بھی زبان مبارک سے پرجا پریشد کی تحریک کو فرقہ وارانہ اور رجعت پسندی کی یادگار بتایا۔ یہ بھی فرمایا۔ کہ یہ لوگ قومی جھنڈے کا ناجائز استعمال کرتے ہیں۔ کانگریس کے اس اجلاس کی کارروائی کو پڑھ کر رنج ہوتا ہے۔ کہ یہ لوگ اس قدر سنگدل ہو گئے ہیں۔ کہ ان بے گناہ لوگوں پر جو پولیس کی گولی سے ہلاک ہوئے ان کے لئے ایک آنسو تک بہانے کو تیار نہیں۔ گویا کوئی کیڑا مکوڑا تھا۔ جو کسی اتفاقیہ پاؤں کے نیچے آ کر مر گیا۔ پولیس کے اندازہ کے مطابق اس نے چھ آدمیوں کا شکار کیا ہے۔ پرجا پریشد کا اندازہ اس سے بہت زیادہ ہے۔ پولیس کے اقرار کے مطابق چھ آدمیوں میں دو اشخاص اس کی گولی سے ہلاک ہوئے۔ پرجا پریشد کے اندازہ میں یہ تعداد کہیں زیادہ ہے۔ ان کے لئے آنسو کا ایک قطرہ نہیں۔ سوچنا یہ ہے۔ کہ جو لوگ اس قدر بے رحم ہو سکتے ہیں۔ ان سے ہم ہندوستانی کیا امید رکھ سکتے ہیں۔ اگر جموں اور کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے۔ جیسا کہ کانگریسی اور بیشتر لوگ سمجھتے ہیں۔ تو جموں کے لوگ بھی پنڈت نہرو کی پرجا ہیں۔ مگر وہ اپنی پرجا کے ہلاک شدگان کے لئے ہمدردی کا ایک لفظ نہیں کہہ سکتے۔ تو کسی اور سے کیا امید ہو سکتی ہے؟ پھر جہاں کہیں بھی پولیس گولی چلائے۔ اس کی جوڈیشل تحقیقات ہوتی ہے۔ حقیقت تو یہ بات ہے۔ کہ کراچی میں طلباء کی ایجی ٹیشن نے تشدد آمیز شکل اختیار کر لی۔ پولیس کو گولی چلانی پڑی پاکستان کے وزیراعظم خواجہ ناظم الدین نے اعلان کیا کہ اس کی جوڈیشل تحقیقات کرائی جائے گی۔ لیکن جموں کے جو لوگ پولیس کی گولی سے ہلاک ہوئے۔ ان کا کوئی والی وارث نہیں اس لئے ان کی ہلاکت کے متعلق کسی تحقیقات کی ضرورت نہیں۔ یہ نہیں کہ جو ہلاک ہو چکے ہیں ان کی نسبت تحقیقات نہ ہو گی۔ بلکہ ان کی نسبت بھی نہ ہو گی۔ جو آگے کو ہلاک ہوں گے۔ گویا جموں کے لوگ بھی ملایا کے کمیونسٹ کی طرح ہیں جنہیں برطانوی سپاہیوں کی طرح جموں کی پولیس بھی جس طرح چاہے ہلاک کر سکتی ہے۔ اور اس کے خلاف کوئی داد فریاد نہیں۔ یہ تو میں سمجھ سکتا ہوں کہ پنڈت نہرو ان بے گناہ لوگوں کی جو پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔ موت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے انہیں گمراہ ٹھہراتے۔ لیکن یہ کہ وہ ان کی موت پر ایک آنسو تک نہ بہائیں گے۔ نہ پولیس کی گولہ باری کے متعلق جوڈیشل تحقیقات کرائیں گے میرے وہم و گمان سے باہر تھا۔ پنڈت نہرو بھی انگریز بن سکتے ہیں۔ تو انگریزوں سے کیا شکایت رہ گئی۔ اس کے بعد ہمیں پنڈت جی سے بھی کوئی گلہ نہ رہے گا۔

ہم کو تو توقع ہی اٹھ گئی غالب
کیا کسی سے گلہ کرے کوئی

اب پرجا پریشد جموں اور اس کے حامی ہندوستانیوں کو سمجھ لینا چاہئے کہ پنڈت نہرو شیخ عبداللہ کی پشت پر ہیں بلکہ ان کی پیٹھ ٹھونک رہے ہیں۔ ان سے اب انصاف کی امید نہیں رکھ سکتے۔ ایسی حالت میں انہیں سوچنا ہو گا۔ کہ جموں کو بھارت کے قومی جھنڈے تلے لانے۔ جموں کو سپریم کورٹ کی عملداری میں لانے اور جموں میں بھارت کا ودھان نافذ کرنے کے لئے اگلا قدم کیا اٹھایا جائے۔

خبر آئی ہے کہ علاوہ اکالی سکھوں کی مہم جاری ہو گئی ہے۔ اور سرکار کے کرمچاری مستعفی ہو رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ذمہ دار اصحاب نے یہ قدم اٹھانے سے پہلے اس کے حسن و قبح پر غور کر لیا ہو گا۔ انہیں سمجھ لینا چاہئے کہ جد و جہد لمبی ہے اور انہیں اس کے لئے تیار ہونا چاہئے۔ جب تک جموں کی ریاست میں شیخ عبداللہ کی حکومت کو عضو معطل نہ بنا دیا جائے گا۔ تب تک پنڈت نہرو کچھ نہیں مانیں گے نہیں۔

(کرشن)

نظام کی حکومت

حیدرآباد سے اطلاع ہے کہ نظام نے پنڈت نہرو کو کھانے پر بلایا۔ شریمتی وجے لکشمی پنڈت کو تو پنڈت نہرو کی بہن ہونے کے ناطے دعوت ملنی ہی تھی۔ شیخ عبداللہ کو بھی دعوت ملنی کیوں نہ۔ آخر وہ پنڈت نہرو کے داہنے بازو ہیں۔ کانگریس ایک ایسا سماج قائم کرنا چاہتی ہے جس میں ذات پات کے لئے کوئی جگہ نہ ہو۔ لیکن پنڈت نہرو جو کسی وقت یہ نہیں بھولتے۔ کہ شیخ عبداللہ ان کے کشمیری بھائی ہیں۔

نظام کی اب وہ شان کہاں۔ جو پولیس ایکشن سے پہلے تھی۔ اس وقت پنڈت جواہر لال نہرو حیدرآباد جاتے۔ تو نظام کی بارگاہ میں بار پانا بھی مشکل ہوتی۔ اب تو نظام وہ جو کچھ بھی ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی نظر کرم سے۔ حیدرآباد کانگریس کی سواگت سمیتی کے ادھیکش سوامی رامانند تیرتھ حیدرآباد کے حصے بخرے کرنے کے حق میں ہیں اس لئے آندھرا کے کئی کانگریسی یہ سمجھتے کہ اگر حیدرآباد کا تلنگانہ علاقہ آندھرا سے ملا دیا جائے۔ تو حیدرآباد شہر صوبہ کا بنا بنایا پایہ تخت موجود ہے۔ بلکہ نہایت زبردست تھا کئی کانگریسی حیدرآباد کی تقسیم کا تہیہ کئے بیٹھے تھے۔ لیکن پنڈت جواہر لال نہرو نے ان کی طرف گھور کر دیکھا۔ اور وہ دبک کر بیٹھ گئے۔ پنڈت جی نے کہا۔ کہ حیدرآباد کی تقسیم نہیں ہو گی۔ اور وہ چپ ہو گئے۔ گویا اگر نظام حیدرآباد کانگریس کے بعد بھی راج پرمکھ ہیں۔ تو پنڈت جواہر لال نہرو کے دم قدم کی برکت سے۔ اس لئے شکر گزاری کے اظہار کے لئے نظام نے انہیں کھانے پر بلا لیا۔ تو ان پر کون سا احسان کر دیا؟

(کرشن)

نئی دہلی ۱۲ر جنوری۔ نیشنلسٹ سکھ پارٹی کے سیکرٹری شری پرشوتم سنگھ نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ پارٹی کا ایک وفد جلد ہی جموں جائے گا۔ اور وہاں سکھوں کو پرجا پریشد کے پراپیگنڈا سے گمراہ ہونے سے روکے گا۔ آپ نے ماسٹر تارا سنگھ کے رویہ کی مذمت کی۔

...ary, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

پرجا پریشد کی پبلک ڈے دھوم دھام سے منائی جائیگی پرجا پریشد کے سیکرٹری کا بیان

بسوہلی میں چالیس اشخاص نے ستیہ گرہ کیا تمام کاروبار اور سکول بند ہے سول نافرمانی کی تحریک۔ پریشد کے سیکرٹری کا بیان

جموں (بذریعہ ڈاک) پرجا پریشد کے دفتر سے مندرجہ ذیل پریس نوٹ شائع کیا گیا ہے پرجا پریشد کی طرف سے ۲۶ جنوری کو پبلک ڈے دھوم دھام سے منایا جائیگا۔ اس دن صوبہ جموں میں پربھات پھیریاں نکالی جائینگی جلوس و پبلک جلسے منعقد کئے جائینگے علاوہ تمام سرکاری و غیر سرکاری عمارتوں پر بھارت کے ترنگے جھنڈے لہرائے جائینگے۔ اس دن شری مکنداس مہاجن سیکرٹری پرجا پریشد دیش واسیوں کے نام ایک اہم سندیش جاری کریں گے۔ مختلف جات سے اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ کسانوں نے سرکار کو مالیہ ادا کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ اس وقت تک مختلف علاقوں میں سات صد سے زائد نمبرداروں اور ذیلداروں نے سرکار کو اپنے استعفے جات بھیج دیئے ہیں۔ اور سرکاری احکام کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ [illegible] تحصیل جموں [illegible] انتقال اراضی چڑھانے کیلئے تشریف لے گئے تو کورا [illegible] تحصیلدار کو گاؤں چھوڑنے پر مجبور کیا۔ [illegible] واپس [illegible] بسوہلی میں ایک بھاری جلوس نکالا گیا [illegible]

شیخ عبداللہ نے جموں و کشمیر کا آئین ایسے ڈھنگ پر بنایا کہ جو ریاست کو کسی غیر ملک سے الحاق کا اختیار دیتا ہے

پرجا پریشد کے ایگزیکٹو نے پانچ انڈر گراؤنڈ ورکروں کی گرفتاری کیلئے دس ہزار روپیہ کا انعام

(پرجا پریشد ڈیلیگیشن جموں کے لیڈر ٹھاکر دھنونتر سنگھ کا بیان)

آگرہ ۲۳ جنوری۔ ٹھاکر دھنونتر سنگھ لیڈر کشمیر ڈیلیگیشن نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پرجا پریشد کی تحریک کا مقصد بھارتیہ آئین کا احترام کرانا ہے۔ پرجا پریشد اس وقت تک شیخ عبداللہ سے کسی قسم کی بات چیت یا سمجھوتہ نہیں کرے گی جب تک آپ بھارتیہ آئین کے باہر ریاست جموں و کشمیر کو علیحدہ ریاست بنانے کے متعلق اپنی بنیادی پالیسی کو ترک نہیں کریں گے۔ آپ نے مزید کہا کہ شیخ عبداللہ نے ریاست جموں و کشمیر کا آئین تیار کر لیا ہے۔ جو کہ ریاست کو بھارتیہ آئین سے باہر رکھ کر اس حد تک خود مختار بنا دیتا ہے کہ وہ کسی غیر ملکی سلطنت سے الحاق کر سکے۔ آپ نے آگے چل کر کہا کہ انڈین سپریم کورٹ کو بھی کشمیر پر ادھیکار نہیں ہے۔ ریاست میں کسی گورنمنٹ بلڈنگ پر انڈین جھنڈا لہرانے کی اجازت نہیں۔ پرجا پریشد کے قریباً ۱۰۵ ورکر انڈر گراؤنڈ ہیں جن کی گرفتاری کے لئے کشمیر گورنمنٹ نے دس ہزار روپیہ کا انعام مقرر کر رکھا ہے۔ آپ نے کہا جموں و کشمیر میں فوراً بھارتیہ طرز کی حکومت قائم کی جائے۔ — تیج جموں 26 جنوری

چالیس ستیہ آگرہیوں کے ایک جتھے نے کئی سکولوں اور دفاتر میں کام بالکل بند رہا۔ قصبہ میں مکمل ہڑتال رہی۔ اور بعد میں ایک بھاری پبلک جلسہ منعقد ہوا اسی طرح چلاور گڑھی اور رام کوٹ میں بھاری جلوس نکالے گئے۔ اور پبلک جلسے منعقد ہوئے۔ اور سرکار سے ہر شعبہ میں مکمل عدم تعاون کرنے کا عہد لیا گیا۔ — ملاپ 26 جنوری

ویر بھارت امرت 27. Jan. 53

بھارتیہ جن سنگھ ۸ فروری تک جموں پرجا پریشد کے ستیہ آگرہ کے متعلق

(دہلی میں عام جلسہ میں جن سنگھی لیڈروں کی تقریریں)

اگر ہماری مانگیں پوری نہ ہوئیں تو یہ اندولن سارے دیش میں پھیل جائیگا

جن سنگھ کے وفد کو جموں جانے کے پرمٹ نہ دینے کے خلاف احتجاج

دہلی ۲۵ جنوری۔ بھارتیہ جن سنگھ کا ایک عام جلسہ آج سہ پہر کو تین بجے آزاد پارک میں منعقد ہوا۔ صدر جلسہ پنڈت موتی چندر شرما تھے۔ شری کنور لال گپتا نے شیخ عبداللہ کی حالیہ تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا۔ کہ جو جمہوریت میں وشواس رکھتا ہو۔ وہ مخالف جماعت کو غدار نہیں کہہ سکتا۔ دوسرے ممالک میں مخالف پارٹی کو بڑی اہمیت دی جاتی ہے ایسا کرنا جمہوریت کو برباد کرنا ہے۔ دیش کی آگ نتی چلتے ہیں تو مخالف جماعت کی سنگتی بیٹھے گی۔ آپ نے اخبارات میں شائع شدہ اس خبر کی پرزور تردید کی کہ لکھنؤ میں جن سنگھ کے جلسہ میں ماسٹر تارا سنگھ نے تقریر کی۔ ہم نے یہ مطالبہ پیش کیا کہ جموں کو الگ کر دیا جائے ہمارا مطالبہ تو یہ ہے کہ جموں و کشمیر کو پورے طور پر ہندوستان سے ملا دیا جائے۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ میں تو ہندوستان سے ملنے کے لئے تیار ہوں مگر کانگرس اور پنڈت نہرو نہیں ملنے دیتے۔ لوگوں کے دلوں میں ڈر ہے۔ ۱۹۴۷ء کا واقعہ آپ کے سامنے ہے آپ کی عزت آبرو خطرے میں ہے۔ جموں میں ۲ ماہ سے تحریک چل رہی ہے۔ اور تین ہزار ستیہ آگرہی جیل جا چکے ہیں۔ شیخ صاحب بے جا دو یہ اختیار میں کیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ جموں اور لداخ دونو ان کے ہاتھ سے نکل جائیں گے یہ الگ الگ کہنے کی بات شیخ صاحب نے کہی ہے ہم نے نہیں۔

مسٹری ہوری لال سکسینہ نے کہا کہ میں شیخ عبداللہ کی ایک ایک دن کی نقل و حرکت بتا سکتا ہوں آپ نے جموں اور کشمیر کی حالت کا مقابلہ کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان سے جانے والی ہر چیز کشمیر میں سستی ملتی ہے مگر جموں میں گرانی بہت بڑھ رہی ہے پچھلے چار ماہ سے لوگ بڑی مصیبت میں ہیں۔

شری دھونا لکھی نے کہا کہ جب شیخ عبداللہ یہ کہہ چکے ہیں کہ پنڈت نہرو کشمیر کو ہندوستان میں شامل نہیں ہونے دیتے تو ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ ہم کیا کریں [illegible]

بھارت سرکار نے جموں کا ستیہ گرہ [illegible]

ملاپ 26 جنوری [illegible]

جموں و کشمیر کو تین خود مختار صوبوں کی فیڈریشن

ریفرنڈم کی اپوزیشن لیڈروں کے ساتھ

رائے شماری کی صورت میں جموں اور لداخ

نئی دہلی ۲۴ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ شری نہرو اور ہند سرکار کے دیگر لیڈروں کو معاہدہ فی الفور نافذ کیا جائے۔ اور سرکاری طور پر یہ اعلان کیا جائے۔ کہ جموں اور لداخ کے بارے میں سکیم کب تک نافذ کی جائیگی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ اگرچہ پرجا پریشد کے ہندوستان کے کانگرسی لیڈر اور کشمیر کے نیشنل کانفرنس لیڈر اس بات پر پریشان ہیں۔ پرجا پریشد کی حمایت کر رہی ہے۔ ان حالات میں جموں و کشمیر کی اقلیتوں کو بتانے کے لئے [illegible] رائے شماری کی صورت میں جموں کے ہندوؤں اور لداخ کے بدھوں کو [illegible] حاصل ہوگا [illegible] و لداخ کو علاقائی خاص پوزیشن [illegible] سے الحاق کریگی۔ [illegible] دیا جائے گا [illegible] کوشش کی جا[illegible] بیٹھنے والے [illegible] عبداللہ سری نگر [illegible]

[illegible] بھی پوکر دیو نشتر مرزا افضل بیگ کے ایک قریبی رشتہ دار پاکستان کی طرف [illegible] جا رہے ہیں۔

[illegible] راجوری اور نوشہرہ میں بھاری جلوس نکلے [illegible] زد و کوب کر [illegible] لوگوں کو گرفتار کرنے کے اور رات کو [illegible] ایک جنگل میں چھوڑ دیا۔

[illegible] میں شری جواہر لال نہرو اور شری گوپال سوامی آئینگر سے ان کی کیا بات چیت ہوتی ہے۔ اور اس کی روشنی میں اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرنے کے لئے اعلان کر دیں گے۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ جموں کی نازک صورت حالات کو بدتر [illegible] (باقی صفحہ پر)

شیخ عبداللہ کے دہلی کے پبلک جلسہ میں

میں نے بھارت کی آزادی کی جدوجہد میں سرگرم حصہ لیا ہے پھر بھی معلوم نہیں مجھے لوگ کیوں شک کی نظر سے دیکھتے ہیں

دہلی کے پبلک جلسہ میں شیخ محمد عبداللہ وزیر اعظم کشمیر کی تقریر

نئی دہلی ۲۳ جنوری۔ کل یہاں پر ایک بہت بڑے پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے شیخ محمد عبداللہ وزیر اعظم کشمیر نے کہا کہ ہندوستان کے مختلف فرقوں کا اتحاد دیکھتی ہی ایک ایسا مؤثر ہتھیار ہے۔ جو کہ کشمیر کے خلاف پاکستان کی ذہنی جنگ کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ کشمیر کے مسئلہ کا ذکر کرتے ہوئے جب شیخ صاحب نے کہا کہ اگرچہ بھارت بہت بڑا ملک ہے لیکن کشمیر بھارت کے بغیر بھی بہت بڑا ہے۔ اس پر لوگوں نے کئی بار شرم شرم کے نعرے لگائے۔ جموں کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے شیخ عبداللہ نے کہا کہ پنڈت نہرو نے اپنے حیدر آباد کانگرس کے صدارتی ایڈریس کو مرتب کرتے ہوئے مجھ سے مشورہ نہیں لیا۔ ممکن ہے کہ جموں میں اقتصادی حالات اچھے نہ ہوں لیکن ایسے حالات وادی کشمیر میں بھی موجود ہیں شیخ صاحب نے مزید کہا کہ لوگوں کے دلوں میں ان کے اور ان کے ساتھیوں کے متعلق غلط فہمی موجود ہیں دکھ ہے کہ مجھ جیسا شخص جس نے کہ دلیش کی آزادی کے لئے اپنی زندگی کا ایک بہت بڑا حصہ صرف کیا ہے۔ لوگ شک کی نظر سے دیکھیں۔ لیکن مجھے ان کے خود کو مشتبہ نگاہوں سے دیکھنے کی پرواہ نہیں۔ اور نہ ہی ان کے مجھے بدنام کرنے کی پرواہ ہے۔ میں صرف یہی چاہتا ہوں کہ لوگ مجھے اور میرے ساتھیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ شری عبداللہ نے مزید کہا کہ گزشتہ پانچ سال کے عرصہ میں ہم بڑے نازک مرحلہ سے گذرے ہیں اور اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے ہر قسم کی جانی و مالی قربانیاں کی ہیں۔

ترجمان 26 جنوری

فرقہ پرست لیڈر کشمیر میں گڑبڑ پیدا کر رہے ہیں

مجھے کسی بدلیشی سازش کی پرواہ نہیں۔ مدراس میں شیخ عبداللہ کی تقریر

مدراس ۲۳ جنوری۔ شیخ عبداللہ نے یہاں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مجھے کشمیر میں کسی بدلیشی سازش سے کوئی خوف نہیں بشرطیکہ ہم ہندوستانی اور کشمیری آپس میں متحد رہیں شیخ عبداللہ نے کہا کہ جموں میں اور ہندوستان میں اور دوسرے حصوں میں بعض فرقہ پرست لیڈر ایجی ٹیشن کر رہے ہیں اس سے قدرتی طور پر بے چینی پیدا ہوگی۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ خالص ہندوستانی اور وطن پرستانہ جذبہ سے دیکھنا چاہیئے۔ اس معاملہ میں فرقہ پرستی کو مداخلت کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔ شری کامراج نادر نے جلسہ کی صدارت کی۔ شری راجگوپال آچاریہ بھی موجود تھے۔ سٹوڈنٹس کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے شیخ عبداللہ نے بتایا۔ کہ کشمیر کی گورنمنٹ اور عوام کے آدرش وہی ہیں جو ہندوستان کی گورنمنٹ کے اور ہندوستانی عوام کے ہیں۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ جن سنگھ اور راشٹریہ سنگھ ہندوستان میں کانگرس اور گورنمنٹ کے دشمن ہیں۔ جموں اور کشمیر میں گڑبڑ پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ہیرا نگر میں پولیس کی گولیوں سے شہید ہوئے دو آدمیوں کی لاشوں کا جلوس نکالا گیا

آٹھ ہزار اشخاص ارتھی لئے جا رہے تھے لاشوں کو چتا کے سپرد کرنے کا نظارہ بڑا رقت انگیز تھا

ترجمان 26 جنوری

ہیرا نگر ۲۳ جنوری پبلسٹی سیکرٹری پرجا پریشد کا بیان ہے کہ شری میلا سنگھ اور شری بہاری لال کی نعشیں یعنی لاشیں یہاں پہنچائی گئیں۔ جو کہ پولیس کی گولیوں کا شکار ہوئے تھے۔ دو بجے کے قریب ارتھی کا جلوس نکالا گیا۔ ارتھی کو ترنگوں سے ڈھانپا گیا تھا بیان کیا جاتا ہے کہ آٹھ ہزار کے لگ بھگ لوگوں نے شہیدوں کی ارتھی پر پھول برسائے۔ دونوں شہیدوں کی ارتھیوں کو اس جگہ لے جایا گیا۔ جہاں پر یہ دونوں گولیوں کا نشانہ بنے تھے۔ پُرجوش نعروں کے درمیان لاشوں کو چتا پر رکھا گیا۔ وہ نظارہ بڑا ہی رقت انگیز تھا۔ جب چتا کو آگ لگائی گئی۔

ہیرا نگر کے دو شہیدوں کے پھول

گورداسپور میں بھی بھاری جلوس نکالا گیا

گورداسپور ۲۳ جنوری۔ گورداسپور میں مقامی بھارتیہ جن سنگھ کی طرف سے ایک بڑا بھاری جلوس نکالا گیا۔ جس کے آگے آگے ہیرا نگر کے فائرنگ میں شہید ہونے والے ۸ شہیدوں میں سے دو شہیدوں شری بہاری لال بی اے اور شری بھیکم سنگھ کے اِدھ جلے پھول جو کہ کشمیر سرکار کے سپاہی دریائے راوی کے کنارے پھینک کر بھاگ گئے تھے رکھے تھے پالکی پر پھولوں کی ورشا کی گئی۔

ترجمان 26 جنوری

23rd August

Milap.

رہائی

جموں سنٹرل جیل سے روزانہ پرجا پریشد کے گرفتار شدگان کو رہا کیا جا رہا ہے۔ پہلے دن دیویوں کو رہا کیا گیا۔ جب میں نے کسی دیوی یا نوجوان سے بحیثیت نامہ نگار اس قدر جلد رہائی کے بارے میں پوچھا تو ہر کسی نے یہی جواب دیا کہ حکومت نے ہم کو جیل سے غیر مشروط طور پر رہا کیا ہے۔ دوسری طرف کشمیر سرکار کہتی ہے کہ کئی لوگ معافی نامہ لکھ کر اور آئندہ کسی ایجی ٹیشن میں حصہ نہ لینے کا تحریری بیان دے کر رہا ہوئے ہیں۔ حکومت کے اس بیان کو پرجا پریشد والے درست نہیں سمجھتے ان کا کہنا ہے کہ گورنمنٹ اگر سچی ہے تو معافی مانگنے والوں کے نام بتائے گئے ہیں کئی ستیہ گرہیوں کو رہا کیا گیا ہے۔

Milap.

حصوں کا دورہ کر چکے ہیں

دونوں سب انسپکٹر چھوڑ دیئے گئے

یوم آزادی کے دن بخشی غلام محمد کی تقریر کے ختم ہوتے ہی وہاں پر بھی پرجا پریشد والوں نے جو جلوس نکالا تھا اسی جلوس کے نکلنے کی وجہ سے بخشی غلام محمد بخشی [illegible] انسپکٹر انچارج اور ٹھاکر مہاتم سنگھ پر سخت ناراض ہوئے اور ان دونوں کو معطل کر کے سٹی تھانہ میں بند کر دیا گیا۔ جنم اشٹمی کی شام کو ان دونوں کو تھانے سے چھوڑ دیا گیا۔ ابھی تک یہ دونوں نوکری سے معطل ہیں۔

ملاپ ۲۳ اگست

جموں ۲۰ اگست۔ گرفتاریوں کی رفتار تیز ہو گئی ہے۔ پولیس افسروں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ تین افسر معطل کئے جا چکے ہیں۔ دو کو تھانہ میں نظر بند کر دیا گیا تھا۔ شری دینا ناتھ ٹن مرچنٹ جموں گرفتار ہو چکے ہیں۔ سنسار چند اور کرشن چند کو جلوس کی رہنمائی کرنے پر گرفتار کیا گیا۔ شری گیان چند اور امر چند کی رہنمائی میں بھی ایک جلوس نکالا تھا انہیں بھی گرفتار کر لیا گیا۔

ملاپ ۲۱ اگست

VIR BHARAT

Parbhat

پرجا پریشد کی تحریک

دبانے کیلئے سرینگر سے نیشنل ملیشیا منگوانی پڑی

جموں ۷ر اگست۔ پرجا پریشد کی تحریک کو دبانے کیلئے سری نگر سے نیشنل ملیشیا بذریعہ تار پیغام بھیج کر منگوائی گئی ہے۔ کل بخشی غلام محمد صاحب نے شہر کے کچھ لوگوں کو بلا کر تحریک کو دبانے کیلئے کہا۔ نیشنل کانفرنس والوں کو کہا گیا۔ کہ آپ لوگوں میں پھوٹ کی وجہ سے پرجا پریشد کا ستیہ گرہ کامیاب ہو رہا ہے۔ اس لئے آپس کی دوری

پربھات ۹ اگست

Parbhat.

جموں میں پرجا پریشد کا ستیہ آگرہ
مزید اشخاص کی گرفتاریاں

جموں ۲۰ اگست۔ پرجا پریشد کے ستیہ آگرہ
تحریک اب آٹھویں ہفتہ میں داخل ہوگئی ہے۔ اس تحریک
کے سلسلے میں مسٹری امرناتھ انسپکٹر پولیس اور مسٹری
نسیم سنگھ انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی اور مسٹری بکرم سنگھ انچارج
پولیس معطل کر دیئے گئے۔ مسٹری امرناتھ کو تھانہ میں
نظر بند کیا گیا ہے۔ جہاں کہ وہ انچارج تھے۔ ان کے علاوہ
اس سلسلے میں ۱۱ اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں۔

جموں پرجا پریشد کا ستیہ آگرہ
آٹھ اشخاص گرفتار ہوئے

پٹھانکوٹ ۱۷ اگست۔ جموں سے آمدہ اطلاعات
مظہر ہیں کہ ریاست میں پرجا پریشد کی تحریک بدستور جاری
ہے۔ ۱۴ اگست کو جموں میں دو عورتوں اور دو مردوں
کو گرفتار کیا گیا۔ ریاسی میں دو ستیہ آگرہی [illegible] چند
اور کشن چند اور سانبہ میں بھی دو ستیہ آگرہی [illegible] چند
اور راجیند گرفتار ہوئے۔

VIR BHARAT

(از نامہ نگار)

پیرول پر رہائی

دریافت کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ [illegible]
شدہ صدر پرجا پریشد کی پیرول پر رہائی کی وجہ
یہ ہے۔ کہ مسٹری یوراج کرن سنگھ کی منظوری کے
بغیر کسی بھی سزا یافتہ مجرم کو رہا نہیں کیا جا سکتا۔
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صرف پیرول پر رہائی کا حکم
جاری کر سکتا ہے۔ (نامہ نگار)

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

چاند جموں 31 مئی 1949ء

دیوراج پٹواری کی حرکات

علاقہ رام کوٹ کاہ کھیڑ سلوڑ میں آج کل ایک پٹواری لگا ہے۔ جو رام کوٹ کا رہنے والا ہے۔ اس کا نام دیوراج ہے۔ جس نے لوگوں کو سخت تنگ کر رکھا ہے۔ عوام نے پٹواری مذکورہ کے خلاف وزیر وزارت اور گورنر صاحب کو لکھا۔ لیکن ابھی تک وہ اسی طرح دندنا رہا ہے۔ ایسے پٹواری اس لوک راج میں بدنامی کا باعث ہیں۔ عوام فریاد کرتے ہیں۔ کہ دیوراج کی انسانیت سوز حرکات سے انہیں بچایا جائے۔ اور اسے یہاں کسی دوسری جگہ تبدیل کیا جائے۔ اگر یہ حکومت کو بہت ہی پیارا ہے تو۔ کیونکہ ایسے آدمی جو عوامی خادم کے روپ میں ہٹلر بن کر پبلک پر عرصہ حیات تنگ کر رہے ہوں۔ یک قلم موقوف کرنے کے لائق ہیں۔

باشندگان کاہ کھیڑ سلوڑ بذریعہ امرناتھ

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

۱۵ چاند جموں

چاند ۶ اپریل ۱۹۴۹ء

حکومت کیا سوچ رہی ہے؟

دیہات سے جو اطلاعات اس وقت ہمیں موصول ہوئی ہیں۔ انہیں دیکھ کر ہم نے یہ اندازہ لگایا ہے۔ کہ ملک کے موجودہ حالات اور واقعات کو سامنے رکھ کر اگر ہم نے عوام کی بے چینی اور بھوک کی طرف کوئی دھیان دیتے ہوئے ان کے ساتھ رواداری نہ برتی تو حکومت پر واضح ہونا چاہیئے کہ وہ وقت قریب آرہا ہے کہ جموں وکشمیر ایک تیز رو سیلاب کی نذر ہو کر تباہی و بربادی کی آماجگاہ بن جائیگا۔ اور ہمارے وہ سنہرے خواب جنہیں دیکھ کر ہمارا دل مستقبل کی پُر بہار محفلوں میں جھوم اُٹھتا ہے۔ مٹی میں مل جائیں گے۔ اور پھر ہم ایک مدت تک اس قابل نہ ہوسکیں گے۔ کہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو جائیں۔ آج کے اخبار میں رام نگر نیشنل کانفرنس کا ایک تار شائع ہوا ہے۔ کہ وہاں غلہ سے پریشانی اور اضطراب پھیل چکا ہے۔ اس کے پیشِ نظر ہم یہ کہنے کی جرأت کرینگے کہ ریاست کا معاشی بحران اشیاء کی قلت اور گرانی اور اقتصادی بد حالی جو ہماری اپنی ہی لائی ہوئی مصیبت ہے۔ یہ اُس گڑھے کی مانند ہے۔ جس کو کھودنے والا اسی میں گر پڑتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اب ایک نئی کروٹ لے کر اُٹھے اور اپنے مفاد پس پشت ڈال کر ریاست کی تعمیر اور فارغ البالی کے متعلق سوچ بچار کرے۔ ہمیں حیرت ہوتی ہے۔ کہ عوامی حکومت میں جبکہ لوگوں کی اپنی حکومت ہے۔ [illegible]

[illegible]

ویر بھارت امرتسر 8 اپریل 1949

ویر بھارت

صوبہ جموں کی سرحد کے نزدیک پاکستانیوں نے پھر حملے کیے

(خاص نامہ نگار سے)

جموں ۶ اپریل۔ ریاست کی سرحد پر کاہنا چک کے نزدیک مویشی چرانے والے ایک ہندو کو پاکستانی حملہ آور اغوا کر کے لے گئے ہیں۔ پانچ اور چرواہوں اور دو عورتوں کے اغوا کیے جانے کی خبر بھی ملی ہے۔ پاکستانیوں نے یہاں بھی فائرنگ کی۔ جس سے ایک دیہاتی ہلاک ہو گیا۔ دو دیہاتی عورتوں کو زبردستی اٹھانے اور مویشی ہانکنے کی کوشش بھی کی گئی۔ ایک دیہاتی مقابلہ کرتا ہوا زخمی ہوا۔ ایک دیہاتی کو پاکستانی علاقہ میں لے جا کر ہلاک کیا گیا۔ اتحادی مبصر نے موقعہ کا معائنہ کیا ہے۔

8 اپریل

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

12th

Parbhat.

[…] ریجاریٹ کیخلاف مقدمہ

جالندھر کے ایڈووکیٹ کو پیش ہونے کی اجازت مل گئی

جالندھر۔ ۱۰ اگست۔ شری لال چند سبھروال ایڈووکیٹ نے پچھلے دنوں شری نگر ہائی کورٹ سے ایک درخواست دی تھی۔ کہ انہیں روپ چند نندہ پردھان پرجا پریشد کے مقدمہ میں کونسل میں پیش ہونے کی اجازت دی جائے۔ آج ان کو ہائی کورٹ سے وکالت نامہ موصول ہو گیا ہے۔ (ا۔س)

१९६०

१९६०

नारे ल […] कारण है कि […] दो मातमी […] ऐसा जलूस नहीं निकला […] के बालिग व्यक्ति शरीक […] परिषद और राष्ट्रीय […] संस्था होने का प्रमाण […] आज तक परिषदी नेत […] घोषित नहीं किया है कि […] स्वयं सेवक संघ के विरुद्ध है […] लोग समझते हैं कि परिषद […] स्वयंसेवक सघ की तरह […] में […] स्थापित करना […] है और उसीकी मजबूती के लि[ए] यह आन्दोलन कर रही है।

इसमें कोई सन्देह नहीं है […] जम्मू काश्मीर की जनता यह अच्छी प्रकार से जानती है कि १९४७ म[ें] इन लोगों ने ही जोश खरोश से मा[ंग] की थी कि महाराजा के शासन के अन्तर्गत काश्मीर को पूर्ण स्वतन्त्रता प्रदान कर दी जाए। लोकप्रिय सरकार के निर्माण के बाद इन्होंने ही महाराजा को फिर से शासक बनाने की कोशिश की थी और जब वे इसमें सफल न हो सके और महाराजा को राज्य छोड़ना पड़ा तो येही लोग थे जिन्होंने 'तवी के पार' एक बहुत बड़ी सभा कर महाराजा की वापसी की मांग की थी और अब भी सदरे-रियासत की जगह पर महाराजा हरिसिंह को आजीवन राजप्रमुख बनाना चाहते हैं। वह यह भी जानती है कि इन्होंने ही जमींदारी समाप्ति पर मुआवजा दिए जाने की मांग की थी, परन्तु फिर भी जनता उनका साथ दे रही है—और इसका कारण है आर्थिक। वह रोजगार चाहती है। जैसा कि प्रधान मंत्री पं० नेहरू ने भी स्वीकार किया है कि जम्मू के लोगों की कुछ "वाजिब" शिकायतें भी हैं और वहां आर्थिक स्थिति कठिन है। वस्तुतः यह आन्दोलन राजनीतिक नहीं बल्कि आर्थिक आन्दोलन है और परिषद इसका अनुचित लाभ उठा रही है।

CC-0. Nanaji Desh

आर्थिक शिकायतों के अलावा प्रजापरिषद ने प्रान्तीयता की भावना को उभाड़ यह प्रचार किया है कि काश्मीरियों ने राज्य सरकार पर अधिकार कर लिया है और वह अब अपना बदला ले रहे हैं। जबकि वास्तविक बात यह है कि प्रान्तीयता की भावना के कारण काश्मीरियों और डोगरों के संबंध हमेशा तने हुए रहे हैं। नई प्रजातंत्री सरकार के सत्तारूढ़ हो जाने से स्वभावतः शक्ति संतुलन काश्मीरियों के हाथ आ गया है। फल यह हुआ है कि शक्ति संतुलन में इस परिवर्तन के कारण जम्मू के हिन्दू का नौकरियों तथा व्यापार में एकाधिकार नहीं रह गया है। जिससे पहले से ही असंतुष्ठ स्थानीय जनता को प रिषद के प्रचार ने और भी उभाड़ दिया है।

प्रजातंत्री सरकार के मुख्य मंत्री शेख अब्दुल्ला को चाहिए था कि वह यहां के डोगरों को भी अपने साथ मिलाने का यत्न करते और इनके प्रति मैत्री भाव प्रकट करते।

aji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by

JAMMU PEOPLE BEWILDERED

Tribune 23/1/53

(*From Our Own Correspondent*)

JAMMU, Jan. 23.—Different political circles here are anxiously awaiting the outcome of Nehru-Abdullah and Ayyangar-Abdullah talks about the Jammu situation.

People in general here attach special significance to the latter meeting, because last time during the Jammu happenings in February also, it is felt, it was Shri Ayyangar whose visit here in April resulted in the release of Parishad leaders, including Pandit Prem Nath Dogra and in soothing the prevailing tension.

Therefore, in all internal troubles here people have always looked to him, conversant as he has been with the local affairs during his long term of premiership here, for guidance.

Although the public had welcomed with great enthusiasm Pandit Nehru's observations at Hyderabad about "legitimate grievances and difficult economic position" of Jammu, yet the blunt and forthright speeches later by Sheikh Abdullah at Hyderabad and elsewhere, especially when they do not proffer any positive suggestion to resolve the issue, have somewhat damped the high hopes raised by Pandit Nehru's statement earlier.

People here are somewhat bewildered between two altitudes of Pandit Nehru and Sheikh Abdullah. This outspokenness on the part of Sheikh Abdullah at present, it is felt, may not be helpful in creating a peaceful and co-operative atmosphere which, as Pandit Nehru stressed, was a necessary pre-requisite for removing Jammu grievances.

Whereas progressive circles here have looked with approval at Sheikh Abdullah's stiff attitude towards the forces of communalism and reaction, at the same time, they emphasise that some immediate measures are definitely needed in order to take the wind out of sails of such disruptive forces by not allowing them to lead the people as a team by exploiting the existing "legitimate grievances and difficult economic position."

These circles feel that unless these grievances are removed, there will always be ample scope for exploitation by reactionary forces.

پولیس پر پتھراؤ کے سلسلہ میں جموں کے ایک علاقہ کے باشندوں سے ۲۵ ہزار روپیہ اجتماعی جرمانہ وصول کیا گیا

(ملاپ کے خاص نامہ نگار سے)

بیوپاریوں کی احتجاجی ہڑتال گورنر کی طرف سے بیوپاریوں کو گرفتاری کی دھمکی

نیشنل کانفرنس کے ایک سابق سرکردہ رکن اور ۲ سرگرم ورکروں کو گرفتار کر لیا گیا

جموں ۱۰ اگست۔ جموں پرجا پریشد کے احتجاجی مظاہروں کے سلسلہ میں ۱۶ عورتوں کی گرفتاری اور پولیس لاٹھی چارج کے خلاف بطور پروٹسٹ جموں کے بیوپاریوں نے یکم اگست سے ہڑتال کر رکھی ہے۔ جو اس وقت تک جاری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کل جب مظاہرین اور ان کے ہمدرد تماشائیوں کی طرف سے پولیس پر پتھراؤ کیا گیا تو اس کے فوراً ہی بعد پولیس نے رگھوناتھ بازار کے باشندوں پر ۲۵ ہزار روپیہ اجتماعی جرمانہ عائد کر کے اسی وقت وصول کر لیا۔ پتہ چلا ہے کہ گورنر جموں نے دوکانداروں کو حکم دیا ہے کہ اگر انہوں نے دوکانیں نہ کھولیں تو انہیں جبراً کھولا جائے گا اور دوکانداروں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ جموں پرادیش نیشنل کانفرنس کی تنظیمی کمیٹی کے سابق چیئرمین سردار تلکا سنگھ کو آج دو ماہ کیلئے نظر بند کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ سردار تلکا سنگھ کو [illegible] ہوئے نیشنل کانفرنس سے بے ضابطگی کے الزام میں نکال دیا گیا تھا۔ دو دیگر سرگرم ورکروں شیام سنگھی اور جگدیش کھلر کو بھی کل رات گرفتار کر لیا گیا۔ کئی مزید گرفتاریاں [illegible]

... کا اعلان منظور ہے کہ ...

२

कांग्रेस कार्यकर्त्ताओं में शेख-अब्दुल्ला का भाषण

हिन्दुस्तान १५ जनवरी

(पृष्ठ १ का शेष)

यह देखें कि उसमें यह कमजोरी कहां तक है और उसे दूर करने की कोशिश करें।

शेख साहब ने कहा कि इंसान का इम्तिहान तब होता है जब हर तरफ से तूफान उठते हैं। उस वक्त निगाह सिर्फ खुदा की तरफ होनी चाहिए। ईश्वर के सिपाही को इसकी पर्वाह नहीं होती कि लोग उसकी जय पुकारते हैं या मुर्दाबाद कहते हैं। अगर उसने खुदा का दामन पकड़ा है तो उसे यह भरोसा करना चाहिए कि वह कभी उसे भटकने नहीं देगा। जब हम अपने आपको खुदा के बन्दे समझते हैं तो हमें उसी के रास्ते पर चलना चाहिए, हमारा उठना-बैठना उसी की रजा के लिए होना चाहिए। जो ईश्वर के रास्ते पर चलता है वह कभी नहीं मरता, उसकी मौत में भी जिन्दगी होती है। और हमें अपनी जिन्दगी से इतनी मुहब्बत ही क्यों हो जो सिर्फ धूप-छांव का खेल है और चन्द दिन की चांदनी है। हर पैगम्बर और हर अवतार ने हमें यही संदेश दिया है लेकिन हम उसे भूल जाते हैं और गरजमन्द होकर काम करते हैं। इस-लिए बुनियादी सवाल यह है कि पैगम्बरों और धर्मग्रंथों ने हमें जो रास्ता बताया है, ईमानदारी से उस पर चलें और अपने में चरित्र पैदा करें।

काश्मीर का मसला

काश्मीर के मसले का जिक्र करते हुए शेख अब्दुल्ला ने कहा कि जो लोग मेरे खिलाफ हैं, वे जब मेरे खिलाफ प्रोपेगैण्डा करते हैं तो मुझे रंज नहीं होता, लेकिन जो मेरे अपने ही भाई हैं, जिनके मकसद भी वही हैं जो मेरे हैं, वे नासमझी से नुक्ताचीनी करते हैं तो मुझे सबसे ज्यादा गिला होता है। इसलिए यह जरूरी है कि कांग्रेसी कार्यकर्त्ता काश्मीर के मसले में उलझी हुई बातों को समझ लें, अपने दिमागों में उनका सही नक्शा बना लें।

शेरे-काश्मीर ने कहा कि अगर विरोधी मुझे गाली देते हैं तो उनके प्रति मेरे दिल में कोई नफरत पैदा नहीं होती। मैं फिर भी उन्हें अपना भाई समझता हूं और उन्हें निहायत नर्मी और प्रेम के साथ समझाता हूं और उनकी गलतफहमी दूर करने की कोशिश करता हूं। लेकिन कुछ ऐसे हैं जो दिल में हमारी बात को समझते हैं फिर भी गालियां देते हैं। उनका दीन व ईमान सब पैसा है। वे पैसे की खातिर इंसा-नियत पर डाका डालते हैं। वे कहते हैं कि हम नफरत न फैलाएं तो अखबार कैसे बिकें।

सबसे बड़ी गद्दारी

शेख अब्दुल्ला ने कहा कि आज सबसे बड़ी बगावत देश के बुनियादी उसूलों के खिलाफ चलना है। हिन्दुस्तान ने तय किया है कि उसे अपनी सल्तनत गैरमजहबी रखनी है, इंसानियत की हुकूमत कायम करनी है। यह हमारा ...

... स्तान काश्मीर का है और काश्मीर हिन्दुस्तान का है। काश्मीर जिन्दा है तो हिन्दुस्तान जिन्दा है और हिन्दुस्तान जिन्दा है तो काश्मीर जिन्दा है। काश्मीर हिन्दुस्तान के लिए कोई जमीन के टुकड़े का सवाल नहीं है, एक आदर्श का सवाल है उसी आदर्श को काश्मीर सम्भाले हुए है। यह आदर्श और उसूल का रिश्ता है, रुपये-पैसे का नहीं। और यह दोनों का फर्ज है कि उस आदर्श की रक्षा करें।

दिमागी लड़ाई

शेख अब्दुल्ला ने बताया कि लड़ाई दो किस्म की होती है एक हथियारों की दूसरी दिमाग की। हमें दिमागों पर फतह हासिल करनी है जो केवल मुहब्बत और प्रेम से ही की जा सकती है। पाकिस्तान जब हथियारों से नहीं जीत सकता तो अब उसने दिमागी व आसमानी लड़ाई छेड़ रखी है। यहां जो लोग काश्मीर और भारत के रिश्ते तोड़नेवाली बातें कहते हैं वे पाकिस्तान के हाथ में एक जबर्दस्त हथियार सौंप देते हैं जिन्हें पकड़कर वह काश्मीरियों की तरफ फेंकता है और उन्हें आदर्श के उस ऊंचे मुकाम से गिरा देने की कोशिश करता है। हमारी कोशिश यह है कि उसे ऐसा न करने दिया जाय।

यह शंका क्यों ?

शेख अब्दुल्ला ने कहा कि कुछ लोग आशंका करते हैं कि काश्मीर जनमत-संग्रह में भारत के पक्ष में वोट देगा भी या नहीं। मैं कहता हूं जो लोग यह सवाल करते हैं उनके मन में खुद चोर है। वे अपनी शक्ल आइने में देख रहे होते हैं। आपके मन में यह आशंका नहीं होनी चाहिए। आप यकीन से अपना काम कीजिए, फल की परवाह न कीजिए और खुदा की दरगाह में अपने काम की तफसील दीजिए। यकीन रखिए खुदा आपको कामयाबी बख्शेगा। लेकिन क्षणभर के लिए अगर मान भी लिया जाय कि काश्मीर हिन्दुस्तान से नाता तोड़ लेता है तो क्या आपने हार खाई। आपने सच्चाई के लिए, खुदा के लिए मदद की। आपके कर्म का फल जाया नहीं होगा। खराब वही होगा जो विश्वासघात करता है। करिये अपना-अपना काम और फिर देखिए विश्वास-घात कौन करता है। मैं आपको विश्वास दिलाता हूं कि काश्मीर कभी विश्वास-घात नहीं करेगा।

आज गांधी नहीं रहा जो हमारे दिलों को देख सकता। हमें कितना नाज और फख्र है इस बात पर कि जब हम एक-एक तोला नमक के लिए तरसते थे तो करोड़ों भारतीयों ने पाव-पाव आध-आध सेर नमक विमानों से हमारे लिए भिजवाया, हमारी इज्जत को बचाने के लिए अपने लाल भेजे और पंजाबी, बंगाली, मद्रासी तथा हिन्दू, सिख व मुसलमान सभी के खून से प्रेम के दरख्त को सींचा। तब कोई काश्मीरी अहसान फरामोशी कैसे ...

कांग्रेसजन गालियां देने वालों को मुहब्बत से ही जीतें

हिन्दुस्तान १५ जनवरी

शेख अब्दुल्ला का उद्‌बोधन

(हमारे कार्यालय संवाददाता द्वारा)

दिल्ली, २४ जनवरी। "आज मुल्क का राज कांग्रेसके हाथों में है, उसकी बड़ी जिम्मेदारियां हैं जिन्हें वह अपने बुनियादी उसूलों पर कायम रहकर और सचाई के मार्ग पर चलकर ही पूरा कर सकती है।' यह उद्‌बोधन आज शेरे-काश्मीर शेख अब्दुल्लाने कांग्रेस कार्यकर्त्ताओं की सभा में भाषण करते हुए दिया।

उन्होंने कहा कि जो हमें गालियां दें उन पर हम गुस्सा न करें; उन्हें प्रेम और मुहब्बतसे जीतने की कोशिश करें, अपनी तमाम जाती ख्वाहिशात को छोड़कर कौम के और मुल्क के फायदे के लिए काम करें, अपना फर्ज अदा किए जायें और फल की परवाह न करें, तो खुदा उन्हें जरूर कामयाबी हासिल कराएगा।

शेख अब्दुल्ला ने कहा कि गांधीजी की मशाल आपके सामने है जिससे आप प्रकाश ले सकते हैं। उन्होंने कहा, गांधीजी मात्र अस्थिपंजर थे, दौलत का कोई खजाना उनके पास न था, हथियार व हुकूमत की ताकत भी नहीं थीं। वह एक फकीर इंसान था। फिर भी उनके कौन-से गुण थे जिन्होंने दुनिया को हिला दिया और जिनकी बदौलत वे आज मरकर भी जिन्दा हैं। अपने को उनका अनुयायी कहने-वालों को अपने में वे ही गुण पैदा करने की कोशिश करनी चाहिए और अगर कोई कमजोरी है तो उसे दूर करना चाहिए।

सबसे बड़ी कमजोरी

शेख साहब ने कहा कि हमारी सबसे बड़ी कमजोरी यह है कि हम जबान से तो जय बोलते हैं लेकिन दिल में कुछ नहीं रखते। गीता, कुरान और गुरुग्रंथ की पूजा करते हैं लेकिन दिल में उनकी कोई बात उतरती नहीं। पैसे के लिए हम मजदूर पर जुल्म करने और गरीब का गला काटने पर आमादा हो जाते हैं। म्युनिसिपलिटी की अथवा असेम्बली की मेम्बरी नहीं मिली तो सारे आदर्श डूबे जा रहे हैं। सबसे बड़ी कमजोरी यह स्वार्थपरता ही है। इसलिए हरेक कांग्रेसी

शेष पृष्ठ ५ पर

कुछ और मामले भी मरकज को सौंपे। काश्मीर को छोड़कर शेष राज्यों ने वैसा करना मंजूर कर लिया। काश्मीर के सामने विशेष कठिनाइयां थीं। पाकिस्तान मजहब के नाम पर काश्मीरी मुसलमानों के लिए जो खिचाव पैदा करता था उसे हमें व्यर्थ करना था। हमने अपने काश्मीरी भाइयों को विश्वास दिलाया कि उसकी आजादी हिन्दुस्तान में ही सुरक्षित रह सकती है। तुम्हारी जबान व तुम्हारे मजहब पर कोई खतरा नहीं होगा। विदेशी मामले, रक्षा व संचार साधन ये तो मरकज को देने जरूरी हैं, क्योंकि मरकज तो दिल है और दिल के बिना जिस्म के और हिस्से क्या कर सकते हैं। दिल मजबूत होगा तो जिस्म भी मजबूत होगा। लेकिन बाकी अपने घर की साज-सम्भाल कैसी भी करने में तुम्हें पूरी आजादी होगी। बाकी रियासतों ने इतनी आजादी लेने की जरूरत नहीं समझी।

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

हुकूमत कायम करेगा है। यह हमारा एक बुनियादी उसूल है।

प्रजातंत्र में विरोधी दलों को हुकूमत करनेवाली पार्टी की नुक्ताचीनी करने का हक है। लेकिन जम्हूरियत यह हक नहीं देती कि जिस बुनियाद पर यह मुल्क खड़ा है उसी पर कोई कुल्हाड़ा चलाए। जो ऐसा करता है उसके लिए इस देश में जगह नहीं। ऐसी आजादी हिन्दुस्तान के प्रजातंत्र में ही मिली हुई है, और कहीं नहीं। अमरीका व ब्रिटेन जैसे प्रजातंत्र भी अपने नागरिकों को यह अधिकार नहीं देते। हिन्दुस्तान ने अपनी हुकूमत का यह ढांचा बनाने के लिए लाखों आदमियों का खून बहाया, करोड़ों रुपया खर्च किया और दुनिया की सबसे बड़ी हस्ती (गांधी) तक को खो दिया। लेकिन इसकी मुखालफत करनेवाले कहते हैं कि इसे तोड़ना हमारा बुनियादी हक है। लेकिन जिस मां ने उन्हें पाला-पोसा उसकी इज्जत-आबरु की रक्षा करना वे अपना कोई फर्ज नहीं समझते। जिस प्रजातंत्र में लोगों को ऐसी आजादी प्राप्त है वह अधिक दिन नहीं टिक सकता, उसका तो खुदा ही मालिक है।

हिन्दुस्तान और काश्मीर के सम्बन्ध

शेख अब्दुल्ला ने कहा कि हिन्दु-

... कोई काश्मीरी अहसान फरामोशी कैसे कर सकता है? हिन्दुस्तान की शान बढ़ती हो तो ४० लाख काश्मीरी उस पर कुर्बान होने को तैयार हैं। फिर गलतफहमी की क्या बात है।

लेकिन हम शैतान के सामने सिर कैसे झुकायें। जब हमारी मौत और हमारे बीच सिर्फ ३०० गज का फासला था तब हमने गलत उसूल के आगे सिर नहीं झुकाया तो अब जब भारत के करोड़ों नर-नारियों का हमें सहयोग प्राप्त है तब मैं गलत जमातों से समझौता करूं, उनके साथ एक मेज पर बैठकर बातचीत करूं, यह नामुमकिन है। जब तक मुझे विश्वास है कि मैं सचाई पर हूं तब तक झूठ के सामने कभी सिर नहीं झुकाऊंगा।

झण्डा, आईन व सदर

झण्डा, आईन व सदर के विवादास्पद मामलों के विषय में शेख अब्दुल्ला ने कहा कि काश्मीर ने इस विषय में जो कुछ किया भारतीय नेताओं के परामर्श से किया फिर शिकायत की क्या बात है। अहदनामे में हमने रक्षा, संचार व विदेशी मामले मरकज को सौंपे। लेकिन उस समय हिन्दुस्तान को ज्यादा परेशानियां थीं इसलिए रियासतों से यह कहा गया कि वे अपने

समझी।

घमंड को पास न फटकने दें

अन्त में शेख अब्दुल्ला ने कहा कि राज कांग्रेस के हाथ में है लेकिन राज करना उसे सीखना है। राज वही करेगा जिसका दिल समुन्दर हो और जो माफ करना जानता हो। हमें अपने आपको मगरूर की बीमारी से बचाना चाहिए और यह सोचना चाहिए कि ईश्वर ने हमें यह खिदमत का मौका दिया है। हम लोगोंके हाकिम नहीं उनके नौकर हैं। बेंत की तरह हमारी गर्दन झुकी रहे और ताकत का नशा हमें नहीं चढ़ना चाहिए। जहां हमें घमण्ड हुआ नहीं कि हम गिरे। हमें पिछली तमाम बातों को भूलकर हरिजन हिन्दू व मुसलमान सबको गले लगाना है, हमें उनसे कहना चाहिए कि पाकिस्तान कुछ भी करे, मेरी जिन्दगी तुम्हारे लिए हाजिर है, मैं तुम्हारे पांव में एक कांटा भी न लगने दूंगा। हमारे इस प्रकार के आचरण से एक ताकत पैदा होगी जिससे हम गुमराह लोगों को सही रास्ते पर ला सकेंगे।

कांग्रेसियों को लोगों को बताना चाहिए कि असल मजहब क्या है जिससे मजहब के नाम पर उन्हें धोखा न दिया जा सके। लेकिन इसमें आपको कामयाबी तभी मिलेगी ... आपका अपना

KASHMIR FIGHTING HUMANITY'S BATTLE

"War Of Nerves Worse Than Shooting War"

—SH. ABDULLAH

The Tribune
25 Jan.

NEW DELHI, Jan. 23.

SHEIKH MOHAMMED ABDULLAH, Premier of Kashmir, stated here today that any political party which worked against the fundamental principles of India could not be regarded as a friend of the country and forfeited all rights of freedom to live or move about.

Opposition parties, he conceded, had every right to exploit actions of the party in power in a country, but any transgression of legitimate limits of such "exploitation" and attempt to crush the fundamental character on which the entire structure of the state was based, was "an act of sabotage and high treason", he added.

Sheikh Abdullah was addressing leading members of various political and trade organisations of Delhi, at an informal meeting at the residence of Delhi's Chief Minister, Mr. Brahm Prakash.

India's fundamental character was her secularism for which Gandhiji, her greatest son, had even laid his life. Parties against this fundamental principle could not be regarded as friends of the country and "forfeited all rights of freedom to live or move about". If they had certain fundamental rights to freedom, the state also expected certain obligations to be fulfilled by them and those obligations were for the protection of the basic structure of state.

Kashmir today was presenting the same fundamental problem, he said. "We have faced untold miseries during the last five years for the defence of the same principles, and if India is in Kashmir today it is also for the protection of the same ideology there." It was a war of ideology that Kashmir was waging, he added, and any person or group of persons whose action was liable to weaken this aspect of the problem could not be regarded as a friend of the country but as an enemy.

More Difficult Than Shooting War

The war of Kashmir, Sheikh Abdullah said, was a war of nerves, more difficult even than a shooting war. It was, in these circumstances, regrettable that certain political parties in India, instead of strengthening his hands against the enemy of India, were acting—although in the name of glory and unity of India—in a manner which was bound to weaken them. If these people had the same high objectives and lofty ideals and would want to increase the strength of the country for which the Kashmiris were fighting, he said, "I wonder why there should be any difference of opinion and misunderstanding."

Unfortunately, such organisations keep their personal point of view forefront, he added, and were prepared to sacrifice the larger interest of the country for their own ends, even though in their gamble India might suffer the greatest loss.

Kashmir, Sheikh Abdullah declared, was fighting a "battle of humanity". The obligations of such a battle did not rest on the shoulders of the people of Kashmir alone but on those of the people of India too.

It was also a battle for India, the Kashmir Premier said, because if Kashmir lost this war, "it will be a defeat of the Indian people too".

Sheikh Abdullah invited representatives of the various organisations to visit Kashmir and find out for themselves "whether our claims of secularism are based on reality or are devoid of truth."

"We are human beings; we are apt to falter in our actions, but certainly you will find us the custodians of secularism, preached and practised by the great leaders of India, on which they had based the political future of this country", he concluded.—P.T.I.

ایک پیپسو نواسی کے قلم سے [illegible] ۲۵ جنوری

پیپسو کے متعلق پنڈت نہرو کے ریمارکس

مورخہ ۱۷ جنوری کو آل انڈیا کانگرس کے سالانہ اجلاس کے صدارتی ایڈریس میں پنڈت جواہر لال نہرو نے پیپسو کے متعلق کہا۔ "تھوڑے عرصہ سے پٹیالہ میں کچھ ایسے حالات رونما ہوئے ہیں جنہوں نے مجھے بہت مایوس کیا ہے۔ وہ ہمارے لئے ایک چیتاونی ہیں۔ میری گذشتہ چالیس سالہ پبلک زندگی میں ایسے شرمناک اور گرے ہوئے حالات دیکھنے میں نہیں آئے۔ جیسے کہ پچھلے کچھ دنوں سے پیپسو میں واقع ہوئے ہیں۔" ٹربیون ۱۸ جنوری

پنڈت جواہر لال نہرو کے یہ ریمارکس کسی تشریح کے محتاج نہیں۔ ان سے آل انڈیا کانگرس کے لاکھوں ممبروں اور تمام ہندوستان کو یہ علم ہو گیا ہے کہ پیپسو میں رجواڑہ شاہی جاگیرداری اور ماسٹر تارا سنگھ کی فرقہ پرستی کس طرح خطرناک سازشوں میں مصروف ہیں۔ پنڈت جی پیپسو کے حالات کو نہ صرف تشویش کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ بلکہ انہیں ایک چیتاونی خیال کرتے ہیں۔ اور انہیں ملک و قوم کے لئے شرمناک محسوس کرتے ہیں۔

پنڈت جی کے اس بیان سے سردار گیان سنگھ راڑیوالہ کے اس جھوٹے پروپیگنڈہ کی قلعی بھی خوب کھل جاتی ہے۔ جس سے وہ پیپسو اور پنجاب کے لوگوں کو گمراہ کرنا چاہتے ہیں وہ یہ کہ سردار صاحب نے پنڈت نہرو اور ڈاکٹر کاٹجو کی غلط فہمیاں دور کر دیں۔ مرکزی سرکار یونائیٹڈ فرنٹ کی پوزیشن کو صحیح تسلیم کرتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر سردار پٹیل زندہ ہوتے۔ تو پیپسو میں یہ شرمناک واقعات رونما ہی نہ ہوتے۔ کیونکہ انہوں نے بھارت کی ۵۶۵ ریاستوں کو نیتی اور طاقت سے قابو کیا تھا۔ سردار گیان سنگھ راڑیوالہ اور راج پرمکھ سازش کرنے کی جرأت نہ کر سکتے تھے۔ گو کانگرس نے ریاستوں میں ڈیموکریٹک نظام رائج کر کے رجواڑہ شاہی کی طاقت کو ختم کر دیا ہے۔ لیکن پریوی پرس سے جو روپیہ ان کو ملتا ہے۔ اس سے وہ فرقہ پرست جماعتوں اور لیڈروں کو خرید کر آلہ کار بنا کر اپنی پوزیشن قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ پیپسو میں یہ خطرناک اور شرمناک ڈرامہ کیا جا رہا ہے۔

مرکزی سرکار اور پنڈت نہرو کو ان تمام سازشوں کا علم ہے جو کانگرس کو کمزور کرنے کے لئے پیپسو میں کی جا رہی ہیں۔ اس لئے انہوں نے حیدرآباد سیشن کے موقعہ پر اشارۃً اس کا ذکر کیا ہے۔

سردار گیان سنگھ راڑیوالہ اور راج پرمکھ اپنی سرگرمیاں صرف پیپسو تک محدود نہیں رکھنا چاہتے۔ بلکہ اپنے جال میں پنجاب کے سارے سکھوں کو پھنسانا چاہتے ہیں۔ ماسٹر تارا سنگھ کی معرفت وہ اکالی دل اور شرومنی گوردوارہ کمیٹی کو استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ روپے کے زور اور سازشوں سے تمام سکھوں کے لیڈر بن کر مرکزی گورنمنٹ اور کانگرس کو ڈرانا چاہتے ہیں۔

پرجا پریشد کی تحریک کی حمایت کر کے شیخ عبداللہ کی گورنمنٹ کی مخالفت کر رہے ہیں۔ راڑیوالہ کی اس بد عملی اور غلط پالیسی سے نہ صرف پیپسو کو نقصان پہنچیگا۔ بلکہ پنجاب میں فرقہ پرستی کے مہلک اثرات کا خدشہ ہے۔

ہم یہ یقین نہیں رکھتے کہ پنجاب کے سکھ رجواڑہ شاہی کے چنگل میں پھنسینگے۔ لیکن انہیں پھنسانے کی سازش ضرور کی جا رہی ہے۔

میں ماسٹر تارا سنگھ راج پرمکھ پٹیالہ کو پنتھ کا غدار اور سگریٹ نوش ٹھہراتے تھے۔ لیکن آج وہ گھی کھچڑی نظر آتے ہیں۔ اکالی دل کی ورکنگ کمیٹی میں پیپسو کے وزراء شامل ہوتے ہیں۔ اس سے حقیقت بے نقاب ہو جاتی ہے۔

پنڈت جواہر لال کی صدارتی تقریر نے پیپسو کی اصلی تصویر کو پبلک کے سامنے پیش کیا ہے۔ اب سردار گیان سنگھ راڑیوالہ اس پر پردہ پوشی نہیں کر سکتے۔ پنڈت نہرو اور مرکزی سرکار کے سامنے ان کی جو پوزیشن ہے وہ بھی پبلک کو معلوم ہو گئی ہے۔

اب پیپسو اور پنجاب کے عوام کا فرض ہے کہ وہ رجواڑہ شاہی اور فرقہ پرستی کے دام فریب میں پھنسنے سے انکار کر دیں۔

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

KASHMIR HAS ITS LOT WITH INDIA

Delhi Express — 23 Jan.

Abdullah Pleads For Stronger Bonds

COMMUNAL AGITATION IN JAMMU CONDEMNED

By EXPRESS Staff Reporter

SHEIKH ABDULLAH, Chief Minister of Kashmir, said in Delhi on Thursday that his Government would not compromise with the communal agitators of Jammu.

PAKISTAN GAINED IMMENSELY OUT OF THIS MOVEMENT WHICH PROVIDED THE PAKISTAN PRESS WITH PLENTY OF "AMMUNITION FOR ITS WARFARE" AGAINST INDIA AND KASHMIR, SHEIKH ABDULLAH ADDED.

Kashmir had cast its lot with India, and no one could undo that decision, Sheikh Abdullah declared.

In a two-and-a-half-hour speech, punctuated by cheers of a large gathering in the Azad Park, Sheikh Abdullah made an impassioned appeal to the people of India 'to understand our problems calmly and coolly and not to be led astray by sentiments and false propaganda.'

He reiterated the need to strengthen the bonds between the people of India and the people of Kashmir.

The Chief Minister declared that it was against the interests of India to withdraw the Kashmir question from the United Nations. Such a step, he warned, would isolate India internationally and weaken her case in the eyes of the world.

Efforts of a section of the assemblage to disrupt the meeting failed.

Kashmir, Sheikh Abdullah said, had always been against the two-

Turn to Page 5, Col 5.

KASHMIR AN INTEGRAL PART OF INDIA

Sheikh Abdullah's Call For End Of 'Mistrust'

The Times of India — 23 Jan.

SHEIKH ABDULLAH, Prime Minister of Jammu and Kashmir, emphatically declared in Delhi on Thursday that the State was an integral part of India and would always remain so.

The Kashmir leader, who spoke for nearly 150 minutes at the Azad Park in defence of the policies of his Government, said that he would never compromise with any communal organisation, whatever be the consequences.

He appealed to the people of India not to distrust him and to strengthen his hands so that he could successfully resist the psychological warfare of Pakistan.

The Kashmir Prime Minister was apparently provoked by minor interruptions during his speech from a section of the mammoth gathering to deal at length, point by point, with the criticisms of his detractors.

INDO-K[...]

Addressing [...] the critics, h[...] he was anxi[...] bonds of frie[...] tween Kashm[...] Union. The [...] had done not[...] development [...] with the Unio[...] were sincere [...] of Indo-Kas[...] should strive [...] necessary at[...] trust and con[...]

Sheikh Abd[...] tics to rememb[...] ly rejected th[...]

of the late Mr. Jinnah at a time when there was a general holocaust both in East and West Punjabs. He had not for a moment lost faith in the Indian people, as he was convinced that communalism was a passing phase in India, which would soon blow over. He had firmly adhered to the path shown by Gandhiji in spite of numerous difficulties that were placed in his way. Why was it then that he was distrusted and decried now?, he asked.

Dealing with the criticism level-

مشرقی جرمنی میں یہودیوں کی

لندن ۲۳ جنوری:- اطلاع موصول

مشرقی جرمنی کی حکومت نے سارے

بیانہ نیز یہودیوں کی خانہ تلاشیاں

یہودی اداروں پر چھاپے مارے

روس کے خلاف سازش کا سر

سکے۔ (رائٹر)

پرجا پریشد اندولن میں اکالیوں کی باقاعدہ شرکت کا اعلان ۲۹ جنوری کو ہوگا

ماسٹر تارا سنگھ کی غیر حاضری سے قطعی فیصلہ ملتوی ہوگیا

جموں ۲۳ جنوری:- کل یہاں سٹیٹ اکالی دل کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں پرجا پریشد کی ایجی ٹیشن میں شرکت کرنے [illegible] اکالی دل پہلے ہی اس ایجی ٹیشن سے اخلاقی ہمدردی کا اعلان کر چکا ہے۔ اور پانچ سکھ رضاکار [illegible] ہیں۔ باقاعدہ شرکت کرنے کے بارے میں مشورہ کرنے کے لئے سٹیٹ اکالی دل کا ایک وفد ماسٹر [illegible] امرتسر بھیجا گیا تھا۔ لیکن ماسٹر جی وہاں موجود نہ تھے۔ اس لئے وفد واپس آگیا۔ اب معلوم ہوا [illegible] امرتسر میں اکالی ہائی کمانڈ کا اجلاس بلایا گیا ہے۔ جب کہ سٹیٹ اکالی دل کو پریشد ایجی ٹیشن میں [illegible] جاری کی جائیں گی۔ ۲۹ جنوری ۱۹۵۳ء کو یہاں اکالی دل کی طرف سے عام جلسہ ہوگا۔ [illegible] کی روشنی میں کئے گئے قطعی فیصلہ کا اعلان کر دیا جائے گا۔

[illegible] اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ جموں میں شرنارتھیوں کے لئے چار قصبے تعمیر کئے جائیں۔

"War Of N[...] Than Shoo[...]

The Tribune — 25 Jan.

SHEIKH MOHAMMED AB[...] mir, stated here today t[...] worked against the fundame[...] not be regarded as a friend [...] all rights of freedom to live [...]

Opposition parties, he conceded, had every right to exploit actions of the party in power in a country, but any transgression of legitimate limits of such "exploitation" and attempt to crush the fundamental character on which the entire structure of the state was based, was "an act of sabotage and high treason" he added.

Sheikh Abdullah was addressing leading members of various political and trade organisations of Delhi, at an informal meeting at the residence of Delhi's Chief Minister, Mr. Brahm Prakash.

India's fundamental character was her secularism for which Gandhiji, her greatest son, had even laid his life. Parties against this fundamental principle could not be regarded as friends of the country and "forfeited all rights of freedom to live or move about". If they had certain fundamental rights to freedom, the state also expected certain obligations to be fulfilled by them and those obligations were for the protection of the basic structure of state.

Kashmir today was presenting the same fundamental problem, he said. "We have faced untold miseries during the last five years for the defence of the same principles, and if India is in Kashmir today it is also for the protection of the same ideology there." It was a war of ideology that Kashmir was waging, he added, and any person or group of persons whose action was liable to weaken this aspect of the problem could not be regarded as a friend of the

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

Kashmir Govt. Facing Psychological War

The Tribune 23 Jan.

(Continued from page 1, col. 6)

Minister said.

"Are we not convinced that our case was based on truth and justice? Why, therefore, should we insist on withdrawing it, when we know that no assembly in the world can ignore or overlook the justice or the truth of it"? Sheikh Abdullah asked.

Sheikh Abdullah said that, while he was coming to the meeting, he was handed over a piece of paper containing certain questions. The first question was why the grievances of the people of Jammu, some of which were real, as admitted by Mr. Nehru in his presidential address at the Hyderabad Congress session, had not been redressed.

For one thing, Sheikh Abdullah said, the Congress President had not consulted him before writing his presidential address. There might be economic distress in Jammu, but that was not confined to Jammu alone.

Kashmir also shared this distress which was the legacy of five years of troublous conditions in the state.

The second question was why the agreement between the Government of India and the State Government had not been fully implemented. The agreement, he said, became operative only on November 17 last when the head of the state was elected. A legal form was being given to the other provisions of the agreement, when the Praja Parishad started its agitation in Jammu.

U. P. I. adds:

At the outset, the Kashmir Chief Minister expressed regret that there existed a lot of misunderstanding about him and his colleagues in the minds of the people. He felt pained that a man like him who so dearly loved his Indian brothers and who spent a greater portion of his life in the struggle for country's freedom should be looked with suspicion by some people. Although he was not afraid of any criticism, or any accusation hurled on him, he very much wanted that the people should try to understand him and his colleagues.

Psychological War

Sheikh Abdullah further said that one of the most difficult things that he and his government were facing in the state was the psychological war which was very much perturbing the minds of the people. Psychological war, he said, was more dangerous than the real war and it was their great misfortune that since the cease-fire this war was gaining momentum. On one side Pakistan was carrying extensive propaganda and on the other hand there were certain communal elements, who, by their deeds and actions, were giving ammunition to the propaganda armoury of Pakistan.

During the last five years, he said, Kashmir had passed through very critical times. Firstly, they were faced with the Pakistan guns and bullets, but since they were determined to fight for

but if the people tried to understand it in its true perspective it would look simple. It would be a great danger to make the question a party question, he warned. It was the problem of every Indian, irrespective of his caste creed or religion. The greatest need was that only such steps should be taken that brought the two together.

pied for Rumanian and Baltic
sues, but this dwindled away.
...ence lost small ground, but
...mains held unchanged.
The bank chairman's reference
gold and currencies was main-
responsible for marking up in
affirs and both Paris and Cape
ok active interest. Coppers and
famous recorded little change.
P.T.I.—R.

NEW FORMULA ON KASHMIR

Times of India 23 Jan.

Basis For Talks On Demilitarisation

GRAHAM PROPOSAL TO INDIA & PAKISTAN

NEW YORK, January 22.

DR. FRANK GRAHAM, U.N. Kashmir Mediator, is understood to have presented a new formula for holding demilitarisation talks between India and Pakistan, at a joint meeting here yesterday with the representatives of the two countries.

The new formula is believed to be not based on the Security Council's resolution of December 12 last, which India had rejected, declaring that she could not negotiate on the basis of that resolution as it went beyond U.N.C.I.P. resolutions and ignored Dr. Graham's own recommendations.

It is believed that Dr. Graham's new formula has given the details, such as the possible timing of talks and suggests a venue but it avoids controversial delimitations.

It is also understood that the parties have agreed to cable the formula to their respective Governments and try, if possible, to obtain replies by January 23, the date whereon Dr. Graham has to make at least a tentative report to the Security Council.

As at the previous meeting, Mr. Rajeshwar Dayal represented India and Mr. Mohammed Zafrullah Khan represented Pakistan.—P.T.I.-Reuter.

DELHI STUDYING NEW PROPOSAL

Talks On Kashmir

"The Times of India" News Service

Dr. Graham's latest formula for renewing talks between India and Pakistan on the demilitarisation of Kashmir is understood to be under consideration by the Government of India.

Under the terms of the Anglo-American resolution adopted by the Security Council on December 23 last, Dr. Graham was given 30 days within which to report back to the Council on whether or not he had been able to find common ground for further talks between India and Pakistan.

It is believed that Dr. Graham's latest proposals generally avoid controversial subjects and only aim at providing a meeting ground ... parties and a starting

CRITICISM OF GOVERNMENT

RAM RAJYA PARISHAD CONFERENCE

From Our Correspondent

AMRITSAR, Jan 22.—Resolutions supporting the Praja Parishad agitation in Jammu and urging the Government of India to stop the campaign of repression by the Kashmir Government, opposing the Hindu Code Bill and demanding the immediate ban on cow slaughter in India were adopted at the Ram Rajya Parishad Conference held at Chheharta, five miles from here.

Rajkumari Prabhavati Raje, President of the All-India Ram Rajya Parishad, and Swami Karpatriji, its founder, delivered vigorous speeches criticizing the Government of India's policies and deploring the fact that the foundations of the present Congress Government were not sound as they were not based on religion. They deplored the lack of character, the prevalence of corruption and other social evils in the country.

23 Jan.

The following were elected office bearers: Mahant Ramdas of Pindori, patron; Swami Ramacharya, president; Shrimati Chitradevi of Hissar, vice-president; Goswami Gangadhar of Ludhiana, vice-president (Jr); Pandit Devraj Shastri, general secretary, Mr Rameshwar Chandra Khanna of Jullundur, joint secretary; Pandit Jaganath Misra of Amritsar, organzing secretary; and Seth Jugal Kishore of Amritsar, financial secretary.

The Tribune

فرقہ پرستی کو ختم کئے بغیر بھارت اور کشمیر کا اتحاد مکمل نہیں ہو سکتا

(دہلی میونسپل ٹاؤن ہال میں کانگریس ورکرز کی میٹنگ میں شیخ عبداللہ کی تقریر) :-

کشمیر میں پاکستان پر فتح پانے کیلئے ہمیں سیکولرازم کو روشن بنانا ہوگا

شیخ عبداللہ، مسٹر محمد شفیع ممبر پارلیمنٹ اور مسٹری دھر پنجاب کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں

دہلی ۲۳ جنوری۔ ٹاؤن ہال دہلی میں آج جموں و کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ نے دہلی سٹیٹ کانگریس ورکروں کے روبرو تقریر کی معلوم ہوا ہے کہ ایڈریس کے دوران میں آپ نے ان کیساتھ کشمیر کی موجودہ پوزیشن کی وضاحت کرتے ہوئے ورکروں سے اپیل کی کہ وہ ہندوستان سے فرقہ پرستی کا قلع قمع کرنے میں اُن کا ساتھ دیں۔ آپ نے مزید کہا کہ انہیں مخالفوں سے ایک لمحہ کیلئے بھی خطرہ نہیں لیکن اس امر کا افسوس ضرور ہے کہ وہ فرقہ پرستی کو ہوا دیکر ہندوستان کے کاز کو نقصان پہنچا رہے ہیں جس کا پاکستان ناجائز طور پر فائدہ اٹھا رہا ہے۔ کشمیر میں پاکستان سے جنگ جیتنے کا واحد علاج یہی ہے کہ ہندوستان میں فرقہ پرستی کو ہمیشہ کیلئے نیست و نابود کر دیا جائے۔ آپ نے مزید کہا کہ میں نے حیدرآباد کانگریس سیشن میں اور مدراس میں بھی اپنی تقریروں میں یہی کچھ کہا ہے۔ اگر ہم اس نیک کام میں کامیاب ہو گئے تو اس میں ہندوستان کی بھلائی ہے۔ اور ہم کشمیر کی جنگ جیتنے میں لازمی طور پر کامیاب ہو جائیں گے۔ اس سلسلہ میں ٹاؤن ہال میں خاص طور پر پولیس کا وسیع پیمانہ پر انتظام تھا اور پولیس پنڈت نہرو کی کوٹھی سے لے کر ریلوے سٹیشن تک پھیلی ہوئی تھی۔ جب شیخ صاحب کی کار گذری تو چودھری برہم پرکاش چیف منسٹر دہلی اور ڈاکٹر سوشیلا نیر بھی شامل تھیں، مسٹر شفیق الرحمان مولانا آزاد کے باقی صفحہ

شیخ عبداللہ کی تقریر لقیہ ... جنوری

ایٹ ہوم کی وجہ سے راشٹرپتی بھون میں ... شیخ عبداللہ پنجاب کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ ۲۵ جنوری کو آپ لدھیانہ میں تقریر کریں گے۔ آپ کے ہمراہ مسٹر محمد شفیع ممبر پارلیمنٹ اور مسٹر دھر ڈپٹی ہوم منسٹر بھی ہوں گے۔ آپ ایک ہفتہ پنجاب کے مختلف شہروں کا دورہ کریں گے۔ (ا۔ن۔ا)

मेरठ जनसत्ता

प्रजापरिषद के आन्दोलन का कृपलानी द्वारा समर्थन ?

25 जनवरी

(निज सम्वाददाता द्वारा)

मेरठ (डाक से) प्रजा परिषद के उप-प्रधान व मंत्री ठाकुर धन्वन्तरिसिंह व श्री माखनलाल ने एक प्रेस कांफ्रेंस में काफी महत्त्वपूर्ण बातों का रहस्योद्घाटन किया।

आपने कहा कि हमने अग्रगामी दल की श्रीमती लीलाराय व प्रजा समाजवादी दल के आचार्य कृपलानी व श्रीमती सुचेता कृपलानी से मुलाकात की। दोनों दलों ने हमारे आन्दोलन का नैतिक समर्थन किया है। साथ ही श्री व श्रीमती कृपलानी ने यह भी आश्वासन दिया है कि शीघ्र ही प्रजा समाजवादी दल की कार्यकारिणी की बैठक होगी, जिसमें प्रजा परिषद आन्दोलन को पूर्ण समर्थन देने के विषय में भी विचार किया जायगा।

... کا فیصلہ کر لیا

ریڈیو ... ۱/۲/۵

لیپ شپ

خوشخبری

آپ کو یہ جان کر بہت خوشی ہوگی کہ محکمہ صحت کو کچھ کلرکوں کی ضرورت ہے۔ اس لئے جو اصحاب بیکار ہوں فوراً محکمہ ہذا سے خط و کتابت کریں۔ شاید ان کی امید بر آئے۔ لیکن ...

... ایسوسی ایشن لدھیانہ

... ایسوسی ایشن کا جنرل اجلاس شہری ... بجے منعقد ہوا جس میں سب سے پہلے ... ڈاکٹر بھاگ سنگھ کا ...

... امر کے واضح آثار پیدا ہو رہے ہیں کہ کشمیر سرکار جموں ... خود مختاری دینے کے لئے فوری اقدامات اختیار کر رہی ہے۔ پتہ چلا ہے کہ نیشنل کانفرنس کے سرکردہ لیڈروں اور کشمیر آئین ساز اسمبلی کے بعض ممبران کے درمیان اس اہم اقدام کے متعلق غیر رسمی تبادلہ خیالات ہو رہا ہے۔ کشمیر کے سیاسی حلقوں میں یہ یقین پختہ ہو رہا ہے کہ یہ شیخ عبداللہ ... کہ انہوں شکل اختیار کر لے گا۔ باخبر حلقوں کا یقین ہے کہ شیخ عبداللہ اور ہند سرکار اس ضمن میں مکمل طور پر متفق ہیں۔ اسکے یہ ہے کہ جو بھی نئی اصلاحات کشمیر میں جاری کی جاتی ہیں انہیں فی الفور عملی جامہ پہنایا جاتا ظرف ہے۔ اور ان ... (بقیہ کالم ۳)

... कश्मीर के प्रधानमंत्री शेख मुहम्मद अब्दुल्ला, बख्शी गुलाम मुहम्मद और संसद सदस्य मुहम्मद शफी के साथ पंजाब की दौरा कर रहे हैं; इस दौरे की व्यवस्था पंजाब में स्थापित कश्मीर मित्रमण्डल की ओर से की गई है। कहा जा रहा है कि दौरे का वास्तविक उद्देश्य प्रजा परिषद के प्रचार को रोकना है। यह दौरा आज लुधियाना से आरम्भ किया जा रहा है!

पंजाब जनसंघ की चेतावनी

पंजाब जनसंघकी कार्यकारिणीकी एक आवश्यक बैठक जालंधर में हुई, इसमें सरकार को चेतावनी दी गई कि यदि जम्मू की समस्या का शीघ्र ही कोई हल न निकला तो यह आन्दोलन सारे पंजाब में फैल जायगा!

पंजाब पुलिस जम्मू से शीघ्र वापस बुलाई जाय

जनसंघ कार्यकारिणी ने मांग की कि जम्मू में भेजी पंजाब पुलिस को तुरन्त वापिस बुला लेना चाहिए। सरकार की ओर से भारतीय जनसंघ के शिष्टमंडल को कश्मीर जाने की आज्ञा न देने की घोर निन्दा की।

व्यापार मंडल सक्रिय आन्दोलन प्रारम्भ करेगा

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

جموں و کشمیر میں یوم ری پبلک پر بھارت کا راشٹریہ جھنڈا لہرایا جائے گا

جموں ۲۴ جنوری۔ ۲۶ جنوری کو یوم ری پبلک کے دن ریاست جموں اور کشمیر میں بھارت کا راشٹریہ جھنڈا لہرایا جائے گا۔ جموں و کشمیر کے پردھان منتری شیخ عبداللہ بھارت کا راشٹریہ جھنڈا سیکرٹریٹ پر لہرائیں گے۔ کشمیر نیشنل کانفرنس اور پرجا پریشد نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بھارت کا جھنڈا لہرا کر یہ دن منائیں۔

شیخ عبداللہ اس سوال کا جواب دیں کہ کشمیر ہند سے ملحق ہونے میں کشمیریوں کو کیا نقصان ہے

پنجاب جن سنگھ کے نائب صدر شری سبھروال کا بیان صرف پرجا پریشد کو گالیاں دینا کافی نہیں

26 جنوری ... سماچار

جالندھر ۲۴ جنوری - پنجاب جن سنگھ کے نائب صدر شری لال چند سبھروال نے ایک بیان میں شیخ عبداللہ سے مطالبہ کیا ہے کہ آپ اس سوال کا جواب دیں کہ اگر کشمیر پوری طرح ہند کے ساتھ ملحق ہو جائے تو کشمیر کے لوگوں کو کیا نقصان ہوگا۔ اور اگر کشمیر پوری طرح ملحق نہ ہو۔ اور نیم آزاد سٹیٹ بنا رہے۔ تب کشمیر کے لوگوں کو کیا زائد فائدہ ہوگا۔ شری سبھروال نے کہا کہ شیخ عبداللہ متواتر اپنی تقریروں میں پرجا پریشد - جن سنگھ - ہندو مہا سبھا - اکالی دل وغیرہ کو فرقہ پرست کہہ کر گالیاں دیتے پھرتے ہیں۔ لیکن اس سے تو کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ اگر آپ واقعی اس مسئلہ کو سلجھانا چاہتے ہیں۔ تو آپ کو اس سوال کا جواب دینا چاہیئے۔ کہ اگر کشمیر پوری طرح ہند کے ساتھ ملحق ہو جائے تو کشمیر کے لوگوں کو کیا نقصان ہوگا۔ اگر آپ اس سوال کا جواب دے کر لوگوں کو اس بات کا قائل کریں۔ کہ ہند کے ساتھ پورا الحاق ہونے سے کشمیر کے لوگوں کو نقصان ہوگا۔ تو شاید جن سنگھ اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرنے پر بھی تیار ہو جائے۔

کشمیر سرکار کا جشن جمہوریت منانے کا ... سیکرٹریٹ پر ہندوستانی جھنڈا لہرایا جائے گا

صدر ریاست ... کشمیر ملیشیا کی پریڈ کا معائنہ کریں گے

26 جنوری

جموں ۲۴ جنوری۔ کشمیر سرکار کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ شیخ محمد عبداللہ ۲۶ جنوری کی صبح جموں سیکرٹریٹ پر ہندوستانی جھنڈا لہرائیں گے۔ اس کے علاوہ صدر ریاست شری کرن سنگھ کشمیر ملیشیا کی پریڈ کی سلامی لیں گے۔ شیخ محمد عبداللہ کی طرف سے اس تقریب پر ایک دعوت ... اراکین حکومت کو دی جائے گی۔ پرجا پریشد نے بھی اپنے طور پر جشن جمہوریت کے موقعہ پر مختلف مظاہروں جلوسوں اور جلسوں کا پروگرام بنایا ہے۔ پرجا پریشد والے تمام سرکاری دفاتر اور پولیس سٹیشنوں پر قومی جھنڈا لہرائیں گے۔

راجوری اور نوشہرہ میں پرجا پریشد کا جلوس (ستیہ گرہ)

گرفتاری کے بعد ستیہ گرہی رات کے وقت چھوڑ دیئے گئے

ملاپ بابت 26 جنوری

جموں ۲۳ جنوری (بذریعہ ڈاک) راجوری اور نوشہرہ میں بھاری جلوس نکالے گئے۔ پولیس نے ستیہ گرہیوں کو گرفتار کرنے کے بعد رات کو ایک جنگل میں چھوڑ دیا۔ سری نگر سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ سری نگر جیل میں ستیہ گرہیوں پر ناقابل بیان مظالم توڑے جا رہے ہیں۔ انہیں مقررہ شدہ خوراک کی نسبت کم خوراک دیا جاتا ہے۔ باقی نصف جیل کے حکام ہڑپ کر جاتے ہیں۔ ستیہ گرہیوں کے پروٹسٹ کرنے پر انہیں دھمکیاں دی جاتی ہیں۔ کمروں میں بند کر کے کمبل نہیں دیئے جاتے ... ستیہ گرہی سخت بیمار ہیں۔ سری نگر جیل میں ستیہ گرہیوں کو ... نہ دیا جا رہا ہے۔ (سیکرٹری پرجا پریشد)

شیخ عبداللہ کے واپس پہنچنے پر

پرجا پریشد کے لیڈروں کی رہائی کا امکان

جموں ۲۴ جنوری: چار دن سے جموں شہر میں صورت حالات پُر امن ہے۔ لیکن اضلاع میں ابھی گڑ بڑ ہے۔ آج پرجا پریشد نے یہاں پربھات پھیری نکالی اور حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ شیخ محمد عبداللہ کے واپس پہنچنے پر پریشد کے لیڈر رہا کر دیئے جائیں گے۔ اکھنور اور سانبہ میں جلوس نکالے گئے لیکن کوئی گرفتاریاں نہ کی گئیں۔ اضلاع میں مزید پولیس بھیج دی گئی ہے۔ یہاں ری پبلک ڈے منایا جائے گا۔ فوج کے زیر اہتمام کھیلوں کے مقابلے ہوں گے۔

جموں میں عام ادائیگی ٹیکس کی تحریک اکھنور میں نمبرداروں اور ذیلداروں کی مستعفی ہالیہ کی فراہمی غیر ممکن بنا دی گئی

مستعفی نہ ہونے والے ملازموں کو پرجا پریشد یوں نے مارپیٹا کی سری نگر جیل میں قیدیوں پر سختی حالات مزید نازک ہو گئے

26 جنوری ... سماچار

جموں - ۲۴ جنوری - ستیہ گرہ کے متعلق جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہو رہی ہیں ان کے تحت نمبرداروں اور ذیلداروں کے بھاری تعداد میں مستعفی ہونے کے سبب گورنمنٹ کے لئے مالیہ فراہم کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ پرجا پریشد نے سرکاری ملازموں سے مستعفی ہونے اور طلباء سے سکولوں کے بائیکاٹ کی جو اپیل کی تھی۔ اس کا سرکاری حلقوں کے بیان کے مطابق خاطر خواہ اثر نہیں ہوا۔ اور صرف چھوٹے چھوٹے ملازم ہی مستعفی ہو رہے ہیں۔ جس سے مایوس ہو کر کئی جگہ سرکاری ملازموں کو مارپیٹ کی گئی۔ اندرام نہیں برا بھلا کہا گیا۔ سکولوں میں بھی تمام طلباء نے جانا بند نہیں کیا۔ پرجا پریشد نے چھنب تحصیل میں پنچائتوں کے انتخابات غیر ممکن بنا دیئے ہیں۔ عبداللہ گورنمنٹ نے اگرچہ باہر سے بھاری تعداد میں مسلح پولیس کی امداد طلب کر لی ہے۔ لیکن حالات اس کے باوجود نازک ہوتے جا رہے ہیں۔

علاقہ جات سے اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ کسانوں نے ہر جگہ عبداللہ سرکار کو مالیہ ادا کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ اس وقت تک مختلف تحصیل میں اکھنور کے قریب نمبرداروں اور ذیلداروں نے عبداللہ سرکار کو اپنے استعفے بھیج دیئے ہیں۔ اور سرکاری احکام کی کھلے طور پر خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ پرسوں موضع بھلوال تحصیل جموں میں نائب تحصیلدار جموں انتقال اراضی پڑتال کرنے کے لئے گیا۔ تو لوگوں نے زبردست مظاہرہ کیا۔ تحصیلدار کو کاغذات چھوڑنے پر مجبور کیا۔ نمبرداروں نے تحصیلدار کے واپس لوٹنے کا کوئی بھی انتظام نہ کیا جس پر تحصیلدار کو خود ہی دریا میں سے گزر کر پیدل واپس آنا پڑا۔ پرسوں ابوہلی میں ایک بھاری جلوس نکلا جس کی رہنمائی چالیس سے ایک جتھے نے کی (بقیہ صفحہ ۷ پر)

بقیہ: شیخ عبداللہ کو پنڈت نہرو کا مشورہ

... جنوری ... سماچار

کے لیڈروں سے بات چیت کر دی ہے۔ تاکہ مناسب حل ڈھونڈ نکالا جا سکے۔ اس سلسلہ میں مہاں پردھان منتری پنڈت نہرو - ڈاکٹر کاٹجو اور اچاریہ کرپلانی میں بات چیت چل رہی ہے۔ دہ اچاریہ کرپلانی - شری این سی چیٹرجی اور شریمتی وجے لکشمی پنڈت اور ڈاکٹر کاٹجو میں بات چیت ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی اور پنڈت نہرو کے درمیان خط و کتابت بھی ہو رہی ہے۔ یہ سب لیڈر جموں کی صورت حالات کو جلد سے جلد سدھارنے کے لئے مناسب فارمولا کی تلاش میں ہیں۔ جو کہ پرجا پریشد اور عبداللہ سرکار کو قابل قبول ہو۔ خیال ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر لیڈروں کی اس گفت و شنید کا کوئی اہم نتیجہ برآمد ہوگا۔

سیکرٹری کسان سبھا ضلع نینی تال نے مقامی ... کمیٹی کے صدر کو ایک نوٹس دیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ

... Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

نئی دہلی ...

بمبئی کے گورنر اور ...

نئی دہلی ۴ فروری۔ ... شروع ہوگی۔ بمبئی کے گورنر ... شرکت کر رہے ہیں۔ کانفرنس ...

... سوائے باقی سب سٹیٹوں کے گورنر اور راج پرمکھ اس کانفرنس ... بھون میں راشٹرپتی ڈاکٹر راجندر پرشاد کی صدارت میں ... صبح کے اجلاس میں ملک کی غذائی حالت کے ... میں لا اینڈ آرڈر اور دوسری حالت پر بھی وچار ... کشمیر کے صدر ریاست بھی کانفرنس میں شامل ... دوپہر کے کھانے کے بعد کانفرنس کا پھر جلسہ ہوا ... پردھان منتری پنڈت جواہر لال نہرو نے ... صورت حالات کے متعلق ایک بیان دیا۔ ... شروع کر دے گی۔ کشمیر گورنمنٹ کے ... نے آج یہ بتایا کہ کشمیر گورنمنٹ جموں کے لوگوں ... مطالبات منظور کرنے کے لئے تیار ہے۔ کیونکہ ... ہے کہ منتاگی جائز شکایات کو نظر انداز نہیں کرنا ...

پرجا پریشد نے کشمیر سرکار کی مقرر کردہ کمیٹی کا بائیکاٹ کرنے کا اعلان کر دیا

(دیگر حلقے کشمیر گورنمنٹ کے فیصلے کا سواگت کر رہے ہیں)

مجوزہ چار ممبروں کی کمیٹی سوموار سے اپنا کام شروع کر دے گی

جموں ۴ فروری۔ کشمیر گورنمنٹ ریاست کے اقتصادی مسائل کا جائزہ لینے کے لئے چار ممبروں کی جو کمیٹی مقرر کی ہے۔ یہاں کشمیر گورنمنٹ کے اس فیصلہ کا سواگت کیا جا رہا ہے۔ سوائے پرجا پریشد حلقوں کے جنہوں نے یہ اعلان کر دیا ہے کہ وہ اس کمیٹی کے ساتھ تعاون نہیں کریں گے۔ باقی حلقوں کی طرف سے اس فیصلہ کا حوصلہ افزا جواب دیا جا رہا ہے۔ جموں پرانت کے تاجروں نے خصوصیت کے ساتھ کشمیر سرکار کے اعلان کا سواگت کیا ہے۔ کیونکہ کمیٹی قیمتوں اور کنٹرولوں کے سوال کا بھی جائزہ لیگی۔ سابق فوجی سپاہیوں زیادہ ڈوگرہ سپاہیوں کی طرف سے بھی اس فیصلہ کی سراہنا کی جا رہی ہے۔ سانبہ سے جہاں ایسے فوجی سپاہیوں کی اکثریت ہے۔ آمدہ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہاں کشمیر سرکار کے اس اعلان کا گرمجوشی کے ساتھ سواگت کیا جا رہا ہے۔ پریشدی حلقے اس اندیشہ کا اظہار کر رہے ہیں۔ کہ حکومت کی اس تحریک کا ان کی ایجی ٹیشن پر برا اثر پڑے گا۔ ان کا یہ کہنا ہے۔ کہ حکومت کی اس تحریک کا مقصد یہ ہے۔ کہ پرجا پریشد سے لوگوں کو الگ کر دیا جائے۔ پریشد کے ورکروں کو یہ ہدایات کر دی گئی ہیں کہ وہ مجوزہ کمیٹی کے خلاف مہم شروع کر دیں۔ اور لوگوں کو اس کمیٹی کا بائیکاٹ کرنے کی ترغیب دیں۔ ایک اور خبر میں بتایا گیا ہے۔ کہ یہ کمیٹی سوموار سے اپنا کام ...

HIND SAMACHAR JULLUNDUR CITY

جموں کے عوام کی جائز شکایات رفع کرنے کیلئے کشمیر سرکار نے پہل ...

(ریاستی ہائی کورٹ کے چیف جج کے تحت کمیٹی کا قیام)

سابق فوجیوں اور شرنارتھیوں کی نوآبادکاری اور زرعی اصلاحات پر غور ...

جموں ۳ فروری۔ کشمیر سرکار کے ایک ترجمان نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں انکشاف کیا ہے کہ کشمیر ... جموں کے لوگوں کی جائز شکایات دور کرنے کے لئے پہل کر دی ہے۔ تاکہ جموں کی افسوسناک صورت حالات کو ختم ... ترجمان نے بتایا کہ سرکار نے چار اشخاص پر مشتمل ایک کمیٹی بنا دی ہے جس کے صدر ریاستی ہائیکورٹ کے چیف جسٹس ... مسٹر جانکی ناتھ وزیر ہیں۔ کمیٹی کے دیگر ممبران ریونیو کمشنر خواجہ علی شاہ جنگلات کے چیف کنزرویٹر ٹھاکر سرنام سنگھ ... اور ریاست کے اکونٹنٹ جنرل پیرزادہ غلام احمد ہیں۔ یہ کمیٹی کنڈی کے خشک علاقہ میں زرعی اصلاحات ... اور قیمتوں پر کنٹرولوں کے متعلق رپورٹ پیش کرے گی۔ ریاست میں شرنارتھیوں کی آبادکاری کی ترقی اور سابق فوجیوں کی نوآبادکاری کے لئے اختیار کئے گئے ذرائع ... کرے گی۔ یہ کمیٹی فوری طور پر کام شروع کر دے گی اور دو ماہ تک اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ ترجمان نے بتایا کہ سرکار جائز شکایات کو جلد سے جلد دور کرنا چاہتی ہے۔ اگرچہ موجودہ تحریک چلانے والوں یا کسی اور نے ان مطالبات کو کنکریٹ فارم میں پیش نہیں کیا۔ مگر سرکار نے یہ کام اپنے آپ کرنا مناسب سمجھا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ اس مطلب کی شکایات ملی ہیں کہ زمینداری کے خاتمہ کے قوانین کے تحت زمینداروں کو جو ۱۸۲ کنال زمین دی گئی ہے وہ خشک علاقوں میں نفع مند نہیں۔ نارمل حالات ہو جانے سے کنٹرولوں پر بھی نظرثانی کرنا ضروری سمجھا گیا ہے۔ ریاستی فوج کو بھارتی فوج میں مدغم کرنے سے ریاستی فوج کے ملازموں کی بڑی تعداد بے کار ہو گئی تھی۔ کمیٹی ان کی نوآبادکاری پر بھی غور کرے گی۔

۴ جے منڈل کے پردھان چوہدری بلبیر سنگھ شری ہرلشی چند لطانگری اور شری وی کمار پر مشتمل تھا۔ منڈل کی تنظیم کے سلسلہ میں پنجاب کا دورہ کر رہا ہے انبالہ شہر اور چھاؤنی میں آیا تھا۔

DAILY HIND SAMACHAR JULLUNDUR CITY

تحصیل کٹھوعہ کے دیہات میں لوگوں کا سرکاری احکام ماننے سے انکار

(زمین کے انتقالات کرنے گئے ہوئے تحصیلدار کو واپس لوٹنا پڑا)

کٹھوعہ میں پرجا پریشدیوں کا بھاری جلوس۔ انڈر گراؤنڈ ورکر بھی شامل ہوئے

کٹھوعہ ۳ فروری۔ اطلاع ملی ہے کہ اگلے روز جب تحصیلدار زمینوں کے انتقالات کے سلسلہ میں موضع ... گاؤں گیا تو گاؤں کے لوگوں نے اکٹھے ہو کر تحصیلدار کو صاف الفاظ میں کہہ دیا کہ چونکہ سول نافرمانی کی تحریک شروع ہو چکی ہے اس لئے ہم عبداللہ گورنمنٹ کا کوئی بھی حکم ماننے کو تیار نہیں۔ آپ یہاں سے واپس تشریف لے جائیں۔ تحصیلدار نے لوگوں کے بڑھتے ہوئے جذبات دیکھ کر فوراً اپنے ستھان سے راتوں رات کٹھوعہ واپس پہنچ گئے اور ڈپٹی کمشنر کو تمام حالات سے آگاہ کیا۔ ۳۱ جنوری کو کٹھوعہ میں چار پانچ ہزار اشخاص کا جلوس نکالا گیا۔ جلوس کی رہنمائی ٹھاکر نرتد سنگھ سابق پردھان سٹی منڈل کانفرنس کٹھوعہ کر رہے تھے ان کے ہمراہ تحصیل کے بڑے بڑے ورکر اور انڈر گراؤنڈ لیڈر تھے۔ عام چرچا تھا کہ کرنل عجیب سنگھ ستیاگرہ کریں گے لیکن طبیعت علیل ہونے کے کارن کرنل صاحب نہ آ سکے۔ اس لئے ... ستیاگرہ نہ کر سکے ... پرجا پریشد کی تحریک ... ہو رہی ہے

صوبہ جموں میں ہنگامی صورت حالات کا اعلان کرنے کیلئے راشٹرپتی کی منظوری طلب کی جائیگی

سارے پرانت میں مارشل لا نافذ کر کے نظم و نسق فوجی گورنر کے سپرد کر دیا جائیگا۔ جوڑیاں فائرنگ کے مزید حالات موصول ہوگئے

جالندھر ۳ فروری۔ جموں کی تازہ ترین اطلاعات سے پایا جاتا ہے۔ کہ کشمیر کے ڈپٹی چیف منسٹر بخشی غلام محمد نے جو لا اینڈ آرڈر برقرار رکھنے کے لئے ذمہ دار ہیں کیبنٹ پر اس امر کے لئے زور دیا ہے۔ کہ کشمیر ملیشیا، پنجاب آرمڈ پولیس اور سوراشٹر آرمڈ کنسٹیبلری کے مشترکہ ایکشن کے باوجود چونکہ پرجا پریشد ستیہ آگرہ پر قابو پانے میں کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ اور سول ایڈمنسٹریشن عملاً مفلوج ہو چکی ہے۔ اس لئے راشٹرپتی سے جموں پرانت میں ہنگامی حالات کے اعلان کی اجازت طلب کی جائے۔ باخبر حلقے یہ کہنے سے قاصر ہیں۔ کہ ہنگامی حالات کے اعلان کی منظوری ملنے کے بعد ستیہ آگرہ پر کس طرح سے قابو پایا جائے گا۔ بہرکیف اس امر کو بعید از امکان قرار نہیں دیا جا رہا ہے کہ سارے پرانت میں مارشل لا نافذ کر کے نظم و نسق فوجی گورنر کے سپرد کر دیا جائے۔ جوڑیاں (اکھنور) فائرنگ کے متعلق موصول شدہ تفاصیل سے پایا جاتا ہے۔ کہ ابتدائی طور پر ۲۱ جنوری کو ... پرجا پریشد کے زیر اہتمام منعقد ہوا ...

ہند سماچار

6.2.53

جو لوگ انگریزی راج میں امرتسر میں ہندو سبھا کا جلوس نہ نکال سکے

آزادی کی جنگ کے غدار اب آزادی کو تباہ کرنا چاہتے ہیں

امرتسر ضلع کانگرس کے سیکرٹری نے کشمیر کے متعلق فرقہ پرستوں کے پراپیگنڈہ کی قلعی کھول دی

امرتسر ۔ ۴ فروری ۔ امرتسر ضلع کانگرس دیہاتی کے جنرل سیکرٹری شری منوہر لال دگل نے ایک بیان میں کہا ہے ۔ کل تک جو برطانوی سامراج کے ایجنٹ تھے جن کی ساری عمر انگریزوں کے دسترخوانوں پر گذر گئیں ۔ جنہوں نے اپنا دھرم مذہب ایمان انگریزوں کی جھولی میں ڈال دیا ۔ جن لوگوں نے انگریز کی سلطنت کو ہندوستان میں مضبوط کرنے کے لئے کوئی کسر نہ چھوڑی اور اس صلہ میں رائے صاحبی ۔ رائے بہادری کے خطاب حاصل کئے جن لوگوں نے آزادی کے متوالوں کو قید کرایا ۔ جن لوگوں نے آزادی کے شہیدوں پر گولی چلانے میں انگریز کی مدد کی اور اس صلے میں جاگیریں اور خطابات حاصل کئے ۔ انگریزی حکومت میں جو لوگ ہندو سبھا کا امرتسر میں جلوس نہ نکال سکے ۔ آج وہ لوگ کہ پبلک میں اپنی لیڈری چمکانے کے لئے زندہ شہید بننے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ جن لوگوں نے ہندوستان کی آزادی کی خاطر خون کا ایک قطرہ تک نہیں بہایا تھا آج وہ آزادی کو بربادی میں تبدیل کرنے کے لئے پھر سے بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں ۔ انگریزی حکومت میں جن لوگوں نے بڑھ چڑھ کر خانے کھلانے کے لئے انگریز کا ساتھ دیا آج وہ گنگو بدھو انڈولن کا ہیرو بننے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ جو لوگ حیدر کشمیر کو رام چند کاک کے ساتھ مل کر پاکستان کے ساتھ ملانا چاہتے تھے ۔ آج وہ لوگ کشمیر و جموں کے نظم و نسق کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں ۔ آج وہ بھولی بھالی پبلک کے جذبات کے ساتھ کھیل کر نئے نئے چمکیلے نعرے دے کر عوام کو کس طرح ابھار رہے ہیں ۔ یعنی ہندوستان میں ہندو راج ۔ گنگو بدھو انڈولن ۔ اکھنڈ بھارت پر اچین سنسکرتی وغیرہ وغیرہ ۔

میں حیران ہوں ۔ کہ انگریز کی حکومت میں جو لوگ ایک تنکا بلا نہ سکے آج وہ ان نعروں کو کس طرح پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے ۔ جن کی بنیاد جھوٹ ۔ مکاری ۔ بے ایمانی پر مبنی ہو ۔ وہ لوگ پراچین سنسکرتی کو کس طرح زندہ کر سکتے ہیں ۔ ہندوستان میں کانگرس کی قربانیوں سے آزادی آئی ۔ اور اس آزادی کا سب سے اچھا موقعہ ہندوستانیوں کو اپنی مرضی کی حکومت بنانے کا دیا ۔ ۳۶ کروڑ آبادی میں سے ۱۶ کروڑ ہندوستانیوں نے اپنی رائے سے پھر کانگرس کو مجموعی طور پر ہندوستان کی باگ ڈور سنبھال لی ۔ اور ہندوستانیوں نے پورے زور سے اس کے ساتھ ہندوستان پر کانگرس کی سیوا کرنے کا موقعہ دیا ۔ تو یہ ایک ہارے

ہوئے کھلاڑی یعنی جن سنگھ ہندو مہا سبھا ۔ اکالی دل اپنی ہار کو چھپانے کے لئے اور کانگرس حکومت کو بدنام کرنے کے لئے آئے دن نئے سے نئے اسٹنٹ رچتے رہتے ہیں اور پھر عوام میں ہر دلعزیز ہونا چاہتے ہیں اس لئے عوام کا فرض ہے ۔ کہ وہ ہارے ہوئے کھلاڑیوں کے ہتھکنڈوں سے بچیں ۔ ہمیں اپنے نیتا پنڈت جواہر لال نہرو پردھان منتری اور ان کے ساتھیوں پر پورن وشواس ہے ۔ کہ وہ ہندوستان کی نیا کو ضرور پار لگائیں گے کیونکہ وہ آزمائے ہوئے ہندوستان کے جرنیل ہیں ۔ ان کی موجودگی میں ہند کو کبھی خطرہ درپیش نہیں ہو سکتا ۔ کیونکہ انہوں نے اس دیش کے لئے اپنا بچپن جوانی اور بڑھاپا نثار کر دیا تھا ۔

حامیوں نے قومی محاذ ... جوت سے توڑ کر رکھ دیا ہے ۔ ان کے بستر لپیٹ کر دیئے ہیں ۔ اور انہیں وہ عبرتناک شکست دی ہے کہ رہتی دنیا تک یاد رہے گی ۔ اسی طرح خدا نے چاہا تو پنجاب کے دوسرے شہروں میں بھی جن سنگھ کا وہ طلسم ختم ہو جائے گا ۔ جو اس نے پرجا پریشد کے نام پر پیدا کرنے کی کوشش کی ہے ۔ یہ شعر خوب صادق آتے ہیں کہ

آزاد ہند کا تمہیں گلزار دے گئے

گاندھی جی ہم کو ایک نیا سنسار دے گئے

ہڑتال ستیہ آگرہ کا جو ہتھیار دے گئے

ہم ہندوؤں کے ہاتھ میں تلوار دے گئے

جموں کے موجودہ حالات کا عرصہ تین ماہ سے عوام کے سامنے صرف ایک رخ پیش کیا جاتا رہا ۔ چنانچہ جب عوام کو ان حالات کی بیک گراونڈ بتانے کے لئے پنجاب اور خصوصاً امرتسر میں مہاذ کی ابتدا کانگرس کی طرف سے ہونے لگی ۔ تو مخالف بوکھلا اٹھے ۔ اور عوام کے اپنی ایک رائے بنانے اور حالات کا صحیح جائزہ لینے پر انہیں کچھ دور رس نتائج سامنے دکھائی دیئے اور کوشش کی گئی ۔ کہ تصویر کا دوسرا رخ پبلک کے سامنے پیش کرنے کی کسی کو جرأت نہ ہو سکے ۔ لیکن اس ہلڑ بازی نے عوام میں اور زیادہ شوق پیدا کر دیا ۔ کہ وہ دونوں پکشوں کے نقطہ نظر بات سن کر صحیح نتیجے پر پہنچنا چاہیئے ۔ چنانچہ اتوار یکم فروری کو گول باغ امرتسر میں ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی کے زیر اہتمام جلسے کی حاضری اور جن سنگھ رام راجیہ پریشد اور اکالی دل کے زیر اہتمام جلسے کی حاضری اس بات کا بین ثبوت تھی کہ پبلک اپنی پختہ رائے بنانا چاہتی ہے ۔ کانگرس کا جلسہ یقیناً توقع سے زیادہ کامیاب تھا ۔ شری گوبند سہائے کی تقریر ایک جامع تقریر تھی جو اپنے مخالف کو بھی ایک بار سوچنے پر مجبور کر دیتی تھی کہ ہم جس راہ میں بہہ رہے ہیں ۔ وہ جانے کس کھائی میں تو نہیں گرا دے گی ۔ انہوں نے بین الاقوامی تاثرات اور اپنی غیر ملکی سیاحت میں اپنے ملک کی ترقی کے وسائل کی تلاش کا پر اثر جائزہ پیش کیا ۔ اور ایسی جاندار بیانی سے کہا کہ جنتا پر ان کے الفاظ کا نقش بیٹھتا چلا جائے ۔ شری گوبند سہائے نے نازی ازم کی تشبیہ بھارت کے فرقہ پرست سنگھ سے دی ۔ اور کہا کہ جس طرح ہٹلر جرمن قوم سے بنگ بلڈ کو گرمائے رکھتا تھا اور اپنے اس نظریئے پر کہ تمہارا مارنا اگر کوئی پوچھے تو اسے کہو کہ تم یہ بھی نہیں جانتے ۔ کہ ہمارا مدعا کیا ہے ۔ فرقہ پرستوں کی آئیڈیالوجی کے متعلق انہوں نے کہا کہ ہٹلر کہتا تھا ۔ جرمن قوم ساری دنیا پر حکومت کے لئے پیدا ہوئی ہے ۔ اور یہی نعرہ فرقہ پرست ... سے لیکر شیاما پرشاد مکرجی تک لگا رہا ہے ۔ مسلم لیگ کا نعرہ مسلم اسٹیٹ ۔ مسلم بھائی چارہ اور پاکستان تھا اور سنگھ کا نعرہ ہندو ۔ ہندی ہندوستان کا ہے ۔ لیکن حشر نازی ازم کا ۔ اس کے بعد انہوں نے عوام کو جموں کے حالات پر فرقہ پرستی کے زہریلے اور پر خطر راستہ سے دور رہنے کی اپیل کی ۔ اور بتایا کہ یہ فرقہ پرستی کشمیر کے عوام کو ہندوستان سے دور کر دے گی ۔ جس کے نتائج پر بعد میں سر دھننا پڑے گا ۔ ایک بات کی چیتاونی انہوں نے عوام کو یہ دی کہ اس زہر کے اثر سے باپو ہم سے جدا ہوئے ۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی اور نیا گل کھلائے ۔ اور ہمیں ایک بار پھر رونا پڑے جیسے ہم باپو کی چتا پر روئے تھے ۔

اس کے بعد شری محمد شفیع ممبر پارلیمنٹ جو کشمیری عوام کے ایک سرکردہ اور انتھک لیڈر ہیں نے مخالفین کے پھیلائے زہر کے اثرات کو ولولہ انگیز تقریر کے ذریعہ زائل کر دیا اور کہا کہ خوشی ہے کہ ہندوستان آزاد ہوا لیکن ہندو قوم سے اس بات کا خدشہ رہتا ہے ۔ کہ یہ آئی آزادی ...

پٹھانکوٹ میں جن سنگ لیڈر پر چار پرتیشٹھ

تمام دکانیں کھلی رہیں ۔ لوگوں پر سنگینیں

پٹھانکوٹ ۔ ۴ فروری ۔ ریاست جموں کے فتنہ پردازوں کے خلاف بطور پروٹسٹ لوکل جن سنگھ کی طرف سے شہر میں ... گیا کہ رات کو پبلک جلسہ بھی ہوگا ۔ مگر دوسری طرف سے ہڑتال کے ... سب دوکانیں کھلی رکھیں ۔ اور جن سنگھیوں کی سب منتیں اکارت ... ہوئی ۔ نیز ان دنوں پٹھانکوٹ میں سی ۔ آئی ۔ ڈی کا ... ڈاک کی زبردست چیکنگ کی جا رہی ہے ۔ پوسٹ ...

چودھری لہری سنگھ روپڑ میں

مختلف وفدوں سے ملاقات

روپڑ ۔ ۴ فروری ۔ چودھری لہری سنگھ وزیر ترقیات نے یہاں چیمبر آسی یونین کے وفد سے وعدہ کیا کہ ان کی تنخواہیں بڑھا دی جائیں گی ۔ آپ نے ری ماڈلنگ کے کام کی پبلسٹی کے لئے فلم اتارنے کا حکم دیا ۔ شری ۔ اے ۔ سی ... نے آپ کو ایک بیماری دکھائی جس سے بجری نکالنے سے دو لاکھ کا فائدہ ہو گیا ۔ آپ نے موضع نانگل پور کے دیہاتیوں اور کرایہ داریونین کے وفدوں کو ان کی شکایات دور کرنے کا یقین دلایا ۔

کشمیر میں فرقہ پرستوں کو کچل دیا جائے گا

شری شام لال صراف کا بیان

دہلی ۴ فروری :۔ جموں و کشمیر حکومت کے ڈپٹی منسٹر شری شام لال صراف نے کل ... آف ... کشمیر کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ کشمیر میں کسی ایسی تحریک کو جو دو قوموں کی تھیوری پر مبنی ہوگی ۔ برداشت نہیں کیا جائے گا ۔ ہندوستان کے بٹوارے کا ذکر کرتے ہوئے شری شام لال نے بتایا کہ کس طرح مسلم لیگ نے مذہبی نعرے لگا کر مسلمانوں کو گمراہ کیا ۔ اور آخر میں دیش کے ٹکڑے کرا دیئے ۔ اسلئے اب لوگوں کو چاہیئے ۔ کہ وہ ایسی قسم کی تحریک کو چلنے نہ دیں جو کشمیر میں یا ہندوستان میں پھیلنے دیں ۔ شری صراف نے بتایا کہ جب کشمیر میں راشٹریہ سیوک سنگھ پر پابندی لگائی گئی ۔ تو اس کے ورکروں اور ہمدردوں نے پرجا پریشد کے نام سے ایک دوسری سنستھا قایم کر لی ۔ شیخ محمد عبداللہ ... سیاسی پارٹی کے خلاف نہیں ۔ لیکن وہ یہاں کی حکومت کسی ایسی پارٹی یا تحریک کو برداشت نہیں کرے گی ۔ ... ریاست میں گڑبڑ پیدا ہو ۔ شری صراف نے ... اس سے پیشتر کانگریسی ورکروں کے سامنے تقریر کی ۔ ... اپیل کی ۔ کہ وہ لوگوں کو صحیح حالات سے ...

POLITICAL MEETINGS BANNED IN SIMLA

(From Our Staff Representative)

SIMLA, Feb. 5.—The District Magistrate of Simla has promulgated an order under Section 144, banning demonstrations, processions and public meetings in the town. This step has been taken, it is reliably learnt, to prevent demonstrations and processions organised by certain communal bodies in support of Praja Parishad agitation in Jammu. The order, which will come in force from February 6 for two months will not apply to 'bona fide', lawful and constitutional meetin[illegible] [illegible]ssions.

P.T.O

جموں کا سرکاری نظم و نسق عملی طور پر معطل ہو گیا۔ ٹیکس کی عدم ادائیگی کی مہم زوروں پر

کشتواڑ کے ساتھ پبلک کے لئے تار کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا۔ ڈوڈہ سے آگے سارا راستہ بند کر دیا گیا!

سانبہ میں بھی عدم تعاون کی تحریک شروع۔ ہر روز جلوس نکالے جاتے ہیں

ہیرانگر کی فائرنگ کے بعد وزیروں کو بھیجو پر مسلح ملیشیا دوگنی کر دی گئی

امرتسر کی خبریں

پنڈت نہرو کی مہربانی سے کشمیر ایک لاعلاج پھوڑہ بن کر رہ گیا ہے

رام راجیہ پریشد کے جلسہ میں سوامی کرپاتری اور راجکماری پربھاوتی راجے کی تقریریں

امرتسر ۲۱ جنوری۔ رام راجیہ پریشد امرتسر کے زیر اہتمام ایک پبلک جلسہ منعقد ہوا جس میں چالیس ہزار کے قریب حاضری تھی۔ سوامی کرپاتری نے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہماری موجودہ حکومت ہمارے معیار پر پوری نہیں اترتی۔ اسے دینداروں اور ایمانداروں کی حکومت نہیں کہا جا سکتا ہم ۱۹۴۶ء سے گئو ہتیا کی قانونی طور پر ممانعت کرانے پر زور دے رہے ہیں لیکن ہماری حکومت ٹس سے مس نہیں ہوئی۔ ہماری یہ حکومت بے مہار اونٹ۔ بے لگام گھوڑے اور بریک کے بغیر سائیکل کی طرح ہے۔ جس اونٹ کی ناک میں نکیل نہ ہو جس گھوڑے کے منہ میں لگام نہ ہو اور جس سائیکل کی بریک نہ ہو اس پر چڑھنا خالی از خطرہ نہیں ہوتا۔ اسی طرح سے ابھی اس موجودہ حکومت کو برداشت کرنا خالی از خطرہ نہیں۔ راجکماری پربھاوتی راجے نے کہا کہ رام راجیہ پریشد اپنے لئے گدیاں نہیں چاہتا۔ وہ صرف بھارت ماتا کو اپنے اصلی روپ میں دیکھنا چاہتا ہے۔ رام راجیہ پریشد چاہتا ہے کہ بھارت ورش کی ایکتا۔ اس کی سنسکرتی اسکی پرم مریادا اور دھرم قائم رہے۔ ہماری حکومت بھارت ماتا کے سینہ میں چھری پھیر کر اور اس کے ٹکڑے کر کے وہ ایک مہا پاپ کی مرتکب ہو چکی ہے۔ کشمیر کے معاملہ میں وہ ایک ایسی مثال قائم کر رہی ہے جس سے دوسرے صوبوں کو بھی مرکز سے خود مختار ہونے کی شہ ملے گی۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی مہربانی سے کشمیر ایک لاعلاج پھوڑہ بن گیا ہے۔ سردار پٹیل کے تدبر اور دانشمندی نے حیدرآباد کی گتھی کو سلجھا دیا تھا۔ لیکن بدقسمتی سے کشمیر کا معاملہ پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنے ہاتھ میں لے لیا اور انہوں نے محض شیخ عبداللہ کو خوش کرنے کی خاطر اسے الجھا دیا ہے کہ اب معلوم نہیں۔ کہ اب یہ کبھی سلجھے گا بھی یا نہیں۔ (پ۔ ن۔ س)

میونسپلٹی کے بجٹ پر بحث ختم

میونسپل چناؤ کے ملتوی کئے جانے پر پروٹسٹ

گول میز کانفرنس بلائی جائے

نیتا جی ڈے منانے کا فیصلہ

چالیس لاکھ اشخاص قحط کے پنجہ میں

سنٹرل مہاراشٹر قحط ریلیف کمیٹی کا انکشاف

پرجا پریشد کی ایجی ٹیشن کا مقصد ہند کی کانگرس حکومت کو ختم کرنا ہے

یہ الزام غلط ہے کہ ہم آزاد کشمیر قائم کرنا چاہتے ہیں۔ شیخ عبداللہ کی مدراس میں تقریر

افغانستان جانے والے بھارتی ہوائی جہاز

پاکستان کے ساتھ جھگڑے کا فیصلہ ہو گیا

پارٹ سی سٹیٹس ختم کر کے پی سٹیٹس میں مدغم کی جائیں گی

سٹیٹس کی محدود آمدنی اور بھاری اخراجات سے مرکز کو پریشانی!

امریکہ آزمودہ دوستوں کو انکے پاؤں پر کھڑا کرنے کیلئے مالی امداد دیگا

صدارت سنبھالنے کے بعد جنرل آئزن ہاور کا پہلا سرکاری بھاشن

سپریم کورٹ میں قاسم رضوی کی درخواست

کانسٹی ٹیوشن بنچ نے رد کر دی

راج پر مکھوں کو ختم کرنے کیلئے

یو۔ پی کے ایک ضلع میں

پاکستان کو خوش کرنیکی کوشش احمقانہ ہے

سٹیل فولڈنگ

ہرکولیس برانڈ کرسی

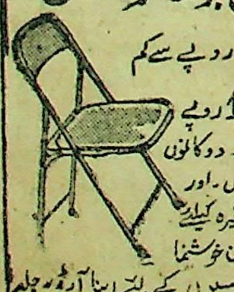

قیمت ۱۸/ روپے سے کم کر کے ۱۰/۸ روپے کر دی گئی ہے۔ دوکانوں دفتروں۔ گھروں۔ اور ریسٹورنٹوں وغیرہ کیلئے بہترین ہیں۔ ان خوشنما اور مضبوط کرسیوں کے لئے اپنا آرڈر جلد بھجوا دیں۔ اپنے نزدیکی ریلوے سٹیشن کا نام ضرور لکھیں۔

MIDLAND TRADING CO, LTD.
POST BAG 1387 BOMBAY 1.

ضرورت ہے

ایک ایسے کاریگر کی جو کہ بجلی کے چھوٹے سامان (سوئچ اور ہولڈر وغیرہ) تیار کرنے کے لئے بابت متعلقہ مشینری اور انکی تیاری میں بطور ٹیکنیکل ایڈوائزر کام کر سکے۔ تنخواہ حسب لیاقت ۱۵۰ تا ۲۵۰ بشمول مہنگائی الاؤنس ہوگی۔ عرضی بنام مینیجر آنی چاہیئے۔

دی ماہل انڈسٹریز جی۔ ٹی روڈ گورایہ (جالندھر)

مفت فون 40550

آپکو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ بھارت کے ماہر و معالج خاص امراض کویراج خزان چند بی۔ اے گولڈ میڈلسٹ ان امراض کی جادو اثر ادویات آزمائش کے لئے کئی سالوں سے مفت تقسیم کرتے ہیں تاکہ مریض دھوکہ سے بچ سکیں اور روپیہ برباد نہ کریں۔

وجے فارمیسی حوض قاضی۔ دہلی

عورتوں کی صحت طاقت حسن و جوانی کا محافظ

تنزانتھی دیوی سے شادی کیلئے

P. T. O.

دہلی اور جالندھر سے بیک وقت چھپنے والا (35) بھارت بھر کا کثیر الاشاعت اخبار

THE DAILY "PRATAP" JULLUNDUR

پرتاپ (روزانہ)

ایڈیٹر: کے نریندر ایم - اے جالندھر

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۸۸

قیمت فی پرچہ ۲ ر

ٹیلیفون ۱۲۸

جلد ۳۳ | شکروار ۱۱ ماگھ سمت ۲۰۰۹ مطابق ۲۳ جنوری ۱۹۵۳ء | نمبر ۲۱

بھارت اور کشمیر متحد رہیں تو ہمیں کسی بھی غیر ملکی طاقت کی سازشوں کی پرواہ نہیں - شیخ عبداللہ کا اعلان - جموں کو علیحدہ کرنیکی کوشش میری ہٹیہ یا پھر اکھوت پنے کے مترادف ہیں

شیخ عبداللہ پھر ڈاکٹر مکرجی، شری این سی چیٹرجی اور ماسٹر تارا سنگھ پر برسے - یہ لیڈر ہمارے بھارتی دوستوں کے دلوں میں شبہات پیدا کر رہے ہیں

ہم کشمیر کو خود مختار ملک نہیں بنا رہے ہم کسی ازم کے پجاری نہیں

مدراس - ۲۱ جنوری: جموں و کشمیر کے وزیراعظم شیخ عبداللہ نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ہم کشمیری دنیا کی کسی بھی طاقت کی سازشوں سے نہیں ڈرتے بشرطیکہ بھارت اور کشمیر دونوں متحد رہیں۔ اور ایک دوسرے میں شک و شبہ نہ رکھیں۔ آپ کی تقریر کے دوران میں بار بار تالیاں بجتی رہیں۔ آپ نے کہا کہ کشمیر کی صورت حال ایسی ہے [illegible]

کشمیر بھارت کیلئے علاقہ کا سوال نہیں ہے بلکہ اعلیٰ اصول کا ... جمہوریت میں اعتماد رکھتا ہے اور اس نے مسلم لیگ کی فرقہ پرستی ... پوزیشن ایسی ہے کہ گذشتہ پانچ برسوں میں سارا بھارت اس میں ... [illegible]

... کی وجہ سے ریاست چھن گئی تو بھارت کا سارا بنیادی کردار ہی بدل جائے گا۔ آپ نے ہندوستان کی بعض پارٹیوں سے اپیل کی کہ وہ کشمیر کے سوال پر رحم کریں اور اس مسئلہ کو ایک قومی مسئلہ سمجھیں۔ ہندو مہاسبھا، اکالی دل ... [illegible] پارٹیاں بھی ہمارے خلاف ... اور مجھے پنڈت نہرو ... آپ نے ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی، ماسٹر تارا سنگھ اور شری این سی چیٹرجی ... [illegible]

... کے ساتھ الحاق کرے گا بھی یا نہیں۔ اب کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ریفرنڈم کا نتیجہ کیا نکلیگا - تاہم اس مطلب کیلئے ایک ہی ہتھیار استعمال (باقی صفحہ پر)

بنگال پاٹری کی کراکری

روزانہ چار بجے شام

پرچ پیالے - گلاس - بارہ چیزیں - دو روپیہ میں

شیشے کا لیمن سیٹ - نو چیزیں - تین روپیہ میں

چینی کا ٹی سیٹ - ... چیزیں - پانچ روپیہ میں

امپیریل گلاس کمپنی فتحپوری - دہلی

نکاسی جائدادوں کے متعلق پنڈت نہرو اور خواجہ ناظم الدین ملاقات کا امکان

پرجا پریشد کی حمایت میں پنجاب میں ستیاگرہ - مختلف صوبوں سے ایک لاکھ والنٹیر آئیں گے

پنجاب کے تمام وزراء کیخلاف جگہ جگہ مظاہرے ہوا کریں گے

ہیرانگر کے شہیدوں کی استھیاں پندرہ دنوں تک پنجاب بھر میں پھرائی جائینگی

جالندھر - ۲۱ جنوری: معلوم ہوا ہے کہ پنجاب بھارتیہ جن سنگھ نے ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کے فوراً بعد اپنا ایک خاص ایلچی ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کے پاس کلکتہ بھیج دیا تھا۔ اور وہ ایک دو روز میں مناسب ہدایات لیکر واپس آ رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بھارتیہ جن سنگھ نے پرجا پریشد کی حمایت میں تحریک شروع کرنے کے تمام انتظامات مکمل کر لئے ہیں اور تمام ماتحت برانچوں کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ ابتدائی طور پر پنجاب کے تمام وزیروں کے خلاف مظاہرے کئے جائیں گے - اور ان سے یہ مطالبہ کیا جائیگا کہ وہ جموں سے پنجاب آرمڈ پولیس کو واپس بلالیں - پنجاب کے وزیر جس بھی جگہ جائیں گے - وہیں جن سنگھ کے والنٹیر ان کے خلاف پرامن مظاہرہ کرکے ایک میمورنڈم پیش کیا کریں گے - اس میں یہ مطالبہ کیا جایا کرے گا کہ پنجاب آرمڈ پولیس کو فوراً جموں سے واپس بلا لیا جائے ... یہ فیصلہ بھی ہوا ہے کہ ہیرانگر کے شہیدوں کی استھیاں ابتدائی طور پر سارے پنجاب میں پھرائی جائیں گی - یہ پروگرام پندرہ یوم تک جاری رہے گا - پنجاب جن سنگھ کی طرف سے ہیرانگر ڈائری کے متعلق ایک پمفلٹ بھی سارے ہندوستان میں تقسیم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے - اگر پنجاب سرکار کی طرف سے اس پروگرام میں خلل پیدا کیا گیا تو باقاعدہ ستیاگرہ کا اعلان کر دیا جائے گا - پنجاب بھارتیہ جن سنگھ کے قریبی حلقوں کا کہنا ہے کہ جن سنگھ اس پوزیشن میں ہے کہ پنجاب کے محاذ پر مختلف صوبوں سے ایک لاکھ والنٹیر ستیاگرہ کیلئے لا سکے - پنجاب سے باہر کے صوبوں سے وارد ہونے والے تمام جتھے صرف دو نعرے بلند کیا کریں گے (۱) کشمیر کا مکمل الحاق ہندوستان سے کیا جائے - (۲) پنجاب آرمڈ پولیس (باقی صفحہ پر)

مارشل سٹالن جنرل آئزن ہاور اور مسٹر چرچل کے درمیان کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ ہو گیا

(مختلف ملکوں میں فیصلہ ہو گیا)

سٹالن آئزن ہاور چرچل کانفرنس

اس سال پوسٹڈم میں ہو گی

لندن - ۲۱ جنوری - برطانوی اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ برطانوی وزیراعظم مسٹر چرچل، امریکہ جنرل آئزن ہاور اور مارشل سٹالن کی مجوزہ میٹنگ کانفرنس پوٹسڈم میں ہو گی جس کے متعلق تبادلہ خیالات مختلف حکومتوں میں خط و کتابت کے ذریعہ فیصلہ ہو گیا ہے - اگرچہ کانفرنس کی تاریخ کے متعلق ابھی تک کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہو سکا - لیکن معلوم ہوا ہے کہ یہ کانفرنس اس سال کے اندر اندر ہو گی (پ - ٹ - ا)

کیا نکاسی جائدادوں کے متعلق خواجہ ناظم الدین اور پنڈت نہرو میں کانفرنس ہو گی

خواجہ ناظم الدین کا کچھ بتانے سے انکار - بھارت کے نئے مراسلہ کا جواب چند دنوں تک دیدیا جائیگا

کراچی - ۲۱ جنوری - وزیراعظم خواجہ ناظم الدین نے آج کراچی میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے اس امر کا انکشاف کیا ہے کہ بھارت سے مسلمانوں کی متروکہ جائدادوں میں سے مسلمانوں کے حقوق ختم کرنے کے سلسلہ میں مجھے پردھان منتری پنڈت نہرو کا ایک مراسلہ موصول ہوا ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ بھارت سرکار شرنارتھیوں کو معاوضہ دینے کے سلسلہ میں متروکہ مسلم جائدادوں پر مسلمانوں کے حقوق ختم کرنے کے سلسلہ میں قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے - چنانچہ خواجہ ناظم الدین نے یہ بھی کہا کہ اس سلسلہ میں مجھے دو ماہ پہلے بھی پنڈت نہرو کا ایک مراسلہ ملا تھا ... [illegible] ... کا جواب دیدیا گیا تھا - جب آپ سے پوچھا گیا کہ وہ جواب کیا تھا تو آپ نے کچھ کہنے سے انکار کر دیا - آپ نے یہ بتانے سے بھی انکار کیا کہ پنڈت نہرو کی چٹھی کا مضمون کیا تھا - آپ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ کے اور پنڈت نہرو کے درمیان کانفرنس ہو سکتی ہے تو آپ نے پھر جواب دیا ... بھارت سرکار نے پاکستان کو یہ تجویز پیش کی ہے کہ دونوں حکومتیں اپنے اپنے علاقہ میں نکاسی جائدادوں پر قبضہ کر لیں - اور پھر نکاسیوں کو معاوضہ دیا جائے

یوراج کرن سنگھ نے صدر ریاست کے عہدے سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کر لیا

(پرجا پریشد ڈیلیگیشن کے ممبر لالہ شو رام گپتا کا بیان)

کشمیر سرکار ان کے نام سے غلط پراپیگنڈہ کر رہی ہے آپ اعلیٰ تعلیم کیلئے غیر ممالک جائینگے

جالندھر - ۲۱ جنوری: جموں پرجا پریشد ڈیلیگیشن کے ممبر لالہ شو رام گپتا نے جموں سے موصول شدہ اطلاعات کے تحت آج حسب ذیل بیان جاری کیا ہے: صدر ریاست شری کرن سنگھ کے قریبی حلقوں کی وساطت سے یہ اطلاع ملی ہے کہ شری کرن سنگھ نے صدر ریاست کے عہدہ سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور وہ بہت جلد راشٹرپتی کو اپنے ارادہ سے مطلع کر دیں گے۔ شری کرن سنگھ نے لگاتار دو ماہ تک جموں کی صورت حالات کا جائزہ لینے کے بعد یہ سمجھ لیا ہے کہ ڈوگرہ عوام انہیں صدر ریاست کے عہدہ پر متعین دیکھنا نہیں چاہتے - اس نے علاوہ شری کرن سنگھ کے قریبی حلقوں کا یہ بھی بیان ہے کہ کشمیر گورنمنٹ ان کے نام اور عہدہ کا ناجائز استعمال کر رہی ہے۔ چنانچہ گذشتہ ہفتہ کشمیر گورنمنٹ کے انفرمیشن بیورو کی طرف سے شری کرن سنگھ کے نام پر ایک فرضی انٹرویو اخبارات کو اشاعت کیلئے بھیجا گیا تھا جس میں پرجا پریشد کی مذمت کی گئی تھی حتیٰ کہ خود صدر ریاست کو اس کی تردید کرنی پڑی - اس کے علاوہ کشمیر گورنمنٹ نے اطلاع دیئے بغیر (باقی صفحہ پر)

چائے کے باغات میں کام کرنیوالے مزدور

پنڈت نہرو کی طرف سے سستا اناج دینے کی ہدایت

نئی دہلی - ۲۱ جنوری - پردھان منتری پنڈت نہرو نے حکومت مغربی بنگال اور حکومت آسام کو ایک مراسلہ تحریر کیا ہے جس میں چائے کے باغات کے مالکوں کی طرف سے باغات میں کام کرنے والے مزدوروں کو سستے داموں اناج مہیا کرنے کی بندش سے پیدا شدہ صورت حالات پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے اور زور دیا ہے کہ مزدوروں کو ہر حالت میں کنٹرول قیمت پر اناج ملے - ایک اندازہ کے مطابق ۱۰۱ چائے کے باغات میں سے ۷۵ باغات میں کام بند ہو گیا ہے جس کے نتیجہ کے طور پر ۹ ہزار مزدور بیکار ہو گئے ہیں - ان مزدوروں کو مقامی مالکان کی طرف سے چاول پانچ روپے من مہیا کیا جاتا ہے مگر اب بہت سے مالکان یا تو سستے داموں پر اناج مہیا کرنے سے ہچکچا رہے ہیں۔

بمبئی میں کپاس کے نرخ مزید گر گئے

بمبئی - ۲۱ جنوری - کپاس کی سٹہ مارکیٹ کا رجحان آج مندہ کی طرف تھا اور قیمتیں ایک نئی سطح تک گر گئیں - کراچی میں کپاس کی سخت مندہ سے دابستہ کیا جاتا ہے [illegible]

بھارت کے عوام اور لیڈر میری مدد کریں - شیخ عبداللہ کی مخلصانہ اپیل

گیتا ہمیں یہی سکھاتی ہے کہ ہم سخت محنت کریں - آخر کار فتح ہماری ہو گی

مدراس - ۲۱ جنوری - کشمیر کے وزیراعظم شیخ عبداللہ نے آج ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کے معاملہ میں آخری فتح ان کی ہو گی - انہوں نے ... آواز ... جذباتی لہجہ میں کہا کہ فتح حاصل کرنے کیلئے ہندوستان - ہندوستان کے لیڈر اور عوام ان کی حمایت کریں گے - وہ دوسری طرف ... پراپیگنڈہ کے خلاف میری پوزیشن کی حفاظت کرنے میں مدد دیں۔ وہ حملے ... ہاتھوں پر نفرت کی جنگ شروع کرنے میں میری مدد کریں۔ وہ میرے مخالفوں کے جو کشمیر میرے خلاف ... میری مدد کریں ... ہم ... اصول پر قائم ہیں ... کی وقعت ہے - گیتا بھی ہمیں یہی اپدیش دیتی ہے (باقی صفحہ پر)

ہوائی راستے کے عوض بھارت سے مراعات حاصل کرنیکی ناکام کوشش

بھارت نے پاکستان کی تجویز ٹھکرا دی - آخر پاکستان نے دو ہوائی راستے دیدیئے

نئی دہلی - ۲۱ جنوری - بھارت سے افغانستان جانے والے ہوائی جہازوں کے راستہ کے متعلق بھارت اور پاکستان میں بین الاقوامی ہوائی سنگھ کی مداخلت سے جو معاہدہ طے پایا ہے اس کی تفصیل اب سرکاری طور پر موصول ہو گئی ہے جن میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان نے افغانستان جانے والے بھارتی ہوائی جہازوں کے لئے دو راستے منظور کئے ہیں جن میں سے ایک دہلی سے ... [illegible] ... کابل جا سکتے ہیں ... دوسرا راستہ کراچی اور وہاں سے ... میل چوڑے ہوائی راستہ سے گزر کر قابل پاقندھار جا پہنچیگا - یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پاکستان نے یہ کوشش کی تھی کہ ہوائی راستہ دینے کے عوض بھارت سے کچھ مزید مراعات حاصل کی جائیں مگر بھارت نے یہ ... (باقی صفحہ پر)

کراچی میں فوج اور پولیس کے حفاظتی انتظامات

آج پھر مظاہروں کا خطرہ تھا!

کراچی - ۲۱ جنوری: آئین ساز اسمبلی ہال کے باہر امکانی مظاہروں کی روک تھام کے سلسلہ میں پولیس اور فوج نے مزید حفاظتی اقدام کئے ہیں - آئین ساز اسمبلی کی میٹنگ آئینی اصولوں پر بحث کیلئے آج بلائی گئی - لیکن مسلم لیگ نے اس پر بحث ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا - حکام کو خدشہ ہے کہ طلباء اپنے بیدرہ ساتھیوں کی گرفتاری کے خلاف پروٹسٹ کرنے کیلئے مظاہرہ کریں گے۔

شری آئینگر کیساتھ میری بات چیت رسمی تھی

ملاقات کے بعد شیخ عبداللہ کا اعلان

مدراس - ۲۱ جنوری: کشمیر کے مکھیہ منتری شیخ عبداللہ نے کل وزیر دفاع شری گوپال سوامی آئینگر سے ملاقات کی میٹنگ کے بعد شیخ عبداللہ نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ یہ محض رسمی ملاقات کی تھی۔

حصار میں بھومی دان یگیہ کی رفتار

۱۶ دیہات سے تین ہزار بیگھہ زمین ملی

انبالہ - ۲۱ جنوری: حصار کے ۱۶ دیہات سے آچاریہ ونوبا بھاوے کے بھومی دان یگیہ میں تین ہزار بیگھہ زمین دی گئی ... [illegible]

پنجابی صوبہ کے قیام کیلئے پیپسو کی علیحدہ ہستی ختم کر دی جائے

کمیونسٹ لیڈر کامریڈ ہرکشن سنگھ سرجیت کی تجویز - پٹیالہ کمیونسٹ پارٹی کے اجلاس میں تقریر

پٹیالہ - ۲۱ جنوری - ہند کمیونسٹ پارٹی کی پنجاب کمیٹی کے جنرل سیکرٹری کامریڈ ہرکشن سنگھ سرجیت نے کل پٹیالہ میں کمیونسٹ پارٹی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پنجابی بولنے والے صوبہ کے لئے اولین شرط کے طور پر پیپسو کو ختم کر دیا جائے - آپ نے جموں کی پرجا پریشد تحریک کی مذمت کی اور کہا کہ یہ تحریک ریاست میں جاگیرداری اور مطلق العنان حکومت کو بحال کرانا چاہتی ہے - پانچ لاکھ ... کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ سب سے بڑا [illegible]

کراچی گورنر کے مظاہرین کو رہا کرنے سے انکار مگر طلباء رہا کر دیئے گئے

مفت تعلیم کا معاملہ پارلیمنٹ میں اٹھانے کی ناکام کوشش - آئینی رپورٹ کے متعلق ۲۸ ترامیم

کراچی - ۲۱ جنوری - کراچی میں پچھلے دنوں طلباء کی تحریک کے سلسلہ میں جتنے طلباء گرفتار کئے گئے تھے - ان تمام کو آج طلباء کی ایکشن کمیٹی کے مطالبہ پر ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے - لیکن طلباء کے سوا جو دوسرے سینکڑوں مظاہرین کو جنہیں حراست میں لیا گیا تھا - حکومت نے ضمانتوں پر رہا کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے - طلباء کے مزید مطالبات منوانے کے سلسلہ میں طلباء کی ایکشن کمیٹی آج رات وزیراعظم خواجہ ناظم الدین سے ملاقات کر رہی ہے - پاکستان آئین ساز اسمبلی کا جو اجلاس آج آئین کے بنیادی اصولوں کی رپورٹ پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوا ... [illegible]

... کانگرس ... کیلئے ... ورکنگ کمیٹی ... [illegible]

لیجئے وہ موقع آگیا!!!

جس کا آپ عرصۂ طویل سے انتظار کر رہے تھے۔

۱۸۷ سے ۵۸۴ مربع گز تک کے فری ہولڈ پلاٹس برائے مکانات و بنگلہ جات کی

[illegible]

نیا سماچار ۔ ۵ فروری۔

5-2-55

پرجا پریشد کے سیکرٹری نے مشروط طور پر تحریک بند کرنے [کا اعلان کیا]

کشمیر کی سلامتی کیلئے خطرہ پیدا ہوا تو تحریک بند کردی جائے گی

اندور میں پرجا پریشد کے سیکرٹری شری مکھن لال کا بیان!

اندور - ۳ فروری - جموں اینڈ کشمیر پرجا پریشد کے جنرل سیکرٹری شری مکھن لال نے آج یہاں اعلان کیا ہے کہ اگر کشمیر کے دفاع کے لئے خطرہ پیدا ہو گیا تو پرجا پریشد اپنی تحریک بند کر دے گی - شری مکھن لال یہاں ایک پریس کانفرنس کو ایڈریس کر رہے تھے - انہوں نے کہا کہ کشمیر کی آئین ساز اسمبلی کو ہند کے ساتھ مکمل اور غیر مشروط الحاق کا ریزولیوشن پاس کرنا چاہیئے اور ایسی کارروائیوں سے پرہیز کرنا چاہیئے جو ہند رسی پبلک میں کشمیر کے جداگانہ درجہ کا واضح طور پر اظہار کرتی ہیں - ہند کی ایکتا کا سب سے بڑا نشان ہند کا جھنڈا ہند کے دوسرے حصوں کی طرح جموں اور کشمیر میں بھی مستقل طور پر لہرایا جانا چاہیئے - شری مکھن لال نے جموں صوبہ کو تین خود مختار صوبوں میں تقسیم کرنے کی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حال ہی میں شیخ عبداللہ نے اس پالیسی کا اعلان کیا ہے اور جموں اور کشمیر کے آئین میں بھی اس کو شامل کر لیا گیا ہے - اس پالیسی کو مکمل طور پر ترک کر دینا چاہیئے - کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ کو یہ اعلان کرنے میں بھی کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہوتی کہ جموں پرانت میں حال ہی میں بنائے گئے ڈوڈہ اور پونچھ کے مسلم اکثریتی علاقے پرجا پریشد کے مکمل الحاق کے مطالبہ کے دائرہ میں نہیں آتے - جب تک پریشد کے بنیادی مطالبات پوری طرح منظور نہ کئے جائیں گے پریشد اپنی جدوجہد جاری رکھے گی لیکن انہوں نے ہند سرکار کو یقین دلایا کہ اگر جموں اور کشمیر کی ڈیفنس اور سیکورٹی کیلئے کوئی خطرہ پیدا ہو گیا تو ایجی ٹیشن بند کر دی جائے گی۔

...لئے اس نے سوا چارہ کار ہی کیا تھا۔ کشمیر ...عامی تشدد کی طغیانی کو روکنے کے لئے جو بھی وسائل اختیار ... اور موزوں تھی۔

...دوں والی اس قدیم قلعہ نما بستی میں .... جسے جموں کہا ...سا بوس سنہری مندروں کے کلسوں کو صبح و شام سورج ...بیں چومتی اور ان کی چوٹیوں پر مستانہ وار رقص کرتی ...شہر کی دیواروں کے گہرے سایوں اور ان دیواروں ...چلیے چند مفتوں سے انسانی زبانیں غیر معمولی تیزی سے ...کبھی تلخی اگلتی ہیں۔ کبھی منطق۔ بازار میں کاپیج کے ...بچوں سے چھوٹے کلاسوں میں گئے کارس پیتے۔ گلیوں میں چلتے پھرتے - نل پر پانی بھرتے۔ کسی دکان پر بیٹھے۔ ہیر کٹنگ سیلون میں اخبار پڑھتے۔ دفتر میں بھورے کاغذوں پر قلم گھستے یا گھر میں چارپائیوں پر اونگھنے والے سبھی لوگ آپ کو صرف ایک ہی موضوع پر بولتے - اور اپنی زبانوں کو جنبش دیتے دکھائی دیں گے۔ اور یہ موضوع ہے پرجا پریشد۔

ممکن ہے۔ پرجا پریشد نے اپنی دلائل سے جموں کے تھوڑے بہت لوگوں کو اپنا ہم خیال کر لیا ہو۔ اور انہیں یہ یقین دلانے میں کامیابی حاصل کر لی ہو۔ کہ موجودہ فتنہ دارانہ ماحول ہی جموں کی روایات کی حقیقی غمازی کرتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی انہوں نے کشمیر کے مسلمانوں میں اپنے ارادوں اور عزائم کے متعلق ہمیاری شبہات پیدا کر دیئے ہیں۔

پرجا پریشد درحقیقت دلائل اور منطق کی بجائے بیجا فرقہ وارانہ قومیت کے نیاسات کی پناہ لے رہی ہے۔ اور اس کا یہ نظریہ یکسر غلط اور سراسر بے بنیاد ہے۔ کہ مسلمانانِ کشمیر نے ابھی ہندوستان کے حق میں اپنی وفاداری کا تعین نہیں کیا۔

کشمیر گورنمنٹ نے کشمیری مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے نہایت اقدامات کئے۔ یہ جدا بات ہے۔ کہ نتائج کی رفتار قدرے سست ہے۔ مسلمانانِ کشمیر بخوبی سمجھتے اور محسوس کرتے ہیں۔ کہ پاکستان کے ساتھ الحاق کی صورت میں انکی زمینیں اور جائدادیں چھین لی جائیں گی۔ محدود الحاق کا نظریہ اُن کے دلوں میں انتہائی گہرائی تک گھس چکا ہے۔ یہ خیال انہیں کشمیری لیڈروں نے روزمرہ کی تقریروں کے ذریعہ دیا ہے۔ کشمیر کے لوگوں کی اکثریت کاشتکاروں پر مشتمل ہے۔ اور وہ محسوس کرتے ہیں۔ کہ ہندوستان کے ساتھ مکمل الحاق کے سبب وہ قیمتی زمینوں سے محروم ہو جائیں گے۔ یہ خیال بھی کارفرما دیکھا گیا ہے۔ کہ مسلمانان کشمیر ابھی پاکستان کے نفسیاتی اور مذہبی طلسم کے دائرہ اثر سے باہر نہیں۔ انکو پاکستانی اثرات سے بالاتر رکھنے کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ انہیں سیاسی آزادی اور اقتصادی فارغ البالی کی گارنٹی دی جائے۔ کشمیریوں نے بھارت کے ساتھ اپنا مستقبل اور اپنی قسمتیں وابستہ کرنا منظور کی ہیں۔ اور اس کے عوض سیاسی خود مختاری کے وہ ہر طرح سے مستحق ہیں۔ لیکن پرجا پریشد کی تنگ دلی اسے ان وسیع سیاسی مصلحتوں اور فراخدلانہ پالیسی کی تائید کی اجازت نہیں دیتی۔ اس کا قدرتی نتیجہ یہ ہو سکتا ہے۔ کہ کشمیریوں کے دلوں میں شبہات پیدا ہوں۔ اور جموں کی موجودہ تحریک انہیں یہ سمجھنے پر مجبور کر دے۔ کہ ہندوستان میں اس ذہنیت کے لوگوں کی موجودگی انہیں سیاسی آزادی اور اقتصادی فارغ البالی کے قریب تک نہیں پھٹکنے دیگی اور یہ ایک ظاہر بات ہے۔ کہ اس سے قدرتی طور پر پاکستان کے سوا کسی کے ہاتھ مضبوط نہیں ہوں گے۔

یہ ایک امر واقع ہے۔ کہ پرجا پریشد کی موجودہ تحریک کی پشت پر اُن بڑے بڑے جاگیرداروں - زمینداروں اور ساہوکاروں کا ہاتھ ہے۔ جنہیں اپنی جاگیروں اور ساہوکاریوں سے کشمیر گورنمنٹ کی ترقی پسندانہ پالیسی کے سبب محروم ہونا پڑا ہے۔ اور اس کا انتقام اب وہ حکومت سے لینے کے درپے ہیں۔ یہ لوگ عبداللہ گورنمنٹ کے ترقی پسندانہ اقدامات کے خلاف مدت سے اپنی طاقتیں پرجا پریشد کے بعض میں یکجا کر رہے تھے۔ اور انہی لوگوں نے انواع و اقسام کی افواہیں پھیلا کر عوام میں بے چینی اور بداطمینانی پیدا کی۔ یہ تھا وہ ماحول جس سے موجودہ تحریک رونما ہوئی۔ اور جس نے اب تین ماہ کے بعد تشدد اور لاقانونی کی طغیانی کا روپ دھارن کر لیا ہے۔

پرجا پریشد کی طرف سے عوام کی کونسی شکایات اور شکوں کا ناجائز فائدہ اٹھایا جا رہا ہے - اس کے متعلق کل کے پرچہ کا انتظار کریں۔ وہ اہم انکشافات سے لبریز ہوگا۔

جموں کی ایجی ٹیشن

مہاتما گاندھی کی برسی پر پردھان منتری پنڈت جواہر لال نہرو دانستہ یا نادانستہ طور پر فرقہ پرستی کے آگے جھکنے کے خلاف شدید وارننگ دی - اس سلسلہ میں پنڈت نہرو نے خاص طور پر پرجا پریشد کی ایجی ٹیشن کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر اس ایجی ٹیشن کو کامیاب ہونے کی اجازت دیدی گئی - تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جموں و کشمیر کے ٹکڑے ہو جائیں گے - اور اس سے مجموعی طور پر ملک کے مفاد کو بھاری نقصان پہنچے گا - پنڈت نہرو نے آگے چل کر کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ بٹوارہ کے کیا معنی ہوتے ہیں - اور آئندہ کے لئے ہم اس خطرناک تجربہ کا اعادہ کرنے کے لئے تیار نہیں - ہمارا مقصد یہ ثابت کرنا ہے - کہ ہندوستان کی سیکولر جمہوریت میں ہندو، سکھ، مسلمان اور عیسائی امن و آشتی کے ساتھ زندگی بسر کر سکتے ہیں - کیونکہ ہم دو قوموں کی تھیوری میں یقین نہیں رکھتے جس تھیوری کی بنیادوں پر پاکستان کا وجود معرض عمل میں آیا ہے - پنڈت نہرو کے اس ارشاد سے کسی کو اختلاف نہیں ہو سکتا - کوئی بھی شخص جسے ہندوستان کے ساتھ پیار ہے - کسی ایسی تحریک کی حمایت نہیں کر سکتا - جو ایک اور بٹوارہ کا موجب بن جائے ہمیں اُمید ہے کہ پرجا پریشد کے لیڈر اور ان کے پولیٹکل حمایتی صورتِ حالات کے اس پہلو کو نظرانداز نہیں کریں گے - اور اس پر پوری سنجیدگی کے ساتھ توجہ دیں گے - ہم یہ نہیں کہتے کہ پرجا پریشد کے لیڈر بٹوارہ کے حق میں ہیں - ہمیں اس بات کا پورا یقین ہے - کہ پریشدی لیڈروں کو اس بات کا احساس ہے کہ اگر کشمیر کا بٹوارہ ہو گیا - تو اس کے سیاسی - فوجی اور اقتصادی نتائج کتنے خطرناک ہوں گے لیکن ان کی تحریک نے جس کے حقیقی مقاصد خواہ کچھ ہوں، ایک ایسی صورتِ حالات پیدا کر دی ہے جس کی بنا پر پردھان منتری کے لئے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ وہ پبلک طور پر بٹوارہ کے خطرہ کا ذکر کریں - اس خطرہ کو ہر قیمت پر دور کرنا چاہیئے - سیاسی اختلافات کے معنی یہ نہیں ہونے چاہئیں کہ ہم ملک کے ٹکڑے کرنے پر آمادہ ہو جائیں - ۱۹۴۷ء کی غلطی کا بالکل اعادہ نہیں ہونا چاہیئے - پرجا پریشد کے لیڈروں کو اپنی تحریک کے سلسلہ میں یہ بنیادی حقیقت کبھی فراموش نہیں کرنی چاہیئے - کہ جس ریاست میں وہ ایجی ٹیشن کر رہے ہیں، وہ اس وقت انٹرنیشنل طور پر اہمیت حاصل کر چکی ہے - اور ایک معمولی سی پولیٹکل غلطی بھی اس ریاست کے مستقبل پر مہلک اثر ڈال سکتی ہے - پریشدی لیڈروں کو اس بات کا خیال رکھنا ہوگا - کہ کہیں ان کی تحریک دشمن کے ہاتھوں کو مضبوط کرنے کا موجب نہ بن جائے - پرجا پریشد کے مطالبات خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہوں - بہرصورت اس بات کی احتیاط لازمی ہے کہ اس تحریک کی وجہ سے مجموعی طور پر کشمیر کے اس عظیم کاز کو کوئی نقصان نہ پہنچے، جس کا ذمہ ہند سرکار شروع ہی سے سپانسر رہی ہے -

46-8 to 47; 48; Toria Kohlu 38; Oil Crude 80. 505; Dar- 00: Illaichi 9; Clove 70; Illaichi Quotations Opening ... hatur 90-8 ... 8; Closing 64; Silver Gold Vitu Rawa 89-8 Rani 60-2 addi 157-8

44; Refi Mac Sars 53; Mi chin Dod 740; Khu W Seed 11-15 Bu Low 90; Thob Mi 89-10 Sove Silve

N... F... afts ... Febr ... Openimfer ... t pr ... th ... to ... al. ... w ... e ... sitatio

...andnut Desi 13 to ... to 16-8: Cottonseed ... 2-4: Mustard Oilcak... to 9-8. ...s: Mustard Oil 32- ...andnut Oil 52-4 to 53 ...15-4 to 16-8.

بقیہ: محمد شفیع کی پریس کانفرنس

رام بن کے ڈوڈہ ادھم پور اور کشتواڑ میں جہرا نکالیں۔ ریاست میں ایک بھی ہندو کو مذہب کے نام پر ملازمت سے نہیں نکالا۔ راجواڑہ شاہی میں ختم کرنے پر بھی نکتہ چینی کی جاتی ہے۔ لیکن آج راجواڑوں کا زمانہ نہیں۔ ہم نظام حیدرآباد کی گدی ختم کرنے کے بھی اتنے ہی خواہشمند ہیں۔ جتنے کہ جموں کے مہاراجہ کی گدی ختم کرنے کے تھے۔ ان دونوں ریاستوں کے باشندوں کے دیگر راجاؤں نے دیش سے غداری کر کے اپنی گدیاں قائم رکھیں۔ جاگیرداری۔ زمینداری بلا معاوضہ ختم کرنے کے متعلق آپ نے کہا کہ یہ اس لئے ضروری ہے تاکہ مزارعوں کے پاس معاوضہ ادا کرنے کے لئے روپیہ نہیں تھا۔ اور حکومت کے پاس بھی نہیں تھا۔ جب حکومت نے چارج لیا تھا تو خزانہ میں صرف ساڑھے چار آنہ تھے آپ نے کہا پرجا پریشد کی تحریک بارڈر کے ساتھ ساتھ پھیلی ہوئی ہے۔ اور اس لئے خطرناک ہے۔ ہیرا نگر ویئر پورہ سندر بنی سرحد سے صرف تین تین میل پر ہیں۔ جبکہ سانبہ سات آٹھ میل پر ہے۔ یہاں زمینداروں اور سرکاری ملازمین پر حملے کئے گئے پرجا پریشد کو ہم دشمن کا ایجنٹ نہیں کہتے۔ لیکن اس کی تحریک سے پاکستان کو فائدہ ضرور پہنچ رہا ہے آپ نے کہا یہ ہندوستان کی بدقسمتی ہے۔ کہ یہاں یہ تحریک چلائی جا رہی ہے۔ ممکن ہے کشمیر سرکار سے غلطیاں ہوئی ہوں۔ لیکن انہیں درست کرنے کا یہ طریقہ نہیں ہے۔ کشمیر کا فیصلہ کا مسئلہ۔ یہ ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے۔ اس لئے اس کے متعلق احتیاط برتنی چاہیئے یہ شک کیا جاتا ہے۔ کہ کشمیر کے مسلمان پاکستان سے مل جائیں گے۔ لیکن جناح اور لیاقت یہ حسرت لے کر چلے گئے اور اب ناظم الدین بھی یہ حسرت دل میں لئے کر جائے گا۔ کچھ عرصہ ہوا کہ چار سرحدی دیہات [illegible] میلن اور گھرن میں استصواب رائے ہوا۔ دو گاؤں پاکستان کی سرحد میں آتے تھے۔ اور دو ہند کی۔ پاکستانیوں کی بڑی توپیں پراپیگنڈہ کے لئے پہنچیں۔ لیکن ہند کی طرف سے کوئی پراپیگنڈہ نہ ہونے پر بھی ان دیہات نے جناح اور لیاقت پر نہرو اور عبداللہ کو ترجیح دی اور پاکستانی دیہات کے لوگ اپنا سب سامان لے کر ہند میں آ گئے۔

کشمیری ۵ سال سے اپنے صدق کا امتحان دے رہے ہیں۔ آپ نے الزام لگایا کہ پاکستان کی طرح شیاما پرشاد اور ان کے ساتھیوں نے بھی کشمیر کی آزادی کے خلاف سازشیں کیں آپ نے کہا کہ یہ الزام بھی غلط ہے۔ کہ جموں میں ہندوؤں کو جائیداد خریدنے کا حق نہیں حقیقت یہ ہے۔ کہ راجواڑہ شاہی کے زمانہ میں دس سال سے جموں میں آباد لوگوں کو بھی جموں سے باہر نکال دیا گیا تھا اور کوئی جائیداد نہیں دی گئی تھی۔ اگر کبھی ہند کی عزت بچانے کا وقت آیا تو مکرجی بھاگ جائے گا۔ لیکن عبداللہ ہند کی عزت کے لئے اپنی جان دے گا۔ آپ نے کہا کہ پریشد کی تحریک میں ایک بھی مسلمان نہیں ہے۔ [illegible]

EXECUTIVES OF JANA SANGH & SABHA TO MEET

JOINT TALKS ON JAMMU AGITATION

The Praja Parishad agitation in Jammu will be the chief subject for joint discussions between the Executive Committees of the Hindu Mahasabha and the Bharatiya Jana Sangh which begin their sessions in Delhi on February 6.

The joint discussions, which will take place on February 7 or 8, will be attended by representatives nominated by the Executives of the two parties which will be meeting separately.

Master Tara Singh, Swami Karpatriji, leader of the Ram Rajya Parishad, and Sardar Hukam Singh, Akali M.P., are among those invited to attend the joint meeting.

Mr N. C. Chatterjee, President of the Hindu Mahasabha, said in an interview that his party would consider the means of achieving an "honourable settlement" in Jammu and place it before the joint meeting. The issues involved were of "all-India importance", covering, as they did, the complete political, constitutional, legal and financial integration of Jammu and Kashmir with India.

ROUND TABLE CONFERENCE

He said the best way of arriving at a settlement would be through a round table conference where leaders of both sides could meet and reconcile their points of view.

Referring to the possibility of merger of the Mahasabha and the Jana Sangh, Mr Chatterjee said there was a great desire for such merger among the rank and file of the Mahasabha. During the joint consultations, greater co-ordination of the activities of the two parties would be attempted.

Pandit Mauli Chandra Sharma, General Secretary of the Jana Sangh, said the Sangh Executive's discussions on Kashmir would be on the basis of the decisions taken by the party at its Kanpur session in December.

It was then decided that the party's President, Dr S. P. Mookerjee should write to Mr. Nehru representing the Sangh's point of view and that at the same time a fact-finding mission should be sent to Jammu.

MR NEHRU'S REPLY

Pandit Sharma said a reply had been received from the Prime Minister to Dr Mookerjee's letter which could be placed before the Executive.

The approach of the Jana Sangh to the Jammu question, he said, was that the people of Jammu "should be heard". If the idea of a round table conference was rejected, he said, the Jana Sangh "will consider the question of taking up the Praja Parishad movement on an all-India scale". The major question before the Executive would be what shape the movement should take.

The question of ensuring a fair deal to the minorities in East Bengal, he said, would also be considered by the Executive. Any action in this regard would be linked with the issue of Jammu, he added.—PTI.

(See also page 5)

بقیہ: پرجا پریشد کی تحریک

سکوئیڈ کا ایک دستہ موقع پر موجود تھا۔ جس نے اس کا [illegible] کے پاس ہونے سے پہلے ٹیر گیس کے گولے پھینکے اور بعد میں لاٹھی چارج کیا۔ اس سے استری پرجا پریشد کی ایک سرگرم کارکن تھی سخت زخمی ہوئی۔ اور اسی رات کو اس کی موت بھی ہوگئی جس پر ۳ جنوری کو اس کی ارتھی کا ماتمی جلوس کالی جھنڈیاں لے کر اور سیاہ بلے لگا کر نکالا گیا۔ یہ ماتمی جلوس جو آٹھ ہزار پر مشتمل تھا، شمشان گھاٹ کی طرف روانہ ہوا۔ اسی وقت انسپکٹر پولیس کشمیر ملیشیا۔ کشمیر پولیس اور ٹیر گیس سکوئیڈ کے دستوں کے ساتھ موقعہ پر پہنچ گیا پولیس کی طرف سے ماتمی جلوس کو روک کر یہ حکم دیا گیا۔ کہ وہ لاش پولیس کے حوالے کر کے منتشر ہو جائیں۔ مگر لوگوں نے یہ حکم ماننے سے انکار کر دیا۔ اور شمشان گھاٹ کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ جس پر اشک آور گیس ماتمی جلوس پر چھوڑی گئی۔ جلوس اس کے باوجود آگے بڑھتا گیا جس پر زبردست لاٹھی چارج کیا گیا۔ جب ماتمی جلوس اس کے باوجود منتشر نہ ہوا۔ اور اس نے شمشان گھاٹ کی طرف اپنا رخ جاری رکھا۔ تو پہلے ہوائی فائر کئے گئے اور اس کے بعد برین گن سے گولیاں چلائی گئیں۔ پولیس نے ہلاک ہونے والوں کی لاشوں پر فوراً قبضہ کر لیا۔ اور تمام علاقہ کی ناکہ بندی کر دی گئی۔ پچھلے چار روز سے جوڑیاں کا تمام علاقہ کشمیر ملیشیا اور آرمڈ پولیس کے قبضہ میں ہے۔ اور لوگوں کو اپنے گھروں سے باہر نکلنے کی بھی اجازت نہیں۔ پرجا پریشد کے ورکر ہلاک شدگان اور زخمیوں کی صحیح تعداد کا پتہ لگانے میں مصروف ہیں۔

… performance.— …

'Parishad Will Not Paralyse India's Defence'

Delhi Express

INDORE, Feb. 4.

MR. MAKHANLAL, General Secretary of the Jammu and Kashmir Praja Parishad, said here yesterday that the Parishad would continue its struggle as long as their fundamental demands were not fully acceded.

However they would not go to the extent of paralysing the defence of the country, he said.

In a statement Mr. Makhanlal assured Prime Minister Nehru that they would at once stop their agitation if and when there were any apprehensions of danger to the security and defence of Jammu and Kashmir State.

The two main demands of the Parishad, Mr. Makhanlal said were first, the Kashmir Constituent Assembly should declare and pass a resolution in favour of full and unconditional accession to India and desist from implementing such measures that clearly demarcated the separate status of Kashmir within the Republic of India.

Secondly, the "dangerous" policy of "vivisection" of Jammu province into three autonomous regions, as recently declared by Sheikh Abdullah and embodied in the draft Constitution of Jammu and Kashmir State must be given up altogether.—PTI.

جموں کے زیادہ گڑبڑ والے علاقے فوج کے حوالے کر دیئے جائیں گے

ریاستی پولیس پرجا پریشد کی ایجی ٹیشن سے عہدہ برا ہونے میں ناکام ہو گئی

نئی دہلی۔ ۳ فروری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اگر جموں صوبہ میں موجودہ گڑبڑ اور پولیٹیکل ایجی ٹیشن اور لاقانونی مزید کچھ عرصہ کے لئے جاری رہی۔ تو بہت زیادہ گڑبڑ والے علاقے فوج کے سپرد کر دیئے جائیں گے۔ جہاں حکومت کشمیر نے فوج کی اس قسم کی خدمات حاصل کرنے کے امکان پر وچار کیا ہے۔ وہاں یہ بھی یقین کیا جاتا ہے۔ کہ یہ [illegible] اختیار کیا جائے گا۔ جب کوئی اور چارہ کار باقی نہ رہے۔ ایجی ٹیشن کرنے والوں کے جلوس نکلتے رہے ہیں اور سٹیٹ گورنمنٹ کے خلاف حال ہی میں جو تشدد آمیز مظاہرے ہوئے ہیں۔ فوج نے ان میں کوئی مداخلت نہ کی جہاں تک پولیس کا تعلق ہے کہ وہ اس ایجی ٹیشن سے عہدہ برا ہونے کے سلسلہ میں کافی حد تک تھک چکی ہے۔ اور مقامی حکام با دل ناخواستہ اب فوج کی امداد حاصل کرنے پر آمادہ ہو رہے ہیں۔

POLICE FIRING CASUALTIES

From Our Correspondent

JAMMU, Feb 3.—The Praja Parishad published today an "incomplete list" of casualties in police firing in Jaurian on Friday according to which nine persons were killed, seven injured and two are missing.

The names of those said to have been killed have been given.

TRIBUNE The Tribune 29 Dec.

Page. 13

ELECTION PETITION AGAINST HIMACHAL'S HOME MINISTER

(From Our Own Correspondent)

SIMLA, Dec. 27.—Evidence on behalf of the petitioner commenced today before the election Tribunal consisting of Bhagat Jagan Nath, Chairman and S. Teja Singh Sessions Judge Mahasu and Shri Daulat Ram Prem, members, in election petition filed by Shri Satya Dev Bushahri, challenging the election of Pandit Padam Dev Home Minister, Himachal Pradesh to the Himachal Assembly from Rohru constituency.

The petitioner appeared in person while Pandit Padam Dev who was also present in court was represented by Ch. Rup Chand, Shri Som Dutt Bahari and Shri Tek Chand Chitkara, Advocates.

Thakur Ishwar Singh of village Arhal District Mahasu who was the only witness examined stated that prior to recent general election, Rajkumari Amrit Kaur, Health Minister of India accompanied by Pandit Padam Dev, Lady Doctor Parmar and others came to village Arhal where a welcome was arranged for them, a band was employed by Thaker Karam Chand, an employee of the Army Headquarters, Delhi, Shri Sital Singh, sub-Post Master Arhal and Shri Shadi Ram. The visitors addressed a meeting in the grounds of the High School and exhorted people to vote for Congress. Witness said he could not say if any promise or inducement was held out to the electors when they were asked to vote for Congress.

Continuing the witness said that Pandit Padam Dev gave some money in currency notes to the Head Master of the School for distribution of sweets among students. After the meeting, school was closed in honour of the visitors for the day.

Continuing the witness said a few days after Pandit Padam Dev came again to the village and addressed a public meeting.

Thakar Karam Chand also spoke at the meeting and told the audience that if they voted for Congress, money would be given to them for construction of water pipes. Witness further said that Pandit Padam Dev, Sanam Ram and Thakar Gian Singh were candidates for the Himachal Assembly from Rohru constituency. Thakur Karam Chand announced at the meeting that Gian Singh was given shoe beating at Tikkar in Nawar area and therefore there was no chance of his success in election. Witness added that there was general propaganda in the constituency that Pandit Jawahar Lal Nehru wanted electors to vote for Congress and that if they did not vote for the Congress they would come to harm because there was Congress raj in India.

Counsel for the respondent objected to this part of the statement of witness. Tribunal recorded the objection.

Continuing the witness said he was present at Arhal on the polling day. Half a dozen workers of the respondent were exhorting people to vote for Congress by putting their ballot paper in box bearing symbol of pair of bullocks.

150 Adults But 300 Votes

Witness was then cross-examined at length by the counsel for the respondent Ch. Rup Chand. There was laughter in court when witness said that number of adults in the village was 150, ...

Mr. Masoodi Says:

Kashmir's Constitution And Flag Are Not In Conflict With India

(From Our Own Correspondent)

JAMMU, Dec. 27.—"Our Constitution, our Head of State and our flag are not in conflict with the Indian Union's Constitution, President and India's Flag" stated Maulana Mohd. Sayeed, Masoodi, a member of the Indian Parliament and General Secretary All Jammu and Kashmir National Conference while addressing the National Conference Workers here. He was referring to the Parishad movement. He explained, "In fact no such question arises at all because Kashmir is one of those States which have acceded to India and whatever we do it is within the provisions of the Indian Constitution and is done with the sanction of the President of the Indian Union". He told Jammu Nationalist Workers "National conference leaders have staked their all to root out Muslim communalism in the Kashmir Valley and it was now the job of our Jammu colleagues to give crushing defeat to forces of Hindu communalism in Jammu, there by strengthening the hands of those who stood for secular, democratic and progressive India".

Parishadites To Resort To Hunger-Strike In Delhi

(From Our Own Correspondent)

JAMMU, Dec. 27. — Sardar Basant Singh, General Secretary, State Akali Dal, has while contradicting a recent manifesto issued by 51 Sikhs of Jammu State opposing Praja Parishad agitation, announced that the State Sikhs are one with Master Tara Singh in supporting the Parishad. Levelling many allegations against the present State Government, Sardar Basant Singh has questioned the representative character of the Sikh signatories to the poster.

Fifteen Parishadites arrested previously were convicted yesterday in Jammu city, three of whom tendered apology and were sentenced only to imprisonment till the rising of the Court.

A Parishad spokesman said today "We are seriously considering to resort to hunger strike in New Delhi to protest against police excesses in connection with our peaceful movement".

Praja Parishad Workers' Demonstration

(From Our Own Correspondent)

JAMMU, Dec. 28.—Over 60 Praja Parishad workers and others, including Pandit Santram Baru, Advocate (formerly a Poonch Sub-Judge) and Shri Chatturam Dogra, a prominent Parishad leader of Jammu, were sent last night in lorries from Jammu to the Central Jail, Srinagar.

Colonel Hiranand Dubey, in whose jeep Messrs Santram Baru and Chatturam Dogra were apprehended last week is still being detained by the Jammu police.

Four absconding Parishad workers were arrested yesterday at Sambha, according to an official version.

Three persons arrested in Rajouri were released after tendering apologies and one arrested was convicted.

The Praja Parishadites de...

ویر بھارت ۲۹ دسمبر

سمجھوتہ نہیں ہوگا؟

ریاست جموں و کشمیر میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ کچھ زیادہ خوشگوار نہیں۔ حکومت کو یہ حق تو ہے کہ وہ پرجا پریشد کی بھیجی ہوئی غلط خبروں کی تردید کرے۔ چنانچہ اس نے یہ اعلان کر بھی دیا ہے کہ راشٹرپتی کی تصویر کی فروخت پر پابندی۔ منڈی گھلورہ میں فائرنگ اور پولیس کے لوگوں کے گھروں میں گھس کر مار پیٹ کرنے کی جو خبریں غلط ہیں۔ وہ یہ بھی کہہ سکتی ہے کہ وہ تشدد اور لاقانونی کے سامنے جھکنے کے لئے تیار نہیں۔ لیکن کشمیر سرکار کے ترجمان کا اس اعلان کا سواگت نہیں ہوگا کہ گورنمنٹ پرجا پریشد کے ساتھ سمجھوتہ کی بات چیت کرنے کے لئے سرے سے ہی تیار نہیں۔ اس قسم کی تحریکوں کا نتیجہ آج تک کبھی بھی ایک فریق کی مکمل فتح اور دوسرے کی سو فیصدی شکست کی صورت میں برآمد نہیں ہوا۔ گاندھی جی کو انگریزوں کے ساتھ ایک سے زیادہ مرتبہ سمجھوتے کرنے پڑے اور بعض حالتوں میں انہوں نے خود ہی اپنی تحریک ملتوی کر دی۔ پرجا پریشد اور نیشنل کانفرنس کی اس جدوجہد کا خاتمہ بھی سمجھوتہ کی صورت میں ہی ہو سکتا ہے۔ ورنہ یہ چنگاری ایک یا دوسری شکل میں سلگتی ہی رہے گی۔ وجہ یہ کہ جہاں تک بھارت سے کشمیر کے مکمل الحاق کا تعلق ہے۔ یہ مانگ صرف ستیہ آگرہیوں کی نہیں بلکہ بہت سے دیگر لوگوں کی بھی ہے جو پرجا پریشد کے ستیہ آگرہ سے اختلاف رکھتے ہیں۔ یقیناً عبداللہ اور نہرو حکومتوں کے ہاتھ مضبوط نہ ہونگے اگر (ایک اطلاع کے مطابق) جموں سے دہلی آکر سو یا کم و بیش آدمی راشٹرپتی بھون کے سامنے بھوک ہڑتال شروع کر دیں۔ دکھ کی بات ہے کہ ابھی تک اس مسئلہ کی اہمیت کو سمجھا ہی نہیں گیا۔ ورنہ دیش کے بڑے نیتا اس گتھی کو سلجھانے کی کوشش ضرور کرتے۔ دراصل اتنا خطرہ بھارت اور کشمیر کو جموں کے ستیہ آگرہ سے نہیں جتنا اس بات سے ہے کہ بھارت اور کشمیر کے لوگوں میں مکمل الحاق کے سوال پر بدمزگی پیدا ہو جائے۔

اس بات کو چھپانا فضول ہے کہ بھارت سے کشمیر کے مکمل الحاق کی مانگ صرف پرجا پریشد تک محدود نہیں ریاست کی نیشنل کانفرنس (حصہ ...)

تیج ۲/۱ بھارت

سمجھوتہ نہیں ہوگا (حصہ ۲) آگے

اور بھارت کی کانگرس کے اندر بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو اس کی ضرورت شدت سے محسوس کرتے ہیں۔ خود شیخ عبداللہ کو اس صورت حالات کا علم ہے اور پنڈت نہرو بھی اس سے ناواقف نہیں ہو سکتے۔ لیکن حیرانی کی بات ہے کہ نہرو عبداللہ معاہدہ پر پورے طور پر عمل شروع نہیں ہوا۔ نہ سپریم کورٹ کے اختیارات اور مالی الحاق ہی کو عملی صورت دی گئی ہے۔ حالانکہ سوال کو قربانی اور وقت کو ختم کرنے کے لئے کوئی درمیانی راستہ اختیار کرنا سب سے زیادہ ضروری

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

DAILY HIND SAMACHAR JULLUNDUR CITY 30 Dec.

Page 14

تمام پنجاب میں پرجا پریشد کے خلاف تحریک چلائی جائے گی

(شملہ میں تمام پارٹیوں کے نمائندوں کا فیصلہ)

ریاست بھر میں فرینڈز آف کشمیر سوسائیٹی کی برانچیں کھولی جائیں گی

شملہ ۲۸ دسمبر: پرجا پریشد نے جموں میں جو تحریک شروع کی ہوئی ہے اس کے لیڈر پنجاب میں اس کے متعلق جو پراپیگنڈہ کر رہے ہیں اس کے خلاف فرینڈز آف کشمیر سوسائیٹی کے زیر اہتمام پنجاب بھر میں ایک تحریک چلائی جائے گی بیان کیا جاتا ہے کہ پرسوں یہاں تمام پارٹیوں کے نمائندوں کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ کانگرس میں سوشلسٹ پارٹی اور کمیونسٹ پارٹی کے نمائندوں نے شمولیت کی۔ میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ تمام ریاست میں فرینڈز آف کشمیر سوسائیٹی کے یونٹ قائم کیے جائیں۔ سوسائیٹی کے مندرجہ ذیل عہدیدار چنے گئے۔ شری درگاداس کھنہ پریذیڈنٹ۔ شری گوپال سنگھ اور شری جینیندر لال وائس پریذیڈنٹ۔ شری کامریڈ رنیدت جنرل سیکرٹری۔ شری شام لال کھنہ خزانچی۔

ہندو سبھا کے نئے پردھان کی تقریر

(صفحہ ۳ سے آگے)

کہ مشترکہ زبان۔ مشترکہ تمدن۔ مشترکہ روایات۔ اور مشترکہ اقتصادی زندگی کے قدرتی سمبندھ دونوں ممالک کو لازمی طور پر یکجا اور متحد کر دینگے۔

شری چیٹرجی نے مزید کہا۔ کہ ہندو سبھا کے سامنے اس وقت سب سے بڑا کام گیتا کے آدرشوں پر ہندو آچار کا پرچار کرنا ہے۔ اس طرح ہم دشمن کے گھر میں گھس کر ہندوستان کے خلاف تمام قوتوں کو آسانی سے سر کر سکیں گے۔ اور فقط اسی طرح ہم ایک مضبوط صحت مند ترقی پسندانہ اکھنڈ بھارت قائم کر سکیں گے۔ جو روحانی بنیادوں پر قائم ہوگا۔

جموں ۳۰ دسمبر

جموں و کشمیر کے متعلق ہندو مہا سبھا کا نظریہ بیان کرتے ہوئے شری چیٹرجی نے پنڈت نہرو کے اس الزام کو غلط بتایا کہ مہاسبھا جموں میں سماج دشمن اور تخریب کار عناصر کی تحریک کی امداد کر رہی ہے آپ نے کہا کہ میں اس ہر حملہ پر ہندو کی جنتا کو چیتاونی دینا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ پردھان نشری کی خوابوں کی دنیا میں رہتے ہیں۔ ہم کسی بھی حالت میں کسی تخریبی یا سماج دشمن تحریک کی حمایت نہیں کر سکتے۔ ہم نے پرجا پریشد کے لیڈروں کو واضح کر دیا تھا کہ جب تک وہ آئینی حدود میں رہیں گے۔ ہم انہیں اخلاقی حمایت دیتے رہینگے۔ ہمیں یقین ہے کہ پرجا پریشد کی تحریک آئینی اور قانون کے مطابق ہے۔ اور وہ کشمیر کے مکمل الحاق کا مطالبہ کرنے میں حق بجانب ہیں۔ یہ کہنا بیہودگی ہے۔ کہ پنڈت پریم ناتھ ڈوگرہ اور ان کے ساتھی پاکستان نواز ہیں۔ شری چیٹرجی نے کشمیر سرکار پر زور دیا کہ وہ ایک گول میز کانفرنس بلا کر پرجا پریشد لیڈروں سے براہ راست بات چیت کرے۔ وقت آ گیا ہے کہ اس ڈیڈلاک کو ختم کرنے کا کوئی طریقہ نکالا جائے۔

شری چیٹرجی نے پردھان منتری پر زور دیا کہ کشمیر کے مسئلہ کو سکیورٹی کونسل سے واپس لے لیا جائے۔ آپ نے جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کے ستیہ آگرہ کی پوری حمایت کی۔

پانچسالہ پلان کا ذکر کرتے ہوئے اسے مہمل اور مبہم قرار دیتے ہوئے کہا۔ کہ پلان عوام میں گرمجوشی پیدا کرنے میں سخت ناکام رہی ہے۔ کیونکہ پلان میں کروڑوں عوام کے سوالات کو حل کرنے کا کوئی طریقہ نہیں بتایا گیا۔ سب سے اہم کام یہ ہے کہ ہندوستان میں جنگی سامان بنانے کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ جس کے نتیجہ ہندوستان کو غیر ممالک کا دست نگر رہنا پڑے گا۔ آپ نے بھارت سیوک سماج کو کانگرس کی دوسری شکل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندو مہاسبھا اس جماعت سے کوئی سہیوگ...

NO CONSTITUTIONAL CONFLICT

The Statesman

KASHMIR LEADER'S SPEECH

29 Dec.

From Our Correspondent

JAMMU, Dec 27.—"Our Constitution, the institution of Head of the State and our flag are not incompatible with the Union Constitution," said Maulana Mohd Sayeed Masoodi, MP, General Secretary of the National Conference, while addressing National Conference workers here.

Referring to the Parishad movement, he said Kashmir was one of the States which had acceded to India "and whatever we are doing is under the provisions of the Indian Constitution and with the sanction of the Indian President".

He told Jammu Nationalist workers: "The National Conference leaders have staked their all to root out Muslim communalism in Kashmir Valley and it was now the job of our Jammu colleagues to defeat the forces of Hindu communalism in Jammu."

AKALI SUPPORT TO PARISHAD

From Our Correspondent

JAMMU, Dec 27.—Sardar Basant Singh, General Secretary of the State Akali Dal, has criticized a recent manifesto issued by 51 Sikhs opposing the Praja Parishad agitation.

He said Sikhs in Kashmir "are with Master Tara Singh in supporting the Parishad".

Fifteen Parishad agitators, arrested earlier, were convicted yesterday in Jammu City. Three of them tendered an apology and were sentenced to imprisonment till the rising of the court only.

A Parishad spokesman said today: "We are considering resorting to hunger-strike in New Delhi because of the police excesses."

60 PARISHAD MEN SENT TO SRINAGAR

From Our Correspondent

JAMMU, Dec 28.—Over 60 Praja Parishad members and others, including Pandit Santram Baru, a former Poonch Sub-Judge, and Mr Chattruram Dogra, were sent last night from Jammu to the Central Jail in Srinagar.

Four Parishad members who are absconding, were arrested yesterday at Sambha.

Page. 76

Hindusthan Standard. 5 Jan.

Letters To The Editor

Jammu Agitation

Sir,—It has become a habit with our friends of the Jammu Praja Parishad to dub everyone who differs from them as a 'National Conference and Congress agent.' Lately this habit has assumed a new form and anyone not subscribing to Parishad views is thought of as a Kashmiri. A typical example of this is Mr. Dogra's letter appearing in the 'Hindusthan Standard' of the 31st December in which while replying to Mir Mushtaq Ahmed's letter on the Jammu agitation he has referred to the latter as a Kashmiri (cf. "Mir Mushtaq Ahmed, like other Kashmiris....."). Mr. Dogra should know that Mir Mushtaq Ahmed is not a Kashmiri but a 'Delhiwalla'—a leader of the Praja-Socialist Party and a member of the Delhi Assembly. In his enthusiasm to defend the Jammu Parishad he should not have allowed reason to take leave of him.

What Mir Mushtaq said in his letter of the 26th December is the opinion of every sane Indian. There can be no two opinions about the untimeliness and the anti-social character of the Parishad agitation. Mr. Dogra says that whenever they tried to bring their "grievances" to the notice of the Government of India "they were advised to remain silent." But he doesn't enlighten us as to how far this advice was accepted and acted upon. As is known to all, ever since the Parishad came into existence in 1948 political troubles and disturbances have become a periodic feature of the life in Jammu. The Parishad leaders have not paid the least regard to the fact of the existence of the enemy on the borders of the State. In fact, it appears that they deliberately synchronize their agitations with a threat from Pakistan or the presence or arrival of the U.N. representatives for Kashmir.

The responsibility for the present agitation is solely that of the Parishad leaders.

It is not a matter of Sheikh Abdullah or anybody else having insisted on flying what Mr. Dogra calls the 'red' flag that has given rise to the present agitation. It is, as all impartial observers are agreed, the refusal of certain interests in Jammu to adjust themselves to the needs of time that is the real cause of the trouble. The progressive changes effected in the State by the present Government have deprived them of their ill-gotten privileges and gains and in an attempt to rehabilitate themselves these vested interests have pushed the Province of Jammu into a vortex of hooliganism and lawlessness. If they talk of the Union flag or the Constitution it is just to hoodwink the masses in Jammu and outside.

It has been made clear by the Kashmir leaders that the Union flag occupies the same position in Kashmir as in other States and it is, therefore, pointless to complain, as Mr. Dogra has done, that the Kashmir Government has not adopted the Union flag as the Government flag.

As regards the Constitution the position is quite clear. The Indian Constitution has accorded the State Constituent Assembly the authority to frame a Constitution for the State. Kashmir leaders have made it clear that this Constitution will broadly conform to the parent Constitution of India. What is, therefore, needed is not rash action but patience and cool-headedness which qualities, unfortunately, Parishad leaders have yet to imbibe.

Then the question of so-called Kashmiri rule in Jammu. As everyone knows, nothing could be further from truth than to dub the present Government as the Kashmiri Government. As many as 16 key posts are held by Jammu Hindus in the present administration. In the Government offices in Jammu there are very few Kashmiris and everywhere are seen only Jammu Hindus. In fact it is one of the chief grievances of some people in Kashmir that no regard has been paid to considerations of merit and seniority in appointing a large number of Jammu Hindus.

Mr. Dogra's statement that over 1,500 people have been imprisoned is, I am ... [illegible] ... warranted by facts. Th... [illegible] ...according ... [illegible] ...are

As regards his assertion that those arrested include advocates, colonels, high officers etc., the less said the better. Will Mr. Dogra deny that the ringleaders of the agitation include some of the worst anti-social elements of Jammu? Will he deny that people who stand charged with cases of abduction, running of illicit distilleries and gambling dens are guiding the so-called 'satyagraha' in many places?—Yours, etc., G. S. KHOSLA, New Delhi.

जम्मू और काश्मीर के सिखों का प्रतिनिधि मंडल

नई दिल्ली, ५ जनवरी। पांच सिखों का एक प्रतिनिधिमंडल, जिसमें महाराज निहालसिंह और सरदार दलजीत सिंह भी शामिल होंगे, जम्मू और कश्मीर के लिए रवाना होगा। प्रजा परिषद के आंदोलन से उत्पन्न स्थिति का यह अध्ययन करेगा। *नव भारत*

प्रतिनिधिमंडल के नेता सरदार दलजीतसिंह ने कहा कि हम जम्मू व कश्मीर के सिखों को प्रजा परिषद के आंदोलन के सिलसिले में उचित मार्ग अपनाने का परामर्श देंगे। प्रे. ट्र.

6 जनवरी

प्रजा-परिषद आंदोलन की प्रगति

(हमारे संवाददाता द्वारा)

जम्मू, ५ जनवरी। प्रजा परिषद आंदोलन पर सरकारी दबाव पड़ने के बावजूद भी, वह बढ़ता जा रहा है। सरकारी क्षेत्रों ने इसे प्रतिक्रियावादियों पूंजीपतियों व सम्प्रदायवादियों का एक प्रदर्शन बताया है।

इस आंदोलन को प्रारंभ हुए ६ सप्ताह बीत चुके हैं।

इस आंदोलन के कारणों का ध्यानपूर्वक अध्ययन करने से पता चलेगा कि जम्मू व लद्दाख के लोगों में कितना असन्तोष है। वे राजनीतिक व शासनीय क्षेत्रों में कश्मीरी-नेतृत्व का विरोध करते हैं।

پنڈت نہرو نے ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کی درخواست ٹھکرادی

[illegible]

جموں اور کشمیر کو الگ کرنے سے دونوں علاقے تباہ ہو جائیں گے

(جموں میں شیخ عبداللہ کی تقریر) *6 جنوری*

[illegible]

नव भारत टाइम्स

स० दिलावरसिंह

विरोधी सीटों पर पिछली बेंच पर ढीला-ढाला कोट पतलून पहने छोटे से कद के स. दिलावरसिंह ने इस सप्ताह जिस प्रकार से अपना चिरमौन भंग किया वह एक अचम्भा है। *6 जनवरी*

जनसंघ की टिकट पर निर्वाचित स. दिलवारसिंह अध्यक्ष के हर निर्देश को ससम्मान ग्रहण करते हैं, किन्तु इसे सहर्ष नहीं कहा जा सकता।

आपने इस बार हौजकाजी पर एकत्र जलूस व पुलिस की मुठभेड़ को लेकर एक कामरोको प्रस्ताव रखना चाहा, पर अध्यक्ष द्वारा सदन के नेता चौ० ब्रह्मप्रकाश को इस संबंध में वक्तव्य देने के लिये कहने का आपने बुरा माना और बिना लाउड-स्पीकर के सदस्य से जोर-जोर से तर्क करते रहे।

हौजकाजी कांड के लिए सरकार पर अपना गुस्सा आपने दूसरे दिन मांगों पर बोलते हुए निकाला भी।

स. दिलवारसिंह ने इस अधिवेशन में फबतियां कसकर यह सिद्ध कर दिया कि वह विरोधी सीटों के एक स्थान पर व्यर्थ कब्जा नहीं किये बैठे।

شیخ عبداللہ کی تقریر (بقیہ صفحہ ۱)

[illegible]

ARMED REVOLT IN 'AZAD KASHMIR'

Continued from Page 1

Pallandri and Bagh tehsils, a large number of whom are in the Azad battalions. *6 Jan.*

Although Mr. Quyyum was arrested along with two of his principal supporters, another of his lieutenants, who also has been dismissed from the army, has now taken up the work of organising mass meetings in Pallandri, Bagh and other areas in the Azad territory. He is reported to have delivered many lectures recently at Pallandri where he was given a great ovation and slogans of "Sher-i-Kashmir Zindabad" were raised.

It is further learnt that the recent Indo-Kashmir Agreement guaranteeing a special position to Kashmir was widely welcomed in the Azad territory in view of the fact that the people of that area are still bearing shackles of slavery.

Hindusthan Standard

Page. 75

वाणी विलास

—वाचाल

कुमारी मृदुला साराभाई को जम्मू की प्रजा परिषद में विदेशियों की गंध आ रही है। *नव भारत टाइम्स*

—वाह, यह तो बड़ी उत्तम बात हो गयी। यदि उनको जलंधर में ही जम्मू की गन्ध आ गयी तो वह अवश्य बता देंगी कि आपनारायण की कस्तूरी की डिबिया कहां खो गयी? *6 जनवरी*

—कभी कभी नासिका दोष भी होता है और यह दोष उतना ही बड़ा होता है जितना जिसकी नाक बड़ी हो। इसमें तारीफ यह है कि नाक के भीतर की गंध बाहर से आती हुई मालूम होती है और ताज्जुब नहीं कि दिखाई भी देती हो, यद्यपि गंध आज तक किसी को दिखाई नहीं दी!

—खैर विदेशियों के नाम से आपनारायण को भय नहीं है और सच पूछो तो कुमारी जी के विचार से प्रजा परिषद के लोग स्वयं ही विदेशी हैं, शायद उन्हीं की गंध आ रही हो या वह उन्हें ही विदेशी बता रही हों। हमने यह भी सुना है कि पंडित जी के साथ अधिक भोजन करने से या सम्पर्क साधने से भी विदेशियों की पहचान अच्छी हो जाती है, क्योंकि वह विदेशमन्त्री हैं!

سندیسماچار ۲۴ جنوری

ڈاکٹر گراہم نے کشمیر سے فوجیں ہٹانیکے متعلق نیا فارمولا پیش کر دیا

اگر کشمیر کا سوال اتحادی سبھا سے واپس لیا گیا تو شدید غلطی ہوگی۔ اور اس کے نتائج نہایت خطرناک ہونگے۔ نئی دہلی میں شیخ عبداللہ کا اعلان

نیو یارک میں ڈاکٹر گراہم کی ہند اور پاکستان کے نمائیندے سے بات چیت!

نیا فارمولا اینگلو امریکی ریزولیشن کی بنیادوں پر تیار نہیں کیا گیا

ڈاکٹر گراہم نے بات چیت کرنیکے لئے تاریخ اور مقام کا بھی تعین کر دیا

نیویارک ۲۲ جنوری:- نیویارک سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ اتحادی نمائیندہ کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم نے آج ہند اور پاکستان کے نمائیندوں سے ساتھ علیحدہ علیحدہ بات چیت کی ہند کی نمائیندگی مسٹر راجیشور دیال اور پاکستان کی نمائیندگی پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفراللہ خان نے کی۔ یہ بات چیت اس لئے کی گئی تھی۔ تاکہ کشمیر سے فوجیں ہٹانے کے سوال پر بات چیت کرنے کے لئے دونوں ملکوں میں سمجھوتہ کروایا جا سکے معلوم ہوا ہے۔ کہ ڈاکٹر گراہم نے آج ہند اور پاکستان کے نمائیندوں کو کشمیر سے فوجیں ہٹانے کے سوال پر بات چیت کرنے کے لئے ایک نیا فارمولا پیش کیا۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ فارمولا سیکیورٹی کونسل کے اس اینگلو امریکی ریزولیشن کی بنیادوں پر تیار نہیں کیا گیا۔ جو ریزولیشن کونسل نے ۔۔ ار نومبر کو پاس کیا تھا۔ ہند سرکار نے اس ریزولیشن کی بنیاد پر بات چیت کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ ہند سرکار کا یہ وچار تھا کہ یہ ریزولیشن کشمیر کمیشن کے ریزولیشنوں اور ڈاکٹر گراہم کی تجاویز سے بھی پیچھے چلا جاتا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ ڈاکٹر گراہم نے بات چیت کرنے کے لئے تاریخ بھی مقرر کر دی ہے۔ اور مقام کا بھی تعین کر دیا ہے۔ مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے لئے ڈاکٹر فرینک گراہم نے جو کوششیں کی ہیں اُن کے متعلق وہ اپنی عارضی رپورٹ کل سیکیورٹی کونسل کو پیش کر دیں گے۔ ڈاکٹر گراہم نے اختلافی معاملات کو بالکل نہیں چھیڑا۔ ادھر آج نئی دہلی میں ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے شیخ عبداللہ نے یہ اعلان کیا۔ کہ کشمیر کے سوال نے انٹرنیشنل اہمیت حاصل کر لی ہے۔ اور اگر ہم نے اس سوال کو اتحادی سبھا سے واپس لیا۔ تو یہ ہماری شدید غلطی ہوگی۔ اور اس کے نتائج بڑے سنگین ہوں گے۔ اس سے پاکستان کے ہاتھ مضبوط ہو جائیں گے اور ہماری پوزیشن کمزور ہو جائیگی۔ آپ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ کشمیر کے سوال کو ایک قومی سوال تصور کریں۔ یہ سوال صرف کانگرس اور پنڈت نہرو کا ہی نہیں۔ بلکہ اس کا اثر ملک کے ہر ایک شخص پر ہوگا۔

سندیسماچار - پیر انگدری نا ٹرنٹ کا مقصد طاقت کا مظاہرہ کرنا تھا ۲۴ جنوری

مظاہرین نہتے اور پُر امن تھے - جموں کی پیپلز پارٹی کے ڈیلی گیشن کی رپورٹ

جموں ۲۱ جنوری - جموں کشمیر پیپلز پارٹی کا ایک ڈیپوٹیشن جس میں سردھاری لعل آنند صدر، چمن لال، اوم پرکاش کا کرس اور شری او دھے سنگھ شامل تھے پچھلے ہفتے پیر انگدری فائرنگ تحقیقات کرنے کیلئے بھیجا گیا تھا۔ ڈیلی گیشن نے مقامی نیشنل کانفرنس کے عہدیداروں اور دیگر تمام سیاسی پارٹیوں کے نمائیندوں سے بات چیت کی۔ اور اپنی تحقیقات کی بنا پر یہ رائے ظاہر کی ہے کہ پولیس نے جو اشتعال انگیز فائرنگ کی اُسکا مقصد کسی خاص صورت حالات فرضی یا حقیقی پر قابو پانا نہیں تھا بلکہ طاقت کا مظاہرہ کرنا تھا۔ ڈیلی گیشن کے بیان میں درج ہے کہ مظاہرین نہتے اور پُر امن تھے اور جلسہ منعقد کرنے کیلئے میدان کی طرف جا رہے تھے۔ پولیس نے انہیں روک لیا اور منتشر ہونے کا بغیر وارننگ دیئے ان پر اشک آور گیس پھینکی - اور فوراً بعد گولی چلا دی۔ ہم نے خود ایسے نشانات دیکھے جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ پولیس بلا امتیاز گولی چلا رہی تھی۔ زخمیوں کو کھسیٹ کر پولیس نے دوسری طرف لے جانے کی کوشش کی تاہم انہیں گھسیٹنے کے نشان اور خون کے دھبے دیکھنے کی کوشش کی گئی - لیکن کئی پتھر ابھی تک خون سے رنگے ہوئے ہیں۔

Parishad Plans To Celebrate Republic Day

(From Our Own Correspondent)

JAMMU, Jan. 23.—Praja Parishad has decided to celebrate the Republic Day with great enthusiasm. A programme has been drawn up by the Party "to take out 'prabhat pheries' hold meetings, hoist tricolours on all houses and shops and Government buildings and to take pledge to make this State unbreakable part of the Indian Union." 24 Jan.

The National Conference has also likewise announced elaborate programme for the Republic Day celebrations including hoisting of tricolours. The Tribune

لوج کرنے کے لئے پرجا پریشد کی مہم نئے دور میں

ہند سماچار 24 جنوری

امریکہ اور برطانیہ گلگت لداخ سرینگر اور جموں میں فوجی اڈے قائم کرنا چاہتے ہیں!

کشمیر کے مزدوروں کو پرجا پریشد کی تحریک کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں جموں سنٹرل لیبر یونین کے صدر کا بیان!

جموں ۲۲ جنوری - جموں میں سنٹرل لیبر یونین کے پریذیڈنٹ شری بھیمسین نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے - کہ کشمیر کے مزدوروں کو پرجا پریشد کے اندولن کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں بیان میں آگے چلکر کہا گیا ہے - کہ اگر جموں کو کشمیر سے الگ کر دیا جائے تو ساری کشمیر سٹیٹ برباد ہو جائے گی - اور کشمیر کے ہندوستان میں شامل ہونے کی بنیاد کا ہی خاتمہ ہو جائیگا - پاکستان کے مڈل ایسٹ ڈیفنس پیکٹ میں شامل ہونے کے متعلق حال ہی میں پردھان منتری پنڈت جواہر لال نہرو نے جو بیان دیا تھا - شری بھیمسین نے اس کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور برطانیہ - گلگت - لداخ - سری نگر اور جموں میں فوجی اڈے قائم کرنا چاہتے ہیں - اور ایسا اسی صورت میں ممکن ہو سکتا ہے - اگر وہ پاکستان کو کشمیر ہڑپ کرنے کا موقع دے دیں - آپ نے مزید کہا کہ پرجا پریشد کی اس تحریک سے پاکستان کے ہاتھ لازمی طور پر مضبوط ہو جائیں گے جس کا نتیجہ بڑی آفت لائیگا۔

ہند سماچار ۲۴ جنوری

ہند سرکار نے جموں میں سمجھوتہ کرانے کی بات چیت شروع کر دی

(جموں کی صورت حالات پر ہند سرکار کو بھاری تشویش)

دائیں بازو کی اپوزیشن پارٹیوں کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش

نئی دہلی ۲۱ جنوری - نہایت معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے - کہ بھارت سرکار کو اس بات پر زبردست تشویش ہو رہی ہے - کہ جموں کی موجودہ نازک صورت حالات بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے - نئی دہلی کے سرکاری حلقے جموں کی نازک صورت حال کو مزید بگڑنے سے روکنے اور عبد اللہ سرکار اور پرجا پریشد میں سمجھوتہ کے لئے کوئی قابل قبول فارمولا تلاش کرنے کے مقصد سے دائیں بازو کی اپوزیشن پارٹیوں کے سرکردہ لیڈروں سے گفت و شنید شروع کر رہی ہے - اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے - کہ بھارت سرکار کے ایک سرکردہ وزیر نے دائیں بازو کی ایک بڑی سیاسی پارٹی کے چیف کے ساتھ آج اہم بات چیت کی - پتہ چلا ہے - کہ اس سلسلہ میں دائیں بازو کی ایک اور اپوزیشن پارٹی کے ایک سرکردہ لیڈر سے بھی پردھان منتری پنڈت نہرو کی خط و کتابت ہو رہی ہے - خیال ہے - کہ عنقریب ہی دائیں بازو کی اپوزیشن پارٹیوں کے سرکردہ لیڈروں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کے دوران بھارت سرکار کسی ایسے فارمولا کی تلاش میں ہے جو کہ جموں کی نازک صورت کو سدھارنے میں مددگار ثابت ہو - معلوم ہوا کہ بھارت سرکار عبد اللہ سرکار کی ہند اور وفا کو قائم رکھنے کی خاطر گول میز کانفرنس بلانے کی بجائے دائیں بازو کے سرکردہ لیڈروں سے رسمی و غیر رسمی بات چیت کے ذریعہ جموں کے مسئلہ کا حل نکالنے کی کوشش میں ہے - معلوم ہوا ہے - کہ دائیں بازو کی پارٹیاں اور خود بھارت سرکار پرجا پریشد اور عبد اللہ سرکار کے درمیان ثالث کا پارٹ ادا کر کے اس معاملہ کا حل نکالنا چاہتی ہے - اس سلسلہ میں تیزی کے ساتھ قدم اٹھایا جا رہا ہے کیونکہ بھارت سرکار کے خیال میں جموں کی ناخوشگوار صورت حالات کے مزید بگڑنے کا خطرہ ہے۔

ہند سماچار 24 جنوری

شیخ عبد اللہ کا نہرو حکومت سے زوردار پروٹسٹ

ہندوستان کے ہندو لیڈروں کو گرفتار کرنیکا مطالبہ۔

نئی دہلی - ۲۲ جنوری - معلوم ہوا ہے کہ شیخ محمد عبد اللہ نے پردھان منتری پنڈت نہرو سے زوردار الفاظ میں پروٹسٹ کیا ہے - کہ ہندوستان سے جموں پرجا پریشد کی تحریک کو زبردست امداد مل رہی ہے - شیخ صاحب نے مطالبہ کیا ہے کہ ان لوگوں کے خلاف کارروائی کی جائے - جو جموں کے دنگائیوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں - معلوم ہوا ہے کہ بھارت سرکار شیخ عبد اللہ کے اس پروٹسٹ پر غور کر رہی ہے - حیدر آباد کانگرس سیشن کے دوران میں بھی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں شیخ صاحب نے مطالبہ کیا تھا - کہ ہندوستان کے ہندو لیڈروں اور ورکروں کے خلاف ضرور کارروائی ہونی چاہئے سوائے راجہ جی کے تمام ممبروں نے شیخ صاحب کی تائید کی - راجہ جی نے شیخ صاحب کو مشورہ دیا تھا کہ وہ بڑے آدمیوں کی طرح کام لے کر معاملہ کو سلجھائیں اور پرجا پریشد سے بات چیت کریں - شیخ صاحب نے یہ مشورہ قبول نہیں کیا اس کے بعد راجہ جی نے مسئلہ جموں پر کسی بات چیت میں حصہ نہیں لیا - کانگرس ورکنگ کمیٹی نے بھی شیخ صاحب کو کہا کہ وہ دہلی پیکٹ کو جلد از جلد عملی جامہ پہنائیں

24 جنوری

ہند سماچار

جموں کے پرجا پریشدی شہیدوں کی استھیاں پنجاب میں بکھیری جائیں گی

پنجاب بھارتیہ جن سنگھ کا فیصلہ - مختلف سٹیشنوں پر استھیوں کا استقبال کا پروگرام

جالندھر - ۲۳ جنوری - پنجاب پردیش بھارتیہ جن سنگھ کی طرف سے جموں کے شہیدوں کی استھیاں پنجاب میں بکھیرے جانے کے متعلق مندرجہ ذیل پروگرام کا اعلان کیا گیا ہے - پالم پور ۲۴ جنوری - امرتسر 25 جنوری - جالندھر 26 جنوری - ہوشیار پور 27 جنوری - لدھیانہ 28 - فیروز پور 29 - انبالہ 30 - کرنال 31 جنوری - روہتک یکم فروری - حصار 2 فروری - گوڑگاؤں 3 فروری - دہلی 4 فروری - اور ہردوار 10 فروری - پروگرام میں کہا گیا ہے - ہر جگہ ریلوے سٹیشن پر استھیوں کا استقبال کیا جائے - اور پرجا پریشد زندہ باد - پنڈت پریم ناتھ ڈوگرہ زندہ باد - ایک دیش میں دو ودھان نہیں چلیں گے - شہیدانِ جموں زندہ باد - لاٹھی گولی کی سرکار نہیں چلے گی کے نعرے لگائے جائیں - اس کے علاوہ پبلک جلسے کئے جائیں استھیوں پر پھول چڑھائے جائیں - اور ہر جگہ شہیدوں کی آتماؤں کی شانتی کیلئے دعا مانگی جائے - قراردادیں پاس کر کے گورنمنٹ کو وارننگ دی جائے کہ اگر جموں کشمیر کے متعلق پالیسی میں تبدیلی نہ ہوئی تو اس سے ناخوشگوار نتائج پیدا ہوں گے - اس کے علاوہ پنڈت نہرو کی کشمیر جموں کے متعلق پالیسی کی مذمت کی جائے اور لوگوں کو قربانی دینے کیلئے تیار رہنے کی تلقین کی جائے -

जम्मू काश्मीर की चिट्ठी

हिन्दोस्तान २६-५

जम्मू में रियासती सेना के शहीदों की यादगार बनाने के लिए सदरे-रियासत की अपील : प्रजापरिषद के आन्दोलन की निन्दा : परिषद की नियम-विरुद्ध प्रभात-फेरियां

(अपने संवाददाता द्वारा)

जम्मू (डाक से)। जम्मू काश्मीर के सदरे रियासत श्री युवराज कर्णसिंह ने राज्य की जनता से एक अपील द्वारा चन्दा इकट्ठा करने का अनुरोध किया है ताकि जम्मू में उन शहीदों की यादगार में सुन्दर हाल बनाए जाएं जिन्होंने राज्य पर कबाइली आक्रमण के समय रियासती सेना में सैनिक बन कर देश के लिए अपने प्राणों की आहुति चढ़ाई थी। अपील में सदरे-रियासत ने कहा है कि रियासती सेना ने जिस की वीरता आरंभ काल से प्रसिद्ध है, पाकिस्तान के आक्रमण का मुकाबला जान तोड़कर किया था और उनमें से काफी सैनिक अपने देश की रक्षा करते हुए मृत्यु को प्राप्त हुए। जम्मू काश्मीर की जनता का कर्त्तव्य है कि वह इन शहीदों की शान के अनुसार यादगार स्थापित करें।

प्रस्तावित हाल जम्मू छावनी के इलाके में सरकारी के स्थान पर बनाया जाएगा और इसमें भाषण कराने जाने एवम् नाटक आदि खेले जाने की व्यवस्था के साथ एक हस्पताल भी होगा जिसमें सैनिकों के कुटुम्बियों का इलाज किया जाएगा। युवराज ने स्वयं अपनी ओर से ५ हजार रुपए देकर इस चन्दे का श्री गणेश किया है।

काश्मीर चम्बर आफ कामर्स के प्रधान श्री गुलाम अहमद जौउलर कलकत्ता जाते हुए जम्मू चेम्बर आफ कामर्स के प्रधान लाला गिरधारी लाल आनन्द से मिले और उन से बातचीत की। श्री आनन्द ने अपने वक्तव्य में बताया कि श्री गुलाम अहमद भी इस मांग से सहमत हैं कि रियासत का हिन्द से आर्थिक एकीकरण होना चाहिए। संभावना की जाती है कि कलकत्ता से वापसी पर श्री गुलाम अहमद तथा श्री आनन्द इस संबंध में मिल कर वक्तव्य जारी करेंगे।

जम्मू ट्रांसपोर्ट यूनियन और इसके अधीन १८ ट्रांसपोर्ट कम्पनियों की ओर से प्रकाशित एक वक्तव्य में प्रजापरिषद के वर्तमान आन्दोलन की निन्दा की गई है। यूनियन ने अपने अधीन दलों के अतिरिक्त सभी उद्योग धन्धा करने वाले व्यक्तियों से भी अपील की है कि वे प्रजा परिषद के देश विरोधी कार्यों से अपने आप को संबंधित न करें। वक्तव्य में कहा गया है कि रियासत जम्मू काश्मीर इस समय बहुत ही नाजुक स्थिति में से गुजर रही है। इस समय आवश्यकता यह थी कि आन्तरिक शांति को कायम रख कर सब देशवासी संगठित होकर देश के बाहरी मोर्चे पर खतरे का मुकाबला करते परन्तु प्रजापरिषद ने इस की जरूरत अनुभव न करते हुए सत्याग्रह के नाम से जो आन्दोलन खड़ा किया है, जिसमें गैरकानूनी हड़ताल एवम् हिंसात्मक प्रवृत्तियां हैं, वह सब दृष्टियों से देश-हित के विरुद्ध है, इसलिए हम इस आन्दोलन की निन्दा करते हैं।

सेन्ट्रल लेबर यूनियन का प्रस्ताव

इसी तरह मजदूरों की संस्था "जम्मू सेन्ट्रल लेबर यूनियन" की कार्यसमिति ने एक बहुत लम्बा सा प्रस्ताव पास किया है जिसमें प्रजा परिषद के वर्तमान आन्दोलन के सभी भागों का उल्लेख करके प्रमाणित किया है कि प्रजा परिषद का यह आन्दोलन देश को नष्ट कर देने वाले खतरे की ओर ले जा रहा है। इसलि सभी उद्योग धन्धा करनवाले व्यक्तियों से अनुरोध किया है कि वे इस आन्दोलन के विरुद्ध खड़े हो जाएं और जनता को इसके धोखे से बचाकर शांति बनाये रखने में सहयोग दें।

BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

अभी दो दिन पहले यहां प्रातः तीन नगर प्रभात फेरियां प्रजा परिषद की ओर से निकाली गई जिन में जनता से कहा गया है कि वह बिजली तथा पानी के बिल न चुकाए और कस्टम तथा दूसरे करों को देने से इन्कार कर दे । यद्यपि ये प्रभातफेरियां नियम विरुद्ध थीं किसी फिर भी कोई गिरफ्तारी नहीं की गई ।

प्रजा परिषद की ओर से गुप्त रूप से एक इश्तहार लगा कर जनता से अपील की गई है कि वह उन शहीदों के परिवारों के निर्वाह के लिए धन जमा करे जिन्होंने अब्दुल्ला शाही सरकार की गोलियों के शिकार होकर अपने प्राण

और पुलिस कार्यालय ले गये । कहा जाता है कि रात को २ बजे उन्हें ४५ मील दूर जंगल में छोड़ दिया गया । यह भी कहा जाता है कि जब ये मजदूर जंगल से पुनः राजधानी की ओर आ रहे थे तो बूचण गांव के पास अचानक पुलिस द्वारा उनपर लाठी चार्ज किया जिसके कारण कुछ मजदूरों को चोट आई । अब ये मजदूर पुनः राजधानी मेंपहुंचे हैं और मिल चालू करवाने की मांग कर रहे हैं ।

Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitize

نہرو عبداللہ پیکٹ پر عمل شروع کرنیکا فیصلہ کشمیر سرکار وائٹ پیپر شائع کریگی

ہندوستان کیساتھ مالی الحاق کی تفاصیل طے ہوگئیں۔ دہلی میں سمجھوتہ کا آخری فارمولا تلاش کرنیکیلئے دوڑ دھوپ

ہند سماچار ۱۱ جنوری

جالندھر۔ ۳۰ جنوری:۔ جموں سے ابھی ابھی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ عبداللہ گورنمنٹ دہلی میں ہند پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہونے سے پہلے پہلے جموں پرانت کے لئے ایک وائٹ پیپر شائع کرنے والی ہے۔ جس کے تحت نہرو عبداللہ پیکٹ کو عملی صورت دیئے جانے کے متعلق کئی ایک اہم اقدامات کا اعلان کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس وائٹ پیپر میں عبداللہ گورنمنٹ مستحق زمینداروں کو معاوضہ دینے۔ بیکار ڈوگرہ فوجیوں کو روزگار مہیا کرنے اور کمیونٹی پراجیکٹ سکیم کے تحت جموں پرانت میں بھی کچھ رقم خرچ کرنے کا اعلان بھی کر دے گی۔ اور عوام کو اس وائٹ پیپر میں یہ یقین بھی دلایا جائے گا۔ کہ مالی الحاق کے سوال پر بھارت سرکار کے ساتھ قطعی فیصلہ میں اب مزید تاخیر روا نہیں رکھے گی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارت سرکار کی طرف سے عبداللہ گورنمنٹ پر اس امر کے لئے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ کہ وہ پرجا پریشد کے لیڈروں کے ساتھ بات چیت کرنے کے بعد کسی نتیجہ تک پہنچنے کی کوشش کریں۔ اور اس کے نتائج سے ریاستی دبھاگ کو جلد از جلد مطلع کیا جائے۔ یقین کیا جا رہا ہے۔ کہ نئی دہلی میں ڈاکٹر کیلاش ناتھ کاٹجو۔ مسٹر سی۔ این۔ چیٹرجی اور ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کے درمیان جموں ستیہ گرہ کے متعلق جو بات چیت ہوتی رہی ہے۔ وہ کافی حد تک ترقی پذیر حالت میں ہے اور غیر اغلب نہیں۔ کہ پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہونے سے پہلے پہلے کوئی آخری فارمولا تلاش کر لیا جائے۔

کلکتہ۔ ۳۰ جنوری: شمالی کلکتہ میں سن کی بوریوں کے گودام میں آگ لگ گئی۔ جو ایک گھنٹہ بعد کنٹرول کر لی گئی ::

जम्मू में पुलिस की गोली से चार मरे

(हिन्दुस्तान — १ फरवरी

जम्मू, ३१ जनवरी । काश्मीर सरकार द्वारा प्रकाशित एक विज्ञप्ति में बताया गया है कि कल जम्मू से ३२ मील दूर जोरियां में पुलिस को उत्तेजित प्रदर्शनकारियों पर गोली चलानी पड़ी जिसके फलस्वरूप चार व्यक्ति मारे गए और घायल हुए ।

इससे पहले पुलिस ने भीड़ पर, जो पुलिस से गुथ गई थी और उस पर पत्थर फेंक रही थी, लाठी चार्ज किया और अश्रुगैस छोड़ी ।

जम्मू तथा अखनूर तहसीलों में आजकल तो गम्भीर हिंसा और अशांति फैली हुई है, यह घटना उसी का परिणाम है ।

सं० भारत ... 1 जनवरी

कश्मीर में नया संकट ?

पाक-समर्थक मुसलमान भारत विरोधी आंदोलन छेड़ेंगे

प्रजापरिषद को विदेशी राष्ट्रों की आड़ से बढ़ावा

(राजनीतिक प्रतिनिधि द्वारा)

नई दिल्ली, ३१ जनवरी। 'लन्दन-टाइम्स' के जम्मू संवाददाता के अनुसार कश्मीर की राजनीतिक समस्या को शीघ्र ही एक नया रूप प्राप्त होने वाला है।

२४ जनवरी के अंक मे प्रकाशित जम्मू संवाददाता के समाचार में कहा गया है कि कश्मीर की घाटी में सर्वत्र पाकिस्तानवादी मुसलमानों की अनेक गुप्त सभायें जम्मू में प्रजा परिषद के आन्दोलन की प्रतिक्रियावश हो रही हैं जिनका उद्देश्य शीघ्र ही एक भारत विरोधी आन्दोलन छड़ने का है। समाचार के अनुसार इस तथाकथित भावी आन्दोलन के नेताओं का कहना है कि यदि जम्मू के हिंदू प्रजापरिषद का भारत के साथ मिलने का आन्दोलन निर्बाध चला सकते हैं, तो उन्हें भी पाकिस्तान के साथ मिलने के सम्बन्ध में अपना मत प्रदर्शित करने का उतना ही अधिकार है,

پرانے راشٹریہ سنگھ نے ہی اب پرجا پریشد کا بھیس بدل لیا ہے سنگھ سے اس کا تعلق قائم ہے

(ویر بھارت کے خاص نامہ نگار سے)

عام جلسہ میں پنڈت نہرو کی تقریر (بقیہ صفحہ اول سے آگے)

چند آدمیوں نے بغاوت کا جو جھنڈا بلند کیا ہے وہ جموں و کشمیر کے تعلق کو نہیں توڑ سکتا

اس سے ہمیں فائدے کی بجائے نقصان پہنچ رہا ہے کیا یہی ملک کے ساتھ وفاداری ہے۔ اس تحریک کو پرامن بتایا جاتا ہے۔ مگر اس میں پولیس پر حملے ہوئے۔ خزانہ پر حملہ ہوا۔ جموں کے لوگ بہت سی باتیں کہتے ہیں۔ یہ بات صاف ہے۔ کہ ہر شخص کشمیر سے قریب قریب کا تعلق رکھنا چاہتا ہے۔ ہم سب حقائق سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ ہم نے کشمیر کے ہندوستان سے الحاق سے قبل ہی فیصلہ کیا تھا کہ ہر ایک ریاست کے لوگوں کو اپنے متعلق فیصلہ کرنے کا حق ہوگا۔ اس کے خلاف جانا ہماری شان کے خلاف ہے۔ ہمارے اصول کے خلاف ہے۔ کشمیر اور مرکزی حکومت کے درمیان ایک فیصلہ ہوا تھا۔ کئی ایسی ریاستیں ہیں جن کو بہت سے امور میں کچھ خاص اختیارات ہیں۔ ان پر مرکز کا پورا پورا اختیار ہے۔ خطرے یا ہنگامی ضرورت کے وقت مرکز براہ راست ان کو اپنے قبضہ میں لے سکتا ہے کشمیر کی حیثیت دوسری ریاستوں کی نسبت خاص ہے اور اسی وجہ سے وہاں کی حکومت کو زیادہ اختیارات دئے ہیں۔ ہم کسی چیز کا جبراً فیصلہ کرنا نہیں چاہتے۔ جموں کے لوگوں نے پورا راج کے جلوس کے موقعہ پر جلوس نکالا۔ سجے ہوئے بازاروں کو لوٹ کھسوٹ ڈالا۔ مگر حکومت نے کوئی کارروائی نہ کی۔ اس کے بعد جو جلوس نکلا اس میں پولیس پر حملے ہوئے۔ پولیس کو تین چار بار گولی چلانا پڑی۔ گولی انسان کو ہلاک بھی کر سکتی ہے۔ بد قسمتی سے مختلف مقامات پر دو چار آدمی ہلاک ہوگئے۔ ان سب باتوں سے ہمارے دشمن فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور اگر یہ تحریک بڑھ جائے تو اس سے ریاست کے ٹکڑے ٹکڑے ہو سکتے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ جموں کا رشتہ ہندوستان سے گہرا رکھا جائے۔ کم سے کم عقل کا انسان بھی کہہ سکتا ہے۔ کہ یہ کتنا غلط خیال ہے۔ اس اندولن کو پرجا پریشد نے شروع کیا۔ ہندو سبھا اور جن سنگھ نے اس میں امداد کی۔ پرجا پریشد راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کا بدلا ہوا نام ہے۔ اس کے ساتھ اکالی دل بھی شامل ہے۔ کیا وہ ہماری راج نیتی نہیں سمجھتے؟ کیا یہ ہندوستان سے وفاداری ہے یا غیر وفاداری؟ بہت سے اہم سوالات پر حکومت کشمیر غور کر رہی ہے۔ مثال کے طور پر آپ نے کہا کہ زمینداری کو ختم کرنے کے سلسلہ میں جو قانون پاس ہو چکا ہے اس سے [illegible] پرجا پریشد کی تحریک [illegible] کیا جا رہا ہے۔ آپ نے

[illegible] پرجا پریشد [illegible] تسلیم کرتے ہیں [illegible] اندر اور پولیس [illegible] فیصلہ ہے [illegible] مطالبات کی بھی اور اس [illegible] اور وہ ایک [illegible] آپ کی ذمہ داری [illegible] پولیس [illegible] آپ نے کہا کہ یہ [illegible] عمل کریں۔ اور سوچیں [illegible] ہندوستان نے مہاتما [illegible]

سکھ جاتے ہوئے راستہ کو چھوڑا۔ تو اس کا انجام بہت برا ہوگا۔

پنڈت جی نے اپنی تقریر میں ادبی پبلک ڈسپلے کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس جلوس میں بہت سے ممالک کے نمائندے شریک تھے۔ انہوں نے ہندوستان کی بہت سی نئی و پرانی چیزوں کو دیکھا اور بڑی حیرت ظاہر کی۔ کہ پچھلے چند سال میں ہندوستان نے کتنی زبردست ترقی کی ہے۔ آپ نے بتایا جب بھارت کا ستارہ عروج پر تھا۔ دور دیشوں کے لوگ یہاں آتے تھے۔ ۱۳۰۰ برس قبل کا ایک واقعہ بتایا کہ چین کے ایک شہر میں دس ہزار ہندوستانی آباد رہتے تھے۔ یہ بھکشو تھے۔ انہوں نے ہندوستانی سنسکرتی کا وہاں پرچار کیا۔ اس وقت چین سے ہمارے گہرے تعلقات تھے۔ ایران کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ہمارا تعلق اور بھی پرانا ہے۔ ایرانی زبان میں ۵۰ فیصدی سنسکرت موجود ہے۔ اس کے بعد بھارت کا تعلق یونان سے ہوا۔

مورتی پوجا

آپ نے کہا کہ ہندوستان میں مورتی پوجا کہاں سے آئی۔ ویدوں میں اس کا ذکر نہیں۔ گوتم بدھ کے زمانہ میں بھی یہ موجود نہ تھی۔ گوتم نے بھی اپنی مورتی بنانے کی سخت مخالفت کی تھی۔ جب یونانی یہاں آئے تو انہوں نے رفتہ رفتہ مورتیاں بنانی شروع کیں۔ ان کا مرکز گاندھار میں ہی رہا۔ اس زمانہ سے مورتی پوجا شروع ہوئی۔ آپ نے پھر اس چیز کو دہرایا کہ ایک وقت ایسا آیا کہ اور ملک ترقی کر گئے اور ہمارا دیش اور سماج سکڑنے لگے۔ آپ نے کہا کہ سنسکرت ساہتیہ دنیا میں سب سے اونچا ہے۔ اس میں زبردست طاقت ہے۔ آپ نے کہا کہ جس دیش کی بنیاد مکمل اور مضبوط ہو وہی قوم ترقی کرتی ہے گزشتہ دو ہزار برس میں ہم میں زبردست کمزوری آگئی۔ یہ چیز صاف ہے کہ ہمارے دیش میں بڑی بڑی مہان آتمائیں پیدا ہوئیں۔ ایک وقت آیا کہ ہماری قوم نے کروٹ لی۔ آج کل ہم اپنی محنت سے اپنے ملک کی تاریخ لکھ رہے ہیں ہمیں ہندوستان کا اندر سے مستقبل بنانا ہے۔ ہمارے ملک میں بے شمار دولت پڑی ہوئی ہے ہمیں اسے نکالنا ہے ہم جب چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑنے جھگڑنے میں گر جاتے ہیں۔

آپ نے کہا کہ ہمارے دیش میں مہاتما گاندھی پیدا ہوئے اور وہ میدان میں ایک نئی بات لے کر آئے۔ انہوں نے ایکتا اور نڈرتا کا سبق دیا۔ اس وقت لوگوں میں بڑا خوف تھا۔ آپ نے کہا کہ بھگوان تلک نے ہمیں سوراجیہ کا سبق سکھایا۔

آپ نے ملک کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے پنجسالہ سکیم کا ذکر کیا اور کہا۔ کہ اس کے ذریعہ ہم اپنے ملک کی زبردست ترقی کر سکیں گے۔ عنقریب چھوٹی چھوٹی کتابوں میں یہ سکیم آپ تک پہنچے گی۔ بڑے بڑے کارخانے بنانے سے ایک دو کروڑ آدمی کام پر لگ سکتے ہیں۔ مگر گھریلو دستکاری اور چھوٹے چھوٹے ایسے کام جو ہماری روزانہ ضروریات کو پورا کریں۔ ہمارے ملک کے لئے بہت مفید ثابت ہوں گے۔ آپ نے کہا کہ اس قلیل عرصہ میں ہمارا ملک کافی ترقی کر چکا ہے آپ نے نئی دہلی میں ہوائی جہازوں کا جلوس دیکھا۔ اس میں ان جہازوں کی اڑان بھی دیکھی ہوگی۔ جو ہمارے بنگلور کی فیکٹری نے تیار کئے۔ یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ ان کو بنانے میں کسی بیرونی جہاز کی ساخت وغیرہ سے نقل نہیں کی بلکہ تمام ڈیزائن وغیرہ ہمارے انجینیروں نے تیار کئے آج کل سائنس کا زمانہ ہے۔ سائنس سے ہر چیز چل رہی ہے۔ ہم نے بڑے بڑے دریاؤں کو روک کر کے ڈیم بنائے ہیں۔ اس وقت ان پر روپیہ صرف ہو رہا ہے۔ مگر آگے چل کر یہ روپیہ اٹھیں گے۔ انہیں دریاؤں سے ہم بجلی بنائیں گے۔ جو کارخانوں کو چلانے کے کام آئے گی اور دیہات میں بھی کام آئے گی۔ آخر میں آپ نے پنجسالہ سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے عوام سے تعاون کی اپیل کی۔ اور کہا کہ [illegible] کی کو جہاں تک ممکن ہو ترقی دیں۔

Praja Parishad Agitation Basically Wrong

—MR. GOVIND SAHAI

From Our Correspondent

AMRITSAR, Feb 1.—On the conclusion of his three-day visit to Punjab (I), particularly Gurdaspur and Amritsar districts where he addressed eight public meetings, Mr Govind Sahai, MP from U.P., told Pressmen today that the objective of the Praja Parishad agitation in Jammu, as of the Jana Sangh and other communal movements in India, was to keep tension alive. Having nothing tangible to offer to the country economically or socially they wanted to spread the infection of communalism.

He said as the Congress too had not come up to the expectations of the people in the solution of their problems during the past five years, communal bodies had seized the opportunity to preach retrogression, little realizing that the masses wanted progress.

Mr Govind Sahai described Praja Parishad agitation as basically wrong for it strengthened Pakistan's hands and lowered the morale of the people of Kashmir, which was not free from the fear of war. Moreover, the agitation helped reaction, both in India and Pakistan, if one went deeper into its implications It was for this reason that all progressive people and parties should oppose it.

He drew a parallel between Hyderabad and Kashmir and said that if the RSS contention were to be accepted and if Hyderabad had gone to India Kashmir should go over to Pakistan. But discarding all such logic the RSS agitation was in the nature of political suicide.

He ridiculed Praja Parishad agitation, describing it as an RSS movement and regretted that although they had prominently brought to the fore the question of one national flag, one President and one Constitution for India and Kashmir, they had forgotten that the RSS itself had scant respect for India's national flag.

He said that if partition was unacceptable to Hindus in 1947 why had not the RSS chief, Mr Golwalkar, raised his voice against it. He said that in arguments none could satisfy the RSS, as they were trained in a certain way of thinking and were not prepared to study the problems objectively. He referred to the RSS slogan in U.P. At first they wanted the introduction of Hindi as the court and official language. When the U.P. Government introduced it, they incited some refugees in camps to agitate arguing that Hindi had been introduced by the Government to deprive refugees of services.

Mr Govind Sahai later addressed a public meeting in Golbagh under the auspices of the Congress, where he criticized the Praja Parishad agitation.

The United Front of the Hindu Mahasabha, Bhartiya Jana Sangh, Shromani Akali Dal and Ramrajya Parishad also organized a public meeting in Sharifpura, where the Praja Parishad's stand was explained and sympathy was expressed with sufferers.

Report On Jammu—III

PEASANT POLITICAL PARTIES' ROLE

NATIONAL CONFERENCE'S FAILURES

Hidu 1 Feb Stan Standred

By Our Staff Correspondent lately in Jammu

JAN. 31.—Until the present Government took over, Jammu's main ailment for well over 100 years had been a corrupt and callous political system right up from the Palace to the so-called peasant political parties, who were just so many chess pieces on the board, to be moved and removed at the will of the Maharajas.

Seeing that the Palace paid no heed to Jammu's welfare, the so-called politicians too were corrupt and tried to make hay while the smile of the Palace shone over them. Their main pre-occupation lay in serving the Palace in every way possible and thus serving themselves.

And added to this, a healthy political movement was never allowed to grow in Jammu mainly because the predominant influence of the landlord-cum-leaders always dragged them towards backwardness and prevented new thought from penetrating the ignorance of their minds. Whenever the people tried to organise themselves for the ventilation of their grievances, they were suppressed and in so doing, the so-called leaders always played a mojor role. The only place where a political movement really grew, and where the people raised the standard of revolt against autocratic rule and denouneed its tyranny and criticised its injustices was Chenani, a tiny ...ictional jagir, ruled by a Raja. ... Conference

... waned. The National Conference has refused to stir and to increase its contact with the masses. If we are pushed out, the need to organise a separate pary to build mass sanction behind these reforms may soon be felt."

If the Left radical group within the National Conference quits the organisation and forms a separate party in Jammu, the National Conference will receive a set-back. Again, the need for closer understanding of Jammu's problems becomes imperative.

یکم فروری سنہ ۱۹۵۳ء

ہندو مہاسبھا پرجا پریشد کے نام پر

جموں کی پرجا پریشد تحریک کے نام پر پنجاب کے فرقہ پرستوں نے صوبہ کی سیاسی فضا کو مکدر کرنا شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ ہندو مہاسبھا کی طرف سے ہیرا نگر کے شہیدوں کی استھیوں کو پنجاب کے شہروں میں جگہ جگہ لیجا کر ہندوؤں کے دلوں کو زہر آلود کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پروفیسر رام دیو جو آل انڈیا جن سنگھ کے سیکرٹری کہے جاتے ہیں، ان جلسوں میں نہایت اشتعال انگیز تقریریں کرتے ہیں۔ لدھیانہ میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر پنجاب سرکار نے اپنی پولیس کو کشمیر سے جلد واپس نہ بلایا تو ہم پنجاب کے ہر شہر، قصبہ اور گاؤں کے گلی گلی اور کوچہ کوچہ کو ہیرا نگر بنانے پر مجبور ہو جائیں گے۔ دوسرے لفظوں میں انہوں نے پنجاب کے ہندوؤں کے جذبات کو کھلم کھلا مشتعل کرنے کی کوشش کی۔ ہندو مہاسبھائیوں کی یہ روش نہایت افسوسناک ہے۔ اور اسے دیکھ کر یہ ماننا پڑے گا کہ پرجا پریشد کی تحریک کی آڑ لے کر ہندوستان کے فرقہ پرست عناصر ملک کی جمہوریت کو تباہ کرنے کے نہایت خوفناک منصوبے بنا رہے ہیں۔

فرقہ پرست اخبار "پرتاپ" کے مہاشہ نریندر نے اپنے ایک حالیہ ایڈیٹوریل میں پرجا پریشد کی تحریک سے پیدا شدہ حالات پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے لکھا تھا کہ موجودہ انتخابات کے بعد یہ سمجھا گیا تھا کہ فرقہ پرستی ملک سے ختم ہو گئی ہے۔ لیکن پرجا پریشد کی تحریک کو جس طرح ہندوستان میں حمایت ملی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ فرقہ پرستی ختم نہیں ہوئی تھی۔ بلکہ عارضی طور سے دب گئی تھی جو پھر ابھر کر اپنے اصلی روپ میں ظاہر ہو گئی ہے۔ مہاشہ نریندر کا یہ کہنا درست ہے۔ پچھلے انتخابات میں فرقہ پرست طاقتوں کو کمر توڑ شکست ضرور ہوئی تھی۔ اگر کانگرس کی حکومتیں برسر اقتدار آنے کے بعد عوام کی اقتصادی مشکلات کو حل کرنے کے لئے فوری اقدامات کرتیں اور ان کی غریبی کو دور کرنے کی کوشش کرتیں تو یہ اقدامات فرقہ پرستی کے تابوت میں آخری کیل لگا دیتے۔ ملک کی یہ انتہائی بدقسمتی ہے کہ ہماری اپنی ہی غلطیوں سے یہ زہر ملک کی سیاسی فضاؤں میں پھیل رہا ہے۔ میری اب بھی یہ رائے ہے کہ کشمیر میں پرجا پریشد کی تحریک گولیوں، لاٹھی چارج اور اشک آور گیس کے گولے پھینکنے سے ہرگز ختم نہ ہو گی۔ یہ سم قیادت جلتی پر تیل چھڑکنے کے مترادف ہیں۔ جوں جوں پرجا پریشدیوں پر تشدد کیا جائے گا۔ توں توں جموں کے عوام کی ہمدردی اُن کے ساتھ ہوتی جائے گی۔ پرجا پریشد کی تحریک اگر ختم ہو سکتی ہے تو صرف ایک ہی طریقے سے کہ کشمیر سرکار جموں کے عوام کی اقتصادی مشکلات کا صدق دلی سے حل ڈھونڈنے کی کوشش کرے۔ اُن کی پریشانیوں کا جائزہ لے اور اُن کے مفاد کے لئے کوئی ٹھوس کام کرے۔ جمہوری دور حکومت میں عوام کے دلوں کو وہی جیت سکتا ہے جو اُن کے مفادات کی زیادہ سے زیادہ نگہبانی کرے۔ سچائی کبھی چھپ کر نہیں رہ سکتی۔ مثال کے طور پر میں نے اُن لوگوں کو بھی ہند سرکار کے محکمہ ریلوے کی تعریف کرتے سنا ہے جو کانگرس کے کٹر دشمنوں میں سے ہیں۔ آزادی کے بعد ملک کے کسی شعبہ میں خاطر خواہ ترقی ہوئی ہے تو وہ ریلوے کا شعبہ ... کانگرس کا مخالف ... اس بات کو تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ واقعی اُس میں کام ...

अहिंसक संपेरा !

२३ जनवरी

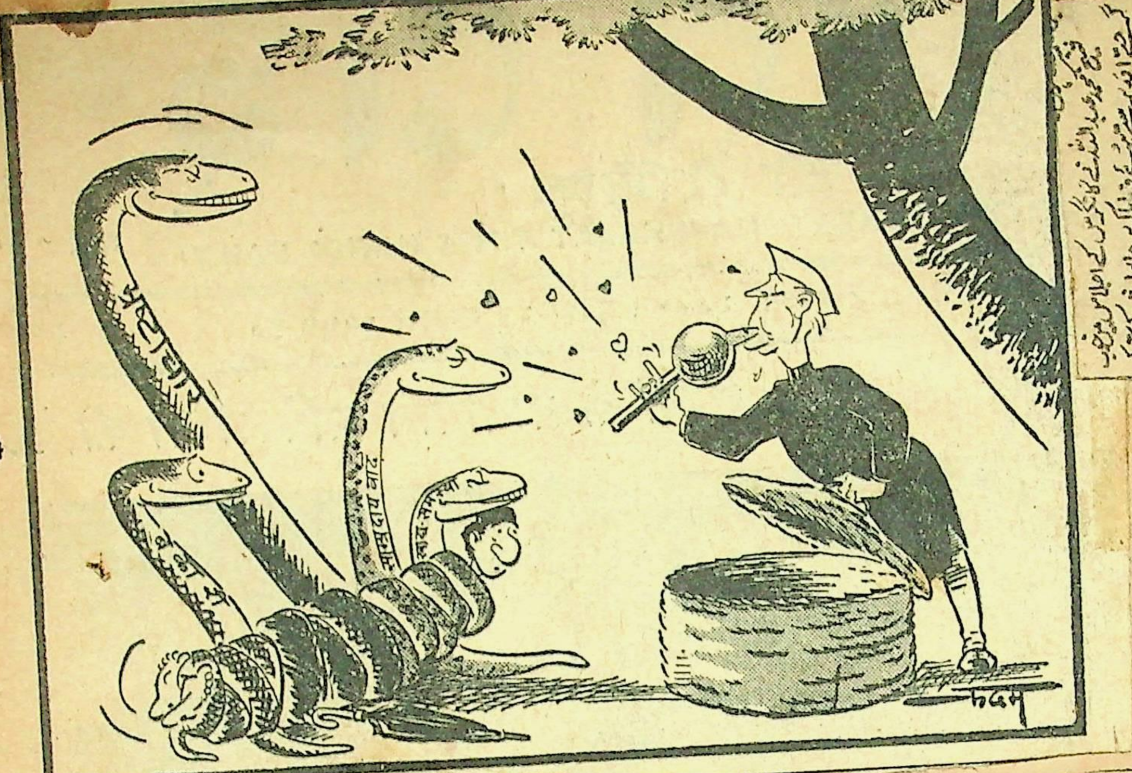

جموں و کشمیر کے سکھوں پر عبداللہ سرکار کی زیادتیاں ۔ نا اہل کشمیری مسلمانوں کو قابل سکھوں پر مسلط کر دیا گیا

پرجا پریشد کے جنرل سیکرٹری شری ورما کا بیان سرینگر

سکھوں کو مجبور ہو کر کشمیر کی آئین ساز اسمبلی کا بائیکاٹ کرنا پڑا تھا

صوبہ کشمیر میں کسی بھی عہدہ پر کسی سکھ کو فائز نہیں رہنے دیا گیا

جالندھر ۲۱ جنوری۔ شری درگا داس ورما جنرل سیکرٹری جموں پرجا پریشد نے یہ الزام عاید کیا ہے کہ عبداللہ سرکار نے ریاست کی سکھ اقلیت کے خلاف پاکستانیوں سے بھی زیادہ جارحانہ رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ آپ نے اپنے بیان میں لکھا ہے کہ صوبہ کشمیر میں پاکستانی حملہ کے سبب جن ہزارہا سکھوں کو بے گھر ہونا پڑا۔ انہیں کشمیر کی وادی میں آباد کرنے سے انکار کر دیا گیا اور انہیں صوبہ جموں کے بنجر علاقوں کی طرف دھکیل دیا گیا۔ ان پر سکیانگ سے آنے والے مہاجر قزاقوں اور خانہ بدوش بکروال قبائل کو ترجیح دی گئی۔ عبداللہ سرکار سے قبل جتنے بھی اہم عہدے سکھوں کے پاس تھے، وہ تمام ان سے چھین لئے گئے۔ اور ان کی جگہ نا اہل کشمیری مسلمانوں کا تقرر عمل میں لایا گیا۔ اس وقت دیگر اہم عہدوں کے علاوہ کیبنٹ میں بھی سکھوں کو کوئی نمائندگی حاصل نہیں ہے۔ عبداللہ گورنمنٹ سے پہلے کشمیر اسمبلی کی ۷۵ سیٹوں میں سے چار سکھوں کے لئے ریزرو تھیں لیکن اب ان کو صرف تین نشستیں ملیں۔ جس کے خلاف بطور احتجاج سکھوں نے اتفاق رائے سے نام نہاد آئین ساز اسمبلی کا بائیکاٹ کر دیا۔ صوبہ کشمیر میں جو تھوڑے بہت سکھ پٹواری یا سکول ماسٹر موجود تھے، انہیں بھی وہاں سے نکال دیا گیا۔ اور اس طرح وادی کشمیر کو سکھ اقلیت سے بالکل پاک و صاف کر دیا گیا ہے۔ عبداللہ سرکار نے جموں صوبہ میں بھی سکھ شرنارتھیوں کی بحالی کی طرف مطلق توجہ نہیں دی۔ اور اس طرح انہیں عملی طور پر سیاسی یتیم بنا دیا گیا ہے۔ شری درگا داس ورما نے اپنے بیان میں مزید کہا ہے۔

(صفحہ ۶)
23 جنوری

NO TALKS WITH SHEIKH ABDULLAH

Parishad Leader's Plea

AGRA, January 21: Mr. Makhanlal, General Secretary of the Jammu Praja Parishad, declared here today that Praja Parishad would not be prepared to hold any compromise negotiations with Sheikh Abdullah or his representatives until the Kashmir Premier abandoned the policy of having a separate status for Jammu and Kashmir within the Republic of India. *Times of India*

Mr. Makhanlal said that the Praja Parishad would not take into consideration any such talks unless (1) the Indian Union Flag was hoisted on all Government buildings of Jammu and Kashmir; (2) jurisdiction of the Supreme Court was extended to Kashmir; (3) immediate financial integration of Jammu and Kashmir State was made with India; (4) Indian citizens were recognised as citizens of Jammu and Kashmir. *23 Jan*

Above all, he added, the most important difference between Sheikh Abdullah and the Praja Parishad was that the administration of Jammu and Kashmir was not being run on the pattern of the Indian Union administration, and it was time for the Kashmir Government to declare that the Jammu and Kashmir Government would be on the same pattern as that of the Indian Union before any further talks at compromise were opened.—P.T.I.

PARISHAD AGITATORS SENTENCED

(*From Our Own Correspondent*)

JAMMU, Jan. 22.—Ch. Ramlal Sadavarti, a former M.L.A., belonging to the Pakistan-occupied territory of Mirpur, who was arrested here on Sunday last in connection with the Parishad agitation was sentenced today to one year's rigorous imprisonment and to a fine of Rs. 100.

Earlier he refused to co-operate in the proceedings against him and told the court he did not recognise the present Government as lawful. *23 Jan.*

Five Akali Sikhs led by S. Kartar Singh Rahi, who were arrested a few days back for taking out an unauthorised procession in sympathy with the Parishad agitation, were also sentenced today to six months' rigorous imprisonment and to a fine of Rs. 300 each. These trials were held on the Jammu Central Jail premises.

The Tribune

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu.

दुलहिनों के लिए साड़ियां

वर्षों से ग्लेमर ने अत्यन्त सुन्दर साड़ियों की एक परम्परा का निर्माण कर दिया है। यदि आपका विवाह होने जा रहा है तो जीवन पर्यन्त सुन्दर साड़ियां प्रस्तुत करने वाले लोगों को पूछना आपकी बुद्धिमानी होगी। ग्लेमर

साड़ियों के लिए सर्वोच्च नाम
नई दिल्ली

हिन्दुस्तान
२३ जनवरी

नई दिल्ली, शुक्रवार, माघ शुक्ल, ८ सं० २००९

प्रजापरिषद का आन्दोलन

काश्मीर घाटी, लद्दाख और जम्मू—इन तीन प्रादेशिक इकाइयों को मिलाकर वर्तमान काश्मीर राज्य का निर्माण हुआ है। काश्मीर राज्य की अधिकांश जनसंख्या काश्मीर घाटी में बसी हुई है और उसमें मुसलमानों का बहुमत है। भारत की भांति काश्मीर में मुसलमान, हिन्दू, सिख, बौद्ध आदि न्यूनाधिक संख्या में सभी जातियों के लोग बसे हुए हैं। काश्मीर का राष्ट्रीय आन्दोलन भारत के स्वाधीनता आन्दोलन से अनुप्राणित हुआ है। कांग्रेस के झण्डे के नीचे सभी जातियों और धर्मों के लोगों ने एकत्र होकर राष्ट्रीय स्वाधीनता के लिए प्रयास किया था। यही बात काश्मीर की राष्ट्रीय कान्फ्रेंस के सम्बन्ध में कही जा सकती है। जब देश में साम्प्रदायिकता का बवण्डर उठा था, और जिसे शान्त करने के लिए देश के दो टुकड़े करने पड़े, तब काश्मीर के लोगों ने अपना संतुलन कायम रखा। उन्होंने साम्प्रदायिकता के बहाव में बहने से इन्कार किया। इसी का यह फल है कि काश्मीर आज भारत का अंग बना हुआ है। काश्मीर भारत के साथ इसीलिए कि वह उन्हीं सिद्धान्तों और आदर्शों में विश्वास रखता है, जिनका प्रतिपादन राष्ट्रपिता महात्मा गांधी ने किया था और जिनको स्वतंत्र भारत के संविधान में सम्माननीय स्थान प्रदान किया गया है। आदर्शों की यह समानता ही दोनों को एकसूत्र में पिरोए हुए है।

काश्मीर पर पाकिस्तान की प्रारंभ से ही शनि दृष्टि रही। वह काश्मीर को ललचाई आंखों से देखता है। पाकिस्तान के संस्थापक कायदे आजम जिन्ना ने काश्मीर की राष्ट्रीय कान्फ्रेंस के नेताओं को अपनी ओर मिलाने की कोशिश की, किन्तु वह विफल रहे। उन्होंने पाकिस्तान के शासकों के प्रलोभन अथवा दबाव के आगे सिर नहीं झुकाया और जब तलवार के जोर से काश्मीर को पाकिस्तान में मिलाने की चेष्टा की गई तो उसका डट कर मुकाबला किया। अगर काश्मीर के लोगों ने पाकिस्तान के षडयंत्रों का [illegible]

नहीं कहा जा सकता। किन्तु काश्मीर की विशेष स्थिति है, इस बात को नहीं भुलाया जाना चाहिए। जहां तक रक्षा, वैदेशिक संबंध और संवाद परिवहन का ताल्लुक है, काश्मीर ये विषय भारतीय संघ को सौंप चुका है। अन्य मामलों के संबंध में भारत सरकार और काश्मीर सरकार के बीच एक समझौता पिछले दिनों हुआ था। भारतीय लोकसभा इस समझौते की पुष्टि की कर चुकी है। इस समझौते के विरुद्ध अगर प्रजा परिषद आन्दोलन करती है तो भारतीय जनता के निर्णय और उसकी इच्छा की अवहेलना करती है। काश्मीर के मुख्य मंत्री शेख अब्दुल्ला ने कहा है कि भारत और काश्मीर के इस समझौते को काश्मीर यथासमय कार्यान्वित करेगा। काश्मीर का मामला अभी सुरक्षा परिषद के सामने उपस्थित है। काश्मीर का भविष्य अन्तिम रूप से स्थिर करने के लिए जनमत संग्रह का प्रस्ताव विचाराधीन है। ऐसी दशा में भारत और काश्मीर के लोगों में संदेह, अविश्वास अथवा गलतफहमी के बीज बोना उचित नहीं हो सकता। विधि-विधान का अपना महत्व है, किन्तु असली महत्व हृदयों की एकता का है। भारत और काश्मीर के बीच जो हार्दिक एकता स्थापित हो चुकी है उसे कमजोर बनाने की कोशिश को कोई समर्थन नहीं दिया जा सकता।

काश्मीर के मुख्य मंत्री शेख अब्दुल्ला ने अपने मद्रास के भाषणों में बहुत सी गलतफहमियों का निराकरण कर दिया है। उन्होंने इस आरोप का स्पष्ट शब्दों में खण्डन किया है कि काश्मीर के नेता काश्मीर को स्वतंत्र राज्य बनाने की चेष्टा कर रहे हैं। उन्होंने कहा काश्मीर के लोग यह अच्छी तरह समझते हैं कि काश्मीर जैसा छोटा प्रदेश स्वतंत्र राज्य नहीं बन सकता और अगर वह बनेगा तो उसके लिए अपनी स्वतंत्रता की रक्षा करना मुश्किल हो जाएगा। कुछ लोगों ने काश्मीर की समस्या को हल करने के लिए काश्मीर की प्रादेशिक इकाइयों को विभक्त करने का प्रत्यक्ष अथवा अप्रत्यक्ष रूप से सुझाव दिया है। किन्तु यह सुझाव खतरनाक संभावनाओं से पूर्ण है और इस प्रकार के विभाजन से न काश्मीरघाटी का भला हो सकता है और न जम्मू प्रदेश का। काश्मीर की विभिन्न इकाइयां संयुक्त रूप से ही आर्थिक प्रगति के पथ पर अग्रसर हो सकती हैं। यह हो सकता है कि काश्मीर सरकार जम्मू प्रदेश की समस्याओं की ओर अभी पर्याप्त ध्यान न दे पाई हो। जम्मू प्रदेश के लोगों में असन्तोष की भावना है, जिसका प्रजापरिषद लाभ उठा रही है। जहां काश्मीर सरकार के लिए यह आवश्यक है कि कानून की अवज्ञा को सहन न करे, वहां उसे जम्मू प्रदेश के लोगों की आर्थिक कठिनाइयों को दूर करने के लिए उचित कदम उठाने में पीछे नहीं रहना चाहिए। इस विषय में वह भारत सरकार के सहयोग और समर्थन की आशा कर सकती है। अगर उसने इस ओर ध्यान दिया तो प्रजा परिषद का आन्दोलन अपने-आप समाप्त हो जाएगा।

बरेली — नव भारत — २३ जनवरी

जम्मू परिषद के नेताओं का शानदार स्वागत

(निज सम्वाददाता द्वारा)

यहां जम्मू परिषद् के मंत्री श्री माखन लाल तथा उप-प्रधान ठाकुर धन्वन्तरि सिंह का शानदार स्वागत किया गया। सायंकाल को मोती पार्क में एकत्रित हजारों नागरिकों के मध्य भाषण देते हुये उपरोक्त नेताओं ने कश्मीर सम्बन्धी श्री नेहरू की नीति पर तीखा प्रहार किया अपने प्रारम्भिक भाषण में श्री माखनलाल ने कहा कि हमें खुशी होगी कि श्री नेहरू स्वयं हमारी मांगों की सच्चाई को परख कर, चरितार्थ करें। वह स्वयं के बनाये तिरंगे राजध्वज को कश्मीर राजभवन पर लहरायें और अपने बनाये विधान को समस्त भारतीयों के समान हम पर भी लागू करें। डा० राजेन्द्रप्रसाद को हमारा राष्ट्रपति घोषित किया जाये और कांग्रेस के वर्तमान शासक ही हमपर शासन करें। यदि यह मांगें आज स्वीकार कर ली जायें तो हम अभी अपना आंदोलन समाप्त कर देंगे।

पं० नेहरू की नीति घातक

आगे बोलते हुये प्रमुख वक्ता ने श्री नेहरू की नीति को घातक घोषित किया। उन्होंने कहा कि १९४७ में हम समझते थे कि श्री नेहरू पाकिस्तान को कभी न बनने देंगे। किन्तु हमने देखा कि भारत के प्रान्त उससे पृथक हो गये और पाकिस्तान की मुसीबत हमारे गले पड़ गई। हमें बताया जाता है कि कश्मीर के प्रश्न को राष्ट्रसंघ में ले जाने में पंडित नेहरू की कोई आवश्यक नीति रही होगी लेकिन हमें इसमें भी नीचा देखना पड़ा। कश्मीर का एक तिहाई भाग आज भी लुटेरों के हाथ में है और उसकी मुक्ति के लिये पंडित नेहरू कोई मार्ग नहीं सुझाते। वह एक ओर कहते हैं कि कश्मीर भारत में सम्मिलित होगा मगर बुनियादी बातों पर कश्मीर को भारत से अलग ले जाया जा रहा है।

तिरंगे झंडे की मांग

जम्मू परिषद् के नेता श्री माखनलाल ने हैदराबाद अधिवेशन में दिये गये श्री नेहरू के भाषण पर आपत्ति की और कहा कि उनका यह कथन कि परिषद ने महाराजा हरिसिंह का झण्डा उठाया है, नितांत भ्रामक और असत्य है। दो वर्ष पूर्व परिषद ने पंडित नेहरू का स्वागत तिरंगे झण्डे के नीचे किया था। अभी जम्मू में डेढ़ लाख जनता ही ने डा० श्यामप्रसाद मुकर्जी और श्री विष्णुधन श्याम देशपांडे का भव्य स्वागत तिरंगे झण्डे के नीचे किया है। परिषद के ग्यारह स्वयंसेवक इसी तिरंगे को चाहते हैं, महाराजा के झण्डे को नहीं।

लद्दाख [illegible]

अन्त [illegible]

ाशिक्षित है और यदि आर्थिक संकट
ढ़ता गया तो कम्यूनिस्ट प्रचार में
फलता होनी सरल हो जाएगी।
जाब जनसंघ की ओर से भी ग्रामों में
म्युनिस्टों के मुकाबले में अपने सफल
न्द्र स्थापित करने पर विचार किया
ा रहा है।

पंजाब प्रांत की मांग

पंजाब अकाली दल की ओर से,
ंजाबी प्रान्त की मांग का प्रचार तीव्र
र दिया गया है। पिछले दिनों मुक्तसर
ं एक विशाल सम्मेलन किया गया
जसमें ५० हजार व्यक्ति सम्मिलित
ए। सम्मेलन में पेप्सू के मुख्य मंत्री
ी ज्ञान सिंह राड़ेवाला और उनके
मुख साथी भूपेन्द्र सिंह मान के व्याख्यान
ए। इसी सम्बन्ध में लुधियाना में भी
क विशाल सम्मेलन करके "सिखों की
ागों" को प्र[illegible] किया गया अभी

KASHMIRIS NOT FOR PARTITION OF STATE

GOVT. WILLING TO HOLD TALKS WITH PARISHAD

[FROM OUR CORRESPONDENT]

AMRITSAR, Jan. 31.

"OUR doors are always open; let those, who want to have a talk with us, first stop their agitation and then come to us," said Mr Shamlal Saraf, Development Minister of Jammu and Kashmir, in connection with the Praja Parishad movement in Jammu, addressing a Press conference here yesterday.

In reply to a question about the demand for calling Hindu Sabha, Jan Sangh and Praja Parishad leaders at a round-table conference, he said: "There is no point on which we can discuss with them. They cannot be convinced. We cannot convince those who do not want to be convinced. The Kashmir problem is very delicate and the agitators do not care to understand it. Their only aim is to harass and defame the Nehru Government. The agitation is sponsored by jagirdars and reactionaries."

"Kashmiris," Mr Saraf declared, "are deadly opposed to the division of the State."

The Kashmir Minister also addressed a gathering of Congress workers and a public meeting on the Kashmir issue.

Maulana Masoodi, general secretary of the Kashmir National Conference, and Mr Gobind Sahai of U.P will address a public meeting tomorrow in Gol Bag.

'WRONG MOTIVES'

Mr Saraf told Pressmen, reports P.T.I. that the Parishad movement in Jammu was based on "wrong motives" and only created a situation which was welcomed by Pakistan.

There was no question of any negotiation for a round-table conference with the Parishad, he said adding: "We have repeatedly replied to their points on accession, financial integration, the State flag and jurisdiction of the Supreme Court of India."

Referring to the Parishad slogan of "one President, one flag and one constitution," Mr Saraf said though this was "captivating," all these issues had been carefully considered and decisions taken jointly by the Government of India and the Kashmir Government.

He accused the Praja Parishad of being blind to the "peculiar circumstances" in which Kashmir was placed. "Their movement is highly detrimental not only to Jammu and Kashmir but also to the rest of India because it is aimed at the revival of communal forces in the country."

On the question of financial integration of Kashmir with India, the Minister said the main problem was that of compensation for the loss the State would sustain in customs revenue, which at present formed one-third of its total income. Discussions were in progress on this question between the two Governments, he added.

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, B

ments, he added.

Kashmir Estates Abolition Act

JUDGMENT RESERVED

[FROM OUR CORRESPONDENT]

JAMMU, Jan. 31.—A division bench, consisting of the Chief Justice, Mr Wazir and Mr Justice Shahmiri of the Jammu and Kashmir High Court, yesterday reserved judgment in the appeal challenging the validity of the Big Landed Estates Abolition Act.

Earlier, Raja Jaswant Singh, Advocate-General, appearing for the Government, and Mr Bishambarnath Nehru, counsel for appellants, argued for the third day yesterday whether Yuvraj Karan Karan Singh was the delegate or image of Maharaj Hari Singh and whether or not he was competent to give his approval to the Act.

The Advocate-General maintained that there was no constitutional or legal provision in the State prohibiting the delegation of legislative authority. Articles 385 and 284 of the Indian Constitution did not apply to the people here. Maharaj Hari Singh, by his proclamation dated March 5, 1948, conferred certain rights on the people such as freedom of speech, assembly, Press, etc., but the right to property was not mentioned therein.

He emphasized that the Ruler being completely sovereign, he could do anything he liked and there could be no judicial review thereof.

Mr Nehru contended that the Yuvraj was only a delegate and not an image of Maharaj Hari Singh and as such he could not approve the Act, which was a delegated piece of legislation. In this connection he cited Article 375 of the Indian Constitution which had recognized the Maharaja and not the Yuvraj.

Page. 28

हिन्दू महासभा के अधिवेशन में नेहरू जी और कांग्रेस पर कीचड़ उछाली गई

जनसत्ता 31 दिसम्बर

भोपाल, ३० दिसम्बर । अखिल भारतीय हिन्दू महासभा के ३० वें वार्षिक अधिवेशन की कल की बैठक में अधिकांश सदस्यों ने अपने भाषणों में कांग्रेस की कटु आलोचना की तथा जम्मू में प्रजा परिषद द्वारा शुरू किये गये आन्दोलन का जोरदार समर्थन किया ।

कांग्रेस की आलोचना करने में कुछ वक्ताओं ने तो श्री नेहरू तथा उनके परिवार के सदस्यों के खिलाफ गालीगलौज की भाषा इस्तेमाल की । इस पर महासभा के अध्यक्ष श्री एन० सी० चटर्जी ने वक्ताओं से प्रार्थना की कि वह किसी भी व्यक्ति पर व्यक्तिगत रिमार्क न करें ।

अधिवेशन ने कश्मीर, भोपाल को मध्यभारत में मिलाये जाने तथा आन्ध्र राज्य के निर्माण तथा अन्य विषयों पर ८ प्रस्ताव स्वीकार किये ।

मा० तारासिंह का भाषण

अकाली नेता मास्टर तारासिंह ने कहा कि देश के हिन्दुओं तथा अकालियों में बाहरी शत्रुओं से बचाव के लिये, जो निरन्तर हमारे दरवाजों को खटखटा रहे हैं—पूर्ण एकता होनी आवश्यक है।

आपने शरणार्थियों के बारे में भारत सरकार की नीति की कटु आलोचना की तथा कहा कि जो सरकार विभाजन के बाद हुए हत्याकांड से निरपराध व्यक्तियों को बचाने में असमर्थ रही है, उसे सत्तारूढ़ रहने का कोई अधिकार नहीं है । देश की शरणार्थी समस्या का एकमात्र हल यह है कि जनसंख्या तथा सम्पत्ति की अदला-बदली की जाय ।

काश्मीर समस्या के बारे में मास्टर जी ने कहा कि जब तक भारत सरकार पाकिस्तान के इशारे पर नाचती रहेगी तब तक इस समस्या का हल नहीं हो सकता । यदि इस समस्या का हल नहीं किया गया तो आक्रमणकारी देश के विरुद्ध सख्त कदम उठाये जाने चाहिये ।

परिषद् के आंदोलन का समर्थन

कश्मीर के सम्बन्ध में एक प्रस्ताव पेश करते हुए संसद सदस्य तथा हिन्दू महासभा के संगठन मंत्री श्री वी० जी०. देशपांडे ने जम्मू प्रजा परिषद् के आन्दोलन की प्रशंसा की तथा उसे पूर्णतया उचित तथा वैधानिक बताया । आपने इस आरोप का खंडन किया कि महासभा परिषद को शस्त्रास्त्र दे रही है तथा कहा कि इस प्रकार के आरोप लगातार लगाकर सत्तारूढ़ दल महासभा के सम्मान को खत्म करना चाहती है ।

जम्मू प्रजापरिषद् के श्री रामनाथ ने प्रस्ताव का समर्थन किया ।

एक प्रस्ताव में भोपाल के मध्य-भारत में मिलाए जाने की मांग करते हुए कहा गया कि भोपाल का वर्तमान मंत्रिमंडल नवाब के हाथ में खेल रहा है जो अपनी स्वार्थ-सिद्धि के लिये भोपाल को अलग रखना चाहते हैं ।

... रह सकता। अतएव ...याओं को पारस्परिक

हिन्दू महासभा के सम्मेलन में नेहरूजी की उथली आलोचना

अध्यक्ष द्वारा वक्ताओं से शिष्टता अपनाने का अनुरोध

हिन्दुस्तान 31 दिसम्बर

भोपाल, ३० दिसम्बर। अखिल भारतीय हिन्दू महासभा के ३०वें वार्षिक सम्मेलन के दूसरे दिन यहां कल जो भाषण हुए उनमें मुख्य रूप से कांग्रेस तथा श्री जवाहरलाल नेहरू की कटु आलोचना की गई और जम्मू प्रजा परिषद के आंदोलन का समर्थन किया गया ।

कुछ वक्ता तो आलोचना के इस निम्न स्तर पर उतर आए कि उन्होंने श्री नेहरू और उनके परिवार के विरुद्ध गाली गलौज वाली भाषा का प्रयोग किया। इस पर सम्मेलन के अध्यक्ष श्री एन. सी. चटर्जी ने हस्तक्षेप करते हुए मांग की कि वक्ताओं को किसी भी व्यक्ति विशेष के विरुद्ध व्यक्तिगत रूप से टीका टिप्पणी नहीं करनी चाहिए।

अधिवेशन में ८ प्रस्ताव स्वीकार किये गये जिनमें कि काश्मीर, भोपाल का मध्यभारत में विलय तथा आंध्र राज्य निर्माण संबंधी भी सम्मिलित हैं।

अकाली नेता मास्टर तारासिंह ने अपने भाषण में इस बात पर बल दिया कि देश के हिन्दुओं और सिखों में एकता का होना अत्यावश्यक है, जिससे कि दुश्मनों से अपनी रक्षा की जा सके। उन्होंने कहा कि दुश्मन हमारे दरवाजों को निरन्तर रूप से खटखटा रहे हैं।

मास्टर तारासिंह ने कहा कि हमें केवल देश से बाहर के दुश्मनों पर ही निगरानी नहीं रखती है, बल्कि देश के भीतर के दुश्मन—कांग्रेस—पर भी जो कि इस देश के हिन्दुओं और सिखों का विनाश करने पर तुली हुई है।

उन्होंने विस्थापि... संबंधी सरकारी नीति की आलोचना करते हुए कहा कि जो सरकार भोलीभाली जनता को विभाजन के उपरांत वाली मारकाट से नहीं बचा सकी, उसको जीवित बने रहने का कोई भी अधिकार नहीं है। यदि शरणार्थी समस्या का कोई हल निकल सकता है, तो वह केवल यही है कि भारत और पाकिस्तान के मध्य जनसंख्या तथा सम्पत्ति का विनिमय किया जाय।

काश्मीर समस्या पर अपना मत व्यक्त करते हुए मास्टर तारासिंह ने कहा कि तब तक कोई भी समझौता होना असंभव है, जब तक कि भारत सरकार पाकिस्तान के इशारे पर नाचती है। यदि इस गतिरोध को दूर करना है, तो उसका केवल एक ही उपाय है और वह आक्रांता देश के विरुद्ध सख्त कदम उठाना।

परिषद आंदोलन का समर्थन

भारतीय संसद के सदस्य तथा हिन्दू महासभा के संगठन मंत्री श्री देशपांडे ने काश्मीर विषयक एक प्रस्ताव प्रस्तुत करते हुए कहा कि जम्मू परिषद द्वारा प्रारम्भ किया गया आंदोलन पूर्णतः न्याय संगत है। उन्होंने इस आरोप का खंडन किया कि हिन्दू महासभा परिषद को शस्त्र तथा गोला बारुद भेज रही है और बताया कि इस प्रकार से सत्तारूढ़ ...

गया, जो तेलगू भाषाभाषी हैं। इस प्रस्ताव का समर्थन हैदराबाद राज्य हिन्दू महासभा के अध्यक्ष श्री यशवंत राव जोशी द्वारा किया गया।

PARISHAD PROCESSION TEAR-GASSED

Statesman 31 Dec.

From Our Correspondent

JAMMU, Dec 30.—A Praja Parishad procession was tear-gassed today in Jammu city. The processionists dispersed. No arrest was made.

It was also reported that processions were taken out in Basholi, Ramnagar and Kishtwar led by volunteers. Only one arrest was made in Ramnagar.

An anti-Parishad demonstration is reported from Rajouri where 10,000 people, it is officially stated, took out a procession. Later a public meeting was held condemning the Parishad movement.

JAMMU HARTAL

Jammu city observed hartal today to protest against the firing at Sundarbani the day before yesterday. This is the fourth hartal during the present agitation observed in the winter capital of the State.

Secret posters calling on the people to observe a hartal were pasted on the walls early in the morning.

The police and military today guarded all roads and routes to Jammu city to prevent a repetition of the incident when the body of the alleged victim of the firing at Chhamb on December 14 was taken out in procession.

A hartal was also observed today in Akhnoor and Kathua. A procession was taken out at Akhnoor but dispersed without any arrest.

HARTAL OBSERVED IN JAMMU

[From Our Correspondent]

JAMMU, Dec. 30.—Hartal was observed in Jammu City, Akhnow and Kathua today as a protest against the firing in Sunderbani on Sunday. Cyclostyled posters urging citizens to observe hartal were found pasted on the walls in the morning.

Hindustan Times 31 Dec.

The police and militia contingents today guarded all roads leading to the city.

According to the Praja Parishad, satyagrahis taken into custody in Udhampur on Sunday were released after being caned.

A Parisad procession in the city was tear-gassed today. No arrest was made, however. Parishad sources here say that some of their volunteers now in the Srinagar jail have fallen ill due to insufficient supply of blankets.

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

और बताया कि इस प्रकार से ...
दल ने हमारे संगठन की प्रतिष्ठा को नीचा गिराने का प्रयत्न किया है।

इस ... का समर्थन जम्मू ... श्री ...नाथ द्वारा प्रजा परि... किया ग... का मध्यभारत

वक्त... संबंधी प्रस्ताव का में ... करते हुए राज्य के कांग्रेसी मंत्रिमंडल पर यह आरोप लगाया कि वह नवाब के हाथों में खेल रहा है। उन्होंने कहा कि नवाब भोपाल राज्य को इसलिए अलग बनाये रखना चाहता है जिससे किवह अपने स्वार्थ की पूर्ति कर सके। यह प्रस्ताव भोपाल विधान सभा के सदस्य श्री शंकरदयाल वकील द्वारा प्रस्तुत किया गया था, तथा उसका समर्थन मध्यभारत विधान सभा के हिन्दू महासभाई सदस्य श्री निरंजन वर्मा ने किया।

आंदोलन की धमकी

श्री निरंजन वर्मा ने प्रस्ताव का समर्थन करते हुए कहा कि लम्बे अर्से से ही भोपाल और मध्यभारत की जनता में घनिष्टता के संबंध रहे ह तथा अब अधिक समय तक उनको एक दूसरे से अलग रखना न्यायोचित न होगा। उन्होंने चेतावनी दी कि यदि भारतीय सरकार ने इस न्यायपूर्ण मांग को स्वीकार नहीं किया तो हिन्दू महासभा एक आंदोलन प्रारम्भ कर देगी।

आंध्र सम्बन्धी प्रस्ताव

डा० एन. बी. खरे ने आंध्र संबंधी प्रस्ताव पेश करते हुए कहा कि कांग्रेसी सरकार ने इस मामले में जो अदूरदर्शिता और अविवेकता का परिचय दिया है, उसके फलस्वरूप श्री रोमुल की मृत्यु हुई है और सरकारी सम्पत्ति को नुससान पहुंचा है। उन्होंने आशा प्रकट की कि शायद आंध्र की इस घटना से कांग्रेस एक सबक सीख लेगी।

डा० खरे ने मांग की कि प्रस्तावित आंध्र राज्य में हैदराबाद राज्य के उन आठ जिलों को भी शामिल किया

...shmukh Library, BJP, Jammu. Digitized b...

Page. 27

हिंदुस्तान 30 दिसम्बर

...की कार्य-
त्याग-पत्र

...ान में परिवर्तन

...क्षोभ

...ा ऊंचे आचरण
...ा जरूरी"

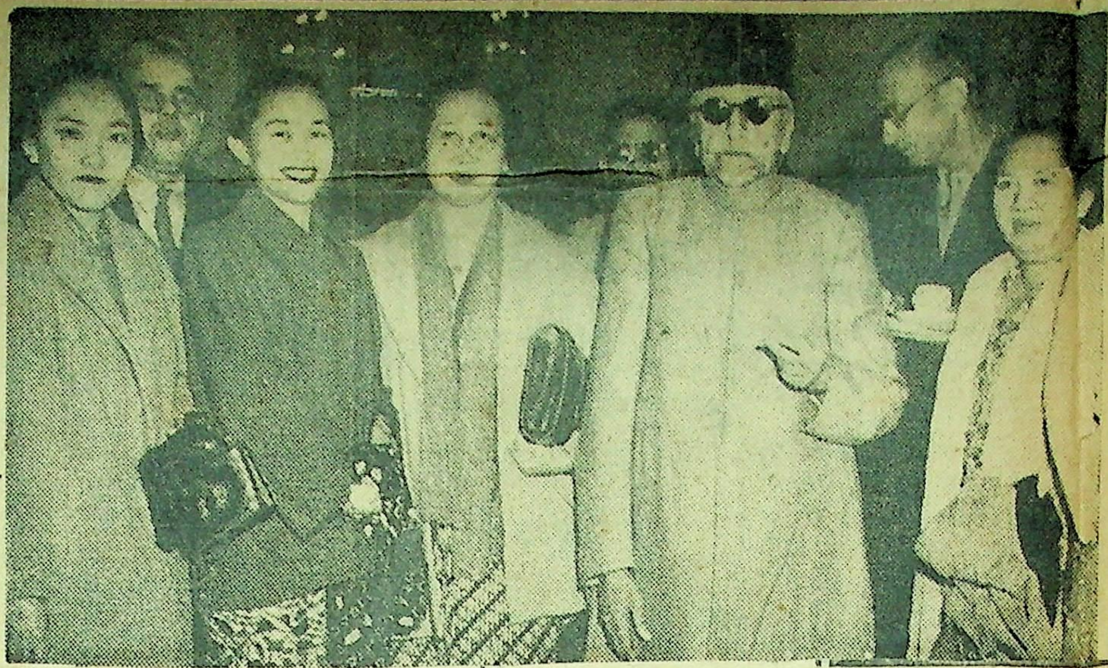

दिल्ली राज्य
शरत्कालीन अ...
१६ लाख रुपये की ...

(हमारे कार्याल...)

दिल्ली राज्य विधान सभा ... बैठक में कल मुख्य मंत्री चौधरी ब्र... चालू वर्ष के लिए १९,८९,५०० रु...

इस रकम में से २,५०,००० रुपए शिक्षा पर, १४,१९,५०० रुपए शरणार्थियों को बसाने पर और ५०,००० रुपए सामूहिक विकास योजना पर खर्च किए जायंगे। पहली दो रकमें भारत सरकार के पुनर्वास ...

... अमल में आने से दिल्ली राज्य सरकार के दफ्तरों का विस्तार और विधान सभा का नया महकमा स्थापित करने के कारण बढ़ गया है।

पूरक मांगें उपस्थित करते हुए चौधरी ब्रह्मप्रकाश ने कहा कि आम शासन प्रबंध की मद में ५,५५,८०० रुपए की एक रकम सरकारी दफ्तरों के विकास और पुनस्संगठन तथा विधान सभा के महकमे की स्थापना के लिए मंजूर की गई थी। मगर तब सारे प्रस्ताव तफसील से तैयार नहीं हुए थे। बाद में सारे बजट की स्थिति पर गौर करने पर यह अनुमान लगाया

(शेष पृष्ठ ८ पर)

...ने से कोई भी ऐरा गैरा ...ग्रेस का सदस्य बन सकता है।

...ति की सदस्यता स्वीकार करने का ...रोध किया। टंडनजी ने संस्था के ... को ध्यान में रखकर सदस्या...कार की थी।

उज्जैन में हैजे का प्रकोप

उज्जैन, २९ दिसम्बर। गत ... घंटों में १३ व्यक्तियों पर हैजे ... आक्रमण हुआ जिनमें से ३ मर गए। ... दिसम्बर से यहां ८० व्यक्तियों ... से पीड़ित हो चुके हैं जिनमें से ३८ ... गए।

...में स्त्रियां भी काफी तादाद में थीं।

श्री प्रिट के साथ चार एशियाई ... एक अफ्रीकी वकील भी थे। अफ्रीकी ...ील नाइजीरिया के श्री एच० ओ० ...ीज थे जो कापेनगुरिया में जोमो ...न्याटा के मुकदमे में भी श्री प्रिट के ...हकारी हैं। भारतीयों में तुर्की स्थित ...तपूर्व राजदूत दीवान चमनलाल ...ौर नैरोबी के बैरिस्टर श्री ए. आर. ...पिला थे, जो केन्याटा के मुकदमे में उनके सहकारी हैं। शेष दो एशियाई वकील थे पूर्वी अफ्रीकी भारतीय कांग्रेस के भूतपूर्व अध्यक्ष श्री जे. एम. नजरेथ ...ौर केनिया विधान परिषद के भार-...ीय सदस्य श्री चानन सिंह।

महान्यायवादी जान व्हैट और ...ालिसिटर जनरल एल. एन. ग्रिफिथ्स ...ोन्स उसी बैंच के दूसरे सिरे पर बैठे थे।

जब मुख्य न्यायाधीश सर रैक्टर ...र्न और न्यायाधीश डी एल्स्टांग व वर्क अपने लाल चोगे में पधारे तो अदालत के कमरे में एक तरह की उत्सुकता और सनसनी सी फैल गयी। दोनों ओर से ब्रिटेन के अदालत की तौहीन के पुराने मामलों के उद्धरण पर उद्धरण पेश किये गये और श्री प्रिट और श्री व्हैट में कुछ तीखे वाक्य-बाणों का आदान-प्रदान हुआ।

श्री प्रिट ने अपने बयान के प्रारम्भ में कहा कि ब्रिटेन तथा अन्य स्थानों के बहुत-से वकीलों ने मुझे अपनी सेवाएं प्रदान की हैं। श्री व्हैट एकदम खड़े हो गये और पूछा कि क्या यह कहना प्रसंगानुकूल है। श्री प्रिट ने तुरन्त उलटकर जवाब दिया कि अपने ...० वर्ष के वकालत के जीवन में मुझे ...

प्रजापरिषद की उपद्रवी भीड़ पर
पुलिस द्वारा गोली
दो मरे, एक सख्त घायल : तह-सील की इमारत पर हमला
अधिकारियों पर पत्थर फेंके गए : डिप्टी-कमिश्नर व पुलिस वाले आहत

नई दिल्ली, २९ दिसम्बर। जम्मू प्रांत के सुन्दरबनी क्षेत्र में कल दो हजार व्यक्तियों की एक उपद्रवी भीड़ को तितर-बितर करने के लिए पुलिस को दस गोलियां चलानी पड़ीं जिससे दो व्यक्ति मारे गए और एक बुरी तरह घायल हो गया।

काश्मीर सरकार के नई दिल्ली स्थित सूचनालय ने उपर्युक्त समाचार देते हुए बताया कि भीड़ ने जो पत्थर बरसाए उनसे सुन्दरबनी के डिप्टी कमिश्नर श्री अर्जुन नाथ सप्रू तथा ९ कांस्टेबलों को गंभीर चोटें आई हैं।

एक प्रेस विज्ञप्ति में बताया गया है : "लगभग दो हजार व्यक्तियों की एक उपद्रवी और उत्तेजित भीड़ ने, जो आसपास के इलाकों से लाई गई थी, स्थानीय परिषद नेताओं के नेतृत्व में कल ४॥ बजे शाम सुन्दरबनी के नायब के दफ्तर पर आक्रमण किया। भीड़ के अधिकांश व्यक्ति भालों, कुल्हाड़ों, बसूलों और लाठियों से लैस थे। इलाके के डिप्टी कमिश्नर श्री अर्जुन नाथ सप्रू तथा पुलिस के असि-स्टेंट सुपरिन्टेन्डेन्ट, ठाकुर महात्तम सिंह ने भीड़ के नेताओं को भरसक समझाया कि वे शांतिपूर्वक तितर-बितर हो जाएं। परन्तु कोई लाभ न हुआ। भीड़ के कुछ लोगों ने कहा कि उन्हें गिरफ्तार कर लिया जाए और उन्हें हिरासत में ले लिया गया। इस बीच भीड़ का पारा चढ़ता जा रहा था। डिप्टी कमिश्नर ने एक बार फिर लोगों से शांतिपूर्वक तितर बितर हो ...

नेहरूजी दिल्ली वापस

नई दिल्ली, २८ दिसम्बर। प्रधान मंत्री नेहरूजी अपने दलबल सहित त्रावण-कोर कोचीन का ६ दिन का दौरा समाप्तकरके आज नई दिल्ली वापस आ गए।

कल रात नेहरूजी ने त्रिवेन्द्रम में थोड़ा समय निकालकर समुद्रस्नान किया उनके दोहित्र, राजीव और संजीव भी उनके साथ घंटाभर तक चांद की रोशनी में जल क्रीड़ा करते रहे।

केन्द्रीय कर्मचारी प्रोविडेंट फंड
आवेदनकर्ता कारखानेदारों को १ मास की छूट

गाडगिल साहब ...
चोरों के चक्कर ...

नई दिल्ली, २९ दिसम्ब... कांग्रेस कार्यसमिति के सदस्य ... नरहरि विष्णु गाडगिल कल ...

फिर रेल मे... के हत्थे चढ़... वे कांग्रेस ... समिति की बै... भाग लेने के ... फ्रंटीयर मे... दिल्ली आ र... इस वर्ष यह ... मौका है ... चोरों ने ... कृपादृष्टि की ...

पिछली बार अप्रैल में चोरों ... उन पर हमला किया था जबकि ... निर्माण मंत्री की हैसियत से पूना ... हैदराबाद जा रहे थे। उस समय ... ने उनकी धुनाई भी कर दी थी कि... श्री गाडगिल ने बताया कि इस ब... मामला बिलकुल अहिंसक रहा। उन्हों... कहा कि अगर मैं जागा होता तो उन... जरूर भिड़ जाता।

चोर उनका बटुआ तो ले ... गये, रेलका टिकट भी साथ लेते ... श्री गाडगिल ने कहा कि मेरी स्यार्फ ... को छोड़कर वे सब कुछ ले गये। ... मिलाकर चोरों के हाथ जो माल ल... उसमें १४०) रु० के नोट, एक चैक ... चश्मा, जेब घड़ी और १९५... १९५३ की डायरियां थीं। किन्... से ज्यादा अफसोस की बात य... कि कम्बख्तों ने मेरा फाउंटेन पेन और ... प्रोपेलिंग पेंसिल भी नहीं छोड़ी जो ... मुझे मेरे मंत्रित्व काल में एक सह... मन्त्री ने भेंट की थी।

श्री गाडगिल ने बताया कि उन्हें ... चोरी का पता आज सुबह चार बजे ... लगा। रतलाम स्टेशन पर उन्होंने ... रेलवे पुलिस के एक सिपाही से पुलिस ... सबइन्स्पेक्टर को भेजने को ... किन्तु वह हजरत भी गोल ही ...

तनाव को दूर करने में
गांधीवाद का योग
दिल्ली में अगले मास गोष्ठी का आयोजन

नयी दिल्ली, २९ दिसम्बर। संयुक्तराष्ट्रीय शिक्षा विज्ञान संस्कृति संघ के सहयोग के लिए स्थापित भार-तीय राष्ट्रीय कमीशन की ओर से दिल्ली में ५ जनवरी से १७ जनवरी तक एक गोष्ठी का आयोजन किया जा रहा है जिसमें "राष्ट्रों के पारस्परिक व आन्त-रिक तनाव को दूर करने में गान्धीवादी विचारधारा व पद्धति के योग" पर विचार होगा। इस गोष्ठी में भारत के अलावा ९ देशों के प्रख्यात व्यक्ति भाग लेंगे, जिनमें दो नोबुल पुरस्कार विजेता भी हैं।

बाहर से आने वाले प्रतिनिधियों के नाम इस प्रकार हैं : ... लार्ड बोयड ओर (स्का...), जो खाद्य-कृषि संगठन के ... निर्देशक रह चुके हैं और जिन्हें ... पुरस्कार प्राप्त हुआ है; (२) ... सेसीलिया मैरिल्स (ब्राजील) ... और शिक्षा विज्ञ; (३) श्री ...तुके त्सुरमी (जापान) सुप्रसिद्ध ...तवादी (४) डा० मुहम्मद हीकल (मिस्र), मिश्री सीनेट ... अध्यक्ष; (५) डा० मासाइग्नो (फ्रांस); (६) प्रो० जी० तुकी (इटली) सुप्रसिद्ध ... विद्या-विशारद (७) डा. मतीन दफ्तरी (ईरान) भूतपूर्व प्रधानमंत्री; (८) डा० पास्टोर लाइमोल... (जर्मनी); और (९) डा० राल्फ बंच, नोबल पुरस्कार वि...

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

...और पूछा कि क्या यह कहना प्रसंगानुकूल है। श्री प्रिट ने तुरन्त उलटकर जवाब दिया कि अपने ४० वर्ष के वकालत के जीवन में मुझे हमेशा ही यह कहने की अनुमति दी गयी है कि कौन-कौन से वकील मेरे सहायक हैं और श्री व्हैट का इस पर एतराज करना अत्यन्त असौजन्य और अभद्रता है।

श्री प्रिट ने अपने ऊपर लगाये गये अभियोग का उत्तर देते हुए कहा कि "मैं ने जो शब्द लिखे और प्रकाशित कराये थे उनका आशय न्याय व्यवस्था पर या रेजीडेंट मजिस्ट्रेट के न्यायालय पर किसी किस्म का आक्षेप नहीं था और न उनसे वैसा अर्थ ध्वनित करने का इरादा ही था और न वैसा अर्थ निकाला ही जा सकता है। दूसरी बात यह कि यदि किसी तरह यह मान भी लिया जाय कि उन शब्दों से न्यायालय पर किसी तरह का आक्षेप ध्वनित होता है तो भी वे उसी समय वापस ले लिये गये थे, जब कि रेजिडेंट मजिस्ट्रेट ने नगुरिया में कहा कि उनसे ऐसा निकलता है। और यह शब्द सात वापस लिये गये और मेरे हलफिया बयान में भी यह बात दर्ज है और यहां मैं उसे दोहरा रहा हूं।"

श्री प्रिट ने कहा कि यदि न्यायालय महसूस करता है कि उन शब्दों से अदालत की मानहानि होती है तो यह कहती है कि हरेक समाचार-पत्र सम्पादक भी जिसने मेरा प्रकाशित किया, न्यायालय की का अपराधी है और पत्रप्रति-निधि का भी यह कर्त्तव्य था कि यदि अदालत की अवमानना थी तो उन्हें उस तार की खबर नहीं भेजनी चाहिए थी। अनुभवी पत्रकारों ने, जिन्हें ऐसे मामलों को समझने की ... मिली है और जिन्हें उसकी ... है, यह तार प्रकाशनार्थ ... उसमें किसी तरह का खतरा ... किया।

...उन्हें हिरासत में ले लिया गया। इस बीच भीड़ का पारा चढ़ता जा रहा था। डिप्टी कमिश्नर ने एक बार फिर लोगों से शांतिपूर्वक तितर बितर हो जाने को कहा और साथ ही एक गिर-फ्तार व्यक्ति से भी कहा कि वह भीड़ के सम्मुख भाषण दे और उसे तितर बितर हो जाने को कहे। परन्तु उनके सब प्रयत्न बेकार गए, और भीड़ ने सेवा राम नामक एक कांस्टेबुल को घेर कर लाठियों से पीटा। इसके बाद भीड़ ने अफसरों और पुलिस पर जो तहसील की इमारत में चले गए थे, पत्थर बरसाने आरम्भ किये। भीड़ ने इमारत पर आक्रमण किया और उसकी खिड़कियें तथा शीशे तोड़ डाले। इसके बाद भीड़ के कुछ लोग तहसील की इमारत के अन्दर घुस गए। उनका इरादा यह मालूम पड़ता था कि वे अफसरों तथा पुलिस को, जो वहां शरण लिए हुए थे, हानि पहुंचाने की गरज से घुसे हैं। खतरा बढ़ता हुआ देखकर डिप्टी कमिश्नर ने गोली चलाने का आदेश दे दिया। पुलिस ने कुल मिलाकर दस गोलियां चलाई जिससे दो व्यक्ति मारे गए और एक बुरी तरह घायल हो गया। भीड़ तितर बितर हो गई।

भीड़ के मुकाबले में कुल तीस पुलिस मैन थे जिनमें से केवल आठ सशस्त्र थे। भीड़ द्वारा फेंके गए पत्थरों की चोट से ९ कांस्टेबल घायल हो गए। स्वयं डिप्टी कमिश्नर को पत्थरों से भारी चोट आई है।

परमिटों से मद्यनिषेध फरवरी से लागू

नागपुर, २९ दिसम्बर। मध्य प्रदेश ने आज घोषणा की है कि परमिटों द्वारा मद्य-निषेध की परीक्षणात्मक योजना अब बुलढाना जिले तथा जबल पुर जिले की कटनी मुरवाड़ा तहसील में बजाए पहली जनवरी के पहली फर-फरी से लागू की जाएगी।

आवेदनकर्ता कारखानेदारों को १ मास की छूट

(हमारे विशेष संवाददाता द्वारा)

नई दिल्ली, २९ दिसम्बर। एक सरकारी विज्ञप्ति में आज बताया गया है कि जि कारखानों के मालिकों ने अपने कर्मचारियों के लिए केन्द्रीय प्राविडेंट फंड में पैसा जमा करने में दिक्कतें बतायी हैं और गत ३१ अक्तू-बर तक आवेदन पत्र भेज दिया है उनके लिए आगामी ३१ जनवरी तक प्राविडेंट फंड व्यवस्था लागू करना आवश्यक नहीं है। उनके आवेदन पत्रों की जांच कर सरकार उन्हें आदेश जारी करेगी।

स्मरण रहे कि एक वर्ष पहले केन्द्रीय सरकार के श्रम मंत्रालय ने कानून बनाया था कि ६ प्रकार के कारखानों को अपने कारखाने के कर्म-चारियों के लिए पहली जनवरी सन् १९५३ से प्राविडेंट फंड की व्यवस्था करनी पड़ेगी। यह ६ प्रकार के कारखाने निम्न हैं:—(१) सूत व सूती कपड़े की मिलें, (२) इंजीनियरिंग कार-खाने (३) सीमेंट के कारखाने, (४) कागज के कारखाने (५) सिगरेट के कारखाने और (६) इस्पात तथा लोहे के कारखाने।

इस कानून का असर देश भर के १७०० के लगभग कारखानों में काम करने वाले १६ लाख मजदूरों पर पड़ता है। स्मरण रहे कि देश के औद्योगिक कारखानों में करीब ३० लाख मजदूर काम कर रहे हैं।

इस कानून के अनुसार प्राविडेंट फंड में कारखानों को मजदूरों के प्रति ६० पर १ आना और मजदूरों को वेतन के प्रति रुपये पर १ आना देना पड़ेगा। अनुमान है कि इस तरह केन्द्रीय प्रावि-डेंट फंड में प्रति वर्ष लगभग १५ करोड़ रुपया जमा हो जायगा।

...चोरी का पता आज सुबह चार ब... लगा। रतलाम स्टेशन पर उन्हों... रेलवे पुलिस के एक सिपाही से पुलिस सबइन्स्पेक्टर को भेजने को ... किन्तु वह हजरत भी गोल ही ...

...डा० ... (फ्रांस) (६) प्रो० ... तुकी (इटली) सुप्रसिद्ध ... विचारद (७) डा. मतीन दफ्तरी (ईरान) भूतपूर्व प्रधानमंत्री; (८) डा० मार्टिन नाइमोलर (जर्मनी); और (९) डा० राल्फ बंच, नोबल पुरस्कार विजे...

'जनसंघ पंचवर्षीय योजना का विरोधी नहीं' मुकर्जी की घोषणा

काश्मीर घाटी के भारतीय संघ का नया राज्य बनाने का सुझाव

कानपुर, २९ दिसम्बर। जनसंघ के अखिल भारतीय प्रथम सम्मेलन में अध्यक्ष पद से भाषण देते हुए जनसंघ के नेता डा० श्यामाप्रसाद मुखर्जी ने यहां कहा कि सरकारी पंचवर्षीय योजना का चाहे उससे हमारी आशाएं पूर्ण न भी होती हों, विरोध करने का कोई प्रश्न ही नहीं उठता।

डा० मुखर्जी ने कहा कि देश इस समय बड़ी निराशा की ... है। जनता में सरकार ठीक दिशा ... कार्य करेगी इस बारे में विश्वास ... कमी है, और अब जनता को ... भाषणों, योजनाओं या वचन दे... धोखे में नहीं रखा जा सकता।

मनोवैज्ञानिक हलचल

इस समय देश में एक ... वैज्ञानिक उथल-पुथल की आवश्... है। दुर्भाग्य से पंच वर्षीय योज... में इस आशा को पूर्ण नहीं किया ... है। तथापि हमें यह स्वीकार ... चाहिए कि प्रस्तावों में जो प... प्रदर्शित किये गये हैं, उसके लिए ... धिक परिश्रम और बौद्धिक प्र... की आवश्यकता है। योजना में ... की कुछ महान आर्थिक, और सामा... पुनर्निर्माण की समस्याओं का समन्... त्मक रूप प्रस्तुत किया गया ...

डा० मुखर्जी ने अपने भाषण ...

निम्न बातों पर प्रकाश डाला:—

१. जन संघ की सदस्यता भारत के सभी नागरिकों के लिए बिना किसी जाति, धर्म या सम्प्रदाय के भद-भाव के खुली हुई है।

२. जन संघ का यह विश्वास है कि बिना किसी उत्पात, अराजकता या संघर्ष के, आर्थिक स्थिति को ठीक किया जाना संभव है तथा शोषण और माननीय उत्पीड़न के लज्जा-जनक युग को समाप्त किया जा सकता है।

३. जन संघ राष्ट्रभाषा हिन्दी के निरन्तर अधिकाधिक प्रयोग व प्रचार का कार्य करेगा। हिन्दी के द्वारा ही देश के सभी भागों के निवा-

(शेष पृष्ठ २ पर)

—न्यूयार्क, २९ दिसम्बर। आज रुई के भाव इस प्रकार रहे:—

खुला मार्च	३३.६८
बन्द—	३३.६४

P.T.O.

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

Daily Samachar Jullundur 31-1-53

4

31-1-53

جنیوا کانفرنس میں ہندوستان کشمیر کے متعلق مضبوط رویہ اختیار کریگا۔ کشمیر قانونی طور پر ہند کا حصہ ہے

...لئے مرتب ...

...یصلہ کن ہدایات دے دیں

...اہم دستاویزات کی فراہمی

...میں سپر کیبنٹ کا اجلاس ہوا جس میں کشمیر کے
...عارتیہ وفد کے لئے ہدایات کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ
...اور ڈاکٹر گراہم کے علاوہ شری گرجا شنکر
...جہ شری آر کے نہرو سیکرٹری خارجہ معاملات
...یٹ کی ... اجلاس میں شری باجپئی کو ... رویہ

...Library BJP Jammu. Digitized by eGangotri

... stro...
...sation in Kashmir, it was not allowed to grow in Jammu. It was only when the State was invaded and the National Conference came into power that any serious attempt was made to form a political party —the National Conference—in order to build sanction behind the reforms envisaged in New Kashmir.

A popular movement grew, but soon the high command in Srinagar made a rather bad choice of leadership which slowly resulted in ebbing the popularity of the organisation in a major portion of that province The party has to its credit a record of heroic struggle against autocracy and oppression which no other political party can claim.

At the time of crisis, it came to the forefront to deliver the goods on behalf of India and no other party in the State came forward to attend to the colossal problem of dressing the country's wounds. When the National Conference leadership took over the administration, blood had been shed freshly and hatred against the Pakistani aggressor had mounted to great heights. The responsibility of running the administration during those trecherous times and afterwards was theirs.

Every worker put his shoulder to the wheel, passionately but soon got stuck up in the morass and brought disrepute to the organisation throughout the Province. Thus when the air was clotted with suspicion, other parties were quick in making the best use of the situation and effectively exerting their opposing pull, won a section of the public opinion over to their side.

... Digitized by eGan...

Republic Day messages from heads of Foreign states on Page 9.

---

those who differed from him fundamentally and who were trying to "wreck the very basis of the secular foundation on which the union of Kashmir and India has been forged."

The Kashmir Premier said that he and his colleagues did not wish to deceive India by using the Indian flag or by any other means. His whole life was an open book. Kashmir had joined India of its own free will at a time when darkness enshrouded the whole sub-continent.

TIES WITH INDIA

He added: "Dangers and perils were not lacking at that time. If still we joined India, it was because we saw in India the fulfilment of our cherished hopes and aspirations. On the other hand, we saw only doom in Pakistan. So there is no need for me to deceive the Indian people. It is for the people of Jammu to search their hearts and find out who is receiving India who is true to the ideals of secular democracy and to the memory of Gandhiji."

Sheikh Abdullah said that it was his aim to win over the people of Jammu by love and understanding. He could have used the maximum force to suppress lawless elements but he preferred the path of love to that of hatred, he added.

Referring to the demand for the separation of Jammu province from Kashmir he said, "Before putting forth this demand, please find out how you will benefit. If the people of Jammu demand separation then they are only seeking their own self-destruction. But I want to prevent this tragedy."

Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGa

NO FURTHER ARRESTS IN JAMMU

From Our Correspondent

JAMMU, Jan 24.—The President of the Central Harijan Mandal, Mr Mangatram, led a procession at Samba yesterday along with six other satyagrahis, according to a Parishad Press release. No arrests were made.

Another procession was taken out at Bhadarwah. The police are reported to have lathi charged to disperse them. Several persons are reported to have been injured.

On Thursday at Reasi, about 50 women satyagrahis led a procession. No one was arrested.

TYPHUS ERADICATED IN KASHMIR VALLEY

From Our Correspondent

JAMMU, Jan 24.—Pandit Shamlal Saraf, Health and Development Minister, said here today that typhus was eradicated in Kashmir Valley.

Addressing doctors and nurses he said that the development of rural areas through community projects depended largely on the provision of health services.

The Statesman

26 Jan. 1952.

Jammu Library, Jammu. Digitized by

Ex-Clerk Arrested

"The Times of India" News Service

JAMMU, February 2: Thakar Nanak Singh Jammal, retired revenue head clerk, has been arrested at Lakhanpur while coming from Pathankot. Important papers concerning the Parishad movement are stated to have been recovered from him. He is at present being interrogated by the poice authorities. Police also arrested Mr. Lal Chand, stated to be the Parishad cashier and an underground worker.

4 Feb.

Hartal In Jammu

"The Times of India" News Service

JAMMU, February ... was observed today both ... and Samba by the Praja Parishad as a protest against the police ...

Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eG

روزنامہ تیج دہلی ۴ فروری ۱۹۵۳ء

۳

روزانہ تیج دہلی ۴ فروری ۱۹۵۳ء

اندولن — ہلڑ بازی اور فائرنگ

پرجا پریشد نے جموں میں جو مطالبے پیش کر کے ایجی ٹیشن شروع کر رکھی ہے۔ ان پر حکومت اور اس کے سیاسی مخالفوں میں اختلاف اور رسہ کشی ایک قدرتی امر ہے۔ ہم صدق دلی سے محسوس کرتے ہیں کہ ایسے موقعہ پر جب کہ ریاست کا مسئلہ ابھی تک دنیا کی بڑی طاقتوں کے ہاتھوں میں ایک سیاسی کھلونا بنا ہوا ہے اور وہ گڑبڑ اور بدامنی سے فائدہ اٹھانا چاہتی ہیں پرجا پریشد کی ایجی ٹیشن ہندوستان کے مفاد کے لئے نقصان دہ ہے۔ ہم یہ بھی محسوس کرتے ہیں کہ یہ ایجی ٹیشن اس بڑی اسکیم کا ایک حصہ ہے جس کا مقصد انڈین ری پبلک کی موجودہ بنیادوں کو کمزور کرنے کے لئے نہرو گورنمنٹ کو شکست دینا ہے۔ اس کے باوجود ہم جب ڈیموکریسی کے نظام سے بندھے ہوئے ہیں اس میں کسی جماعت کو خواہ وہ پرجا پریشد ہو یا کوئی اور کوئی مطالبہ پیش کرنے یا اپنی رائے ظاہر کرنے کے حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کو ہی لیجئے حکومت ہند دنیا کے جھگڑوں میں غیر جانبدار پوزیشن اختیار کئے ہوئے ہے لیکن کچھ لوگ ہندوستان کو روسی بلاک میں اور کچھ اینگلو امریکی بلاک میں شامل کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ حکومت ہند جمہوری اصولوں کی پابند ہے۔ اس لئے وہ محض اختلاف رائے کی بنا پر کسی سنگٹھن کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتی۔ یہی پوزیشن پرجا پریشد کی ہے۔ پرجا پریشد جموں میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی دوسری شکل ہے مگر اس کے خلاف محض پرجا پریشد ہونے کی وجہ سے کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی۔ لیکن اگر کوئی جماعت ڈیموکریسی کے اصولوں کو تلانجلی دے کر ہلڑ بازی پر اتر آئے تو کوئی بھی حکومت ہو خاموش نہیں رہ سکتی۔ پرجا پریشد کو اپنی رائے ظاہر کرنے کا حق ہے۔ وہ رائے حکومت یا دوسرے لوگوں کو پسند ہو یا نہ ہو یہ الگ بات ہے۔ لیکن محض رائے ظاہر کرنے یا دوسرے لوگوں کو عام طریقوں سے اپنا ہم خیال بنانے سے کوئی روک نہیں سکتا لیکن جس طرح پرجا پریشد پر کوئی رائے ٹھونسی نہیں جا سکتی۔ اسی طرح پرجا پریشد کو بھی دوسروں پر اپنی رائے ٹھونسنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ دہلی میں ہم نے دیکھا کہ پچھلے دنوں لال کنواں کے علاقہ میں پرجا پریشد سے ہمدردی رکھنے والوں نے اپنے سیاسی مخالفوں کی پگڑیاں اچھالیں۔ یقیناً یہ نہ تو اخلاق ہے اور نہ ہی ڈیموکریسی ....

جموں میں پرجا پریشد کے ممبروں میں اپنے کاز کے لئے بہت جوش و خروش ہو سکتا ہے ایسا کرنے کا انہیں حق ہے لیکن اگر جوش و خروش کا مظاہرہ کرنے کا یہ دستور ہو کہ سیاسی مخالفوں یا سرکاری ملازموں پر حملے کئے جائیں اور جو لوگ ان کا ساتھ دینے کے لئے تیار نہ ہوں ان کو مار پیٹ کی جائے یا ان کے چہروں پر سیاہی تھوپ دی جائے تو یہ یقیناً ہلڑ بازی ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ پرجا پریشد کے حامی دوسرے لوگوں پر اپنی رائے ٹھونسنا چاہتے ہیں اس کا نتیجہ تو یہی ہو سکتا ہے کہ دوسرے لوگ بھی یہی ترکیب کریں اور اگر ایسا ہو تو ہماری زندگی کا شیرازہ بکھر جائے۔ پڑوسی پڑوسیوں کے محض اس لئے خون کے پیاسے ہو جائیں کہ ان کی سیاسی رائے ... [illegible] ... اور فائرنگ شروع ہو جائے ...

جموں پرجا پریشد سے سمجھوتہ کیلئے اگلے ہفتے ہی ہائی کمان [illegible]

طریقے عوام کے ذہنوں میں خرابی پیدا کرتے ہیں اور یہی خرابی جب لوگوں کی عادت کا جزو بن جائے تو آخر میں اس سوسائٹی کو نقصان پہنچاتی ہے۔

[illegible] کے مختلف حصوں میں فائرنگ سے جو لوگ ہلاک ہوئے ان میں سے شاید ہی کوئی ایک نوجوان ہو گا جس کا پرجا پریشد سے کوئی تعلق ہو گا۔ واقعہ یہ ہے کہ جو لوگ ہلڑ بازی کے محرک ہوتے ہیں وہ عام طور پر قانون کی زد سے بچ جاتے ہیں۔ اس کے برعکس نتیجہ ان لوگوں کو بھگتنا پڑتا ہے جو عام طور پر تماشائی ہوتے ہیں اور لاٹھی چارج یا فائرنگ کے وقت ہجوم میں الجھ کر رہ جاتے ہیں، اور انہیں جان بچانے کے لئے کوئی راستہ نہیں ملتا۔ ان لوگوں سے یقیناً ہر انسان کو ہمدردی ہونی چاہیئے۔ ہم ان لوگوں کو ہلڑ باز نہیں سمجھتے بلکہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ دوسروں کی ہلڑ بازی کا شکار رہتے ہیں ان کی غلطی صرف یہ ہوتی ہے کہ وہ کسی تشدد دارانہ مظاہرے کے انجام سے آگاہ نہیں ہوتے وہ ان عام لوگوں سے تعلق رکھتے ہیں جن میں زیادہ سوجھ بوجھ نہیں ہوتی۔ جذبات کی رو میں بہہ کر تماشائیوں کی حیثیت سے آگے بڑھتے ہیں اور نقصان اٹھاتے ہیں۔

دوسرے لفظوں میں تسلیم کرنا ہو گا کہ جہاں ہلڑ بازی سے ہونے والی تباہی کی اولین ذمہ داری ان لوگوں پر ہے جو اپنی تحریک کو غلط راستے پر لے جاتے ہیں وہاں جو لوگ اس تحریک کو نقصان دہ اور غلط سمجھتے ہیں وہ بھی مادی طور پر ذمہ دار ہیں۔ تحریک کو چلانے والوں سے یہ توقع نہیں رکھنی چاہیئے کہ وہ اپنے طور طریقے بدل دیں گے کیونکہ سیاسیات میں کچھ لوگ اس اصول کے حامی ہیں ...

(پنجاب پردیشک ہندو مہاسبھا کے پردھان کیپٹن کیشپ چندر کا انکشاف)

ریاستی حکومت کے منتری ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی اور ڈاکٹر این سی چٹرجی سے بات چیت کرینگے

چند دن قبل بھی ڈاکٹر کاٹجو کی کوٹھی پر مہاسبھائی اور جن سنگھی لیڈروں میں تبادلہ خیال ہوا تھا

امرتسر ۱۲ فروری۔ اگرچہ ایک طرف پرجا پریشد کے نمائندوں اور دوسری طرف عبوری کشمیر اور بھارت کی حکومتوں کے نمائندوں کے درمیان پرجا پریشد کے ستیہ گرہ سے پیدا شدہ صورت حالات کے بارے میں گول میز کانفرنس کے امکانات روشن نہیں۔ تاہم اب یہ خیال اس بات کی تصدیق ہو گئی ہے کہ دہلی میں پس پردہ مسٹر این سی چٹرجی صدر ہندو مہاسبھا، کیپٹن کیشپ چندر پردھان پنجاب ہندو مہاسبھا، اور ڈاکٹر کیلاش ناتھ کاٹجو وزیر داخلہ بھارت سرکار کے درمیان پرجا پریشد کے ستیہ گرہ پر بات چیت ہوتی ہے۔ کیپٹن کیشپ چندر سے جب اس بات چیت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے اس کی تصدیق کر دی اور بتایا کہ ڈاکٹر کاٹجو کی کوٹھی پر تقریباً دو گھنٹہ تبادلۂ خیالات ہوا تھا جس میں خوب کھل کر بات چیت کی گئی اور اسی قسم کی ایک اور میٹنگ اگلے ہفتہ کے آخر میں ہونے والی ہے جبکہ غالباً ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی لیڈر جن سنگھ بھی موجود ہوں گے۔ ڈاکٹر کاٹجو نے کہا تھا کہ یہ ہندو مہاسبھائی اور جن سنگھ لیڈر کسی طور پر اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ سے تبادلۂ خیالات کرینگے۔ باقی [illegible]

جموں کی دیوانی عدالت کی ڈگری دہلی میں اجرا کرائی جا سکتی ہے

دہلی کی ایک دیوانی عدالت سے ایک اہم قانونی نکتہ کا فیصلہ

دہلی ۲ فروری۔ ایک اہم قانونی نقطہ کا فیصلہ دیتے ہوئے مسٹر سرجیت سنگھ سب جج نے آج قرار دیا کہ جموں کی حیثیت اب ہندوستان کا حصہ ہے اسلئے جموں کی صادر کردہ ڈگری پر دہلی کی عدالت کو اختیار ہے کہ اس کے اجرا کا حکم دے سکتی ہے۔ اور یہ اختیار سال ہی میں ترمیم شدہ قانون کے تحت ہے یہ نکتہ ٹھاکر ہر بندر سنگھ [illegible] درخواست اجرائے ڈگری میں پیدا ہوا۔ جو اس نے مگ [illegible] کے خلاف جموں کی ایک دیوانی عدالت [illegible] حاصل کی

ویر بھارت

کشمیر میں لیفٹیننٹ گورنر کی بحالی [illegible]

۱ فروری

جموں ۳۰ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ کشمیر سرکار جموں کشمیر [illegible] ہر سال [illegible] کا [illegible] آدمی [illegible] کی ایک [illegible] ہو جائے گی۔ [illegible] گزشتہ [illegible] سال موجود ہیں۔

Daily Sangathan Jullundur 31-1-53

پنڈت نہرو نے پرجا پریشد ستیہ گرہ کے متعلق ڈاکٹر مکرجی کو جواب دیدیا

جن سنگھ نے نہرو سرکار سے ٹکر لینے کا فیصلہ کر لیا۔ اپنے نامہ نگار سے

روہتک ۲۹ جنوری۔ ریپبلک ڈے پر دوسرے دن روہتک میں بھارتیہ جن سنگھ کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان پبلک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں پنڈت مولی چندر شرما سیکرٹری آل انڈیا بھارتیہ جن سنگھ نے شیخ عبداللہ کو پچھلے دنوں کی دہلی وغیرہ مقامات کی تقریروں کا دندان شکن جواب دیا۔ پنڈت مولی چندر نے بتایا کہ بھارتیہ جن سنگھ نے نہرو گورنمنٹ سے لوہا لینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور جموں پرجا پریشد کے مطالبات جو کہ جائز اور درست ہیں۔ منوایا جائے گا۔ آپ نے انکشاف کیا کہ حال ہی میں بھارتیہ جن سنگھ کے پردھان ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے ۸ صفحہ کا ایک مراسلہ پنڈت نہرو کو لکھا جس کا جواب ۱۴ صفحہ کے مراسلہ کی شکل میں موصول ہوا ہے دہلی میں ۸، ۷ فروری کو جن سنگھ کے لیڈروں کی میٹنگ میں اہم فیصلہ کیا جائے گا۔ آپ نے ۱۹۴۷ء سے لے کر آج تک کشمیر کے حالات پر روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ نہرو گورنمنٹ نے اس سلسلہ میں غلطیاں کی ہیں۔ اور ان کا خمیازہ دیش بھگت رہا ہے۔

PARISHAD MOB FIRED UPON: FOUR KILLED

1-2-53

"The Times of India" News Service

JAMMU, January 31.

Four persons were killed and two injured when the police fired on a group of Praja Parishad sympathisers on Friday at Jourian, about 30 miles from here.

A Kashmir Government press note said that the processionists pelted stones at the police, injuring some policemen. The procession was then lathi-charged. When the mob refused to disperse, and made a determined attack on the small police force, the magistrate, fearing danger to the lives of the policemen and officers, ordered firing.

A Government spokesman said that lawlessness prevailed in some parts of Jammu. Attacks on the police and the magistracy were becoming a daily feature, he added. Schools and dispensaries were being raided by mobs, he disclosed.

According to an earlier report, refugee shopkeepers from Mirpur, trading in Jammu, observed a hartal yesterday as a protest against the arrest of Mr. Om Prakash, Secretary of the Mirpur Refugees' Association, in connection with the Republic Day disturbances.

See also page 9

جوڑیاں فائرنگ کیخلاف پروٹسٹ جموں و دیگر قصبوں میں ہڑتال

اکھنور میں کسانوں کا جلوس۔ پولیس نے متعدد دیہات میں چھاپے مارے

جموں ۳ فروری۔ پرجا پریشد کے دفتر سے اطلاع ملی ہے کہ جوڑیاں میں پریشدی ہجوم پر پولیس فائرنگ کے خلاف پروٹسٹ کرنے کے لئے صوبہ جموں کے مختلف شہروں اور قصبات میں ہڑتال رہی۔ مزید اطلاع ہے کہ گذشتہ تحصیل ریاسی میں کشمیر اسمبلی کے ممبران کی آمد پر لوگوں نے مظاہرہ کیا اور گو بیک کے نعرے بلند کئے اور مقررہ پروگرام قصبہ میں مکمل ہڑتال تھی۔ سکول بھی بند تھے۔ دو بجے کے قریب زنانہ لیڈروں پر مشتمل ایک بھاری جلوس نکلا [illegible]

میں پچھلے چار دنوں میں پولیس نے بہت سے دیہات میں چھاپے مارے گئے ہیں۔ اور کئی اشخاص گرفتار کئے گئے۔ تحصیل اکھنور میں کسانوں نے ایک بھاری جلوس نکالا اور شہیدان وطن زندہ باد کے نعرے لگائے۔ پولیس نے جلوس کو منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج کیا اور ٹیئر گیس استعمال کیا۔

معلوم ہوا ہے کہ وزیر [illegible] نظم و نسق کے موجودہ اخراجات میں کمی کرنے پر مجبور ہو جائیں گے [illegible] مستقبل [illegible] نظر نہیں آتا۔

[illegible]

[illegible] particular grievances of [illegible] as such, people here know that such problems as working of land reforms in Kandi area and rehabilitation of the displaced persons and ex-servicemen are almost exclusively confined to Jammu province in general and its Hindu majority areas in particular. It remains yet to be seen how the Praja Parishad Party officially reacts to it.

It is, however, clear that these problems and that of the working of controls, when properly tackled, would indeed go a long way in improving the economic difficulties of Jammu people as already recognised by India's Prime Minister, Pandit Nehru.

As regards the personnel of the committee would it not have been better, it is asked, if some non-official element from at least the Jammu province had also been associated with the committee? Advisability of widening the scope of functions of the committee is also being emphasised in certain circles. It is suggested that apart from some other grievances the problems of ameliorating the lot of Harijan community, development of tourism, etc, could have been included most legitimately in the committee's terms of reference.

Some progressive elements have objected to Government spokesman's 'effort to prejudice' the findings of the committee by his assertion that the unit of 23 acres left with a landlord in Kandi area under the Zamindari Abolition law is not fertile enough. It is pointed out that the aspect of the working of land reforms in the State is much less important than some others, such as absence of appropriate credit agencies for the tillers, now made owners of their small holdings, which are also not quite economic.

Tribune 5th Feb

FULL & UNCONDITIONAL ACCESSION

Praja Parishad's Principal Demand

INDORE, Feb. 4.—Mr. Makhanlal, General Secretary of the Jammu and Kashmir Praja Parishad, said here yesterday that the Parishad would continue its struggle as long as their fundamental demands were not fully acceded. However, they would not go to the extent of paralysing the defence of the country, he said.

In a statement, Mr. Makhanlal assured Prime Minister Nehru that they would stop their agitation at once if and when there were any apprehensions of danger to the security and defence of Jammu and Kashmir State.

The two main demands of the Parishad, Mr. Makhanlal said, were that, firstly the Kashmir Constituent Assembly should declare and pass a resolution in favour of full and unconditional accession to India and desist from implementing such measures as clearly demarcated a separate status of Kashmir within the Republic of India. Secondly the "dangerous" policy of "vivisection" of Jammu province into three autonomous regions, as recently declared by Sheikh Abdullah and embodied in the draft constitution of Jammu and Kashmir State must be given up altogether.—P.T.I.

जम्मू में सत्याग्रह के लिए स्वंय सेवक

महासभा, राम राज्य परिषद और अकाली दल जत्थे एकत्र करेंगे

(टाइम्स आफ इंडिया न्यूज सर्विस)

अमृतसर, ४ फरवरी । हिन्दू महासभा, राम राज्य परिषद और अकाली दल के संयुक्त मोर्चे ने जम्मू में सत्याग्रह करने के लिए पंजाब में स्वंय सेवकों के जत्थे संगठित करने का निश्चय किया है । अभी ठीक-ठीक मालूम नहीं हो सका कि यह सत्याग्रह किस प्रकार होगा, परन्तु खयाल किया जाता है कि पंजाब से स्वयं सेवकों के जत्थे बिना परमिट के जम्मू में प्रवेश करेंगे और इस प्रकार गिरफ्तारी का सामना करेंगे ।

काश्मीर का भारत में विलय पूर्ण और अन्तिम

—श्री मुहम्मद शफी

(टाइम्स आफ इंडिया न्यूज सर्विस)

जालन्धर, ४ फरवरी । [illegible] कान्फ्रेंस के नेता श्री मुहम्मद शफी [illegible] जो पंजाब का दौरा कर रहे हैं [illegible] पत्र प्रतिनिधियों के एक सम्मे[illegible] घोषणा की कि काश्मीर का भारत में विलय पूर्ण तथा अन्तिम है ।

JAMMU AGITATION "REACTIONARY"

From Our Correspondent

JULLUNDUR, Feb 5.—In the course of a resolution passed recently on the Parishad agitation the Punjab (I) Unit of the Communist Party of India, says that though the Jammu agitators' demand seems to be patriotic, "in political terms complete accession to India means restoring Maharaj Hari Singh as Rajpramukh and nullifying the land reforms of Kashmir. The Jammu agitation is, therefore, a reactionary landlord agitation for reactionary ends. The leaders of the movement are using the discontent of the peasantry and are also exploiting the cultural distinctions between Jammu and Kashmir".

PARISHAD AGITATION EXPLAINED

From Our Correspondent

AMRITSAR, Feb 4—Mr Mohammed Shaffi, MP, a prominent National Conference leader of Jammu, addressed a largely attended meeting of Congress workers here. He explained the origin of the Praja Parishad agitation. He pointed out that the people of Jammu and Kashmir were opposed to communalism and had confidence in the leadership of Sheikh Abdullah.

Regarding the Parishad's slogan of "One President, One Constitution and One Flag", he said that Kashmir did not believe in two of these and it was governed by Section 370 of the Indian Constitution. It was up to the Indian Parliament to alter it, he added.

He said that Kashmir had taken a bold step in abolishing landlordism and jagirdari. Those affected by this, he pointed out, were behind the present agitation.

Replying to the charge that nothing had been done for the development of Jammu, he said that a road-link with India had cost the country Rs 5 crores. There were other schemes to develop the province.

He said that the Parishad men had attacked police stations, tehsil buildings and tried to lower the morale of the people living near the border.

He appealed to Congressmen to unite in opposing such forces of disruption.

ASSURANCE BY KASHMIR DEPUTY PREMIER

From Our Correspondent

JAMMU Feb 4.—The people's grievances, other than those arising out of the working of land reforms in waterless tracts, and those relating to various controls and rehabilitation of displaced persons and ex-Servicemen in Jammu and Kashmir, will be suitably tackled when the desired results are achieved from the deliberations of the committee appointed by the Government to deal with these problems. This is believed to have been emphasized by Kashmir's Deputy Premier, Bakhshi Ghulam Mohammed, while addressing about 150 National Conference workers here this evening.

Asserting that the committee was formed in response to the wishes of the National Conference's rank and file and not any Parishad demand, he added that the Government would take all steps to implement the recommendations of the committee.

NEW JUDICIAL ADVISER

From Our Correspondent

JAMMU, Feb 4.—The Sadar-i-Riyasat, Yuvraj Karan Singh, has appointed Chowdhri Niamat Ullah as President and member of the Kashmir Board of Judicial Advisers for 1953.

HARTAL IN PATIALA

From Our Correspondent

PATIALA, Feb 5.—Hartal was being observed here today as a protest against the police firing on Praja Parishad workers in Jammu province.

The Akali Dal has received a message from Master Tara Singh to support the hartal. The message was announced in the city this morning through loud[illegible] police is patr[illegible]

BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

Page. 67

overnment Not To Submit To Threats

Hindustan Standard. Jan. 5.

KASHMIR CANNOT BE PARTITIONED

The Times of India Jan 5

5 Jan.

No Submission To Pressure, Says Sheikh Abdullah

From Our Own Correspondent

JAMMU, January 4.

SHEIKH MOHAMMED ABDULLAH, Kashmir's Prime Minister, said here today that he would not submit to any political pressure for the partition of the State.

He was speaking at a farewell party given to Maj.-Gen. Mahadeo Singh, who has been transferred from Kashmir Area.

Making his first public speech in Jammu since the beginning of the Praja Parishad agitation, Sheikh Abdullah said that Kashmir Valley and Jammu could not exist apart. They needed each other for their mutual prosperity.

"But if, despite all this, the people of Jammu wish to pursue their own destiny in their own light, then nothing can stop them; for, it is not force that is keeping Jammu Province and the Kashmir Valley together. It is the unifying force of love."

Appealing to the people not to be misled by the Praja Parishad, which was using "untruth and intimidation" to further its own ends, the Kashmir Premier said that any threat to the integrity of the State would be disastrous.

Kashmir had never been communal—or its history would have been different. It had chosen the path of love shown by Gandhiji and he, for himself, thought that it was the right path and that it would ultimately win.

Events in Kashmir in 1947 had clearly shown that the people of Kashmir would rather suffer any privation than succumb to the invasion by Pakistani communalists. The fight in Jammu and Kashmir

Continued on page 7 col. 5 X

فرینڈز آف نیو کشمیر کمیٹی کی پوزیشن

شریمتی سبھدرا جوشی کا بیان

دہلی ۴ جنوری:- شریمتی سبھدرا جوشی کنوینر فرینڈز آف نیو کشمیر کمیٹی نے حسب ذیل بیان دیا ہے:- ہر ایک کو معلوم ہے کہ دسمبر کے آخر میں مختلف پارٹیوں کے سیاسی کارکنوں نے ایک میٹنگ کر کے "فرینڈز آف نیو کشمیر کمیٹی" قائم کی تاکہ کشمیر کی نئی پوزیشن کے مطابق کشمیر میں جو زرعی اصلاحات نافذ ہوئی ہیں۔ ان سے عام لوگوں کو واقفیت دلائی جائے۔ اور پرجا پریشد کی فرقہ وارانہ ایجیٹیشن کی حقیقت واضح کی جائے۔

تیج ۵ جنوری

اس کمیٹی کے قیام اور کام شروع کرنے کے بعد سے ایک اور گروپ جسے "فرینڈز آف نیو کشمیر" ہونے کا دعویٰ ہے۔ پبلک طور پر اور پریس میں بیان دے رہا ہے۔ جس میں موجودہ صورت حال کے لیے کشمیر گورنمنٹ اور پرجا پریشد دونوں کو ذمہ دار ٹھہرا رہا ہے۔ اور جموں اور لداخ کے لیے خود مختاری کی حمایت کر رہا ہے۔ ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ اس گروپ کا ہماری کمیٹی سے کوئی تعلق نہیں۔ اور ہماری پالیسی اور اس گروپ کی پالیسی ایک جیسی نہیں۔ بلکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس گروپ کی سرگرمیاں ہمارے قومی مفاد کے لیے نقصان دہ ہیں۔ ہم عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ فرینڈز آف نیو کشمیر کمیٹی سے تعاون کریں۔ جس کا واحد مقصد جمہوری طور پر سارے ملک کے مفاد کی حفاظت کی جائے۔

SH. ABDULLAH ON PARISHAD POLICY

APPEAL TO PEOPLE TO PONDER OVER SITUATION

From Our Staff Correspondent

JAMMU, JAN. 4.—Sheikh Abdullah, Kashmir Premier, said here this evening that the policy chalked out by the agitators in Jammu was a wrong one and based on injustice and mutual intolerance.

IF they thought that his Government would bow before them they were very much mistaken, he declared.

In fact the Government, determined as it was to suppress lawlessness from whichever quarters it came, would never be cowed down by their threats or intimidation, he added.

Sheikh Abdullah, who was addressing a function organised here to bid farewell to Major-General Mahadeo Singh, said that the people of the State did not bow before Pakistan when her marauders were subjecting them to loot and arson. How could they be afraid of such people when they were convinced that "we are on the right", he asked.

He appealed to the people of Jammu to think over the situation arising from the agitation cool headedly in respect of its various implications particularly the psychological effects it would create in the minds of the Kashmiris. "If even then they are not convinced of our view-point they are free to chalk out their own path." A Government could not rule over a people with the aid of arms. "We have tried our best and are still doing our utmost to rule over their hearts but we are being unfortunately misunderstood by certain elements".

GANDHIJI'S IDEALS

He said the people of the State had cast their lot with India not because of any materialistic considerations but because they were convinced that Gandhiji's noble ideals were being followed in India. It was a matter of good fortune that the officers and men of the Indian Army who came to Kashmir conducted themselves as missionaries of Gandhiji's noble ideals of brotherhood and disinterested service to humanity. More than anything else a fraternal spirit displayed by the Indian Army has strengthened the hands of comradeship between the people of the State and India". "Though attempts are still made to weaken these hands by enemies of our freedom democracy and progress, I have no doubt, that till the Indian Army continues to defend these ideals such attempts will not succeed".

BREACH OF FAITH

In his first public speech since the Parishad agitation started, he said that those elements in Jammu who wanted separation of Ladakh ...

Jammu from Ka... of breach of fai... people of Kashmir had jo... with them in fighting Pakista... had acceded to India when th... could join Pakistan the people in Jammu were now interested in "securing their own future regardless of what happens to Kashmir". That amounts to treachery on their part, he said.

He said that territorial integrity of the State must be preserved at all costs and "our misguided brethren should also keep in mind that the future of both Hindus and Muslims is interlinked and cannot be decided separately. If the people of Jammu want separation who can prevent Muslims of Kashmir from joining Pakistan", he asked.

Sheikh Abdullah said the State had embarked on a constructive era, and co-operation of all sections was very essential at this time.

Replying to the address of farewell presented to him Major-General Mahadeo Singh said that 'jawans' were thankful to the people of Kashmir for the affection and consideration shown to them which "have gone a long way towards strengthening Indo-Kashmir friendship".

JAMMU AGITATION

Creation Of Vested Interests, Says Afzal Beg

JAMMU, JAN. 4.—Mr. Mirza Afzal Beg, Revenue Minister of Jammu and Kashmir said yesterday that the agitation in Jammu was "the creation of vested interests under the leadership of the Praja Parishad."

Mr. Mirza Beg, who was addressing a Panchayat Conference near Jammu, said, "Nothing can bring landlordism and autocracy in the State. They are now too deep". ... said that the National Conference was "determined to bring about ... nomic emancipation of our do... trodden people."

Describing the new State ... a "Kisan's Flag", Mr. Mi... asked how it could endan... religion in the State. He ... was for the kisans and t... ers whom the new flag r... to see if they wanted ... be kept aloft or pull...

Page. 6

जम्मू प्रांत को काश्मीर से अलग करने का आंदोलन विनाशकारी

शेख अब्दुल्ला की आन्दोलन-कारियों को चेतावनी

हिन्दुस्तान 5 जनवरी

दोनों की उन्नति के लिये एकता आवश्यक

जम्मू, ४ जनवरी। जम्मू और काश्मीर के प्रधान मंत्री शेख अब्दुल्ला ने आज यहां कहा कि काश्मीर घाटी और जम्मू प्रांत के लोगों को अलग करने के प्रयत्नों का परिणाम विनाशकारी होगा। काश्मीर घाटी और जम्मू प्रांत को अलग अलग नहीं रह सकते उनको अपनी समृद्धि के लिए एक दूसरे की आवश्यकता है।

शेख अब्दुल्ला मेजर जनरल महादेव सिंह को दी गई विदाई के अवसर पर बोल रहे थे।

जम्मू में प्रजा परिषद के आन्दोलन प्रारम्भ होने के बाद शेख अब्दुल्ला ने यह पहिला सार्वजनिक भाषण दिया था। उन्होंने कहा-जम्मू के विरोधी तत्व अपने हृदयों को खोज कर देखें और सोचें कि वे राज्य को कहीं ले जा रहे हैं। मुझे विश्वास है कि उनका विचार का ढंग और तरीका गलत है। हमेंराज्य की एकता कायम रखनी है और काश्मीर और जम्मू को साथ साथ डूबना या पार उतरना है। किन्तु यदि इस सब के बावजूद जम्मू के लोग अपने विवेक के अनुसार ही चलना चाहते हैं तो उनको कोई रोक नहीं सकता, क्योंकि जम्मू प्रांत और काश्मीर घाटी बलात् संयुक्त नहीं है। वे तो प्रेम की शक्ति से बंधे हैं।

शेख अब्दुल्ला ने कहा -मेरी सरकार झूठ, डर या धमकी और दबाव के हथकंडों से नही दबेगी। सन् १९४७ में काश्मीर में जो घटनाएं हुयीं उनसे प्रकट हो गया कि काश्मीर के लोग चाहे जितना कष्ट उठा लेंगे और जीवन की आवश्यकताओं के बिना रह जाएंगे; किन्तु पाकिस्तान के आक्रमण के सामने न झुकेंगे। जम्मू और काश्मीर की लड़ाई सम्प्रदायवाद के विरुद्ध थी, चाहे वह हिन्दुओं का हो या मुसलमानों का। हमने पाकिस्तानी सम्प्रदायवाद का मुकाबला किया और उसे रोका। वैसे हम जम्मू की, साम्प्रादायिक शक्तियों से लड़ेंगे जो जम्मू और भारत की असेवा कर रही है।

उन्होंने कहा-जम्मू के डोगरा वीर मनष्य हैं। उनका इतिहास, वीरता,

अवस्था सुधारनी है। वह एक वर्ग को दूसरों को हानि पहुंचा कर लाभ न उठाने देगी।

के किसी हिसाब में जमा नहीं किया था। इस सम्बन्ध में निश्चय हुआ कि चेयरमैन द्वारा इस मामले की जांच पूरी हो जाने पर बोर्ड इस प्रश्न का अन्तिम निर्णय करे।

सड़कों और नालियों के निर्माण सम्बन्धी बहुत से तखमीने भी स्वी-

साम्प्रदायिक तत्वों की चालों से सावधान रहो

हिन्दुस्तान 5 जनवरी

कांग्रेस-अध्यक्ष नेहरूजी का श्री जयप्रकाश और आचार्य कृपलानी को पत्र

लखनऊ, ४ जनवरी। पता चला है कि कांग्रेस अध्यक्ष श्री जवाहर लाल नेहरू ने प्रजा समाजवादी नेता श्री जयप्रकाश नारायण को एक पत्र लिखा है जिसमें उन्होंने आगाह किया है कि साम्प्रदायिक एवं प्रतिक्रियावादी तत्व देश में फिर से सिर उठा रहे हैं और उनके साथ कोइ भी सम्बन्ध न रखने पर जोर दिया है। सुना है कि इसी तरह का एक पत्र नेहरू जी ने प्रजा समाजवादी दल के अध्यक्ष आचार्य कृपलानी को भी लिखा है।

नेहरूजी ने अपने पत्र में प्रजा समाजवादी नेताओं का ध्यान उस ओर आकर्षित किया बताते हैं जिस ढंग से हिन्दूमहासभा तथा राष्ट्रीय स्वयं सेवक संघ आदि साम्प्रदायिक तत्व पूर्वी बंगाल की समस्या तथा जम्मू परिषद के आन्दोलन के प्रति अपनी सरगर्मियां बढ़ा रहे हैं। नेहरूजी ने कहा है कि ये प्रतिक्रियावादी शक्तियां जनता की शिकायतों का नाजायज फायदा उठाने की कोशिश् कर रही हैं और जनता को भ्रम में डालकर अपनी ताकत बढ़ाने के प्रयत्न में लगी हुई हैं।

कांग्रेस भध्यक्ष ने कहा बताते हैं कि यद्यपि साम्प्रदायिक मामलों का दृष्टिकोण असंदिग्ध और सुविदित है तथापि प्रजासमाजवादी नेता कुछ आन्दोलनों का जो समर्थन करते हैं उससे जनता के दिमाग में उलझन पैदा हो जाती है। नेहरूजी ने कहा है कि इस प्रकार के समर्थन से प्रतिक्रिया-वादी शक्तियों को अपने असली रूप के बारे में जनता को गलतफहमी में डालने का मौका मिल जाता है। इसके फलस्वरूप साम्प्रदायिक शक्तियां जोर पकड़ जाती हैं और उनके पैर जम जाते हैं। इस संबंध में नेहरूजी ने पूर्वी बंगाल दिवस के प्रदर्शनों में प्रजा समाजवादी दल के शामिल होने का जिक्र किया है।

...ll inspire the nor-
who is not always eco-
ll placed, to be kind to
indigenous industry."

رجسٹرڈ نمبر ای ۱۰۷ ٹیلیفون نمبر ۲۱۶
The
Daily Hind Samachar Jullundur
روزانہ
ہند سماچار
جالندھر
ایڈیٹر
نوہریا رام
درد
قیمت فی پرچہ ۲
بذریعہ ہوائی جہاز ۲ آنے
جلد ۵ | اتوار ۸ فروری ۱۹۵۳ء مطابق ۲۷ ماگھ سمت ۲۰۰۹ | نمبر ۲۷۶

۱۱ ہلاک اور کئی زخمی

ٹرک کھٹو عہ بھیج دیئے گئے

نو بجے کے قریب لیبو ہی سے جیما [illegible] گرفتار
شدگان کے ناموں کا ابھی تک تحقیق پتہ نہیں لگ
[illegible] سے بھی بہت سے ہجوم [illegible] جب
کے سات بجے تک ہر طرف سے آ [illegible]

[illegible] حاصل ہے [illegible]

پنجاب میں جن سنگھ اور ہندو مہا سبھا کے سرکردہ [illegible]

دہلی میں آچاریہ رام دیو کی گرفتاری۔ جالندھر، امرتسر اور لدھیانہ میں پولیس کے اچانک [illegible]

امرتسر میں جن سنگھ اور مہا سبھا کے سات لیڈروں کی گرفتاریاں

جالندھر میں دو اور سنگھی ورکروں کے وارنٹ گرفتاری عنقریب اکالیوں کی گرفتاریاں بھی شروع ہو جائینگی

نئی دہلی میں جن سنگھ کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ۔ سنگھ لیڈروں کی گرفتاریوں سے حالات پیچیدہ ہو گئے ہیں۔ شری مولی چند کا بیان

جالندھر ۶ فروری۔ پنجاب سرکار نے مرکزی حکومت کی ہدایات کے تحت پرجا پریشد کی حامی جماعتوں کو چیلنج دیتے ہوئے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ ہندو جن سنگھ کے سرکردہ لیڈروں کی گرفتاریاں شروع کر دی ہیں۔ چنانچہ سی۔ آئی۔ ڈی پولیس نے گذشتہ رات بھارتیہ جن سنگھ کے جنرل سیکرٹری شری پروفیسر مہاویر ایم۔ اے کو اس وقت گرفتار کیا گیا جبکہ وہ کشمیر میل پر سوار ہو کر باہر جا رہے تھے اسی طرح شری لال چند سبھروال ایڈووکیٹ وائس پریذیڈنٹ پنجاب جن سنگھ کو رات کے ۲ بجے اُن کے مکان سے گرفتار کیا گیا۔ پنجاب راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے پرانتیہ سنگھ چالک پروفیسر مہر دیو ایم۔ اے کو بھی رات کے ۲ بجے اُن کے مکان سے گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی دہلی میں بھی گرفتاریوں کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ چنانچہ وہاں پنجاب پردیش جن سنگھ کے پریذیڈنٹ آچاریہ رام دیو کو حراست میں لے لیا گیا۔ جالندھر پولیس نے دو لیڈروں کی گرفتاری کے لئے مختلف مقامات پر چھاپے مارے مگر وہ انہیں تادم تحریر گرفتار کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ یہ گرفتاریاں پنڈت چاند نرائن ڈپٹی کمشنر جالندھر کی طرف سے پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کی دفعہ ۳ کے تحت جاری کئے وارنٹوں کے ماتحت عمل میں لائی گئی ہیں۔ مقامی پولیس اور سی۔ آئی۔ ڈی کی طرف سے ان گرفتاریوں کے متعلق غیر ضروری راز داری کا مظاہرہ کیا گیا۔ چنانچہ جب نیشنل نیوز ایجنسی کے نمائندہ نے سٹی پولیس کے انسپکٹر سردار کرتار سنگھ اور سی۔ آئی۔ ڈی کے دفتر سے گرفتار شدگان کے متعلق تفاصیل دریافت کیں تو انہوں نے گرفتار شدگان کے نام اور تعداد تو درکنار یہ بتانے سے بھی انکار کر دیا کہ گرفتاریاں کس دفعہ کے تحت عمل میں لائی گئی ہیں۔ چنانچہ سٹی پولیس اور سی۔ آئی۔ ڈی سے مایوس ہونے کے بعد نمائندہ پولیس نے ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ پولیس سے تفاصیل حاصل کیں۔ شری چاند نرائن وغیرہ ڈپٹی کمشنر جالندھر نے مدرست راشٹریہ سویم سیوک سنگھ اور بھارتیہ جن سنگھ کے لیڈروں کو دو دو ماہ کے لئے نظر بند کئے جانے کا حکم دیا اور انہیں ڈسٹرکٹ جیل میں بھیج دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ گرفتاریاں دہلی میں ہندو مہا سبھا، اکالی پارٹی اور بھارتیہ جن سنگھ کے اتحاد کے قیام کے لئے ۸ فروری کو منعقد ہونے والی میٹنگ کو ناکام بنانے کے لئے عمل میں لائی گئی ہیں۔ اس سے قبل اخبارات میں یہ خبر شائع ہو چکی ہے۔ کہ دہلی میں ہونے والے اجلاس میں پرجا پریشد کی تحریک کی حمایت کے سلسلہ میں اہم فیصلے ہونے والے تھے۔ نیشنل نیوز ایجنسی کو یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ دیگر اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو بھی بشرط ضرورت پرجا پریشد کی حامی جماعتوں کے سرکردہ کارکنوں کی گرفتاری کے احکام مل چکے ہیں۔ اور ان پر کسی بھی وقت عمل ہو سکتا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ اکالی دل کے سرکردہ لیڈروں کی گرفتاریوں کا معاملہ بھی حکومت کے زیر [illegible]

ہندو مہا سبھا کشمیر کے سوال پر پنڈت نہرو کو الٹی میٹم دے گی

پنڈت جی سے جموں میں خاتی مداخلت کرنے کا مطالبہ کیا جائیگا

نئی دہلی ۷ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندو مہا سبھا کی طرف سے پردھان منتری پنڈت نہرو کو الٹی میٹم دیا جائے گا۔ کہ وہ جموں کے معاملہ میں خود فی الفور مداخلت کر کے اس کو سلجھانے کی کوشش کریں۔ اور پرجا پریشد کے جائز مطالبات کو منظور کریں۔ اگر اس کا مناسب جواب نہ ملا تو مہا سبھا ایسے اقدامات اختیار کرے گی جن سے آل انڈیا لائینوں پر حکومت پر دباؤ ڈالا جائے گا۔ تاکہ وہ جموں کے مسئلہ کا تسلی بخش حل نکالنے پر آمادہ ہو۔ مہا سبھا مشرقی پاکستان کی اقلیتوں کے بارے میں بھی سنجیدگی سے غور کرے گی۔ اور اس سلسلہ میں حکومت پر دباؤ ڈالا جائے گا۔ اس بارے میں کل مہا سبھا کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں اہم فیصلے متوقع ہیں اس سلسلہ میں آج شری دیش پانڈے جنرل سیکرٹری مہا سبھا یہاں پہنچ گئے ہیں۔ اس اجلاس میں جموں کشمیر کے علاوہ تنظیمی پروگرام پر خاص طور پر غور کیا جا رہا ہے۔ مہا سبھا کے بھوپال سیشن میں پردھان مہا سبھا شری این۔ سی چیٹر جی نے جو ۲۰ نکات کا تنظیمی پروگرام پیش کیا ہے اس کو عملی جامہ پہنانے پر غور کیا جائے گا۔ امید کی جاتی ہے کہ تنخواہ داروں کو متحرک کرنے اور ملک کے سامنے مختلف مسائل کو حل کرنے کے بارے میں موزوں مشینری مقرر کرنے کے فیصلے ہوں گے۔ خاص طور پر ایک منظم گروپ پانچ سالہ پلان کے نقائص اور ان کے خطرات سے لوگوں کو آگاہ کرنے کے لئے مقرر کیا جائے گا۔ مہا سبھا کا تعمیری پروگرام بھی شروع کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ جس کے تحت دلت جاتیوں کسانوں و مزدوروں کی بہبودی کے لئے منظم کوشش کی جائے گی۔

امرتسر میں پولیس افسروں کی طویل میٹنگ

جن سنگ کے مجوزہ ستیہ آگرہ پر وچار کیا گیا

امرتسر ۷ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ آج پولیس کے گزٹیڈ اور سول افسروں کی ایک طویل میٹنگ سپرنٹنڈنٹ پولیس امرتسر چوہدری بھیم سین کے گھر پر ہوئی۔ مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ اس میٹنگ میں اس سوال پر وچار کیا گیا کہ اگر بھارتیہ جن سنگ اور ہندو مہا سبھا وغیرہ نے ستیہ آگرہ شروع کر دیا۔ تو اس کا مقابلہ کرنے کیلئے کیا اقدامات کئے جائیں۔

Pratap Jullundur 4 8.2.53

نیشنل کانفرنسی لیڈر پرجا پریشد کیخلاف پروپیگنڈا کرنے کیلئے پنجاب میں

آج سے باقاعدہ مہم شروع کر دی جائیگی۔ شیخ عبداللہ ۱۵ فروری کو آ رہے ہیں

امرتسر ۶ فروری:۔ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد مسعودی کی رہنمائی میں کانفرنس کے سرکردہ ممبروں کا ایک گروپ ۷ فروری سے پنجاب اور پیپسو کے شہروں اور دیہات پر ہلہ بول رہا ہے۔ یہ نیشنل کانفرنسی لیڈر صوبہ میں پرجا پریشد کے خلاف پراپیگنڈا کریں گے۔ مولانا مسعودی کے علاوہ چوہدری محمد شفیع سردار بدھ سنگھ اور سردار بکرم سنگھ بھی اس گروپ میں شامل ہوں گے۔ یہ لوگ امرتسر۔ جالندھر۔ موگہ لدھیانہ۔ فیروزپور۔ انبالہ اور پٹیالہ میں تقریریں کریں گے۔ یہ گروپ ۷ فروری کو امرتسر پہنچ رہا ہے۔ مولانا محمد مسعودی ۸ فروری کو امرتسر میں تقریر کریں گے۔ اور مولانا محمد شفیع ۸ فروری کو جالندھر میں تقریر کریں گے۔ پرجا پریشد کے خلاف پراپیگنڈا کی مہم میں صوبہ کانگرس کمیٹی اور ضلع کانگرس کمیٹیاں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گی۔ اس مہم کو تیز تر کرنے کے لئے ۱۵ فروری کو شیخ عبداللہ خود امرتسر آ رہے ہیں۔

پرجا پریشد کی حمایت میں پنجاب میں ستیہ اگرہ کی تحریک

پنجاب ہندو سٹوڈنٹس فیڈریشن کے سیکرٹری کا بیان۔ والنٹیروں کی بھرتی شروع

امرتسر ۶ فروری۔ شری اوم پرکاش دیوگن آرگنائزنگ سیکرٹری پنجاب ہندو سٹوڈنٹس فیڈریشن نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ پنجاب ہندو سٹوڈنٹس فیڈریشن کی طرف سے پرجا پریشد کی حمایت میں والنٹیروں کی بھرتی شروع کی جا رہی ہے۔ جس کے لئے پنجاب ہندو سٹوڈنٹس فیڈریشن کے پردھان شری [illegible] جنرل سیکرٹری اور آرگنائزنگ سیکرٹری نے پنجاب بھر کا دورہ کیا ہے۔ فیڈریشن کے کچھ ورکر ۸ فروری کو ہونے والی آل انڈیا ہندو مہا سبھا کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کے موقعہ پر دہلی جا رہے ہیں۔ جو کہ اپنے صوبوں کی طرف سے ہندو مہا سبھا کے ستیہ اگرہ کرنے کی صورت میں والنٹیر [illegible] رہے ہیں۔ یہ ستیہ اگرہ صرف فی الحال ہیڈ کوارٹر [illegible]

روزانہ ملاپ — اتوار ۸ فروری سنہ ۱۹۵۳ء — نئی دہلی جالندھر حیدرآباد

کشمیر کی بات چیت

جنیوا میں کشمیر کی بات چیت ایک بار پھر سے شروع ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر گراہم ایک بار پھر کوشش کر رہے ہیں کہ کشمیر میں ریفرنڈم اور ریفرنڈم کے وقت فوجوں کی تعداد کے متعلق بھارت اور پاکستان کے درمیان کوئی سمجھوتہ کرا دیں۔ اس کوشش کا انت کیا ہوگا یہ میں کہہ نہیں سکتا میرا وشواس ہے کہ ان تلوں میں تیل نہیں۔ سمجھوتے کی کوئی آشا نہیں۔ لیکن سمجھوتے کی اس کوشش کے متعلق اپنے دیش کی حکومت سے میں ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں۔ ہماری پوزیشن شروع سے یہ رہی ہے کہ ہم کشمیر کے متعلق ایک شکایت لے کر سیکیورٹی کونسل میں گئے۔ سیکیورٹی کونسل نے اس شکایت پر غور کرنے یا اسے دور کرنے کی بجائے دوسرے جھگڑے شروع کر دیئے۔ سیکیورٹی کونسل کے پچھلے اجلاس میں ہمارے پرتی ندھیوں نے صاف طور پر کہا کہ جب تک اس شکایت کا فیصلہ نہ ہوگا۔ تب تک اور کوئی بھی بات ہم کریں گے نہیں۔ اینگلو امریکی ریزولیوشن کو ہم نے اگر سویکار کرنے سے انکار کیا تو اس بنا پر کہ اس ریزولیوشن میں ہندوستان کی اصل شکایت کو نظر انداز کر کے ہندوستان اور پاکستان دونوں کو ایک سطح پر کھڑے کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ ہمارے پرتی ندھیوں نے جو رویہ اختیار کیا وہ بالکل درست تھا۔ ہماری حکومت نے جس نقطہ نظر سے کام لیا وہ بھی بالکل ٹھیک تھا۔ لیکن یہ سب کچھ کرنے کے بعد اگر ہم جنیوا کی اس بات چیت میں حصہ لے رہے ہیں تو کس آدھار پر؟ کیا سیکیورٹی کونسل نے ہماری ابتدائی شکایت کا فیصلہ کر دیا ہے؟ کیا پاکستانی فوجیں کشمیر کو خالی کر کے چلی گئی ہیں؟ کیا مظفر آباد۔ بارہ مولہ۔ بھمبر۔ راجوری میرپور اور پونچھ کے لوگوں کو ان کی تباہی اور بربادی کا معاوضہ مل گیا ہے؟ کیا گلگت کا علاقہ کشمیر سرکار کے حوالے کر دیا گیا ہے؟ ان میں سے کچھ بھی تو نہیں ہوا۔ پھر ہم یہ بات چیت اگر کر رہے ہیں تو کس لئے؟ ہماری پہلی پوزیشن کے ساتھ اس کی کیا مطابقت ہے؟ بھارت سرکار کہہ سکتی ہے۔ کہ ہم بات چیت صرف سمجھوتے کے لئے کر رہے ہیں لیکن جب تک ہماری ابتدائی شکایت جوں کی توں موجود ہے۔ اس سمجھوتے کا مطلب کیا ہے؟ کیا ہم جان بوجھ کر اپنا کیس کمزور نہیں کر رہے؟ کیا ہماری پوزیشن اس کلرک کی طرح نہیں جو نہایت غصے کے ساتھ اپنے مالک کے پاس پہنچا اور بولا "صاحب جو تنخواہ آپ مجھے دیتے ہیں اس میں میرا گذارہ ہونا غیر ممکن ہے۔ میں اپنا پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھا سکتا میرے بچوں کے پاس کپڑے نہیں۔ میری بیوی کو جوتے نہیں ـــ آپ سراسر ظلم کر رہے ہیں۔ آپ کو میری تنخواہ بڑھانی ہوگی۔ آج ہی بڑھانی ہوگی ـــ نہیں تو ـــ نہیں تو......" اور مالک کے یہ پوچھنے پر کہ ـــ "نہیں تو تم کیا کرو گے؟" جس نے جواب دیا تھا کہ ـــ "نہیں تو ـــ نہیں تو میں اسی تنخواہ پر کام کرتا رہوں گا!!" ـــ آخر کیا وجہ ہے کہ ہم اپنی پوزیشن کو اس طرح مضحکہ خیز بنا رہے ہیں؟

اترپردیش میں بھنگیوں کی ہڑتال

اترپردیش سرکار نے بھنگیوں کی اس ہڑتال کو خلاف قانون قرار دے دیا ہے۔ جو یو۔پی کے قریباً ہر بڑے شہر میں پچھلے دس دن سے موجود ہے۔ اس ہڑتال نے کیسی حالت پیدا کر دی ہے۔ اس کا ایک روپ میں نے ۳۔ اور ۴ فروری کے روز آگرہ میں دیکھا۔ ایک شادی کے سلسلہ میں وہاں جانا پڑا۔ شہر میں ہر طرف ایسا تعفن اٹھ رہا تھا جیسا کہ پہلے میں نے کسی بھی وقت کسی بھی جگہ دیکھا نہیں۔ نالیوں کی لیٹرینیں اٹی پڑی تھیں۔ ایسے معلوم ہوتا تھا جیسے کسی گھور نرک میں آ گئے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی گلیوں میں کوڑے اور کرکٹ کے انبار جمع تھے۔ ایک طرف شادیوں کی دعوتیں ہو رہی تھیں دوسری طرف گندگی کے ڈھیر جمع تھے۔ اس حالت کی موجودگی میں کسی بھی وقت کوئی ایسی بیماری پھوٹ سکتی ہے۔ کسی بھی وقت کوئی ایسی وبا شروع ہو سکتی ہے جس کا شکار ہزاروں نہیں لاکھوں لوگ ہو جائیں۔ ایسی حالت میں یو۔پی سرکار نے بھنگیوں کی ہڑتال کو خلاف قانون قرار دیا ہے تو اسے قصوروار نہیں کہہ سکتا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ہڑتال کو خلاف قانون قرار دینے سے [illegible] زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتی ہے کہ بھنگیوں کو گرفتار [illegible] حالات درست ہو جائے گی۔ حکومت [illegible] زیادہ تدبر

جموں کی تحریک اور بھارت

اگر ہمیں خودکشی کے مارگ پر ہی چلنا ہو تو سوچنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر ہم اس مارگ پر چلنا نہیں چاہتے تو ہمیں سوچنا ہوگا۔ کہ کشمیر کے متعلق ہمارے دیش میں جو کچھ ہو رہا ہے "وہ آخر ہے کیا؟" ایک طرف جموں کے لوگ چلا رہے ہیں صرف چلا نہیں رہے گولیوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ جلتی ہوئی بھٹی میں پڑے دانوں کی طرح بھن رہے ہیں ـــ دوسری طرف کشمیر سرکار انصاف، جمہوریت اور تہذیب سب کا دیوالہ نکال کر ایسی سختی کر رہی ہے جیسی کہ آج تک کبھی ہوئی نہیں تھی۔ جلیانوالہ باغ۔ مارشل لا ڈائر شاہی سب کے سب ریکارڈ اس نے مات کر دیئے ہیں۔ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ جموں کے لوگ اس کے دشمن ہیں ـــ دشمن کو ختم کرنے کا کوئی بھی دقیقہ وہ فروگذاشت کرنا نہیں چاہتی۔ تیسری طرف بھارت سرکار ٹس سے مس ہوتی نہیں ہے۔ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ کشمیر کا اندرونی مسئلہ اس کے لئے کوئی مسئلہ نہیں۔ کشمیر اس دیش کا انگ نہیں۔ بلکہ ایک بیرونی ملک ہے جہاں ہونے والے واقعات ہمارے لئے کوئی مطلب نہیں رکھتے۔ وہ جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں پر ہونے والے مظالم سے بے چین ہو سکتی ہے۔ [illegible] امریکی [illegible] کے بیٹے رنگ تشویش کا اظہار کر سکتی ہے۔ کوریا کے لوگوں کو موت سے بچانے کے لئے غور و فکر کے دفتر کھول سکتی ہے۔ لیکن جموں میں مرنے والوں کے لئے سوچنا ضروری معلوم نہیں ہوتا۔ اپنے گھر میں جو آگ لگ رہی ہے اسے بجھانے کی طرف توجہ دینے کی فرصت نہیں۔ چوتھی طرف ہندوستان کی کچھ سیاسی جماعتیں تشویش اور فکر کا اظہار کر رہی ہیں۔ جموں کے لوگوں سے انہیں ہمدردی ہے۔ ان کے دکھ سے وہ دکھی ہوتی ہیں۔ اس دکھ کا اظہار بھی کرتی ہیں۔ لیکن جموں کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے عملی طور پر انہوں نے کچھ کیا ہو۔ ایسا نہیں ہوتا۔ جموں کا یہ مسئلہ ایسا نہیں کہ وہ چار مظاہرے کر لینے سے حل ہو جائے ـــ ایک طرف کشمیر سرکار کی ہٹ دھرمی۔ دوسری طرف بھارت سرکار کی جاہلانہ بے رخی۔ تیسری طرف [illegible] کے لوگوں کا دکھ ان سب کے درمیان انہیں کوئی راستہ تلاش کرنا ہے۔ ایسی ٹھوس تجویزیں پیش کرنی ہیں جنہیں بھارت سرکار اور کشمیر سرکار کے سامنے رکھا جا سکے۔ اور جن سے جموں کے لوگوں کا دکھ دور ہو سکے ـــ تو انہوں نے آج تک کیا نہیں ہے ـــ کچھ جلسوں میں حضرت جواہر لال جی نہرو زندہ باد [illegible] لاکھوں لوگوں [illegible] کر دینے سے یا کچھ جلسوں میں چند نعرے لگا دینے سے تو یہ مسئلہ حل ہونے والا نہیں ہے [illegible] کشمیر کا سوال ہمارے سامنے ہے سارے کشمیر کا سوال ہمارے سامنے ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی ساتھ [illegible] کے امن اور بین الاقوامی صورت حالات کا سوال ہمارے سامنے ہے ـــ کسی چھوٹے موٹے الیکشن کی [illegible] یہ نہیں کہ صرف چند جلسوں اور چند نعروں سے ختم ہو جائے گی۔ مخالفت کرتے ہوئے بھی [illegible] جانے نہیں دینا۔ اصل مسئلے کو سمجھنے کی کوشش کرنا۔ ٹھوس حقائق کے آدھار پر اسے حل کرنے کی کوشش [illegible] فرض ہے۔ ایسا ہم کر نہیں رہے۔ تقریر کرنے والا ہر آدمی سمجھتا ہے۔ کہ اسکی تقریر شاندار ہے [illegible] آتے ہی یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ لیکن ایسا تو ہوتا نہیں ہے ـــ تب اس صورت حالات کا علاج [illegible] کیا ہمیں کرنا ہے۔ اور کس طرح کرنا ہے؟ کشمیر میں ایک باقاعدہ حکومت موجود ہے۔ دہلی یا دوسرے شہروں میں چند تقریریں کرنے سے تو یہ حکومت ختم نہیں ہوگی۔ ہندوستان میں ایک سرکار موجود ہے۔ پارلیمنٹ [illegible] کی پوزیشن اتنی محفوظ ہے کہ آنے والے چار برسوں سے پہلے ہم اسے ہٹانے کا جتن بھی نہیں کر سکتے [illegible] کرنا ہے ہمیں؟ اس کا فیصلہ ہونا چاہیئے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ ان سب باتوں کے متعلق ہم نے سوچا [illegible] جموں کے لوگوں کا مطالبہ ہے کہ سارے کشمیر کو بھارت میں مکمل طور پر شامل کیا جائے ـــ اسی مطالبہ کے لئے وہ جدوجہد کر رہے ہیں قربانیاں دے رہے ہیں۔ ایسی سختیاں برداشت کر رہے ہیں جو آج سے پہلے کسی عوامی تحریک کے معاملہ میں دیکھی نہیں گئیں۔ لیکن کشمیر میں صرف جموں کے لوگ [illegible] نہیں ہیں۔ دوسرے لوگ بھی تو ہیں۔ اگر وہ مکمل طور پر ہندوستان میں شامل ہونے کو تیار نہ ہوں [illegible] ہوگا؟ کیا ہم اپنی حکومت سے مطالبہ کریں گے کہ وہ جموں کو کشمیر سے الگ کر دے۔ صرف جموں کی [illegible] انتظام کرے۔ باقی کشمیر سے اپنی فوجیں واپس بلا لے؟ کیا ہم اسباب کا مطالبہ کریں گے۔ کہ شیخ عبداللہ کو [illegible] ملک بدر کر دیا جائے؟ کیا اسباب کا مطالبہ کریں گے کہ جموں کے عوام کے مطالبہ کو ٹھکرانے والی ہندوستانی پارلیمنٹ کو منسوخ کر دیا جائے۔ ختم کر دیا جائے۔ یا اس سے حکومت کا حق چھین لیا جائے؟ ان میں سے کوئی بھی [illegible] چاہتے نہیں۔ کوئی بھی بات ہم مانگیں گے نہیں۔ پھر ہم چاہتے کیا ہیں؟ کس طرح ہم اس مسئلے کو حل کرنے [illegible] رکھتے ہیں؟ کچھ سرکردہ لوگ شاید ایسے بھی ہوں جو جموں کی تحریک کو اپنی لیڈری چمکانے کا ذریعہ [illegible] ملک کی بہت بڑی اکثریت اور اس اکثریت میں ہندو کیا اور مسلم [illegible] شامل ہیں [illegible] کی اچھا رکھتی ہے۔ کہ کشمیر میں [illegible] امن اور استحکام کی فضا پیدا ہو ـــ اب [illegible]

لدھیانہ میں پروفیسر مہادیو اور دیگر لیڈروں کی تقریریں

کشمیر کو خود مختار بنانے کی سازشیں کرنے والے جیل کے بجائے پبلک پر رہیں

لدھیانہ میں سری نگر کے شہیدوں کی آتماؤں کو شانتی کے لئے جلسہ منعقد کیا گیا

لدھیانہ ۲۹ جنوری۔ کل رات یہاں سری نگر کے شہیدوں کی آتماؤں کو شردھانجلی بھینٹ کرنے کے لئے منعقد کئے گئے ایک بھاری پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے آل انڈیا جن سنگھ کے سابق جنرل سیکرٹری پروفیسر مہادیو نے بتایا کہ سری نگر میں ۱۱ جنوری کو پنجاب پولیس اور کشمیر ملیشیا نے پرجا پریشد کے جلوس پر سات بار گولی چلائی تھی اور گولی تقریباً ۴۵ منٹ تک چلائی جاتی رہی تھی۔ پروفیسر مہادیو نے اس امر پر حیرانگی کا اظہار کیا کہ پنجاب کے عوام ...

[illegible]

پرجا پریشد کے مطالبات منظور نہ کئے گئے تو دہلی میں مورچہ لگا دیا جائے گا

ٹھاکر دھنونت سنگھ اور شری مکھن لال کی میرٹھ میں تقریریں

میرٹھ ۲۷ جنوری۔ جموں و کشمیر پرجا پریشد کا وفد یہاں آیا۔ اس کے ممبران ٹھاکر دھنونت سنگھ اور شری مکھن لال کا جلوس نکالا گیا۔ بھنالی گراؤنڈ شری شودیال وایب پر جہاں اتر پردیش جن سنگھ کی صدارت میں ہوا کڑاکے کی سردی میں ہزاروں مرد و عورتیں جلسہ میں بیٹھے رہے۔ شری مکھن لال نے پرجا پریشد کے اندولن کی ہسٹری سنائی ...

[illegible]

JAMMU LEADERS ARE MISLEADING THE PEOPLE

—MR. NEHRU

By A Staff Reporter

Addressing a public meeting in Delhi on Friday, Mr Nehru condemned the Praja Parishad agitation in Jammu at a time when the Kashmir question was still under discussion in the U.N. and Indian and Pakistani forces were ranged along the cease-fire line.

It was obvious, he said, that any disturbance of the peace in the State in these circumstances would harm India. If the Parishad campaign gathered strength, it would only result in dismembering the State.

The agitation was being fomented by the Praja Parishad, formerly a branch of the RSS but now functioning under a different name. It was being aided by the RSS, Jana Sangh, Mahasabha and the Akali Dal—all communal bodies. These people had shown little respect for the National Flag in the past and had always flaunted their own; now they were suddenly showing an amazing concern for it.

LEGALITY OF ACCESSION

Mr Nehru explained that there was no questioning the completeness or legality of Kashmir's accession to India. Owing to circumstances peculiar to its accession, it had been given greater autonomy than other States. They all wanted the State to be as closely associated with India as possible, but the Government of India had pledged that it would be left to the people of the State to finally decide their future and they must stand by this pledge.

The nature of the agitation could be gauged from the fact that seve-

tinued on back page column 6)

TRANSFER OF LAND IN KASHMIR STATE

[FROM OUR CORRESPONDENT]

JAMMU, Jan. 30.—By the end of 1952, mutations of 13,87,334 kanals of land in different parts of the State were attested under the Big Landed Estates Abolition Act in favour of 146,376 tillers benefiting 5,32,123 persons.

Agricultural Training Classes: The State Government will open two agricultural training classes in Kashmir and Jammu provinces from April 13.

ہندوستان کو پھر جنگ کی دھمکی

وزیر اعظم صوبہ سرحد کی تقریر

پشاور ۲۹ جنوری۔ ایک قبائلی جرگہ کے سامنے تقریر کرتے ہوئے صوبہ سرحد کے وزیر اعظم مسٹر عبدالقیوم نے کشمیر کے مسئلہ پر پھر ہندوستان کو آنکھیں دکھائیں اور بزور کشمیر پر قبضہ کرنے کی دھمکیاں دیں۔ انہوں نے پاکستانیوں سے کہا کہ ... گورنر مسٹر شہاب ... پاکستان ... ابھی پاکستانیوں میں ... دلوانا چاہتے ہیں۔

काश्मीर सोलह आने भ…

31 जनवरी नव भारत

जनता फिरकापरस्तों से सावधान रहे

गांधीजी के मार्ग पर चलकर ही देश की उन्नति सम्भव

रामलीला मैदान में नेहरूजी का भाषण

(हमारे कार्यालय संवाददाता द्वारा)

प्रधान मंत्री श्री जवाहर लाल नेहरू ने कल यह घोषणा की कि काश्मीर सोलह आने भारत का हिस्सा है और वहां तिरंगे झण्डे को वही सम्मान हासिल है जो भारत के दूसरे हिस्सों में है ।

नेहरूजी उस विशाल सार्वजनिक सभा में भाषण दे रहे थे जो गांधीजी के निर्वाण-दिवस के उपलक्ष्य में दिल्ली प्रदेश कांग्रेस कमेटी की तरफ से रामलीला मैदान में हुई थी ।

देश की अन्दरुनी ताकत बढाने के लिए नेहरूजी ने राष्ट्रीय एकता, मिलकर काम करने की आदत और आर्थिक हालत पर विशेष जोर दिया । उन्होंने कहा कि देश गांधीजी के बताए हुए रास्ते पर ही चल कर तरक्की कर सकता है और जो लोग मजहब का नारा लगा कर आपस में फूट डालना चाहते हैं, वे मुल्क के साथ गद्दारी करते हैं ।

नेहरूजीने कहा कि यह अजीब इत्तिफाक है कि २६ जनवरी को गण-राज्य दिवस की धूमधाम के फौरन बाद ही ३० जनवरी का दिन आता है जो वास्तव में दुःख और रंज का दिन है । ये दोनों दिन हर साल आयेंगे और २६ जनवरी के इस कौमी दिन क बाद ही ३० जनवरी को गांधी-जी की याद भी हर साल आएगी । मगर इन दोनों दिनों की करीबी चाहे इत्तिफाक से ही हुई हो, हम उसके मानी लगा सकते हैं । ३० जनवरी का दिन हमें और बातों से खींच कर यह याद दिलाता रहेगा कि हम धूमधाम और हंसी-खुशी में पड़ कर उस रास्ते से न भटक जायें जो गांधीजी ने हमें बताया था । अगर सही तरीके से देखा जाय तो यह दिन रंज का नहीं है । यह हिन्दुस्तान के एक बहुत बड़े आदमी की जीत का दिन था । जैसी गांधीजी की जिन्दगी थी वैसी ही उनकी मौत हुई ।

नवभारत
31 जनवरी

जम्मू के हरिजन परिषद् से दूर रहें

भगत अमीचन्द द्वारा मेहतरों की हड़ताल की निन्दा

रोहतक, ३० जनवरी । दिल्ली राज्य विधान सभा के सदस्य तथा अखिल भारतीय हरिजन लीग के अध्यक्ष भगत अमीचन्द ने यहां संत रविदास की ७०२ वीं जयन्ती मनाने के लिए आयोजित हरिजनों की सभा में कहा कि जम्मू तथा कश्मीर के हरिजनों को प्रजा परिषद के आन्दोलन में शरीक नहीं होना चाहिए ।

शेख अब्दुल्ला की सरकार द्वारा किये गये भूमि सुधारों से हरिजनों की राजनीतिक, सामाजिक तथा आर्थिक विषमता को दूर करके उनको समान अधिकार दिये हैं ।

आपने उत्तर प्रदेश में मेहतरों द्वारा की गई हड़ताल की निन्दा करते हुए कहा कि ऐसे नाजुक समय में हड़ताल करने से देश की शान्ति उन्नति तथा समृद्धि को धक्का लगेगा । उनको अपनी मांगें शान्तिपूर्ण तथा वैध तरीकों से मनवाने का प्रयत्न करना चाहिये था ।

نہرو سبھا۔ پٹھانکوٹ یادگار لیڈری ای

پٹھانکوٹ ۲۶ جنوری کو شہر میں یوم جمہوریہ ... سے لی پبلک ڈے نہایت دھوم دھام سے منایا گیا۔

[illegible]

Page. 4.

7.1.53.

جن سنگھ ... اینگلو امریکی بلاک کشمیر کے متعلق

ہندوستان کو پاکستان کیساتھ بات چیت پر آمادہ کر...

سندر بنی میں ہڑتال

جن سنگھ کے پردھان کیطرف سے عوام کو ہر قربانی کیلئے تیار رہنے کی اپیل

(جموں۔کشمیر اور پوربی بنگال کے مسائل سارے دیش کے مسئلے ہیں)

اُتر پردیش اسمبلی کی سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی جن سنگھ میں مل گئی!

[illegible]

Times of India 2 Jan.

Appeal To Sikhs

From Our Staff Reporter

An appeal to the Sikhs of Jammu and Kashmir not to associate themselves with the Praja Parishad agitation was made by Sardar Daljit Singh, a Delhi State M.L.A., on Thursday.

Sardar Daljit Singh, who is shortly to lead a delegation to Kashmir, said in a statement to the press that any support to this agitation would lead to discord and confusion within the State.

He stated that Pakistan eagerly approved of such a situation which might give an impression abroad "totally unfavourable to the popular regime in Kashmir."

Dr. S. P. Mookerjee

JL SOLUTION OF JAMMU PROBLEM

DR. MOOKERJEE'S APPEAL

Hindusthan Standard 2 January

Govt. Urged To Find Out Real Cause Of Trouble

KANPUR, JAN. 1.—Dr. Syama Prasad Mookerjee, President of the All-India Jan Sangh, yesterday called upon the Governments of India and Kashmir to try to find out the real cause of the trouble in Jammu and "set matters right according to the will of the people".

DR. MOOKERJEE, who was addressing a public meeting in Phool Bagh, the venue of the All-India Jan Sangh Conference, asked the Governments of India and Kashmir not to repeat the methods of the British Government of repressing a "popular movement".

WAY TO WORLD PEACE

Dr. Mookerjee's Address At Kanpur

KANPUR, JAN. 1.—Dr. Syama Prasad Mookerjee, President of the All-India Jan Sangh, said here today that quicker world peace, was possible only if the doctrine of 'live and let live' was strictly followed by all the countries of the world.

The Jan Sangh leader, who was addressing a public meeting under the auspices of the International Centre, Kanpur, this evening, said that he did not believe in the loose talk of internationalism and pleaded strongly for strengthening the nation first. He expressed the opinion that there should be full freedom to every country to decide the pattern of administration which she chose.

He strongly criticised the idea of self-constituted trusteeship and said that it gave rise to the establishment of colonial domination. It was, he said, absolutely wrong to think that there could be one single standard of doing

LEAGUE qflff.';4'

LEAGUE OF NATIONS

Dr. Mookerjee referred to the failure of the League of Nations and said that

Continued On Page 5, Col. 5

"I am most anxious for the peaceful settlement of the Jammu problem and will request the Government of India not to be excited over this issue," he said.

Dr. Mookerjee added that Pakistan was created as a result of the "appeasement policy followed by the Congress. Jan Sangh," he continued, "believed in one country, one nation and one culture. There could not be two cultures in one country and the people could not afford to have extra-territorial loyalty while calling" themselves the citizens of India, Dr. Mookerjee claimed.

He appealed to the people to co-operate with the Sangh and make it a successful organisation in the country.

Dr. Mookerjee, President of the All-India Jan Sangh yesterday nominated Sri Mauli Chandra Sharma and Sri Din Dayal Upadhaya as General Secretaries and Sri Uma Shanker Trivedi as the Treasurer of the Jan Sangh.

The names of 20 members of the Working Committee of the Sangh, also nominated yesterday, will be announced later.

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

Page. 39

نئی نئی تحریکیں

آزادی کے حصول سے پہلے عوام کی توجہ صرف ایک مقصد پر مرکوز تھی اور وہ مقصد تھا آزادی حاصل کرنا۔ آزادی حاصل ہو گئی تو قدرتی طور پر اس توجہ میں انتشار پیدا ہو گیا۔ اگر برسر اقتدار پارٹی جمہوری اقدام کے طور طریقوں کو اپناتی تو چین کی طرح کوئی اپوزیشن پارٹی نہ ہوتی اور کسی کو مخالفت کرنے یا نئے سلوگن کھڑے کرنے کی جرأت نہ ہوتی۔ بعض لوگوں کو یہ طریقہ اچھا لگتا ہے۔ ان کی رائے میں اس سے ان عناصر کو ابھرنے کا موقعہ نہیں ملتا۔ جو ملک دشمن برسر اقتدار جماعت کی مخالفت کرتے ہیں مگر کانگرس نے یہ راستہ اختیار نہیں کیونکہ کانگرس نے جمہوری آزادی کے لئے انگریزوں کے خلاف جنگ کی تھی۔ اس کا مقصد جمہوری اقدام کی آزادی حاصل کرنا نہیں تھا

اس صورت حال کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ مختلف پارٹیاں ابھر رہی ہیں۔ کمیونسٹوں کو توقع سے زیادہ کامیابی ہوئی اور انہوں نے زبان کی بنا پر صوبوں کی سر نو تقسیم کرنے کی حمایت کی۔ مدراس میں پہلے ہی ایک طبقہ آندھرا پردیش کا مطالبہ کر رہا تھا کمیونسٹوں نے ان کے جذبات کو اکسایا اور کانگرس نے بھی حامی بھر دی کہ چنانچہ آندھرا پردیش کی تحریک میں کمیونسٹوں اور کانگرسیوں نے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کی۔ اور آخر کار آندھرا کا صوبہ بن گیا۔ مہاراشٹر اور گجرات کے حامیوں کو اس سے حوصلہ ملا ہے اور وہ بھی مہاراشٹر اور گجرات کے قیام کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ کون جانتا ہے کہ یہ تحریک کب آندھرا صوبہ کی تحریک جیسی شدت اختیار کر لے۔

کشمیر میں ایک نئی صورت حال پیدا ہو گئی۔ پاکستان [illegible] کشمیر سے [illegible] [illegible] پارٹی کے [illegible] [illegible] ہندوستان کی حمایت کی۔ اور [illegible] حاصل کر لی۔ آج جموں میں ایک نئی تحریک چل رہی ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] یہ مطالبہ کر رہا ہے کہ سارے ہماچل اور پنجاب کے ایک حصے کو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تحریک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ایک [illegible] کا جواب تھی۔ اور اس کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] یہ تحریک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

پردیش اور جموں کو ملانے کا مطالبہ بھی کیا ہے

سیاسی مصلحتیں اس سوال کو شدت کا رنگ دے رہی ہیں مثال کے طور پر اکالیوں، کمیونسٹوں، ہندو سبھا اور جن سنگھ کے سیاسی نظریوں میں زمین آسمان کا اختلاف ہے لیکن پٹیالہ یونین میں اکالی غلبے کی داد رسا کو برقرار رکھنے کے لئے اکالیوں نے کمیونسٹوں سے گٹھ جوڑ کیا اور ان کے کئی مطالبے مان لئے۔ جن سنگھ نے جموں کے سوال پر اکالیوں سے گٹھ جوڑ کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں کی اور یو پی بنگال کے سوال پر کانگرس کے خلاف محاذ بنانے کے لئے اکالی اور ہندو سبھا کے لیڈر ایک ہو گئے۔ ہریانہ پرانت کا گروپ جو ہمیشہ سیاسی طور پر بکھرا رہا ہے پٹیالہ یونین میں وزارت حاصل کرنے کے لئے کانگرس سے الگ ہو کر اکالیوں سے مل گیا۔

جو لیڈر زرعی پارٹی سے ملے ہیں انہیں اپنے علاقہ میں مدت سے ایک خاص پوزیشن حاصل رہی ہے۔ اس لئے اپنی پوزیشن بچانے کے لئے انہوں نے الگ ہریانہ پرانت بنانے کا مطالبہ پیش کر دیا ہے۔ انہیں امید ہے کہ ہریانہ پرانت کے لوگ نیشنلزم کے جذبے کی خاطر اس مطالبہ کی حمایت کریں گے اور اس طرح سے وہ پہلے کی طرح پھر اپنے عوام میں ہیرو بن جائیں گے۔

ایک دوسری سیاسی مصلحت بھی سامنے آ رہی ہے۔ سارے پنجاب میں [illegible] اور [illegible] میں لوکل باڈیز کے چناؤ ہوں گے۔ اس میں کوئی تعجب نہیں کہ کانگرس کے مخالف پھر گٹھ جوڑ کریں اور پھر پنجابی صوبہ اور ہریانہ پرانت کا مطالبہ پیش کریں۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تبدیلیاں ہوں گی [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ اگر سیاسی صورت حال میں کوئی تبدیلی نہ ہوئی تو دوسری پارٹیوں کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ان کے سامنے [illegible] [illegible] ان علاقہ کے لوگوں نے [illegible] [illegible] [illegible] تبدیلیاں کرنے میں کامیابی حاصل کر لی تو دوسری پارٹیوں کو نئے مطالبوں پر قدم اٹھانے سے کوئی روک سکتا ہے۔

ذاتی طور پر ہمیں کچھ اور زبان کی بنیادوں پر صوبوں کی تقسیم کی تجویزوں سے اختلاف ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

تیج ۲ جنوری

DAILY TEJ JAN. 7, 1953

میں جموں والوں کا دل محبت سے جیتنا چاہتا ہوں، جموں میں شیخ عبداللہ کا اعلان

جموں اور کشمیر اکٹھے ڈوبیں گے، اکٹھے ہی تیریں گے

(جموں میں پہلی پبلک تقریر)

جموں کے بہادر ڈوگرے فرقہ پرستی کا زہر قبول نہیں کریں گے!

جموں۔ ۵ جنوری۔ کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ نے کہا کہ جموں اور کشمیر کے درمیان منافرت کی کوشش یقیناً تباہ کن ہوگی۔ کشمیر اور جموں ایک دوسرے سے الگ ہو کر زندہ نہیں رہ سکتے۔ دونوں کو ایک دوسرے کے سہارے کی ضرورت ہے۔ شیخ عبداللہ میجر جنرل مہادیو سنگھ کی الوداعی پارٹی میں تقریر کر رہے تھے جو کشمیر سے تبدیل کئے گئے ہیں۔

انہوں نے پرجا پریشد کی تحریک کے سلسلہ میں جموں میں پہلی پبلک تقریر کی اور کہا کہ مخالفت کرنے والوں کو دل اور دماغ کا توازن برقرار رکھنا چاہیئے اور سوچنا چاہیئے کہ وہ سٹیٹ کو کدھر لے جا رہے ہیں۔ اس وقت جموں اور کشمیر میں دوست اتحاد کی ضرورت ہے۔ دونوں کو اکٹھا رہنا ہے۔ اکٹھا ڈوبنا ہے۔ لیکن یہ اتحاد طاقت سے نہیں ہو سکتا۔ سٹیٹ کے دونوں صوبوں میں [illegible] کا نہیں محبت کا رشتہ ہے۔

شیخ عبداللہ نے اعلان کیا کہ میری گورنمنٹ [illegible]

نام کو کسی طرح بٹہ لگ سکے۔

شیخ عبداللہ نے کہا کہ کشمیر کے لوگوں نے یہ عزم کر رکھا ہے کہ وہ مٹ جائیں گے تباہ ہو جائیں گے۔ لیکن کسی حالت میں پاکستان میں شامل نہیں ہوں گے۔ انہوں نے پاکستانی حملہ کا ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا۔ اس وقت جموں اور کشمیر میں جو لڑائی لڑی گئی تھی وہ فرقہ پرستی کے خلاف جنگ تھی۔ اس وقت جموں و کشمیر کے ہندو اور مسلمان ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے تھے۔ ہم نے پاکستانی فرقہ پرستی کا مقابلہ کیا۔ ہم پوری قوت اور شدت کے ساتھ جموں کی فرقہ پرستی کا مقابلہ بھی کریں گے۔ پرجا پریشد والے یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ہندوستان کے ساتھ زیادہ

گہرا الحاق چاہتے ہیں۔ لیکن پچھلے چند ہفتوں میں انہوں نے صوبہ جموں کے مختلف حصوں میں جو کچھ کیا ہے اس سے اس دعویٰ کی تصدیق نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کا جو نقصان پہنچا ہے میں آپ لوگوں کو صاف طور پر بتانا چاہتا ہوں کہ جموں اور کشمیر کا اتحاد دلوں کا اتحاد ہے۔ اور دونوں کو مل کر نیا کشمیر بنانے کے لئے جدوجہد کرنی ہوگی۔ جموں والے میرے دوست ہیں۔ میرے بھائی ہیں اور ساتھی ہیں۔ جموں کے ڈوگرے بہادر لوگ ہیں۔ تاریخ شاہد ہے کہ انہوں نے ہر قدم پر اپنی بہادری اور شان کا ثبوت دیا ہے لیکن جو لوگ آج ڈوگروں کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ بہادر ڈوگروں کی

شاندار روایات پر دھبہ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

شیخ عبداللہ نے اعلان کیا کہ میری گورنمنٹ جموں کی ایجی ٹیشن کو تحمل اور شانتی کے ساتھ برداشت کر رہی ہے میں چاہتا ہوں کہ جموں والوں کا دل محبت سے جیتا جائے۔ یہ کام طاقت سے نہیں ہو سکتا یہی وجہ ہے کہ پچھلے چند ہفتوں میں ہونے والے واقعات سے مجھے بہت دکھ ہوا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ کشمیر اور جموں دونوں مل کر ترقی کریں، اس میں ذات پات اور مذہب کا کوئی سوال نہیں۔ میں اس بات کی اجازت نہیں دے سکتے کہ چند آدمی لوگوں کے جذبات ابھار کر امن میں خلل پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ میں چاہتا ہوں کہ [illegible] کے لوگ مجھے سمجھیں۔ کشمیر نے اپنی [illegible] ہندوستان کے ساتھ وابستہ کر دی ہے [illegible]

کانگریس ضلع کانگڑہ کے ضمنی چناؤ میں پرامید

پرجا پریشد کے پراپیگنڈا کا جواب دیا جائے گا۔ گیانی گورمکھ سنگھ مسافر

امرتسر، ۳ جنوری۔ گیانی گورمکھ سنگھ مسافر پردھان پنجاب سٹیٹ کانگریس نے ایک انٹرویو میں فرمایا کہ نکودر حلقہ کے ضمنی انتخاب سے کانگریس ورکروں کو مایوس نہ ہونا چاہیئے۔ اور نہ ہی ایک دوسرے کو الزام لگانے میں اپنی طاقت ضائع کرنی چاہیئے۔ جبکہ اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے [illegible] کہ جلدی ہمارے سامنے ایک اور ضمنی انتخاب ہونے والا ہے ضلع کانگڑہ کی ایک سیٹ پنڈت [illegible] ایم ایل اے کے پبلک سروس کمیشن کا ممبر بن جانے سے خالی ہوئی ہے۔ کانگریس اس الیکشن میں حصہ لے گی۔ ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کانگڑہ کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ اس سلسلہ میں پروپیگنڈا شروع کر دے۔ آپ نے بتایا کہ میں اپنے وقت کا کافی حصہ ان دونوں کمیونٹی پراجیکٹ سکیم کو کامیاب بنانے اور پرجا پریشد تحریک کی ٹھیک پوزیشن عوام کے سامنے رکھنے میں لگاؤں گا۔ بعد میں میونسپل الیکشن میری توجہ کے مستحق ہوں گے۔ آپ نے فرمایا کہ ۷ جنوری کو جالندھر میں ضلع کے کانگریسی ورکروں، ممبران اسمبلی و کونسل کا ایک خاص اجلاس پرجا پریشد تحریک کے بارے میں کانگریس کی غرض کے سوال پر غور کرنے کے لئے بلایا جا رہا ہے۔

۱۳ جنوری کو پٹھانکوٹ جا رہا ہوں گا۔ جہاں اس

[illegible]

اس سلسلہ میں کانگریسی ورکروں کا ایک کیمپ جا رہا ہے۔ ۱۰ جنوری کو جالندھر میں پنجاب کی ورکنگ کمیٹی اور پنجاب کانگریس الیکشن بورڈ کے ممبر بلائے گئے تھے۔ وہاں پروگرام مرتب کیا [illegible] جہاں تک میونسپل چناؤ کا تعلق ہے [illegible] کمیٹی کا تعلق ہے تمام ڈسٹرکٹ کانگریس [illegible] درخواست ہے کہ وہ کانگریس ٹکٹ کے لئے [illegible] وصول کرنے کی دلچسپی کے طور پر کام کریں۔ پروگرام ۱۴ جنوری کو مرتب ہوگا۔ جہاں کہ کمیونٹی پراجیکٹ سکیم کے سلسلہ میں کام ہو رہا ہے کانگریس ورکروں پر زور دیا جائے گا کہ وہ اس سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے پورا تعاون دیں۔

Page.

Page. 7

... का झगड़ा सुलझा नहीं : प्रजापरिषद ... का दौरा : विरोधी संस्था भी : उपचुनाव में कांग्रेस की हार : कांग्रेस विरोधी संयुक्त मोर्चा : पेप्सू में नया दल : पंजाबी प्रांत की मांग

नव भारत 5 जनवरी

(हमारे प्रतिनिधि द्वारा)

पिछले दिनों पंजाब सरकार और पंजाब व्यापार मंडल के बीच बिक्री-कर के सम्बन्ध में समझौता हो गयाथा और आशा की जा रही थी कि इस समझौते के फलस्वरूप व्यापारियों में बढ़ रहा असन्तोष रुक जायगा । परन्तु मालम हुआ है कि इस समझौते के सम्बन्ध में व्यापार मण्डल में फट पड़ गई है ।

व्यापार मण्डल के कुछ लोग समझौते के विरुद्ध हैं। समझौते पर विचार करने के लिये समस्त पंजाब के व्यापारियों का एक कन्वेन्दान होशियारपुर में बुलाया गया है और उसकी घोषणा भी व्यापार मण्डल की ओर से कर दी गई है। यदि बहुमत ने समझौते को अस्वीकार कर दिया तो व्यापार मण्डल के वर्त्तमान अधिकारी त्यागपत्र दे देंगे ।

वर्तमान अधिकारियों का कहना है कि समझौते की बातचीत करने प्रतिनिधियों ने इसे सर्व सम्मति से स्वीकार किया था। इसमें सन्देह नहीं कि समझौते का कड़ा विरोध हो रहा है, ...न्तु जानकार क्षेत्रों की राय है कि ...न्शन बहुमत से समझौते स्वीकार लेगा और कोई संकट उत्पन्न ... होगा ।

...रिषद के शिष्टमंडल का दौरा

...मीर में चल रहे प्रजा परिषद के ...नन का प्रचार करने के लिए ...रिषद के एक शिष्ट मण्डल ने ... का दौरा किया, और प्रत्येक ...पर प्रजा परिषद की मांग बताई ...परिषद की एक ही मौलिक ...कि वह भारत में पूर्ण रूप से ...त होना चाहते है, भारत के ...ो अपना राष्ट्रीय ध्वज और ...के राष्ट्रपति को अपना राष्ट्र-...नने की मांग को संसार के ...रखने के हेतु ही प्रजा परि-...याग्रह किया गया है ।

...स्थान पर स्वागत

...ारतीय जनसंघ और ...ी ओर से शिष्टमंडल ...र स्वागत किया ... अकाली दल के ... भाग लिया । ...ी ठाकुर ... रामनाथ ...लित है...

कि राज्य विधान सभा, राज्य परिषद लोक सभा अथवा राज्यपरिषदके सदस्य है उन्हे स्थानीय कमिटियों के पदों से त्यागपत्र दे देने चाहिएं । यह इस लिए किया जा रहा है "नए खून" के लिए स्थान खाली कराया जाय ।

व्यापारी सम्मेलन

फिरोजपूर में श्री इन्द्र सेन प्रधान जालन्धर व्यापार मण्डल के सभापतित्व में एक वृहद व्यापारी सम्मेलन हुआ। इस सम्मेलन में राज्य के सब व्यापारी नेताओं ने भाग लिया । सम्मेलन ने सब प्रकार के नियन्त्रण हटाने की मांग की तथा व्यापारी वर्गसे अपील की कि देश हित के लिए उन्हें नकली माल बेचना बन्द कर देना चाहिए ।

राजभाषा हिन्दी हो

हिसार में प्रान्तीय हिन्दी साहित्य सम्मेलन श्री स्वामी स्वतन्त्रतानन्द के सभापतित्वमें हुआ। श्री पुरुषोत्तमदास टंडनने भी इसमें भाग लिया। इस सम्मेलनके कारण हिन्दी का संदेश पंजाबके गांवों और शरणार्थी वर्ग में काफी हुआ है और पंजाब में सर्वत्र हिन्दी के भविष्य के सम्बन्ध में गम्भीरता से विचार किया जा रहा है। पंजाब के हिंदी प्रेमी सर्तक हैं कि वह केवल हिन्दी ही को राज्य भाषा स्वीकार करेंगे ।

अध्यापकों की हड़ताल

पंजाब अध्यापक संघ ने ३ जनवरी से अपनी हड़ताल आरम्भ घोषित कर दी है। पंजाब सरकार इस हड़ताल को अवैध घोषित कर देने के सम्बन्ध में परामर्श कर रही है । जो अध्यापक हड़ताल में सम्मिलित नहीं होते उन्हें अध्यापिकाएं चूड़ियां प्रस्तुत करके लज्जित करती हैं । पंजाब अध्यापक संघ की ओर से यह भी घोषणा कर दी गई है कि यदि सरकार ने १० जनवरी तक अध्यापकों की मांगों पर कोई ध्यान न दिया तो शिक्षा मन्त्री की कोठी के सम्मुख अनशन आरम्भ कर दिया जायगा ।

पेप्सू का घटनाचक्र

चर्चा थी कि पैप्सू में राष्ट्रपति का शासन स्थापित कर दिया जाएगा, परन्तु पैप्सू राज्य के एक प्रतिनिधि ने एक भेंट में इस समाचार को निराधार बताया है। आपने कहा कि जब विधान सभा में एक दल को पर्याप्त बहुमत प्राप्त है तो विधान भंग करने का प्रश्न ...

एक साम्यवादी और एक कांग्रेस दल से लिया गया है । इस समिति का काम पुलिम के सम्बन्ध में प्राप्त भ्रष्टाचार के समाचारों की जांच करना ह इस समिति में संयुक्त दल की ओर से स० भूपेन्द्रसिंह मान, चौधरी निहालसिंह तक्षक और गुरुदयाल ढिल्लों सम्मिलित होंगे । मुख्यमन्त्री स० राड़ेवाला ने विरोधी दल के नेता श्री कर्नल रघुवीरसिंह से विशेष अनुरोध किया है कि वह अपने विस्तृत अनुभव के कारण स्वयं कांग्रेस के प्रतिनिधि के तौर पर इस समिति में सम्मिलित हों ।

पेप्सू राज्य के भूतपूर्व अर्थमन्त्री श्री भूपेन्द्रसिंह मान ने, जिन्होंने संयुक्त दल के मन्त्रिमण्डल को बचाने के लिए अपना स्थान श्री निहालसिंह तक्षक को दे दिया, एक पत्रकार-सम्मिलन में बताया कि दल की सरकार पहिले से अधिक मजबूत है और दल की अवस्था भी ६ मास पहिले से बहुत सुधर गई है । फिर से चुनाव लड़े जाने के सम्बन्ध में विचार प्रकट करते हुए आपने कहा कि हम चुनाव से नहीं डरते, कांग्रेस दल वाले चुनावों के डर से ही राष्ट्रपति-शासन की मांग प्रस्तुत कर रहे हैं ।

पंजाबी प्रांत की मांग

संयुक्त दल की विजय से उत्साहित होकर पेप्सू राज्य की अकाली पार्टी ने पंजाबी प्रान्त की मांग का प्रचार जोर से प्रारम्भ कर दिया है। पेप्सू अकाली दल के मन्त्री से जत्थेदार सम्पूर्णसिंह ने तमाम अकाली दलों को एक गश्ती चिट्टी भेजी है कि वह पंजाबी प्रांत की मांग को तीव्र रूप में जनता के सम्मु रखने का कार्यक्रम चालू कर दें । आपने यह भी कहा कि आगामी मार्च में हो रहे आल इण्डिया अकाली सम्मेलन में यह मांग अन्तिम रूप से रख दी जायगी और यदि निश्चित समय में मांग स्वीकार न की गई तो सत्याग्रह भी प्रारम्भ किया जाएगा जत्थेदार सम्पूर्णसिंह ने यह भी कहा कि पंजाबी प्रान्त के निर्माण के लिए सिख प्रत्येक प्रकार के बलिदान को तैयार हैं ।

राष्ट्रीय सिख सम्मेलन

शहीदों की धरती फतहगढ़ में ज्ञानी जहलसिंह की अध्यक्षता में एक ...

CC-0. ... Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

भारत में ...खता पूर्ण ...घोर अन्याय

...की स्थापना

...के विरोध में प्रचार ...छ विशेष व्यक्तियों ने ...यू कश्मीर ' के नाम की ...पित की है। और स्थान- ...सभाएं करके यह बताने का ...या कि प्रजा परिषद का सत्या- ...तिक्रियावादी और साम्प्रदा- ...से भरा हुआ है।

...र के उपचुनाव में कांग्रेस की पराजय

...दर के उप चुनाव में कांग्रेस ...बहुत बुरी हार हुई। ...नस्ट उम्मीदवार सात हजार ...के बहुमत से जीता। इसी चुनाव ...ग्रेस को पराजित करने के लिए ...ली दल और कम्युनिस्टों में सम- ...ा हो गया था।

कांग्रेस विरोधी मोर्चा

...इस हार से विरोधी दलों के साहस ...काफी वृद्धि हुई है और पूर्ण रूप से यत्न जारी है कि नगरपालिकाओं ... चुनाव में भारतीय जनसंघ, हिंदू- ...हासभा तथा अकाली दल का एक संयक्त मोर्चा बना लिया जाय। आशा प्रकट की जा रही है कि नगरपालिकाओं के चुनाव में कांग्रेस को करारी हार होगी।

कांग्रेस की तैयारियां

पंजाब कांग्रेस ने संसद सदस्य ज्ञानी गुरु मुख सिंह मुसाफिर को नए वर्ष के लिए अपना प्रधान निर्वाचित किया है। प्रधान बनते ही श्री मुसाफिर ने घोषणा की कि पंजाब कांग्रेस नगरपालिकाओं के चुनाव लड़ेगी। और उन्होंने इस कार्य को सुचारु रूप से चलाने के लिएएक समिति भी नियुक्त कर दी है। श्री मुसाफिर ने पंजाब कांग्रेस के समस्त ऐसे सदस्यों को जो

समय ही कोई कदम उठाएगी जब वहां एक मजबूत सरकार बनने की कोई आशा नहीं रह जाएगी।

अब जब कि श्री राड़ेवाला को मंत्रिमंडलके काम में हस्तक्षेप करने का कोई अधिकार नहीं। यदि कुछ समय तक सुरक्षा-स्थापन का कार्य ठीक ढंग से न हुआ तो प्रधानमन्त्री नेहरू, अथवा गृहमन्त्री श्री कैलाशनाथ काटजू राज्य के मुख्यमंत्री श्री राडेवाला को बुला कर विशेष आज्ञा देंगे, परन्तु अभी हाल ही में इस प्रकार की किसी विशेष बात की आशा नहीं।

तक्षक के विरुद्ध घृणा का प्रस्ताव

पेप्सू विधानसभा के कांग्रेस दल ने अपनी एक बैठक में चौधरी निहाल सिंह तक्षक और उनके दो साथियों के विरुद्ध घृणा का प्रस्ताव स्वीकार किया आपके राड़ेवाला दल से मिलने के कृत्य को दल की पीठ में छुरा घोंकनेके सामान घोषित किया गया। और उनसे यह मांग की गई कि वह अपनी सदस्यता से त्यागपत्र देकर दोबारा चुनाव लड़ें ताकि उन्हें यह पता लग जाए कि उनके मतदाता उनके इस कृत्य को पसन्द करते हैं अथवा नहीं।

एक नया दल बनान का यत्न

श्री निहालसिंह तक्षक की अध्यक्षता में एक नया दल बनाने का प्रयत्न किया जा रहा है। आशा की जा रही है कि इस दल के सम्बन्ध में तीन चार रोज में घोषणा कर दी जाएगी। श्री तक्षक ने एक भेंट बताया कि उन्हें पूरी आशा है कि उनके तीन साथी और कुछ अन्य स्वतन्त्र सदस्य इस दल में सम्मिलित हो जाएंगे। कांग्रेसी क्षेत्रों का कहना है, कि इस दल के बनने से कांग्रेस को कोई और हानि नहीं होगी।

पुलिस जांच-समिति की नियुक्ति

पेप्सू सरकार ने एक पुलिस जांच समिति नियुक्त की है। इसमें पांच सदस्य लिए गएहैं तीन सदस्य संयक्तदलके,

...है में राजप्रमुख के पद को समाप्त करने की मांग की गई और श्री निहालसिंह तक्षक और उसके साथियों के रवैया की निन्दा की गई।

हापुड़

मेरठ डिवीजन वालीबाल टूर्नामेंट

(निज संवाददाता द्वारा)

नेशनल वाली क्लब हापुड़ द्वारा आयोजित मेरठ डिवीजन वाली बाल टूर्नामेंट कल से प्रारंभ हो गये। प्रथम पारी में जो मैच अब तक खेले गये हैं उन के परिणाम निम्नलिखित हैं—शूटिंग खंड जय हिंद स्पोरटिंग क्लब ने श्री सरस्वती विद्यालय हाईस्कूल को हराया। क्लीयर टीम हापुड़ ने कामर्शल कालेज को पछाड़ा। सैन्टरल बैंक टीम हापुड़ ने मेरठ की महेन्द्र ब्रादर्स को हराया। साधना मन्दिर गाजियाबाद ने मेरठ की शर्मा ब्रादर्स को हराया। और जय हिंद क्लब हापुड़ ने गाजियाबाद की नोदर्न रेलवे क्लब को हराया। वाली खंड सिंभौली शुगर मिल्स क्लब ने अमरोहा हिंदू कालेज को हराया। और शर्मा ब्रादर्स मेरठ ने गाजियाबाद की नोदर्न रेलवे क्लब को। बावजूद बूंदाबांदी होती रहने के मैचों को देखने के लिये सुबह से शाम तक लोगों का जमाव बना रहा। श्री भगवान स्वरूप भटनागर ने अधिकांश मैचों में संकेत दिया।

कांग्रेसियों द्वारा चुनावोंकी तैयारियां

नगर के कांग्रेसजन निकट भविष्य में होने वाले अपने संगठन के चुनावों की जोरदार तैयारियां कर रहे हैं। म्युनिसिपल चुनाव के लिये बने ८ वार्डो की तरह से कांग्रेस के भी आठ वार्ड होंगे लेकिन ४-४ वार्डों को मिला कर दो हल्का कांग्रेस कमेटियां बना दी जायंगी। वर्तमान चुनाव इन दो हल्का कांग्रेस कमेटियों की कार्यकारिणी के सदस्यों के लिये होंगे। प्रत्येक कमेटी में में २१-२१ सदस्य होंगे।

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

Daily Samachar Jullundur 31-1-53

جموں میں ریپبلک ڈے پر پرجا پریشدیوں کی شرمناک غنڈہ گردی

وزراء کی کاروں پر پتھراؤ۔ متعدد انجمنوں کی طرف سے پرجا پریشد کی سخت مذمت

جموں ۲۹ جنوری: ری پبلک ڈے پر جموں میں پرجا پریشد کے ورکروں نے جو غنڈہ گردی کی ہے۔ اس کی جموں و کشمیر کی متعدد آرگنائزیشنوں نے سخت مذمت کی ہے۔ پرجا پریشدی ورکروں نے غنڈہ گردی کے دیگر کاموں کے علاوہ ریونیو منسٹر شری ایم۔ اے۔ بیگ کی کار پر زبردست خشت باری کی تھی۔ کشمیر گورو دستکھ سبھا نے ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وہ بہتر ہوتا۔ اگر پرجا پریشد کے لیڈر اپنے ورکروں سے کہتے کہ وہ ری پبلک ڈے جیسے پوتر موقع پر غنڈہ گردی نہ کریں۔" جو لوگ غنڈہ گردی کے ان کاموں کے لیے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے ثابت کر دیا ہے کہ انہیں ہند یا اس کے جھنڈے کے لیے کوئی عزت نہیں کیونکہ جن لوگوں کی کاروں پر پتھر برسائے گئے۔ وہ قومی جھنڈا لہرانے کی رسم میں حصہ لینے جا رہے تھے۔ [illegible] ورکرز یونین نے بھی پرجا پریشد کی غنڈہ گردی کی مذمت کی ہے۔

(۴) پر پابندیاں نافذ ہیں باقی سب چیزیں بھاری مقدار میں کالمپونگ کی منڈی سے تبت بھیجی جا رہی ہیں۔

नव भारत दिल्ली, २८ जनवरी १९५३

जम्मू-काश्मीर की चिट्ठी

प्रजा परिषद का आंदोलन: नम्बरदारों के त्यागपत्र: शहीदों की अस्थियों का अंतिम संस्कार: अखनूर में नाजुक हालत

(निज संवाददाता द्वारा)

जम्मू। यहां प्रजापरिषद् के सत्याग्रह ने सिविल अवज्ञा का यह रूप धारण कर लिया है। इस सिलसिले में उस दिन प्रजापरिषद्की ओरसे अपने गत दो मास के आंदोलनमें प्रथम बार स्कूलों, कालेजों में हड़ताल करवाई गई और जम्मू-पठानकोट-सड़क पर मोटरगाड़ी यातायात को रोका गया। प्रांत भर में आम हड़ताल रही। यहां तक कि सिनेमा घर और विलासगृह भी बन्द रहे। अब यह आंदोलन देहातों में अधिक जोर पकड़ गया है।

नम्बरदारों के त्यागपत्र : मालिया देने से इन्कार

वितस्ता नदी के इस ओर चन्द्रभागा नदी द्वारा सिंचित अखनूर तहसील के क्षेत्रों में सिविल अवज्ञा आंदोलन बड़ा जोर पकड़ गया है। परिषद् का दावा है कि इस क्षेत्र के अलावा तहसील कठुआ, हीरा नगर और साम्बा के बहुतसे नम्बरदारों ने अपने पद से त्यागपत्र दे दिये हैं और "भूकर" (मालिया) देने से इन्कार कर दिया है। सरकार अभी इस सम्बन्ध में मौन है, लेकिन उसकी परेशानी से परिस्थिति का गम्भीर होना स्पष्ट दिखाई दे रहा है।

हीरानगर में शहीदों की अस्थिओं का अन्तिम संस्कार

हीरानगर का वातावरण गत सोमवार को फिर क्षुब्ध हो गया है जबकि यहां के गोलीकाण्ड में हताहत दो व्यक्तियों भीष्मसिंह और बिहारीलाल की अस्थियों को पुनः विधिवत अन्तिम संस्कारोंके लिये लाया गया। १२ जनवरी को हीरानगर में पुलिस की गोलियों से जों व्यक्ति मारे गये थे, पुलिस ने उनके शवों को कहीं दूर ले जाकर जला दिया था लेकिन परिषदी कार्यकर्त्ता उनकी अस्थियां वहां से ले आये। सोमवार को उन अस्थियों का उसी स्थान पर संस्कार किया गया जहां पुलिस की गोलियों से वे धराशायी हुए थे।

rary, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

अक्खनूर में हालत नाजुक

अक्खनूर पहिली तहसील है। यहां परिषद् की "कर न दो" घोषणा का पूर्ण अनुसरण हो रहा है। वहां स्थिति नाजुक हो गई है। जिला अधिकारी तथा प्रांतीय पुलिस अधिकारी के अलावा बहुत सी पंजाब पुलिस भी वहां भेज दी गई है।

वकील परिषद की माँग

जम्मू की (वकील परिषद) ने एक प्रस्ताव द्वारा भारत और कश्मीर सरकार से मांग की है कि यथाशीघ्र दिल्ली में हुए नेहरू-अब्दुल्ला समझौता को क्रियान्वित किया जाये। वकील परिषद् ने रियासत जम्मू कश्मीर को भारत के सर्वोच्च न्यायालय के अधिकार क्षेत्र में लाने की भी मांग की है।

एक और प्रस्ताव द्वारा वकीलों की परिषद्ने मांग की है कि गत दिनों छात्र-छात्राओं पर हड़ताल के सिलसिले में पुलिस की तरफ से जो सख्ती की गई उस की जांच के लिये एक निष्पक्ष आयोग नियुक्त किया जाये।

सामूहिक योजना का आरम्भ

कश्मीर सरकार ने जम्मू प्रांत में ५ वर्षीय योजनाके अन्तर्गत सामूहिक योजना चालू करने के लिये २॥ लाख रुपया खर्च करना स्वीकार किया है। यह योजना मानसर और सरुई सर नामकी दो प्रसिद्ध भीलों के इलाके में शुरू की जा रही है। कल बहुत से योजना अधिकारी उक्त क्षेत्र के दौरे पर रवाना हो गये हैं।

Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitiz

کشمیر کے شاہی خاندان کے مستقبل کے متعلق بات چیت شروع

(کشمیر ڈیلیگیشن کے تین ممبر نئی دہلی پہنچ گئے)

لیڈر اکشمیر کے خلاف فوری طور پر پولیس ایکشن کرنیکا مطالبہ

یوم کشمیر پر جن سنگھی اور ہندو سبھائی لیڈروں کی تقریریں

سری نگر ۔ ۳۰ جون ۔ کشمیر ڈیلیگیشن کے تین ممبر مرزا افضل بیگ کی لیڈرشپ میں آج صبح نئی دہلی کیلئے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو گئے ۔ تاکہ ریاست کے شاہی خاندان کے مستقبل کے متعلق ہند سرکار کے ساتھ بات چیت کریں ۔ معلوم ہوا ہے کہ ہند سرکار اور کشمیر گورنمنٹ کے نمائندوں کے درمیان ہندوستان کے ساتھ کشمیر کے الحاق کے معاملہ پر بھی وچار کیا جائیگا اس کے متعلق ابھی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی کہ کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ کب نئی دہلی آئیں گے ۔ بعد کی اطلاع ہے کہ ڈیلیگیشن کے ممبر آج رات کو نئی دہلی پہنچ گئے ۔ نئی دہلی کی اطلاع مظہر ہے کہ کل یہاں یوم کشمیر کی تقریب پر ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے جن سنگھ کے لیڈر ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے یہ مطالبہ کیا کہ کشمیر اور لداخ کو فی الفور ہندوستان میں شامل کر لیا جائے اور ساری ریاست کشمیر پر ہندوستان کا آئین لاگو کیا جائے ایک ریپبلک کے اندر کوئی خود مختار ریپبلک کسی طرح رہ سکتی ہے ۔ ہندو مہاسبھا کے پردھان ڈاکٹر این ۔ بی کھرے نے کہا کہ کشمیر کا سوال اتحادی سبھا سے واپس لے لیا جائے ۔ آپ نے کہا کہ جموں اور لداخ کے لوگوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ہندوستان کے ساتھ الحاق کا مطالبہ کریں ۔ جلسہ میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ لیڈر اکشمیر کے خلاف بغیر کسی تاخیر کے پولیس ایکشن کیا جاوے ۔ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے دفتر نے اس خبر کی تردید کی کہ شیخ عبداللہ [illegible]

([illegible])

پنڈت نہرو نے شری باجپئی کو فیصلہ [illegible]

بھارتیہ کیس کی سچائی کو ثابت کرنے کے لیے

نئی دہلی ۲۹ جنوری: ــ آج پردھان منتری پنڈت نہرو کی صدارت [illegible] سوال پر بات چیت کرنے کے لئے جینیوا کانفرنس میں جانے والے [illegible] وفد شری گرجا شنکر کی رہنمائی میں جا رہا ہے۔ اجلاس میں مولانا آزاد [illegible] باجپائی، شری [illegible] شنکر، شری این۔ آر۔ پلائی سیکرٹری جنرل محکمہ خارجہ، شری اے جانسن ڈپٹی [illegible] زیر خارجہ اور [illegible] نے بھی شمولیت [illegible] اختیار کرنے کے متعلق فیصلہ کن ہدایات [illegible] دی گئیں۔ اجلاس میں شری [illegible] کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ جینوا کانفرنس میں اعلان کر دیں کہ قانونی طور پر کشمیر ہند کا حصہ ہے اور ہند سارے کشمیر میں ریفرنڈم کے لئے تیار ہے بشرطیکہ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں لیڈر آف کشمیر اور پاکستان کی افواج کو یا تو توڑ دیا جائے گا یا باہر نکال لیا جائے۔ انتظامی مصلحت کے تحت پولیس فورس مقامی آبادی میں سے بھرتی کی جا سکتی ہے۔ مگر اس میں بھارتیہ پولیس کو بھی ایک خاص تناسب میں شامل کیا جائے۔ شری باجپئی جو اپنے کام میں ماہر ہیں، تجزیہ اور دستاویزات اکٹھی کر رہے ہیں جو یہ ثابت کر دیں گی کہ ہند کا کیس عین انصاف پر مبنی ہے اور سکیورٹی کونسل اور پاکستان کو صحیح پوزیشن منظور کر لینی چاہیئے۔

ہند کے ریپبلک ڈے کے موقعہ پر کراچی میں بھارتیہ سفیر کی طرف سے ایک تقریب میں خواجہ ناظم الدین نے جو تقریر کی اُسے نئی دہلی میں دوستانہ سمجھا جا رہا ہے۔ یہ امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ پاکستان اگر کشمیر نہیں تو کسی جائداد، نہری پانی اور پوربی بنگال کے ریفیوجیوں کے مسائل کے متعلق تو ضرور خواجہ ناظم الدین کی تقریر کی سپرٹ میں کام کرے گا۔

روزنامہ — ایڈیٹوریل صفحہ تاریخ ۵ جنوری

کشمیر کا محاذ

کشمیر کا محاذ بظاہر پُرسکون ہے۔ مگر یہ سکون کسی وقت بھی ایک طوفان کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ برطانیہ اور امریکہ نے سیکیورٹی کونسل سے جو نیا ریزولیوشن منظور کرایا ہے۔ ہندوستان نے یہ ریزولیوشن نامنظور کر دیا ہے۔ پاکستان کو اس ریزولیوشن میں کوئی خطرناک بات نظر نہیں آئی [illegible]

[illegible]

پرجا پریشد کی تحریک تشدد سے نہیں دبائی جا سکتی

جھگڑے کو دوستانہ طریقہ سے حل کرنا چاہیئے۔ ڈاکٹر مکرجی کا اعلان

(۶ جنوری)

دہلی ۴ جنوری۔ بھارتیہ جن سنگھ کے لیڈر ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے کل شام رام لیلا میدان میں ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اگر کشمیر حکومت [illegible]

[illegible]

سرکار میں سمجھوتہ کرانے کی ایک بار پھر کوشش کریں گے۔ آپ نے کہا اس معاملے کو دوستانہ طور پر نپٹانے کی کوشش کرنی چاہئے اور اس سلسلہ میں کشمیر حکومت [illegible]

[illegible]

FIGHT AGAINST

The Times of India Jan 5

Mr. Abdullah's Appeal

Continued from page 1 col. 2

was a fight against all brands of communalism, Hindu or Muslim. Just as they had rallied as one man and resisted the onrush of Pakistani communalism, they would fight the communal forces of Jammu Province which were doing a distinct disservice to the whole State and to India.

Sheikh Abdullah said that he had to guard the interests of both Hindus and Muslims—he could not sacrifice one for the other. His Government's aim was to improve the condition of the people, without consideration of caste or creed, clan or community. It would not allow a few to benefit at the expense of the masses.

Sheikh Abdullah said the Dogras of Jammu were a brave people. Their history was one of valour, courage, dignity and discipline. Those who were now seeking to mislead the Dogras into wrong and precipitate action were not in any way true to the magnificent Dogra tradition, of which everyone was proud.

He and his Government were dealing with the situation caused by the Parishad in Jammu with the utmost patience and consideration. "But my Government wants," he said, "victory over the hearts of Jammu Province. We realise that this victory cannot be achieved by force. That is why I am unhappy over the events of the past week in Jammu Province."

In a reference to the services rendered by the Indian Army, Sheikh Abdullah said that the credit for almost 75 per cent. of his Government's success in combating many problems went to the Army. He asked Gen. Mahadeo Singh to convey his thanks to every soldier.

Gen. Mahadeo Singh, in his speech, called upon all ex-servicemen in the State to help the Government.

جناداس اختر کے

جموں اور کشمیر کا مسئلہ

(پانچواں مضمون)

مقبول شیروانی کی شہادت —— محض مہاراجہ کی حمایت —— کشمیر کا الحاق
محدود الحاق نہیں —— پرجا پریشد کا مطالبہ —— پرجا پریشد کا اصلی مطالب
—— خطرناک نتائج ہو سکتے ہیں ——

کل میں نے بتایا تھا کہ پرجا پریشد کا قیام اس وقت ہوا تھا جب پاکستان نے کشمیر پر حملہ کیا۔ اور مہاراجہ ہری سنگھ سری نگر سے بھاگ کر جموں آ گئے تھے۔ اس وقت نیشنل کانفرنس کے لیڈر سری نگر میں ہی موجود تھے۔ اور اپنی جانوں کو ہتھیلی پر رکھ کر دشمن کا مقابلہ کر رہے تھے۔

دیگر نظام کو چلانے کے لئے موافق فضا پیدا کرنے کی ضرورت تھی۔ مہاراجہ ہری سنگھ نے غلطی کی کہ اس نازک وقت میں بھی عوام کی اقتصادی مشکلات حل کرنے سے عملی طور پر انکار کر دیا۔ جب جاگیرداری اور زمینداری ختم کرنے کی تحریک شروع ہوئی تو مہاراجہ نے جاگیرداری کے خاتمہ کے اعلان پر دستخط کرنے سے ٹال مٹول کی۔ اور ایسے عنصر کی حوصلہ افزائی شروع کر دی جو جاگیرداری برقرار رکھنا چاہتے تھے۔ اس پر کشمیری عوام میں مہاراجہ کے خلاف ناراضگی کا جذبہ بڑھ گیا۔ اور انہوں نے یہ محسوس کیا کہ مہاراجہ ہری سنگھ کی ذات ہی ان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے پرجا پریشد نے مہاراجہ زندہ باد کے نعرے بلند کئے اور زرعی اصلاحات کی مخالفت شروع کر دی دوسری طرف اس کا رد عمل یہ ہوا، کہ کشمیر نے مہاراجہ کی علیحدگی اور موروثی حکمرانی کے خاتمہ کا مطالبہ کیا۔ اور اس میں کامیابی حاصل کی۔

مقبول شیروانی کی شہادت

پرجا پریشد کی ستم ظریفی ملاحظہ ہو حسب ہندوستان [illegible] اور کئی ماہ تک ہسپتال میں پڑے رہے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ سری نگر کی وہ عورتیں جو کبھی گھروں سے باہر نہیں نکلی تھیں بندوقیں تانے ہوئے ناکوں پر پہرہ دے رہی تھیں۔

اس زمانے میں بھی پرجا پریشد کے لیڈر شیخ عبداللہ کے خلاف پراپیگنڈہ کر رہے تھے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ پرجا پریشد کی لیڈر شپ کو ریاست کے کاز سے کہاں تک ہمدردی تھی۔

محض مہاراجہ کی حمایت

اس تمام عرصہ میں پرجا پریشد کا ایک ہی کام رہا وہ تھا مہاراجہ کی حمایت اور شیخ عبداللہ کے خلاف پراپیگنڈہ۔ ایک ایسے وقت جبکہ دشمن کا مقابلہ کیا جا رہا تھا۔ ریاست میں سیاسی طور پر انتشار پیدا کرنا دانشمندی قرار نہیں دیا جا سکتا

مجھے بخوبی یاد ہے کہ جب اڑی سے سات میل کے فاصلے پر لڑائی ہو رہی تھی۔ اسی وقت بھی پرجا پریشد نے جموں میں ایجی ٹیشن شروع کر رکھی تھی۔ پرجا پریشد کے جلسے جموں میں لڑائی کی سرحد کے نزدیک منعقد ہوتے اور دوسرے دن ہی ان جلسوں کی کارروائی پاکستان کے اخباروں میں شائع ہو جاتی۔ اور پاکستان کے ریڈیو اسٹیشن پرجا پریشد کے لیڈروں کی تقریریں نشر کر کے یہ پراپیگنڈہ کرنے کی کوشش کرتے کہ جموں اور کشمیر کے ہندو شیخ عبداللہ کو ختم کر دینا چاہتے ہیں مہاراجہ ہری سنگھ نے ایک دن بھی ایسی حرکتوں کے خلاف آواز بلند نہ کی بلکہ جو لوگ مہاراجہ زندہ باد کے نعرے بلند کرتے تھے وہی شیخ عبداللہ کے خلاف بھی پراپیگنڈہ کرتے تھے،

کشمیر کا الحاق

مہاراجہ کی موروثی گدی ختم ہو گئی میں پہلے ہی لکھ چکا ہوں کہ اس سے ریاست کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ کشمیر کے عوام کو اس بات کا کریڈٹ حاصل ہے کہ انہوں نے سب سے پہلے حکمران کی گدی ختم کی کانسٹی ٹیوئنٹ اسمبلی نے جہاں موروثی حکمرانی ختم کی وہاں ہندوستان سے کشمیر کا الحاق بھی مکمل کر دیا، اسی فیصلے کے مطابق کشمیر کا ایک ریاستی جھنڈا اپنایا گیا اسی جھنڈے کے سوال کو لے کر پھر پرجا پریشد نے مخالفت کی، اور یہ کہہ کر عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی کہ کشمیر کی برسر اقتدار جماعت [illegible] کے مقابلہ میں ایک الگ جھنڈا رکھنا چاہتی ہے۔ حالانکہ یہ غلط ہے۔ مہاراجہ کے عہد میں بھی ہندوستان کے جھنڈے کے علاوہ مہاراجہ کا اپنا جھنڈا رہا تھا کشمیر کے ریاستی جھنڈے نے مہاراجہ کے جھنڈے کی جگہ لی ہے نہ کہ انڈین یونین کے جھنڈے کی۔ انڈین یونین کا جھنڈا آج بھی کشمیر کا جھنڈا ہے مگر ریاستی جھنڈا جو پہلے مہاراجہ کی ذات سے متعلق تھا اب بدل گیا ہے۔

ایسے جھنڈے ہر جگہ موجود ہیں مثال کے طور پر پٹیالہ یونین میں راج پرمکھ کا اپنا الگ جھنڈا ہے۔ ہندوستانی فوج کے تینوں صیغوں کے الگ الگ جھنڈے ہیں اور پھر ایک ہی فوج کے مختلف حصوں کے اپنے اپنے مختلف جھنڈے ہیں ان حالات میں کشمیر کے ریاستی جھنڈے کے خلاف پروپیگنڈہ کرنا کہ وہ انڈین یونین کے جھنڈے کے مقابلے میں بنایا گیا ہے سراسر غلط اقدام ہے۔

محدود الحاق نہیں

ریاست جموں اور کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے یہ الحاق محدود نہیں بلکہ مکمل ہے کیونکہ کشمیر گورنمنٹ کی کوئی الگ پالیسی نہیں۔ اس کی الگ کرنسی نہیں ریاست میں ڈاک تار اور رسل و رسائل کے تمام ذرائع ہندوستان کے کنٹرول میں ہیں۔ کشمیر کی کانسٹی ٹیوئنٹ اسمبلی کو یہ اختیار بھی نہیں کہ وہ ریاست کو ہندوستان سے الگ کر دے اس لئے یہ سوال کیونکر پیدا ہوتا ہے کہ کشمیر کا الحاق مکمل نہیں ہوا

اس الحاق کو محدود الحاق کہنا غلط ہے کیونکہ الحاق تو مکمل ہو چکا ہے البتہ کشمیر کانسٹی ٹیوئنٹ اسمبلی کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ جہاں تک گھریلو مسائل کا تعلق ہے کشمیر اور جموں کے لوگ اپنی مرضی کے مطابق قاعدے اور قانون بنا سکتے ہیں یہ ایک ایسا اختیار ہے اگر ہندوستان کے ہر صوبہ اور ریاست کو مل جائے تو اس سے ہندوستان کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔

پرجا پریشد کا مطالبہ

پرجا پریشد کا سیاسی پس منظر تو بیان کیا جا چکا ہے صاف ظاہر ہے کہ [illegible] قیام ہوا تھا اس کے سامنے ایک ہی مقصد تھا اور وہ مقصد تھا مہاراجہ ہری سنگھ کی حمایت اور شیخ عبداللہ کی مخالفت کرنا۔

مہاراجہ ہری سنگھ کا اقتدار تو ختم [illegible] اب ان کی واپسی کا کوئی سوال ہی پیدا [illegible] اس لئے پرجا پریشد کے سامنے کوئی پروگرام [illegible] پرجا پریشد کی موجودہ ایجی ٹیشن کا مقصد [illegible] کے لیڈروں کی طرف سے یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ [illegible] کو ہندوستان میں اسی طرح شامل کیا جائے جس طرح کہ دوسرے صوبے شامل ہیں۔

پرجا پریشد کے کارکنوں کو اچانک ترنگے جھنڈے اور راشٹرپتی کی ذات سے عقیدت ہو گئی ہے حالانکہ ایک وقت تھا جب اسی ترنگے جھنڈے کی تحقیر کی جاتی تھی جب مہاراجہ کا اپنا جھنڈا اس کی جگہ [illegible] پر لہرایا جاتا تھا۔

تب پرجا پریشد کو ترنگے جھنڈے سے محبت نہیں تھی۔ تب ترنگے جھنڈے کو لہرانے یا راشٹرپتی کی تصویر کی نمائش کرنے کے لئے کوئی مظاہرہ نہیں کیا جاتا تھا مگر اب اچانک ترنگے جھنڈے اور راشٹرپتی کا نام لے کر مظاہرے شروع کر دیئے گئے ہیں۔

یہ واقعہ ہے کہ پرجا پریشد کی تحریک کے [illegible] ترنگا جھنڈا کشمیر میں بھی اسی طرح قابل احترام ہے جس طرح کہ ہندوستان کے دوسرے حصوں میں۔ انڈین یونین کے [illegible] کا راشٹرپتی قانونی اور آئینی طور پر کشمیر کا بھی [illegible]

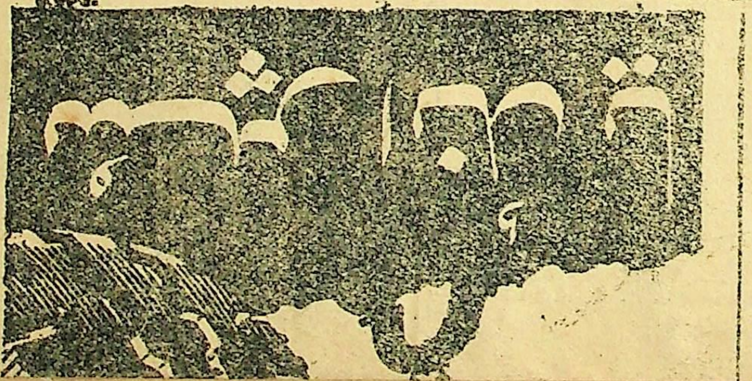

سوئٹزر لینڈ کے
گھڑی ساز
یقین کر لیجئے کہ آپ سوئس ملک والے لیوری کی گھڑی ہی خرید رہے ہیں
ساخت کے لئے دنیا بھر میں تین سو سال سے زیادہ مدت سے مشہور چلی آ رہی ہیں

3. Page.

Statement issued by Prem Nath Dogra, President, All Jammu & Kashmir Praja Parishad. Dated 28th [illegible], 1952.

The attitude of the Praja Parishad with respect to the question of the elected Head of the State has been made unmistakeably clear on several occasions, but attempts continue to be made in interested quarters to misunderstand and misinterpret it; it therefore becomes necessary to clarify this attitude once again:-

I. As the fundemental stand of the Praja Parishad is for the full and unqualified accession of the State to the Indian Union like other " Part B" States, it follows that we are in favour of the Ruler of the State functioning as Raj Pramukh of the State as in other similar States. It follows also:-

(i) That we are opposed to the Head of the State being appointed or removed at the behest (or, as it euphemistidally called, on the recommendations) of the Kashmir Assembly which, consisting as it does merely of the nominees of the National Conference party of Kashmir, represents no body else in the State and least of all in the Jammu Province.

(ii) We are opposed to the Head of the State being designated as " Sadder-i-Rysat " which means in English " President of the State because we think there should not be two Presidents within the same Republic or Union of States.

(iii) We are opposed also to the Head of the State being elected by the local legislature periodically for a number of years, because this will make him a [illegible] of local politics and mere puppet of the unalterably fixed communal majority party in that legislature.

III. The above explains the basic attitude of the Praja Parishad towards this question, but there are a few other considerations which are also relevents to this question, namely:-

(i) The so-called Constituent Assembly of Kashmir being a creature of the Ruler [illegible] from him whatever authority it possesses has no legal and constitutional power or moral justification for deciding the fate of that very Ruler.

(ii) [illegible] the Instrument of Accession signed by Maharaja Hari Singh as the legal Sovereign of the State, and by the Governor General of India is in the nature of a solemn contract or treaty which cannot and should not be repudiated or modified unilaterally by one party to it much less at the behest of an Assembly, which was never a party of it.

(iii) That the present attitude of the National Conference leaders toward the Ruler from whom they derived authority smacks of vindictive and communal bias and does not seem to be consistent with the best interest of India or of the State.

(iv) That the spectacle of the Hon'ble President of the Indian Union, acting mechanically on the recommendations of an unrepresentative body in the matter of reconginizing or removing the Head of the State, without regard to the merits or demerits, fairness or unfairness, of the recommendations, and without ascertaining the wishes of the elements unrepresented in the Assembly will be highly unedifying and should not be presented to the world.

(v) That it is unwise and inexpedient at this junture to remove the one authority which has provided the sole unifying link for and has commanded the allegiance of the heterogenous elements constituting the State of Jammu & Kashmir for more that a century.

(vi) That it is unwise and inexpedient in the interest of the State as well as of India, to mete out a discriminatory treatment to the Ruler of the State so long as Raj Pramukhs continue in other States like Hyderabad.

(Prem Nath Dogra)
President,
ALL JAMMU & KASHMIR PRAJA PARISHAD JAMMU.

NO: ______ DATED JAMMU THE ______ 1952.

Copy of above statement forwarded to the Editor ______ for favour of necessary publication.

4. Page.

THE UNIVERSAL PRESS SERVICE,
MADRAS-2, INDIA.

Clipping No. 80

Subscriber No.

Name of Newspaper/ ~~Periodical~~ Bombay Chronicle.

Published at: Bmby.

Column No. 6-7.

Dated 15/7/52 Page 2

Date of Despatch 18.7.52

Kashmir Party To Decide On Line Of Action

(From Our Correspondent)

JAMMU, July 10.

Pandit Premnath Dogra, President, Praja Parishad, told your correspondent in an interview here that "there is no truth in a news agency report of an interview in which I have been quoted as saying that the Praja Parishad has yet to form its view regarding the Constituent Assembly's decisions about the State flag and the termination of the hereditary rule".

He added: " We have already made our position clear on every point in the Memorandum recently submitted by us to the President of India and also adopted a comprehensive resolution in regard to the Constituent Assembly decisions in our last Working Committee meeting. It is also known that June 29 last was observed by the Praja Parishad as 'Protest Day' when demonstrations were organised throughout the Jammu Province against these decisions."

Pandit Dogra denied that he had "refuted the charge that the Praja Parishad was going to raise the slogan of Quit Jammu". He also contradicted the report published in the language papers that certain Parishad representatives had talks with Pandit Girdharilal Dogra, Finance Minister, with a view to arriving at some understanding. "The report is without foundation as no question of understanding at the present stage arises at all", he stated.

The Parishad President further said that so far as the holding of a Special Convention in the third week of July was concerned, it would have only to take a decision about the future line of action to be adopted by the party in case "our demand for the integration of Jammu with India in the manner of other Part B States was not acceded to by the powers that be."

In a telegram to the President of India on July 8, the Parishad President has stated: "The Kashmir Delegation having talks with the Government of India does not represent the Jammu people. One-sided talks held and decisions taken over vital issues like the separate flag, the limited accession, etc., will not be binding on the Jammu people. The Praja Parishad, the voice of the Jammu people, must find proper place in the Indo-Kashmir Conference to avoid adverse consequences."

Copies of the telegram were sent to the Prime Minister and leaders of all opposition parties in Parliament.

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

ہند سرکار کی پاکستان کے تئیں پالیسی مشرقی بنگال کے ہندوؤں کو تباہ کر دے گی ہندو مہاسبھا کا کھلا اجلاس شروع

بھارتی منتری پنڈت نہرو سے مطالبہ مشرقی بنگال کے ہندوؤں سے

شری این سی چٹرجی کی صدارتی تقریر

ہند سرکار پاکستان میں اقلیتوں کی حفاظت کی ذمہ داری سے بچ نہیں سکتی

جموں میں پرجا پریشد کی طرف سے عورتوں کا جلوس پولیس نے آنسو گیس چھوڑی

جلوس کی رہنما تین عورتیں گرفتار، اکھنور، سرانگر اور ادھم پور میں چھوٹے چھوٹے جلوس نکالے گئے

جموں ۲۷ دسمبر۔ پرجا پریشد کی تحریک کے سلسلہ میں جموں کشمیر سرکار کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ آج شام کو جموں شہر میں پرجا پریشد کی عورتوں کی طرف سے ایک جلوس نکالا گیا جس کو منتشر کرنے کیلئے پولیس کی طرف سے آنسو گیس کا استعمال کیا گیا۔ جلوس کی تین لیڈروں کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس جلوس کو منتشر کرنے کیلئے کہا لیکن اس کے انکار پر پولیس نے ان کو منتشر کرنے کیلئے آنسو گیس کا استعمال کیا۔ سرکاری اعلان میں مزید بتایا گیا ہے کہ آج جموں کے علاوہ سرانگر، ادھم پور اور اکھنور میں بھی پرجا پریشد کی طرف سے چھوٹے چھوٹے جلوس نکالے گئے لیکن کسی بھی آدمی کو حراست میں نہیں لیا گیا۔ اس کے علاوہ صوبہ جموں کے دیگر حصوں میں بالکل امن امان رہا اور تحریک کا اب وہ زور نہیں رہا جو کہ پہلے تھا۔ آج سرانگر میں کسانوں کا ایک جلوس نکالا گیا ہے جس میں پرجا پریشد کی تحریک کے خلاف نعرے لگائے گئے۔ ایک اور اطلاع کے مطابق آج ریاسی کٹھوعہ و دیگر مقامات پر بھی پرجا پریشد کی تحریک کے خلاف جلوس نکالے گئے۔ (نامہ نگار)

DEFIANCE OF BAN CONTINUES

6 Parishad Satyagrahis Arrested

From Our Staff Correspondent on Tour

JAMMU TAWI, DEC. 27.—Six arrests were made in Jammu province today—three in Kathua and three in Udhampur where Praja Parishad processions were taken out in defiance of the ban imposed by the Government, official sources here said.

In Kathua, the procession was some 250-strong and in Udhampur some 40 women took out a procession led by three men satyagrahis who were arrested.

Jammu city also witnessed a Parishad procession in the evening but no arrests were officially announced. Situation, in other parts, was reported to be quite normal.

Out of the satyagrahis arrested so far another 12 were convicted today.

Hindusthan Standard

Page 19

ہندو مہاسبھا کا اجلاس

۳۰ دسمبر

Page. 2.

HINDU MAHASABHA NOT HELPING SUBVERSIVE GROUPS

29 Dec.

Chatterjee's Presidential Address At Annual Session

Hindustan Times BHOPAL, Dec. 28.

MR N. C. CHATTERJEE, President of the All-India Hindu Mahasabha, today called upon the Prime Minister to redeem his pledges to the Hindus of East Pakistan and give up his policy of "drift and vacillation" towards Pakistan.

"There is no escape from the position that our Government have a moral responsibility to protect the minorities in Pakistan," he said.

Mr Chatterjee reiterated the Hindu Mahasabha's demand to impose economic sanctions on Pakistan. "It betrays a diseased and perverted mentality to refuse to take any action against Pakistan when the lives and honour of millions of our brothers and sisters are involved," he said.

"It is nothing short of a tragedy," Mr Chatterjee declared, "that the Prime Minister whose followers have been returned on Hindu votes to Parliament has the hardihood to pander to the anti-Hindu communalism of Pakistan".

Mr Chatterjee

Mr Chatterjee, who was presiding over the 30th session of the Hindu Mahasabha here, said his party "believed and always believes in Akhand Bharat and the unity and integrity of India is the cardinal principle of our politics."

"We still maintain," he added, "that the mutual ties of common language, common culture, common tradition and common economic life would bring the two together."

"TOTALITARIAN TENDENCIES"

Mr Chatterjee scathingly criticized the Congress and said "the present party" in power is slowly "developing totalitarian tendencies." He charged that the Congress was anxious to liquidate all opposition which was so essential for the growth of healthy democratic tradition. "The Government have armed themselves with many extraordinary measures, including the Preventive Detention Act, which could be termed as a black measure, which would put to shame the Public Safety Bill or the Rowlatt Act enacted by "the foreign Government to crush the nationalist movement in India," he added.

Stating that the Hindu Mahasabha had today a great task to perform and the Congress had failed to consolidate the freedom won after a colossal struggle and had not done anything to improve the lot of the common man, the Mahasabha President told its workers that the Hindu Mahasabha had to undertake the work of not only building up a constitutional opposition party in the country but to give a definite lead which would improve the condition of the masses as well as help India attain a position to which it was entitled in the comity of nations on account of its ancient heritage and vast resources.

The greatest task before the Mahasabha, he said, was the militarization of the country. It was essential, he added, because "our frontiers are in danger. The foreign menace has invaded Nepal and Tibet. Pakistan is daily attacking our borders."

KASHMIR ISSUE

He demanded withdrawal of the levelled against the Mahasabha and in this context explained its demand for a Hindu Rashtra. He said: "When we talk of Hinduism or Hindu polity or Hindu Rashtra, we emphasize that political or social structure which could typify the spirit of political and cultural unity which helped in assimilating nations and tribes and classes and communities of varying degrees of cohesion and civilization into one organic whole. Hinduism is fundamentally opposed to communalism or to any narrow dogma which denies spiritual freedom to the individual."

Pleading for a united India, he said: "The Hindu Mahasabha had never accepted partition of India as final and irrevocable. We believe that the vivisection of India was a great betrayal."

They had believed and would always believe in Akhand Bharat. "The unity and integrity of India," he said, "is the cardinal principle of our politics. We still maintain that the natural ties of a common language and common culture, common tradition and common economic life would bring the two together."

EAST BENGAL SITUATION

Referring to the East Bengal situation, Mr Chatterjee accused Pakistan of "pursuing its old technique of squeezing out the minorities" in spite of the Delhi Pact. He said: "A State that cannot protect its minorities or cannot secure the elementary human rights to them cannot be called a civilized State. We have demanded of the Prime Minister a solution of this basic problem. It is admitted that over two and a half lakhs of uprooted men and women have entered into India from East Pakistan during the last few months. Yet Pakistan in deliberate defiance of the Delhi Pact enforced the passport system which hit thousands of people on both sides of the frontier. It was a clever manoeuvre to stimulate the exodus of the minorities."

MARRIAGE BILL

Opposing the proposed legislation on Hindu Marriage, Mr Chatterjee said that the duty of the Hindu Mahasabha would not end by resisting the passage of the Hindu Code or the Marriage Bill.

If legislation had to be undertaken, it should be done in a systematic and not in a piecemeal fashion. Hindu society today suffered from many social evils and "they ought to be removed by the strength of the inner vitality of our society," he said.

He accused the Congress Government of "corruption, maladministration, inefficiency and weakness."

In a reference to South Africa, Mr Chatterjee offered his party's "heart-felt sympathy to the brothers and sisters in Africa who are fighting a great battle against racial discrimination."

As to the foreign policy, he alleged that it "has signally failed." He charged: "We have unnecessarily interfered in international matters like the Korean war, in spite of our declared policy of so- ... have been unable to be effective

treatment of cattle as un-Hindu and must effectively suppress the same;

(9) We want radical agrarian reforms. Fragmentation of holdings must be avoided. We stand for planned distribution of land and scientific reorganization of agriculture and starting of co-operative large-scale farms;

(10) We demand the repeal of preventive detention laws and the restoration of civil liberties;

(11) We must fight for decontrol and elimination of corruption and of top-heavy administration;

(12) The Mahasabha stands for the formation of States on linguistic basis and fair and equitable treatment of the different States as integral parts of the Indian Union. Now that the State of Andhra is going to be constituted, the Bengal demand for the inclusion of Manbhum, Singhbhum and other areas into West Bengal should be forthwith implemented;

(13) We demand the adoption of the policy of reciprocity towards Pakistan and ask for strong action in order to compel that State to behave properly towards the minorities;

(14) There must be an all-India agitation for the repeal of passport and visa system, as between India and Pakistan;

(15) To demand the withdrawal of the Kashmir issue from the U.N. and also to demand the complete accession of the State of Jammu and Kashmir to India and the acceptance of the Indian Constitution;

(16) The Mahasabha should concentrate on and intensely work for the uplift of the Scheduled and backward sections of the community. We should not neglect *shudhi* and *sangathan* and declare all converts to Hinduism who cannot be fitted into their old families as belonging to *Mahasava Varna;*

(17) To ask for effective control of foreign industries in India. The Indian executives in foreign firms are not being treated fairly and their condition must be improved, otherwise the State should intervene;

(18) To stand for nationalization of war and basic industries;

(19) To stand for free and compulsory primary education. We want the reorientation of the entire educational system in accordance with our ancient ideals and traditions. We are not for creating an educated unemployed or unemployable *bourgeoise.* We must give education a practical turn;

(20) Minimum wages must be secured for labour. Present legislation regarding industrial disputes needs radical revision. Labour must be assured of just and humane conditions and of its due share in the profits of industry;

(21) The Mahasabha should set up candidates at every municipal and district board election and must nurse constituencies so as to capture seats both at the ensuing by-elections and in the next general elections.

Concluding, Mr Chatterjee asked the people to realize that Hindu forces must not be divided but must be consolidated to build up real nationalism in the country.—P.T.I. and U.P.I.

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

KASHMIR ISSUE

He demanded withdrawal of the [illegible] m the U.N., "com- [illegible] of the State of Jammu and Kashmir to India and acceptance by her of the Indian Constitution."

Mr Chatterjee said: "We have all along maintained that the reference of the Kashmir issue to the U.N. has been a great mistake. I said in Parliament that the biggest bungling was to make an offer of plebiscite. In the context of what has taken place and the persistent refusal of Pakistan to withdraw the aggressors from Kashmir, the offer of plebiscite should be withdrawn. Mr Zafrullah Khan is making a strategic gesture to mislead the world opinion. We strongly urge Mr Nehru to withdraw the Kashmir issue from the U.N."

PARISHAD AGITATION

Mr Chatterjee repudiated the charge of the Prime Minister that the Mahasabha was helping an anti-social and subversive movement in Jammu.

"It is my duty to warn the public of India," he said, "that the Prime Minister's rantings are based on moonshine. I would never lend my support to any agitation or organization which is anti-social or subversive. We made our position clear to the Praja Parishad leaders that we would give our moral support to them so long as they would proceed constitutionally. We are convinced that the Praja Parishad agitation is legal and constitutional and that they are perfectly justified in demanding the full accession of the State of Jammu and Kashmir to India."

Mr Chatterjee added: "It is a travesty of truth to say that Pandit Prem Nath Dogra and his compatriots are the enemies of India. It is absurd and fantastic to allege that they are the friends of Pakistan. How can any person who demands that Kashmir must fully accede to India, must fully accept the Constitution, must adopt the Supreme Court of India as the final tribunal, must accept the Indian flag as the only symbol of national unity, be a friend of Pakistan?"

"It is high time that an attempt should be made for an honourable solution of the deadlock," he said. "If the leaders who now rule the destinies of Jammu and Kashmir are sincere in their statement that they demand 100 per cent union with India, there should be no difficulty on their part to make a gesture," he said. "When I had the privilege to discuss the problem with Kashmir authorities in Delhi I pointed out to them that they should convene a round table conference and have a heart-to-heart discussion with the Parishad leaders on the vital problems. We were satisfied that the Jammu leaders were not actuated by any narrow or communal or sectarian considerations," he added.

Mr Chatterjee categorically denied the charge of communalism [illegible] called dynamic neutrality, and we have been unable to be effective where our vital interests are really affected such as South Africa, Ceylon, the Portuguese and French pockets in India. The weak-kneed and vacillating policy of our Government in its approach towards Pakistan has not only humiliated us before the world but has brought misery and humiliation to millions of our people in East Pakistan."

Referring to the Five-Year Plan, Mr Chatterjee said it had fallen on the country like a "damp squib." The greatest tragedy was that the Plan had failed to galvanize the masses with enthusiasm.

The Plan, Mr Chatterjee said, had not taken account of the necessity of recognizing the diverse needs of different regions. It had also failed to plan anything substantial for the rehabilitation of the unfortunate refugees. The worst defect of the Plan, Mr Chatterjee said, was that it had done nothing to build up war industries so as to make India less dependent on foreign Powers for heavy armaments of war materials.

Mr Chatterjee alleged that the Bharat Sevak Samaj was functioning in some places as an auxiliary to the party machine. In some places, he said, men belonging to the Hindu Mahasabha and some other organizations had been kept out of the Samaj.

21-POINT PROGRAMME

Mr Catterjee placed before the Sabha his 21-point programme for "intensive work" in the coming year.

The programme included:

(1) Enrolment of at least 25 lakhs of members;

(2) Concentration on rural uplift and penetration into the villages to tackle the day-to-day agrarian and economic problems;

(3) The Mahasabha must have at least one active branch office in every tehsil and must have one students' federation and one mahila sabha in every tehsil.

(4) Creation of a volunteer organization under the name of Hindustan National Guard;

(5) The Constitution of India must be revised so as to bring it into conformity with Hindu ideals;

(6) The Indian Army should be strengthened on modern lines and a strong border militia should be immediately constituted and public co-operation enlisted in order to keep our borders in tact. The greatest task is the militarization of the country. Our frontiers are in danger. The foreign menace has invaded Nepal and Tibet. Pakistan is daily attacking our borders;

(7) Opposition to the Hindu Code in any shape or form. But, at the same time, we must not be blind to the need of reformation of our society;

(8) To activize the movement for the ban of cow-slaughter. At the same time we must declare ill-

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

Page. 24

بھارت سرکار پاکستان کے متعلق مضبوط اور دلیرانہ پالیسی اختیار کرے

ہندوستان زیادہ دیر تک پاکستان کا ہتک آمیز رویہ برداشت نہیں کر سکتا

(جن سنگھ کے صدر ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کی تقریر)

ہم نے اپنے رویہ میں تبدیلی پیدا نہ کی تو ہندوستان دوبارہ غلام بن جائے گا

کانپور ۲۹ دسمبر۔ آج ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے اس کل ہند بھارتیہ جن سنگھ کی پہلی سالانہ کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستان عالمگیر امن کے قیام کے لئے نہایت سازگار ماحول پیدا کر سکتا ہے۔ اپنی تقریر میں ڈاکٹر مکرجی نے مختلف مسائل کے متعلق جن سنگھ کا نظریہ پیش کیا۔ آپ نے اس امر پر زور دیا۔ کہ ریاست جموں و کشمیر کا مکمل الحاق ہندوستان کے ساتھ عمل میں لایا جانا چاہیئے۔ آپ نے کہا۔ کہ سیکورٹی کونسل سے ہندوستان کو انصاف حاصل نہیں ہو سکے گی۔ اگرچہ پاکستان کی حیثیت ایک حملہ آور کی ہے۔ مگر امریکہ اور برطانیہ اس کے باوجود دیدہ دانستہ ہندوستان کے خلاف ریشہ دوانیاں کر رہے ہیں۔ آپ مشرقی بنگال میں پاکستان کی پالیسی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا۔ کہ وہ ہندوؤں کو کچل دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ اگر پاکستان اپنی اقلیتوں کی حفاظت نہیں کر سکتا۔ تو پھر بھارت سرکار کو ان لوگوں کی حفاظت کے لئے میدان میں آنا ہوگا۔ آپ نے کہا کہ ہم پاکستان کے خلاف فوری اعلان جنگ کا مطالبہ نہیں کرتے۔ مگر ہمیں یہ یقین ضرور ہے۔ کہ ہماری حکومت کی کمزور اور ٹھہراؤ کی پالیسی سے پاکستان کے حوصلے بہت بڑھ گئے ہیں اور وہ نہایت دلیری کے ساتھ بھارت کے خلاف کارروائیاں کر رہی ہے۔ اس لئے ہم اپنی حکومت سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ پاکستان کے متعلق اپنی پالیسی میں فوراً دلیرانہ پالیسی پیدا کرے۔ ڈاکٹر مکرجی نے کہا کہ تقسیم کے سبب ہمیں بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ ہزاروں عورتوں کی عصمتیں لٹیں اور کروڑوں روپیہ کی جائداد لٹی۔ اور اپنی گورنمنٹ کی سنگدلی کے سبب ہمارے قومی وقار کو سخت نقصان پہنچا۔ پاکستان کی طرف سے بھارت کو تھپڑ پر تھپڑ رسید کئے جا رہے ہیں۔

(باقی صفحہ نمبر ۶ پر ملاحظہ کریں)

بقیہ۔ ڈاکٹر مکرجی کا صدارتی بیان

۳۱ دسمبر

اور تعمیر سرمایہ میں لگ رہے ہیں۔ خواہ اس کا تعلق ہندوؤں کی حفاظت سے ہو۔ اقتصادی مسائل سے سرحدوں کے احترام یا مسئلہ کشمیر کے ساتھ ہو۔

آپ نے کہا کہ یہ امر نہایت تعجب ناک ہے کہ پاکستان ہر قدم پر ہندوستان کی توہین کرے۔ اور ہماری حکومت بے بسی کی حالت میں کھڑی یہ سب کچھ کھڑی دیکھتی رہے۔ اور وہ کوئی موثر جوابی کارروائی نہ کر سکے۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان میں پاکستان کے ففتھ کالم کی سرگرمیاں بڑھتی جا رہی ہیں۔ اگر صورت حال جاری رہی۔ تو ہماری آزادی ختم ہو جائیگی اور وقت پر بھاری تباہی نازل ہوگی۔ ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے جموں و کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مکمل الحاق ہندوستان کے ساتھ چاہیئے ہیں۔

شیخ عبداللہ اور پارلیمنٹ کے دوسرے کشمیری ممبروں نے ہند کا آئین بنانے میں حصہ لیا ہے۔ جس میں ہر لحاظ سے تمام فرقوں کو برابر تحفظ دیا گیا ہے۔ تب شیخ عبداللہ کو بھی آئین کشمیر پر لاگو کرنے میں اعتراض کیوں ہے جموں و کشمیر کے متعلق ہندوستان میں دی گئی عارضی رعایت کو جائز قرار دینا بچوں جیسی بات ہے۔ یہ خیال زور پکڑ رہا ہے۔ کہ ہندوستان کے فوج اور روپیہ کو شیخ عبداللہ اور ان کے ساتھیوں کے لئے آزاد اور خود مختار ریاست قائم کرنے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ جموں اور لداخ کے لوگوں نے ہند سے مکمل الحاق کے حق میں فتوےٰ دیدیا ہے۔ اگر صرف وادی کشمیر کے لوگ ایسا نہیں چاہتے تو صرف انہی کے لئے عارضی طور پر آئین میں خاص دفعہ برقرار رکھی جا سکتی ہے۔ مگر جموں اور لداخ کو وہاں کے لوگوں کی خواہشات کے مطابق ہند میں پوری طرح ضم و شامل کر لینا چاہیئے۔ میں ریاست کا بٹوارہ نہیں چاہتا لیکن اگر شیخ عبداللہ ہند کے ساتھ مکمل الحاق کے خلاف ہیں تو جموں اور لداخ کے عوام کی خواہشات کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ پرجا پریشد کی تحریک کو جان بوجھ کر انتہائی غلط رنگ میں پیش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ کتنا افسوسناک ہے۔ کہ ایک علاقہ کے لوگ ہند کے ساتھ جسے وہ مادر وطن کہتے ہیں۔ مکمل طور پر ملنا چاہتے ہیں۔ مگر ہند سرکار نہ صرف ان کے راستے میں روکاوٹ کھڑی کر رہی ہے۔ بلکہ ان کو وطن دشمن، رجعت پسند اور پاکستان کے دوست کہہ کر بدنام کر رہی ہے۔ انہوں نے حکام سے اپیل کی کہ وہ جموں کے عوام کو اندھا دھند کچلنے کی پالیسی چھوڑ کر جموں کے لیڈروں کے ساتھ گفت و شنید کر کے منصفانہ اور باعزت سمجھوتہ کریں۔ ڈاکٹر مکرجی نے تجویز کیا کہ اس سلسلے میں پہلے قدم کے طور پر جموں کشمیر کی آئین ساز اسمبلی کو اعلان کر دینا چاہیئے کہ ریاست نے مکمل طور پر ہند سے الحاق کر لیا ہے۔

ہند کے آئین کی شہری ادھیکاروں سے متعلق دھاراؤں کو ریاست میں نافذ کرنے کے علاوہ کشمیر اسمبلی کو ریاست کو ہند کی سپریم کورٹ ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار میں لانے ہند کے پریذیڈنٹ کی ایمرجنسی پاورز کا ریاست پر اطلاق اور مالی معاملوں کے متعلق ہند سے مکمل الحاق کو بھی منظور کر لینا چاہیئے۔ باقی امور کے متعلق مجھے یقین ہے۔ کہ اگر گفت و شنید باہمی خیرسگالی کے ماحول میں شروع کی جائے۔ تو تسلی بخش سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔ موجودہ صورت حالات جاری نہ رہنی چاہیئے اور شیخ عبداللہ اور پنڈت نہرو پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے [illegible] جموں کے لوگوں کے حقیقی [illegible]

हिन्दू महासभा द्वारा हैदराबाद के विघटन की मांग

हिन्दुस्तान 30 दिसम्बर

जम्मू में प्रजा परिषद के आन्दोलन का समर्थन

भोपाल, २९ दिसम्बर। अ० भा० हिन्दू महासभा ने अपने ३० वें अधिवेशन के दूसरे दिन आज एक प्रस्ताव स्वीकार कर भारत सरकार से प्रार्थना की कि वह प्रस्तावित आन्ध्र राज्य में हैदराबाद के ८ तेलुगु भाषी जिलों को भी सम्मिलित कर ले।

एक अन्य प्रस्ताव में महासभा ने अपनी यह मांग फिर दोहराई कि जम्मू व काश्मीर राज्य को भारतीय संघ में पूर्णतः विलीन करलिया जाय और भारतीय संविधान ही उसमें लागू हो। प्रस्ताव में कहा गया था कि यदि इस नीति का निर्भीकता से अनुसरण न किया गया तो भारत में भी अलग अलग स्वतन्त्र राज्य बन जाएंगे और उससे देश की अखंडता और एकता पर आघात होगा। महासभा ने काश्मीर को भारत में पूर्णतः विलीन करने के लिए प्रारम्भ किए गए वैधानिक व शान्तिपूर्ण आन्दोलन के लिए जम्मू की प्रजा परिषद को बधाई दी और भारत तथा उसके राष्ट्रपति व झंडे के प्रति वफादार शान्त नागरिकों के क्रूर दमन के लिए राज्य सरकार की निन्दा की।

महासभा ने भारत सरकार से अपील की कि पाकिस्तान के रवैये व काश्मीर राज्य की स्थिति को देखते हुए तथा काश्मीर की प्रतिरक्षा की जिम्मेवारी मुख्यतः भारत सरकार पर होने के कारण वह इस मामले में हस्तक्षेप करे और जम्मू व काश्मीर की सरकार पर दबाव डाले ताकि यह मामला प्रेम व सम्मान के साथ निबट जाय।

काश्मीर के प्रति भारत सरकार द्वारा बरती जा रही भेदभाव पूर्ण नीति की आलोचना करते हुए महासभा के प्रस्ताव में कहा गया था कि यदि काश्मीर में महाराजा के आनुवंशिक शासन को खत्म करने का निश्चय किया जाता है तो हैदराबाद के निजाम एवं अन्य रियासतों के भूतपूर्व शासकों के साथ भी यही बर्ताव किया जाना चाहिए।

INDO-KASHMIR FRIENDSHIP

Attempt To Weaken Ties Condemned

SRINAGAR, Dec. 28.—Bakshi Ghulam Mohammed, Deputy Premier of Kashmir, declared this evening that the Praja Parishad movement in Jammu had fizzled out as it had not been able to gather mass support. He was addressing a meeting of the National Conference workers here. 30 Dec.

He said the Parishad agitation had left the mass of the people in Jammu unaffected because the Parishad "represents only a few reactionaries and a handful of defeated feudal elements in the State who are being supported by communal elements in India."

"The object of these elements is to defeat Mr Nehru and end India's secular democracy. But let those people in India and other countries who are trying to weaken Indo-Kashmir links remember that Nehru-Abdullah friendship and Kashmir's accession to India are the best guarantee for the safety of the one crore of non-Muslim minority in Pakistan and four crores of Muslim minority in India." Hindustan Times

The Deputy Premier revealed that so far 690 Parishad volunteers had been arrested of whom 200 had already been released after they had tendered an apology. More people had sent in their apologies and they would be released soon.—U.P.I.

CC-0. Nanaji Deshmukh Library

ge. 23

بخشی غلام محمد کا اعلان - پرجا پریشد کی تحریک ختم ہوگئی - ۶۹۰ میں سے ۳۰۰ ستیاگرہیوں نے معافی مانگ لی

ہندوستان ٹائمز ۳۱ دسمبر

(عالمگیر امن کا انحصار نہرو و عبداللہ دوستی پر ہے)

جموں کے عوام نے پرجا پریشد کو تعاون دینے سے انکار کر دیا

ہندوستان کے فرقہ پرست کشمیر کو بھارت میں شامل کرنے کے خلاف ہیں

سرینگر ۲۹ دسمبر - آج کشمیر کے ڈپٹی چیف منسٹر بخشی غلام محمد نے اس جگہ اعلان کیا کہ جموں میں پرجا پریشد کی تحریک ختم ہوگئی ہے - کیونکہ عوام نے اس تحریک کے ساتھ تعاون نہیں کیا تھا - یہ اعلان آپ نے نیشنل کانفرنس ورکروں کی میٹنگ میں کیا - بخشی غلام محمد نے کہا کہ پرجا پریشد کی تحریک کا عوام پر مطلق اثر نہیں ہوا - کیونکہ یہ جماعت صرف تھوڑے سے رجعت پسندوں اور جاگیرداروں کی نمائندہ تھی اور اُن کی حمایت ہندوستان کے فرقہ پرست کر رہے تھے - ان کا مقصد پنڈت جواہر لال نہرو اور اُن کی سیکولر ڈیموکریسی کو ناکام بنانا ہے - انہیں ہندوستان کے ساتھ کشمیر کا الحاق پسند نہیں ہے - یہ وہ کشمیر اور بھارت کے تعلقات اور نہرو عبداللہ دوستی کو کمزور بنانے والے لوگ یہ نہیں جانتے کہ یہی دو چیزیں پاکستان میں ایک کروڑ ہندوؤں اور ہندوستان میں چار کروڑ مسلمانوں کے تحفظ کی واحد گارنٹی ہیں - آپ نے کہا کہ بھارت کا کشمیر کے ساتھ الحاق عالمگیر امن کا گارنٹی ہے - اگر یہ الحاق ختم ہوگیا تو بھارت اور پاکستان پر بھاری تباہی نازل ہوگی اور اس سے عالمگیر جنگ کا خطرہ بھی پیدا ہو سکتا ہے - بخشی غلام محمد نے مزید کہا کہ ہم بھارت اور کشمیر کے تعلقات ٹوٹنے نہیں دیں گے - آپ نے کہا کہ پاکستانی اور پرجا پریشد ... آئین ساز اسمبلی اور عبداللہ گورنمنٹ ... [illegible]

... یہ بھی کہا کہ ہم نے شاہی خاندان کو ختم کر دینے کا فیصلہ بھارت سرکار کی رضا سے کیا تھا اور اب اسے واپس نہیں لیا جا سکتا - آپ نے کہا کہ ۶۹۰ ستیاگرہی پکڑے گئے تھے - جن میں سے ۳۰۰ معافی مانگ چکے ہیں - اور باقی کو بھی معافی مانگنے پر جلد رہا کر دیا جائے گا -

UNION GOVERNMENT'S INTELLIGENCE OFFICER

(*From Our Own Correspondent*)

JAMMU, Dec. 29.—Different views are being expressed here about the visit to Jammu last week-end of a high intelligence officer of the Union Government from Delhi. He is reported to have stayed here only for three days during which he visited a few places like Udhampur, Samba and Ranbirsinghpura etc. where according to official version Parishad mobs had clashed with the police during its agitation. He is also reported to have heard views of a few non-National Conferencite and non-Parishadite prominent personages including Shri Girdharilal Anand, President Jammu Chamber of Commerce. The meeting with the Chamber Chief is reported to have lasted over one hour. This Intelligence Officer was also present at Samba and saw the procession which was officially alleged to have severely stoned the authorities. Everybody here these days seems busy discussing the visit of this Intelligence Officer.

The ~~Tribune~~

PARISHAD PROCESSION IN UDHAMPUR & HIRANAGAR

(*From Our Own Correspondent*)

JAMMU, Dec. 29.—A women's procession under the Praja Parishad was today taken out in Udhampur, forty miles from Jammu. But no arrest was made in Hiranagar and Akhnur towns. Parishad processions were led by men, but only one person was arrested at Hiranagar. Kathua and Samba reported quiet today according to official version.

31 Dec.

منز سماچار ۳۱ دسمبر

جموں پولیس نے سندر بنی میں پرجا پریشدیوں پر گولی چلادی ۲ ہلاک ۳ زخمی

افسروں نے ہجوم سے خوفزدہ ہوکر تحصیل کی عمارت میں پناہ لی - ہجوم کے پتھراؤ سے عمارت کی کھڑکیاں اور دروازے ٹوٹ گئے - جموں میں ہڑتال

تین ہزار اشخاص نے تحصیل کی بلڈنگ پر دھاوا بول دیا

(پولیس نے ہجوم پر صرف دس راؤنڈ چلائے)

ڈپٹی کمشنر اور پولیس کے ۹ کنسٹیبل ہجوم کے پتھراؤ سے زخمی

جموں ۲۹ دسمبر: آج کشمیر سرکار کی طرف سے ایک اعلان جاری کیا گیا ہے - جس میں بتایا گیا ہے کہ جموں پولیس کو کن حالات میں سندر بنی میں پرجا پریشدیوں کے مشتعل ہجوم پر گولی چلانا پڑی ہے - اعلان میں بتایا گیا ہے کہ پریشدیوں کا یہ ہجوم نہایت مشتعل حالت میں تھا - اور وہ پولیس پر زبردست پتھراؤ کر رہا تھا - ہجوم پتھراؤ کرتا ہوا تحصیل کی بلڈنگ میں داخل ہونے لگا - تب ڈپٹی کمشنر نے یہ محسوس کرتے ہوئے کہ اہلکاروں کی زندگی خطرے میں ہے - پولیس کو گولی چلانے کا حکم دے دیا - کل دس گولیاں چلائی گئیں - جن سے دو اشخاص موقعہ پر ہی ہلاک ہو گئے اور تین مستدر مجروح ہوئے - ہجوم کے پتھراؤ کے سبب پولیس کے ۹ کانسٹیبل زخمی ہوئے - سرکاری اعلان کے مطابق ہجوم کے پتھراؤ کے سبب ڈپٹی کمشنر بھی زخمی ہو گیا - اعلان میں بتایا گیا ہے کہ فائرنگ کے بعد پرجا پریشدی منتشر ہو گئے - سندر بنی سے ۵۰ میل کے فاصلے پر واقعہ ہے - یہاں تقسیم کے بعد ہی تحصیل ہیڈ کوارٹر قائم کیا گیا تھا -

آج کی فائرنگ کے متعلق جو مزید اطلاعات موصول ہوئی ہیں - اُن کے مطابق پرجا پریشدیوں کا ہجوم تین ہزار اشخاص پر مشتمل تھا جس نے تحصیل کی بلڈنگ پر حملہ کیا - جب پولیس کی طرف سے مقابلہ ہونے پر افسروں کو تحصیل کی عمارات میں پناہ لینا پڑی - ہجوم کے پتھراؤ کی عمارات کی کھڑکیاں وغیرہ ٹوٹ گئیں - ایک اور اطلاع مظہر ہے کہ سندر بنی کی فائرنگ کی اطلاع جموں میں پہنچتے ہی شہر میں ہڑتال ہوگئی - اس اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ کل عورتوں کے جس جلوس پر اشک آور گیس چھوڑی گئی تھی - وہ اسی فائرنگ کے خلاف پروٹسٹ کے طور پر نکالا گیا تھا - نامہ نگار کی اطلاع کے مطابق یہ جلوس بہت بھاری اور عظیم تھا -

Page. 18

شیخ عبداللہ اور پاکستان

میں پرجا پریشد کا حامی ہوں نہ شیخ عبداللہ کا۔ مجھے ہمدردی ہے تو صرف اس بات سے کہ کشمیر ہر لحاظ سے بھارت کا انگ ہونا چاہیے۔ ٹھیک اسی طرح جیسے حیدرآباد، میسور اور پنجاب ہیں۔ شیخ عبداللہ اس کے خلاف ہیں۔ لیکن کشمیر کو نیم آزاد دیکھنے کی خواہش رکھنے کے باوجود اُن کی ذہنیت کانپور کے ان مسلمانوں سے قطعی مختلف ہے۔ جو ہم آزادی پر نہ مردہ باد کے نعرے لگانے کے بعد جناح ڈے پر پاکستان زندہ باد کی صدائیں بلند کرتے ہیں اور پاکستان کے حق میں دعا مانگنے کے لیے مسجدوں میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ میری رائے ہے کہ اگر کسی وقت کشمیر پاکستان میں چلا گیا تو شیخ صاحب یا تو بھارت ہی میں رہ جائیں گے یا خان عبدالغفار خان کی طرح پاکستان کے کسی جیل میں عمر بھر سڑتے رہیں گے۔ جزوی یا مکمل الحاق کا معاملہ ہمارا گھریلو جھگڑا ہے اور اگر میں شیخ عبداللہ سے ذاتی طور پر کوئی اپیل کرتا ہوں تو صرف اس خیال کے زیر اثر کہ وہ پاکستان کے ساتھی نہیں۔ بلکہ ان کا ہمارا جیون مرن کا ساتھ ہے کاش وہ دیکھ سکیں کہ جزوی الحاق پر ان کی ضد اور جموں میں اس کے ردعمل نے کتنی افسوسناک پیچیدگیاں پیدا کر دی ہیں

پاکستان کی سیاست چالاک لوگوں کی سیاست ہے۔ جو گوئبلز کی مانند جھوٹ بولنے میں ماہر ہیں۔ [illegible] وہ اب تک یہ کہتے رہے ہیں کہ کشمیر ایک مسلم اکثریت والا علاقہ ہونے کے سبب سے پاکستان کی ملکیت ہے۔ اور بھارت نے اس کی رکشا کے لیے اپنی فوجیں بھیج کر ایک جارحانہ کارروائی کی ہے۔ جب یہ ثابت ہو گیا کہ قبائلی حملہ میں پاکستان کی اپنی فوجیں بھی شامل تھیں تو پاکستان کے لیڈروں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ پاکستان کشمیر کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا کہا جاتا ہے کہ پچھلے دنوں ایشیائی اور عرب دیشوں کی ایک کونسل قاہرہ میں بلائی گئی جس کا مقصد ان قوموں کے اختلافات دور کر کے ان میں اتحاد قائم کرنا تھا۔ اور ظاہر ہے کہ ان اختلافات میں کشمیر کے سوال پر بھارت اور پاکستان کا جھگڑا بھی شامل ہے۔ اس تحریک میں بھارت کے راج دوت سردار پانیکر بھی شریک تھے۔ اس لیے یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ اسے بھارت سرکار کی پوری حمایت حاصل ہے۔ یہ تحریک شروع ہونے کے بعد پاکستان نے مسلم دیشوں میں یہ پراپیگنڈا شروع کر دیا ہے کہ کشمیر کی ثقافت، کلچر اور رسم و رواج بھارت اور پاکستان دونوں سے مختلف ہیں۔ اور ایک آزاد مسلم سٹیٹ کے طور پر اس کی ہستی تسلیم کی جانی چاہیے۔ اس پراپیگنڈا کے منطقی نتیجہ کے طور پر جو پوزیشن عرب اور ایشیائی دیشوں کے سامنے آئی وہ یہ ہے:۔

۱۔ کشمیر ایک الگ راشٹر ہے۔ جس کا کلچر بھارت سے نہیں ملتا۔

۲۔ کشمیری بھارت اور پاکستان دونوں کے اثر سے آزاد ہونا چاہتے ہیں۔ اور اسی لیے شیخ عبداللہ نے صرف تین معاملات میں بھارت سے الحاق کیا ہے۔ عملی طور پر یہ الحاق صرف ڈیفنس اور بدیشی معاملات تک محدود ہے۔ وہ بھی اس لیے کہ کشمیر کی آزاد ہستی جب تک تسلیم نہ کی جائے۔ اسے بیرونی حملہ سے بچنے کے لیے بھارت کی فوجی امداد درکار ہے۔

۳۔ بھارت کشمیر کی آزادی کو غصب کرنا چاہتا ہے۔ [illegible] کچھ ایسے لوگ بھی موجود دکھتے ہیں۔ جو گڑبڑ پیدا کر کے شیخ عبداللہ کو بھارت کے ماتحتی میں لانے کی کوشش کریں۔ آزادی کی اس جدوجہد میں شیخ صاحب تمام مسلم۔ عرب اور ایشیائی دیشوں کی ہمدردی لے سکتے ہیں۔

شیخ صاحب دیکھ لیں کہ جزوی الحاق کو پاکستان نے دنیا کے سامنے کس روشنی میں پیش کیا ہے۔ اب بھی وقت ہے کہ وہ نہ صرف ضروری امور میں الحاق فوراً مکمل کر دیں۔ بلکہ دوسرے پرانتوں کی طرح بھارت کا انگ بنے رہنے کے فیصلہ کا اعلان بھی کر دیں۔ اس کا قدرتی طور پر نتیجہ یہ ہوگا کہ شیخ صاحب پاکستان کے ہاتھ سے ایک زبردست ہتھیار چھین لیں گے۔ جسے وہ اس وقت بھی بھارت اور کشمیر دونوں کے خلاف استعمال کر رہا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی ستیہ گرہ کی تحریک اور عام بے چینی بھی اپنے آپ ختم ہو جائے گی۔

(پریتم ضیائی)

Police Teargas Women's Procession

Hindusthan Standard

THREE ARRESTED IN JAMMU

29 Dec.

From Our Staff Correspondent On Tour

JAMMU TAWI, DEC. 28.—Three women, leading a Parishad procession, were arrested and the entire women's procession was teargassed today in Jammu by the police. The women's procession, which was taken in defiance of ban on processions, paraded the main streets of Jammu and converged in Ghasmandi where they were asked to disperse but they refused. The police used teargas and the procession dispersed peacefully.

Processions were also taken out in Udhampur, Hiranagar and Akhnoor. One arrest was made in Hiranagar, it is learnt from official source.

P.T.I. adds:—

The women's procession in Jammu marched through the city shouting Parishad slogans and as it reached Kanakamandi, main bazar of the city, the Magistrate on duty asked the women to disperse. They refused to do so and instead squatted on the road whereupon the Magistrate ordered teargas shells to be fired. The women then dispersed peacefully. Police arrested three women leading the procession.

Protecting Kashmiris From Aggression

Moral Responsibility Of India, Says Afzal Beg

From Our Staff Correspondent

JAMMU, DEC. 28.—Kashmir's Revenue Minister, Mirza Afzal Beg, said yesterday evening that the moral responsibility for protection of the people of Kashmir from foreign aggression is India's. "To withdraw forces is to throw the peace-loving people of the State at the mercy of Pakistan marauders at whose hands the people have suffered in the past."

Addressing a public meeting at Ramgarh, 25 miles from here, he said that Kashmir was a limb of India which would not be separated. "Accession of the State to India is complete, full and irrevocable. The State no doubt enjoys internal freedom, but that cannot be taken to mean that accession is in any way incomplete", he added.

PARISHAD AGITATION ENTERS 6th WEEK

Supporters' Enthusiasm Unabated

JAMMU, TAWI, DEC. 28.—Today, when the Praja Parishad agitation in Jammu enters its sixth week, there are no visible signs of slackening of enthusiasm among its supporters about the organisation's ideology. Starting from this city in the midst of violent clashes between mobs and police, the agitation has firmly entrenched itself in the countryside. The whole area is agog with political activity—Parishad having an upper hand.

More than ever today the Kashmir Government are faced with the hard task of maintaining the State's precarious internal peace. An official spokesman today ruled out the possi- ... Parishad being declared

BAN ON TRAFFIC LIFTED IN JAMMU CITY

(From Our Correspondent)

JAMMU TAWI, Dec. 28.—The ban on traffic between 7 p.m. and a.m., which was imposed throughout Jammu province some time back, has been lifted in Jammu city.

Hindustan Times

Three persons were arrested here on Friday but were later released. A procession was taken out in Kathua. Three persons were arrested.

29 Dec.

A Parishad spokesman said here recently that they were thinking of going on hunger-strike in New Delhi.

Over 60 Parishad volunteers who were arrested here in connection with the Praja Parishad agitation were yesterday transferred to the Srinagar jail.

Muzaffarabad Refugees: Mirza Afzal Beg, Revenue Minister, accompanied by the Director-General of Rural Departments and representatives of the Muzaffarabad refugees inspected some sites yester- ... to the re-

SATYAGRAHIS SENT TO SRINAGAR JAIL

Times of India

Jammu Report

29 Dec.

From Our Own Correspondent

JAMMU, December 28: About 60 persons arrested in connection with the Parishad movement in Jammu have been removed from Jammu Central Jail to Srinagar Central Jail. They include Messrs. Santram Baroo and Chatooram Dogra who along with Col. Hiranand were arrested while going in a jeep last week on the Jammu-Pathankot Road.

Four Parishad leaders, declared absconders earlier, have also been arrested at Samba. Some Parishadites arrested in Badarwah, including Mr. Swamiraj, have also been removed to Srinagar Central Jail. According to an official version, three Parishadites arrested in Rajouri have tendered apologies.

... The Editor

also add ... because they are Devies, but because they want to proclaim themselves as pure Indian.

More could be written on the subject, but there isn't space for it.

CC-0. Nanaji Deshmukh Library, BJP, Jammu. Digitized by eGangotri

Page 17

...ON
...D
...tation
...Correspondent
...ecember 28: Tear
... in Jammu city to-
...e first time during the
...Parishad agitation to dis-
...se an unauthorised procession
of men and women that was para-
ding the streets of the city.

The procession was being led by three women and five men satyagrahis. The women were arrested on the spot. Later, five more satyagrahis took out a procession and were arrested. The situation is under control.

In Katrah, 29 miles from Jammu at the foot of the famous Vishnodevi Hill, yesterday 12 Parishad satyagrahis are reported to have offered themselves for arrest but were not arrested.

The procession at Katrah is also reported to have been addressed by an underground Parishad leader, Mr. Rishikesh.

P.T.I. adds: A procession of some women was also taken out at Udhampur, 42 miles from here. No arrest was made.

In Hiranagar, 50 miles from here, one person was arrested for leading a Parishad procession. A procession was also taken out at Akhnoor.—P.T.I.

Times of India

HUNGER-STRIKE IN KATHUA JAIL

29 Dec

Jammu Agitation

From Our Own Correspondent

JAMMU, December 28: Police and military has been posted along Kathua-Pathankot border to check unauthorised entries into the State, according to Praja Parishad sources.

It is reported that 16 Parishad workers have gone on a hunger-strike as a protest against bad treatment in Kathua jail. Five 'satyagrahis' are reported to have been arrested from Rajouri.

The police, according to Parishad sources, raided the house of Mrs. Parvati, a Parishad worker. Mrs. Parvati is already under arrest.

MAHASABHA'S ROLE IN BUILDING UP TRUE NATIONALISM

29 Dec. Hindusthan Standard

N. C. CHATTERJEE'S PRESIDENTIAL ADDRESS AT BHOPAL

BHOPAL, DEC. 28.—"The Hindu Mahasabha has been and will continue to be the greatest synthetic force in building up true nationalism in this country," said Sri N. C. Chatterjee, M.P., in the course of his presidential address to the 30th session of the All-India Hindu Mahasabha plenary session here this afternoon.

SRI CHATTERJEE scathingly criticised the Congress and "The present party in power is slowly developing total... tendencies."

He charged that the Congress was anxious to liquidate all opposition which was so essential for the growth of healthy democratic tradition. "The Government has armed itself with many extraordinary measures including the Preventive Detention Act which could be termed as a black measure which would put to shame the Public Safety Bill or the Rowlatt Act enacted by the foreign Government to crush the nationalist movement in India," he added.

Stating that the Hindu Mahasabha has today a great task to perform and the Congress had failed to consolidate the freedom won after a colossal struggle and had not done anything to improve the lot of the common man, the Mahasabha President told its workers that the Hindu Mahasabha had to undertake the work of not only building up a constitutional opposition party in the country but to give a definite lead which would improve the condition of the masses as well as help India attain a position to which it was entitled in the comity of nations on account of its ancient heritage and vast resources.

A 20-point organisational and political programme in the context of the present political situation was also suggested by Sri Chatterjee. The "greatest task" before the Mahasabha, he said, was the militarisation of the country. It was essential, he added, because "our frontiers are in danger, the foreign menace has invaded Nepal and Tibet and Pakistan is daily attacking our borders."

KASHMIR ISSUE

He demanded withdrawal of the Kashmir issue from the U.N.O. and "complete accession of the State of Jammu and Kashmir to India and the acceptance of the Indian Constitution."

Sri Chatterjee said: "We have all long maintained that the reference of the Kashmir issue to the U.N.O. has been a great mistake. I said in Parliament that the biggest bungling was to make an offer of plebiscite. In the context of what has taken place and the persistent refusal of Pakistan to withdraw the aggressors from Kashmir, the offer of plebiscite should be withdrawn. Mr. Zaffrulah Khan is making a strategic gesture to mislead the world opinion. We strongly urge Pandit Nehru to withdraw the Kashmir issue from the U.N.O."

The Mahasabha leader urged for an "honourable solution of the deadlock" created by the agitation of the Jammu Praja Parishad. He said, "we are convinced that the Praja Parishad agitation is legal and constitutional and they are perfectly justified in demanding full accession of the State of Jammu and Kashmir to India."

"If the leaders who now rule the destinies of Jammu and Kashmir were sincere in their statement that they demanded 100 per cent union with India, there should be no difficulty on their part to make a ...

Sabha session his 20-point programme for their approval:

(1) Enrolment of at least 25 lakhs of members throughout India.

(2) Concentrating on rural uplift work.

(3) At least one active branch office in every tehsil and must have one students' federation and one mahila sabha in every tehsil.

(4) Enrolling a volunteer organisation under the name of Hindusthan National Guard.

(5) Revision of the Constitution of India so as to bring it into conformity with Hindu ideals.

(6) Strengthening the Indian Army on modern lines and constituting a strong border militia.

(7) Opposing the Hindu Code Bill in any shape or form, but at the same time not to be blind to the need of reformation of our society.

(8) Activising the movement for banning cow-slaughter.

(9) Radical agrarian reforms.

(10) Repeal of Preventive Detention laws and restoration of civil liberties. Hindusthan Standard

(11) Fight for decontrol and elimination of corruption. 29 Dec.

(12) Formation of provinces on linguistic basis and fair and equitable treatment of the different States as integral parts of the Indian Union.

(13) Adoption of the policy of reciprocity towards Pakistan and strong action in order to compel that State to behave properly towards the minorities.

(14) An all-India agitation for the repeal of passport and visa system as between India and Pakistan.

(15) Withdrawal of the Kashmir issue from the U.N.O. and complete accession of the State to India and acceptance of the Indian Constitution.

(16) Work for the uplift of the scheduled and backward sections of the community.

(17) Effective control of foreign industries in India.

(18) Free and compulsory primary education.

(19) Minimum wages for labour and revision of present legislation regarding industrial disputes.

(20) Setting up candidates for elections.

Jammu. Digitized by eGangotri